دیوان المتنبی

مترجم

لابی الطیب احمد بن حسین الجعفی الکندی
المتوفی: ۳۵۴ھ

بحواشی جدیدہ وحلِ لغات اردو ترجمہ

از قلم
استاذ اسیر ادروی

قدیمی کتب خانہ
مقابل آرام باغ۔ کراچی

شرح اردو

☆ دیوان المتنبی ☆

آسان زبان اور عام فہم انداز میں

تالیف

نظام الدین اسیر ادروی

استاذ جامعہ اسلامیہ

ریوڑی تالاب بنارس



ناشر

قدیمی کتب خانہ

مقابل آرام باغ۔ کراچی

فہرست مضامین شرح دیوان متنبیؒ

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۱	متنبی، حیات اور شاعری	۵
۲	کلام پر تبصرہ	۶
۳	متنبی بحیثیت غزل گو	۱۰
۴	محاکات	۱۵
۵	وصال	۱۶
۶	چہرہ اور چاند	؍؍
۷	چشم غزالاں	۱۷
۸	میخانہ بدوش آنکھیں	؍؍
۹	زلف شب گوں	۱۸
۱۰	زلف درازہ	۱۹
۱۱	زلف مشکیں اور زلف معنبر	؍؍
۱۲	نقاب حسن	۲۰
۱۳	تصور یار	۲۱
۱۴	مریض عشق کی لاغری	۲۲
۱۵	فراق کی دعا	۲۳
۱۶	تجاہل عارفانہ	۲۴
۱۷	دخت رز	؍؍
۱۸	تشبیہات	؍؍
۱۹	خلاصۂ کلام	۲۵
۲۰	متنبی بحیثیت مرثیہ نگار	۲۷
۲۱	متنبی بحیثیت ہجو نگار	۳۳
۲۲	متنبی بحیثیت قصیدہ نگار	۳۹
۲۳	گریز	۴۰
۲۴	مبالغہ آرائی	۴۲
۲۵	فرق مراتب	۴۴
۲۶	پستی اور بلندی	۴۵
۲۷	شجاعت و بہادری	۴۶
۲۸	فیاضی و سخاوت	۴۷
۲۹	قافیۃ الھمزہ	۵۰
۳۰	واستزادہ سیف الدولہ، فقال ایضاً	۵۳
۳۱	وقال یمدح الحسین بن اسحاق التنوخی وکان قوم الخ	۶۱
۳۲	وقال یمدح ابا علی ھارون بن عبد العزیز	۶۵
۳۳	وغنّی المغنّی فقال	۸۴
۳۴	بنی کافور دارًا بازاء الجامع الاعلی الخ	؍؍
۳۵	عرض علیہ سیفا ابو محمد بن عبید اللہ	۹۱
۳۶	وقال عند درہ دالی الکوفۃ یصف الخ	۹۲
۳۷	عاب علیہ قوم علوا الخیام فقال	۱۰۳
۳۸	وقال یھجو السامری	۱۰۴
۳۹	حرف الباء: وقال وھو یسایرہ الخ	۱۰۶

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۴۰	وامره سیف الدولة باجازة هذا البیت	۱۰۸
۴۱	وقال یعزیه بعبده "یماك" وقد توفی الخ	۱۱۰
۴۲	وقال ایضا فیما کان یجری بینهما من معاتبة الخ	۱۳۸
۴۳	وقال وقد عرض علیه امیر سیوف فیها واحد غیر الخ	۱۴۱
۴۴	وقال فیه یعود من دمل کان به	〃
۴۵	واحدث بنو کلاب بنواحی بالس الخ	۱۴۸
۴۶	وقال یرثی اخت سیف الدولة توفیت الخ	۱۶۰
۴۷	وانفذ الیه سیف الدولة کتابا بخطه الخ	۱۷۵
۴۸	وقال ارتجالاً، وقد عزاله ابو سعید الخ	۱۸۷
۴۹	وقال ارتجالا، لبعض الکلابیین الخ	۱۸۸
۵۰	وقال یمدح مغیث بن علی بن بشر العجلی	۱۹۲
۵۱	وقال یمدح علی بن منصور الحاجب	۲۰۵
۵۲	وجلس بدر یلعب بالشطرنج وقد کثر الخ	۲۲۳
۵۳	وکان یمدح علی بن مکرم التمیمی وکان الخ	۲۲۴
۵۴	وقال بدیهًا لما استقل فی القبة ونظر الی السحاب	۲۳۸
۵۵	ونظر الی عین باز وهو بمجلس ابی محمد فقال ابی الطیب	۲۳۹
۵۶	وقال یمدحه فی شوال سنه ۳۴۷ھ	۲۶۵
۵۷	وقال یهجو القاضی الذهبی فی صباه	۳۰۰
۵۸	وقال یهجو ورادان بن ربیع الطائی وکان الخ	۳۰۱
۵۹	ومنها ماکتب به الی الوالی وقد قال اعتقاله	۳۰۳
۶۰	قافیة التاء	۳۰۴
۶۱	وقال وقد انفذ الیه سیف الدولة قول الشاعر الخ	〃

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۶۲	رسالہ اجازۃ نکتب تحتہ، ورسولہ واقف	۳۰۵
۶۳	وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمٰعیل الاسدی	۳۰۶
۶۴	وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عمران	۳۰۷
۶۵	قافیۃ الجیم	۳۲۰
۶۶	وقال وقد صف سیف الدولۃ الجیش فی منزل بسنبوس	//
۶۷	قافیۃ الحاء	۳۲۳
۶۸	وقال قد تاخر مدحہ عنہ فظن انہ عاتب علیہ	//
۶۹	وقال ایضًا فی صباہ وقد بلغ عن قوم کلامًا	۳۲۴
۷۰	وقال فی صورۃ جاریۃ ادیرت فوقفت حذاء ابی الطیب	۳۳۶
۷۱	وقد کان عند ابی محمد الحسن بن عبید اللہ بن طغج یشرب الخ	۳۳۷
۷۲	وجری حدیث وقعۃ ابی الساج مع ابی طاہر صاحب الاحساء الخ	//
۷۳	قافیۃ الدال	۳۴۰
۷۴	قال یمدح سیف الدولہ ویرثی ابا وائل تغلب بن داؤد الخ	//
۷۵	وقال یمدحہ ویذکر ھجوم الشتاء الذی عاقہ عن غزوۃ خرشنۃ وذکر الواقعۃ	۳۴۷
۷۶	وقال یمدحہ ویھنئہ بعید الاضحیٰ سنۃ ۳۲۲ھ انشدہ الخ	۳۶۱



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متنبی

حیات اور شاعری

متنبی کا نام ابوالطیب احمد بن حسین بن حسن بن عبدالصمد جعفی کندی کوفی ہے لیکن وہ دنیائے ادب میں صرف متنبی کے نام سے مشہور ہے جس کو اس نے نہ کبھی استعمال کیا اور نہ کہیں اپنا تعارف کراتے ہوئے اس نے اپنے کو متنبی کہا، نہ اس نے اپنی مرضی سے یہ نام اختیار کیا لیکن اصل نام کے بجائے دوسروں کے زبردستی دیئے ہوئے اس خطاب سے آج عربی شاعری کا ایک قادرالکلام، پرگو، عظیم المرتبت استاذ اور قدآور شاعر مشہور ہے۔

اس کی پیدائش کوفہ کے ایک گاؤں کندہ میں ۳۰۳ھ میں ہوئی بچپن کا ابتدائی زمانہ یہیں بسر ہوا۔ اس کا باپ ایک معمولی سقّہ تھا جو محلّہ والوں کے گھروں میں پانی بھرتا تھا، اس کا نام ہی عیدان سقّہ مشہور ہو گیا تھا۔ متنبی سے جب بھی کسی نے اس کے نسب و خاندان کو پوچھا تو اس نے مبہم اور ٹالنے والا ہی جواب دیا اور کبھی نہیں بتایا کہ میرا کس خاندان اور قبیلہ سے تعلق ہے اگر کبھی اس طرح کے سوالات سے تنگ آجاتا تو کہہ دیتا کہ اگر میں زندہ رہا تو بہت جلد میرے نیزے کی نوک تم کو میرا نسب نامہ بتا دے گی۔

بچپن ہی سے بہت ذہین و فطین تھا، کم عمری ہی میں شام چلا گیا اور عمر کا

ابتدائی حصہ وہاں کی علمی وادبی فضا میں گذارا، سنِ شعور کو پہونچنے کے بعد مشہور اساتذۂ فن سے ملاقاتیں کیں اور ان سے استفادہ کیا، زجاج، ابن السراج ابوالحسن اخفش، ابوبکر محمد بن درید اور ابوعلی فارسی جو اپنے فن کے استاذ اور اپنے زمانہ کے امام تھے ان سب سے اس کے تعلقات ہی نہیں رہے بلکہ ان کو اپنی صلاحیت وقابلیت سے متاثر بھی کرتا رہا، امام فن ابوعلی فارسی کا بیان ہے کہ میں نے اس سے ایک دن امتحاناً پوچھا کہ عربی میں فِعلیٰ کے وزن پر کتنی جمعیں آتی ہیں تو متنبی نے بلا تامل اور برجستہ کہا حِجلیٰ اور ظِربیٰ، بات ختم ہوگئی۔ ابوعلی فارسی کہتے ہیں کہ اس گفتگو کے بعد میں نے تین دن اور تین رات مسلسل لغت کی کتابوں کو چھان مارا کہ ان دو جمعوں کے علاوہ تیسری جمع تلاش کروں مگر میں ناکام رہا۔ اور متنبی نے جتنی بات کہدی تھی وہ پتھر کی لکیر بن گئی۔

اس کی ذہانت وفطانت اور سرعت حفظ کے حیرت ناک اور تعجب خیز واقعات بیان کئے جاتے ہیں لیکن ان واقعات کو بیان کرنے والے مشاہیر علم وفن ہیں اس لئے اس کو تسلیم کئے بغیر چارہ بھی نہیں۔ اس دور کے شعراء میں اس کو ممتاز اور نمایاں مقام حاصل تھا، شعراء کی فہرست میں اس کو صرف لفظ "استاذ" سے یاد کیا جاتا تھا اور نام نہیں لیا جاتا تھا یہ اس کے کمالِ فن کی دلیل تھی۔

اس کو متنبی کیوں کہا جاتا ہے؟ اس کے متعلق بہت سی باتیں کہی جاتی ہیں، لیکن زیادہ مستند یہی روایت معلوم ہوتی ہے کہ اس نے کسی زمانہ میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور معجزات کے نام پر کچھ کرتب بھی دکھائے تھے، قرآن کی آیتوں کی شکل میں کچھ مسجع ومقفیٰ عبارتیں گڑھ رکھی تھیں اور لوگوں سے کہتا تھا کہ خدا کی طرف سے یہ مجھ پر وحی کی گئی ہیں ابولولو امیر حمص کو اس کی اطلاع ملی تو اس نے ایک فوجی دستہ بھیج کر اس کے حلقہ بگوشوں کو زدوکوب کرایا اور خود متنبی گرفتار کرکے لایا گیا، اور جیل خانے بھیج دیا گیا، جیل کی اذیتوں نے نبوت کا

جنون اتار دیا اور توبہ نامہ لکھکر امیر کی خدمت میں پیش کیا تو رہائی نصیب ہوئی۔

متنبی اپنی شاعری کے دورِ شباب سے آخر عمر تک متعدد درباروں سے وابستہ رہا جب تک اس پر انعام کی بارش ہوتی رہی مدح سرائی کرتا رہا اور جب ذرا سی بدمزگی پیدا ہوئی، دربار چھوڑ دیا اور کسی دوسرے دربار سے وابستہ ہوگیا، اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ اس نے سیف الدولہ والی حلب اور کافور والی مصر کے درباروں میں گزارا۔

جیل سے رہائی کے بعد اس نے شام کے کئی امراء کی شان میں قصیدے کہے لیکن مستقل قیام نہیں کیا ۳۳۷ھ میں ۳۴ سال کی عمر میں حلب پہونچا اور سیف الدولہ سے وابستہ ہوگیا۔ تین ہزار دینار سالانہ وظیفہ مقرر ہوا اس کے علاوہ انعام واکرام اور خلعت دیا جاتا رہا بھی ملتے رہے متنبی یہاں آکر مطمئن ہوگیا اور زندگی اطمینان سے گذرنے لگی کہ اتفاقاً ایک حادثہ ہوگیا مشہور امام نحو ابن خالویہ اور متنبی کے درمیان سیف الدولہ کے دربار میں کچھ گرماگرم باتیں ہونے لگیں متنبی کے ہاتھ میں کنجیوں کا گچھا تھا اس نے سیف الدولہ کے سامنے ابن خالویہ پر چلا دیا جس سے اس کو زخم آگیا۔ یہ واقعہ سیف الدولہ کیلئے انتہائی ناگواری کا باعث ہوا، ان حالات میں متنبی کے لئے حلب میں قیام ممکن نہیں رہا۔ اس لئے نو سال کی وابستگی کے بعد ۳۴۶ھ میں کافور کے پاس مصر چلا گیا۔

کافور نے متنبی سے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہیں کسی ریاست کا ولی بنا دوں گا یا کوئی بڑی جاگیر تم کو لکھدوں گا تاکہ تم فارغ البالی سے زندگی بسر کرسکو، لیکن کافور نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا، متنبی نے اپنے کئی قصیدوں میں اس وعدہ کی یاد دہانی کرائی ہے۔ لیکن پھر بھی کافور نے وعدہ کا ایفاء نہیں کیا، متنبی دل برداشتہ ہوگیا اور ۳۵۰ھ کے آخر میں مصر چھوڑ دیا اور کافور کی ہجو میں برجستہ اور ایک رواں دواں قصیدۂ ہجائیہ لکھا جو اس کے زورِ قلم کا ایک عمدہ نمونہ ہے۔

مصر سے نکلنے کے بعد...... اس نے دیار فارس کا رُخ کیا اور عضدالدولہ بن بویہ الدیلمی

کی شان میں قصیدے کہے، اس نے گراں قدر انعام دیا، واسطے سے، ۷ر رمضان ۳۵۴ھ کو واپس ہوا، مقام صافیہ میں جو بغداد کا ایک گاؤں ہے اس کی ملاقات فاتک بن ابی جہل ابن خراش ابن شداد الاسدی سے ہوئی جو ضبّہ بن یزید العتبی کا ماموں تھا، متنبی نے ضبہ کی ہجو میں ایک نہایت دل آزار قصیدہ لکھا تھا، قصیدہ کیا تھا زہر میں بجھا ہوا نشتر تھا اس میں اُس نے ضبّہ کو وہ مغلظات سنائی ہیں کہ شرافت کان بند کر لیتی ہے اور تہذیب ناک سکوڑ لیتی ہے، اس میں ضبّہ کی والدہ پر گندے اور گھناؤنے جملے کسے ہیں اور ضبّہ کی ماں فاتک اسدی کی حقیقی بہن تھی اس لئے فاتک نے جس دن اس قصیدہ کو سنا اسی دن اس نے متنبی کو قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ وہ پندرہ بیس آدمیوں کا جتھہ لیکر متنبی کی تلاش میں رہا۔ اتفاق سے متنبی فارس سے واپس آتے ہوئے بغداد کے قریب مل گیا متنبی کے ساتھ اس کا لڑکا محسّد اور غلام مفلح بھی تھا اور فارس کے انعام و اکرام کی ساری دولت بھی اس کے ساتھ تھی، فاتک اور اس کے آدمیوں نے اس موقعہ سے فائدہ اٹھایا اور اچانک ان پر ٹوٹ پڑے اور تینوں کو قتل کرکے ان کی لاشیں وہیں بچھا دیں۔ یہ واقعہ ۲۸ر رمضان ۳۵۴ھ کا ہے۔ بلبل ہزار داستان ہمیشہ کیلئے خاموش ہو گیا اور اسکی لاش ایک رتیلے میدان میں بے گور و کفن پڑی رہ گئی۔

کلام پر تبصرہ

متنبی کے یہاں صرف ایک صنف سخن قصیدہ ہے۔ اس کی پوری زندگی درباروں سے وابستگی میں گزری اور اس نے سوائے مدحیہ قصائد کے اور دوسر صنف سخن میں بہت کم طبع آزمائی کی ہے، اس نے بعض مرثیے بھی لکھے ہیں۔ لیکن یہ مرثیہ کم اور تعزیت نامہ زیادہ ہیں، ان مرثیوں کے پڑھنے سے صاف پتہ چلتا ہے کہ یہ اس کے دل کی آواز نہیں بلکہ یہ بھی ممدوح کی مدح سرائی کا ایک بہانہ ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کے مراثی میں سوز و گداز اور اثر انگیزی نہیں اور نہ ان کو پڑھکر دل متاثر ہوتا ہے۔ جب کہ عربی شاعری میں مرثیہ مستقل ایک صنف سخن ہے اور بعض شاعروں نے تو زندگی بھر صرف مرثیے ہی لکھے ہیں ان کے مرثیے آج بھی پڑھیے تو وہ درد و کرب صاف طور پر محسوس ہوتا ہے جو کبھی مرثیہ کہنے والے کے دل پر طاری تھا۔ خنسا اور متمم ابن نویرہ کے مرثیے پڑھیے تو آج بھی ان میں ان شاعروں کا غم تازہ ملتا ہے بخلاف متنبی کے مرثیوں کے، اس نے سیف الدولہ کی بہن خولہ کا ایک طویل مرثیہ لکھا ہے اس کے علاوہ بھی کئی مرثیے اس کے مجموعہ کلام میں ملتے ہیں لیکن سوز و گداز جو مرثیہ کا بنیادی عنصر ہے اس کا کہیں دور دور پتہ نہیں۔

ہجو نگاری جو ہر شاعری کے چہرے کا ایک بدنما داغ ہے اسمیں متنبی کا رہوار قلم ہفت خواں طے کرتا ہوا نظر آتا ہے، قصائد مدحیہ کا تو وہ بادشاہ ہے، ان قصائد کی تشبیب میں اس کی غزل گوئی کا بھی ایک دل آویز اور خوبصورت پرتو ملتا ہے اس لئے اگر متنبی کے کلام کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے تو اس کو چار خانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ غزل، مراثی، ہجائیہ، اور قصائد مدحیہ۔ ہم انھیں چار ولی

عنوانوں پر مختصر گفتگو کریں گے ۔

"متنبی بحیثیت غزل گو"

پہلی صدی ہجری کے آخر میں عربی شاعری نے ایک نیا موڑ لیا۔ یہ وہ زمانہ ہے جب خلافت بنوامیہ کے ہاتھوں میں جا چکی تھی اور سارے عالم اسلام میں ان کی قوت و اقتدار کا سکّہ رواں تھا، بنوامیہ نے بزور قوت ساری مخالف طاقتوں کو اطاعت پر مجبور کر دیا تھا اس جبر کا سب سے بڑا شکار حجاز اور خاص طور پر مدینہ تھا، حالات کے جبر نے لوگوں کے جذبات پر بندش لگادی، ذہنی کوفت اور گھٹن کا ماحول پیدا ہو گیا، واقعات اور حادثات نے لوگوں میں بے بسی اور مجبوری کے احساس کو شدید سے شدید تر کر دیا، مدینہ اور اس کے قرب و جوار کے لوگوں نے بنوامیہ کے اقتدار کو کبھی دل سے پسند نہیں کیا اور ہمیشہ اس کی مخالفت میں سرگرم رہے اس لئے ان پر کئی بار مصیبتوں کے پہاڑ بھی ٹوٹے۔ تباہی و بربادی کے ہولناک حادثات سے بھی دوچار ہونا پڑا بالآخر حالات نے انکو شکست کے اعتراف پر مجبور کر دیا، طاقت و قوت کے فولادی ہاتھوں نے ان کی غیرت و خودداری کا گلا گھونٹ دیا اور ان کی زبانوں پر تالے چڑھا دیئے۔ سسک سسک کر اور گھٹ گھٹ کر جینے پر مجبور کر دیئے گئے دبی دبی آہیں اور بجھی بجھی تمنائیں راستہ ڈھونڈتی رہیں، مگر کوئی راستہ نہیں ملا، پھر دل کا بوجھ کیسے ہلکا ہو احساس غم کی شدّت کیسے کم ہو؟ اس کے لئے اہل مدینہ نے غزل کا سہارا لیا۔ اور جب عروس غزل وجود میں آئی تو اس کے ساتھ مغنیوں کا بھی ایک قافلہ ہمراہ ہو گیا درد و غم کی پروردہ غزلوں اور مغنیؔ کی سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی لے نے دھیرے دھیرے ان کو تھپکیاں دیں دل کی سوزش نے کمی محسوس کی، جذبات

کی کشمکش نے آرام پایا ، شاعر غم میں ڈوب کر غزل لکھتا، مغنی گا کر اس شراب تلخ کو دو آتشہ بنا دیتے اور اس کے کیف میں سارا مدینہ جھومنے لگتا تھا۔

اس ماحول میں جو غزل پیدا ہوئی وہ دلوں کی کسک اور جذبات کی خلش لے کر آئی ، سوز و گداز اس دور کی غزل کا بنیادی عنصر تھا ، زندگی کا درد ان کے اشعار میں ڈھل گیا ان کی ذہنی گھٹن ان کی غزلوں کے پیمانے میں شراب تلخ بن کر چھلکنے لگی۔

غم انسانی زندگی کا موثر ترین پہلو ہے ، نشاط و سرور میں ڈوبے ہوئے کسی شخص کو دیکھکر کسی کے دل پر کیف و نشاط طاری نہیں ہوتا لیکن انسانی فطرت کی خصوصیت ہے کہ دوسرے کے غم اور درد و کرب کو دیکھ کر ہر آدمی متاثر ہوتا ہے اور اس کی بھی آنکھیں بھیگ جاتی ہیں اور اس غم کی پرچھائیں تو ہر تماشائی کے دل پر پڑے بغیر نہیں رہتی ہیں اس لئے ایسی شاعری کو اپنے دور میں بہت جلد قبولیت عامہ حاصل ہو جاتی ہے جس میں زندگی کا غم ہو چاہے وہ غم جاناں ہو یا غم دوراں اس کی ٹیس ہر دل محسوس کرتا ہے اور شاعر کا ہم نوا بن جاتا ہے۔

اس کے برخلاف نشاطیہ شاعری کہ وہ تیز خوشبوؤں کا ایک جھونکا ہے جو آیا اور وقتی طور پر نشاط زندگی دیکر گذر گیا سوز و گداز کی شاعری دلوں میں ٹیس اور کسک کو جنم دیتی ہے اور جب ایسی غزلوں کو سنئے تو محسوس ہوتا ہے کہ ایک کانٹا دل میں چبھ کر ٹوٹ گیا ہے ، اس کے نتیجہ میں جو خلش پیدا ہوتی ہے وہ دیر پا ہوتی ہے اس لئے ایسی شاعری بہت جلد متاثر کرتی ہے اور دل میں اپنی جگہ بنا لیتی ہے۔

پہلی صدی ہجری کی یہ شاعری درحقیقت تتمہ ہے عرب کی اس شاعری کا جو قبل از اسلام چلی آرہی تھی اس لئے اس کا براہ راست تعلق اپنے ماضی سے تھا ، اس کے بعد عربی شاعری کا ایک نیا دور شروع ہوتا ہے جو عرب کی اصلی

شاعری سے بہت کچھ مختلف تھا، اب عرب و عجم کے فاصلے مٹ چکے تھے، تہذیب و تمدن کے لین دین کے ساتھ خیالات و جذبات کا بھی تبادلہ بڑے پیمانے پر شروع ہوگیا اور عرب کی شاعری عجم سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی، عربی شاعری کی وہ سادگی رخصت ہوچکی تھی جو کبھی اس کے چہرے کا غازہ تھی، اب زندگی کے سامنے بڑی وسیع دنیا آگئی تھی، غزل نے زندگی کے ہر ہر پہلو پر نظر ڈالی اور جو پہلو اس کے ذوق و مزاج کے مطابق نظر آیا اسے اپنا لیا، غزل شہد کی مکھی بن گئی۔ سیکڑوں رنگ و بو کے پھولوں سے اس کی شیرینی چرا کر لائی اور جمع کرتی رہی اور پھر اس نے شہد جیسے شیرین مشروب کا جام ارغوانی بنا کر پیش کر دیا، غزل صرف سسکتے اور گھٹ گھٹ کر جینے کی کیفیت کا اظہار اور منہ بسورنے ہی کا نام نہیں ہے بلکہ زندگی کے اور دوسرے پہلوؤں کی عکاسی بھی اس کے حدود اختیار میں ہے، اور شاعری زندگی کے ان سارے رنگوں کو آئینہ دکھانے کی ذمہ داری لیتی ہے تو یہ اصول بھی ہمیشہ مد نظر رکھنا ہوگا کہ ایک غزل گو شاعر زندگی کے جس پہلو کی عکاسی کرتا ہے اگر اس میں کامیاب ہے اور اس کی غزل میں وہ عناصر موجود ہیں جو ایک غزل کو غزل بناتے ہیں تو وہ اپنے وقت کا یقیناً ایک عظیم شاعر ہے اور دنیائے ادب میں عظمت و احترام کی نگاہوں سے دیکھا جائیگا۔

متنبی کا دل یقیناً درد آشنا نہیں۔ اس کو محبت سے دور کا واسطہ نہیں، سوز و گداز اس کے دل کو چھو کر نہیں گذرا ہے وہ انتہا درجہ کا مغرور اور خود سر انسان ہے عضد الدولہ سے وہ صاف کہدیتا ہے کہ میں عام شاعروں کیطرح کھڑے ہو کر قصیدہ نہیں پڑھوں گا اگر منظور ہو تو قصیدہ پیش کروں ورنہ واپس جاؤں۔ عشق و محبت کے کوچہ سے نابلد عورت ذات سے ایک گونہ نفرت، ہوس پرستی کی لذت سے قطعاً ناآشنا اس لئے اس کے یہاں واردات دل اور کیفیات محبت اور دو دلوں کے اس نازک رشتہ کی ترجمانی نہیں ملتی جو جان غزل ہے۔ جو شخص کہتا ہو۔

يَرُدُّ يَدًا عَنْ ثَوْبِهَا وَهُوَ قَادِرٌ ❊ وَيَعْصِي الْهَوَىٰ فِي طَيْفِهَا وَهُوَ رَاقِدٌ

محبوب بہلو میں سے ہے لیکن ہاتھ کو گستاخی کی اجازت نہیں دیتا خواب میں بھی محبوب کے جسم مرمریں سے لطف اندوزی اس کو منظور نہیں پھر ایسے شخص کے یہاں محبت کی ان واردات کی تلاش جو وہ محبت کرنے والوں کی زندگی میں پیش آتی ہیں جن کا اظہار بذات خود ایک لذّت انگیز تصور ہے ریگستان میں پانی کی تلاش سے کم نہیں۔

لیکن غزل کی شاعری کے اس اہم عنصر سے تہی دست ہوکر بھی وہ غزل کو اتنا کچھ دے گیا ہے کہ اس کمی کا احساس مٹ جاتا ہے ، اس کی فکر رسا اور تخیل کی بلند پروازی نے تشبیہات وتمثیلات اور خوبصورت استعارات کے ایسے زندۂ جاوید شاہکار پیش کئے ہیں جو آج ایوان غزل کی آرائش وزیبائش کے بنیادی عنصر بن گئے ہیں اور اردو فارسی کی دنیا میں سکۂ رائج الوقت ہیں۔ اور آج بھی ان میں وہی تازگی وہی شادابی ہے جو آج سے ہزار سال پہلے تھی آج متنبی کی سیکڑوں تشبیہات وتمثیلات فارسی میں ڈھل کر اردو میں منتقل ہوگئیں اور مورث اعلیٰ کا نام لئے بغیر سرمایہ تقسیم کرلیا گیا بخلاف ان عربی شاعروں کے جن کی غزلوں نے اپنے دور میں بہت سے دلوں میں کسک اور گداز پیدا کیا اور لوگ اس پر سر بھی دھنتے رہے لیکن وہ وقت کی آواز تھی وقت کے ساتھ گئی اور مستقبل کے لئے انھوں نے کچھ بھی نہیں چھوڑا۔ آج ان کی تشبیہات وتمثیلات کا کہیں وجود نہیں ان کی غزلیں ان کی ذاتی درد وغم کی داستاں بنکر رہ گئیں مستقبل کے لئے ان کے پاس کچھ نہیں تھا کیونکہ وہ قدامت پرستار رہے اور ماضی سے اپنا ناطہ نہ توڑ سکے۔ متنبی نے ماضی کیطرف نہیں مستقبل کیطرف دیکھا اس لئے زندہ جاوید ہوگیا۔

متنبی چوتھی صدی ہجری کی ابتداء کا شاعر ہے ، عربی حکومت کا مرکز حجاز وشام نہیں بغداد قرار پا چکا تھا یہاں عجم سے اس قدر اختلاط ہوا کہ عربوں کا سارا تمدن ہی بدل گیا خود اس کے ساتھ شاعری بھی سرے سے بدل گئی ، خیالات طرز ادا

استعارات و تشبیہات، نوعیت مضامین، قصائد و غزل کا سرمایہ خیر سب کا سب بدل گیا عرب کی جاہلی شاعری کی سادگی کلی طور پر رخصت ہو چکی تھی، حقیقت نگاری جو جاہلی شعراء کا طرۂ امتیاز تھا وہ کب کی رخت سفر باندھ چکی تھی، عباسی حکومت کے شاندار تمدن مسلم بادشاہوں کے شاہانہ کر و فر، عوام کی خوشحالی اور فارغ البالی نے اپنا رنگ جمالیا تھا، بود و باش، لباس، تعمیرات ہر چیز میں نزاکت و لطافت آچکی تھی اس لئے شعراء میں بھی نازک خیال اور مبالغہ آرائی پورے عروج پر تھی۔ پھر بھی غزل کے لئے فضا ساز گار رہتے ہوئے وہ غزل پیدا نہ ہو سکی جسے متنبی نے اپنے قصائد کی تشبیب کے لباس میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ تاریخ میں جنسی محبت کی چند رنگیں اور شوخ داستانیں ملیں گی۔ جو شاعری کے لباس حریر میں سامنے آئیں۔ لیکن جسے غزل کہتے ہیں۔ اس کی نقاب کشائی کو ایسے ہاتھوں کی . . . ضرورت تھی۔ جو غزل کی آبرو کو چار چاند لگا سکے۔ اتفاق سے عربی شاعری کو متنبی مل گیا۔ جس نے اس لعبت حریر کے نوک پلک کو سنوارا۔ اسکی آنکھوں میں وہ جادو پیدا کیا کہ ہر ایک اس کا دیوانہ ہو گیا۔ عرب و عجم کی نگاہیں اس کی طرف مڑ گئیں۔ حد یہ ہے کہ فارسی شاعری جو ابھی اپنے بچپن کے دن گذار رہی تھی۔ اس نے متنبی سے اس کی تشبیہات اس کے استعارات اس کے خیالات یہاں تک کہ اس کے قصیدوں کے بہت سے مصرعے۔ اور بحریں تک مستعار لئے اس لئے کہ متنبی کی شاعری عرب و عجم کا سنگم بن چکی تھی۔ اگر وہ ایک طرف عرب شاعروں کی طرح پہاڑوں کی بلندی، چشموں کی روانی۔ بادلوں کی جھڑی لوؤں کی لپٹ۔ بادسموم کے جھونکے، اونٹوں کے ڈیل ڈول۔ گھوڑوں کی تیز رفتاری، سفر کی دشواریاں دیار حبیب کے کھنڈر، اور ویرانیاں دکھاتا ہے ۔تو دوسری طرف محبوب کی مخمور آنکھوں کے سرخ ڈورے کو تلوار بھی کہتا ہے۔ جو اس کے خون تمنا سے ہر دم سرخ رہتی ہے۔ محبوبہ کے زلف دراز کو شب ہجراں کی درازی سے جوڑتا ہے۔ یہ سب عجم کا عطیہ ہیں،

یہی وجہ ہے کہ متنبی کے زمانے اور مابعد کے جتنے شعرا ہیں سب نے دانستہ یا نادانستہ متنبی کی اتباع کی ہے۔ فارسی شاعروں کے سامنے شاعروں کے جو نمونے تھے۔ وہ متنبی، ابوتمام اور بحتری کے نمونے تھے۔ لیکن جس نے سب سے زیادہ فارسی شعراء کو متاثر کیا ہے وہ متنبی ہے اسلئے کہ جن گل بوٹوں سے اس نے عروس شاعروں کو سنوارا ہے۔ وہ سب اس نے عجم کے چمنستانوں سے حاصل کیا ہے۔ میں متنبی کے غزل کے کچھ نمونے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں آپ دیکھیں کہ آج سے ہزار سال پہلے جو تشبیہات وتمثیلات متنبی کی قوت متخیلہ نے دنیا کے سامنے پیش کی تھیں۔ آج بھی ان میں وہی جاذبیت ودلکشی، وہی حسن ولطافت۔ وہی تازگی وپاکیزگی موجود ہے جو پہلے تھی۔

محاکات شاعری درحقیقت محاکات اور تخئیل کے بہترین استعمال کا نام ہے۔ محاکات کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز یا کسی حالت کو اس طرح ادا کیا جائے۔ کہ اس شئے یا اس حالت کی ہو بہو تصویر آنکھوں کے سامنے آجائے۔ متنبی کا ایک شعر ہے۔

حَاوَلْنَ تُفْدِيَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا　　فَوَضَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا

ان حسینوں نے اظہار محبت کرنا چاہا، لیکن لوگوں کی موجودگی سے ڈرتی رہیں۔ اس لئے اپنے ہاتھ سینے پر رکھ دیئے۔ اس سے پہلے متنبی نے بتایا ہے۔ کہ قافلہ پابہ رکاب ہے۔ سواریاں تیار ہو رہی ہیں۔ یہ حسن وجمال کے سورج وچاند جلد ہی غروب ہو جانے والے ہیں۔ قافلہ والے ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں۔ عورتوں کا جھرمٹ ایک طرف ہے۔ محبوبہ کی جدائی کے اس دلدوز منظر میں عاشق بجھے دل کے ساتھ ایک طرف کھڑا ہے۔ اور افسردہ نگاہوں سے محبوبہ کو داستانِ غم سنا رہا ہے بالمشافہہ گفتگو کا موقع نہیں۔ محبوبہ بھی بے چین ہے۔ کہ عاشق کی دل دہی اور تسلی کے لئے دو لفظ کہہ دے۔ مگر اس مجمع میں زبان سے کچھ کہنے کی گنجائش نہیں۔ اس لئے اس نے اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر اشارہ کیا۔ کہ میرا دل بھی اس

جدائی پر تم سے کم نہیں تڑپ رہا ہے ۔ مگر مجبوری ہے ۔ اس پورے منظر کو آپ تصور کی نگاہوں کے سامنے رکھئے پھر متنبی کا شعر پڑھئے ۔

واقعہ کی کتنی سچی اور واضح تصویر ہے ۔ اور روزمرہ کی حقیقت کی کتنی خوبصورت اور کتنی صحیح عکاسی کی گئی ہے ۔

وصال غزل کی شاعری کا ایک ضروری عنوان وصال ہے ۔ اور مسلمات شاعری میں سے ہے ۔ کہ وصال دشوار ہے ۔ اس کو اردو فارسی شاعروں نے ہزاروں طرح سے بیان کیا ہے ۔ لیکن یہ بات متنبی نے جس تمثیل سے ثابت کی ہے ۔ وہ ہر ایک کا مشاہدہ ہے ۔

كَأَنَّهَا الشَّمْسُ يُعْيِي كَفَّ قَابِضِهِ　شعاعها ويراه الطرف مقتربا

محبوبہ چمکتے ہوئے سورج کی کرن ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے موجود ہے لیکن ہم اس کو ہاتھوں سے پکڑنا چاہیں تو کبھی نہیں پکڑ سکتے ۔ اسی طرح محبوبہ نگاہوں کے سامنے موجود ہو تب بھی اس سے وصال اسی طرح ناممکن ہے جیسے سورج کی کرن کو مٹھی میں پکڑ لینا ۔ محبوب کو سورج کی کرن سے تشبیہ دینا اس کے جلوؤں کو سورج کی کرن کہنا ۔ بذات خود ایک خوبصورت طرز ادا ہے ۔

چہرہ اور چاند محبوب کے رخ زیبا کو چاند سورج سے تشبیہ دیجاتی ہے یہ بات متنبی ہزار سال پہلے کہہ چکا ہے ۔ اور بڑی خوبصورتی سے کہا ہے ۔

محبوبہ چاندنی رات میں نکل آئی اور چاند کے سامنے رخ کر کے کھڑی ہو گئی تو میری نگاہوں نے حیرت ناک معجزہ دیکھا کہ ایک ہی وقت میں دو دو چاند نکل آئے ہیں ۔

متنبی نے اپنے ایک شعر کے ذریعہ چار اہم تشبیہات و تمثیلات مستقبل کے حوالہ کیں ، وہ کہتا ہے ۔ بَدَتْ قَمَراً وَمَالَتْ خُوطَ بَانٍ وَفَاحَتْ عَنْبَراً ۔ وَرَنَتْ غَزَالاً

چہرہ چاند، قد زیبا میں شاخ صنوبر کی لچک، جسم مرمریں سے۔ عنبر کی اٹھتی ہوئی خوشبو اور جنگلی ہرن کیطرح کجراری آنکھوں سے دیکھنے کا انداز لے کر سامنے آئی۔ محبوبہ کے سامنے آنے کا منظر جہاں محاکات کی ایک خوب صورت مثال ہے۔ وہیں اردو فارسی شاعری کیلئے کتنے خام مواد فراہم کئے ہیں۔

چشم غزالاں چشم غزالاں ہماری شاعری کی مشہور ترکیب ہے۔ محبوب کی آنکھوں کو ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیجاتی ہے عربی شاعری میں پہلے محبوبہ کی آنکھوں کو نیل گائے کی آنکھ سے۔ اور محبوبہ کی گردن کو ہرن کی گردن سے تشبیہ دی جاتی تھی۔ لیکن متنبی نے چشم غزالاں کی ترکیب اختیار کی۔ وہ کہتا ہے۔

فَاسْقِنِيْهَا فِدىً لِعَيْنَيْكَ نَفْسِي   مِنْ غَزَالٍ وَطَارِفِي وَتَلِيْدِي

تو اپنی ہرن جیسی آنکھوں سے مجھے سیراب کر دے۔ ان آنکھوں پر مری جان و مال اور ساری کائنات قربان ہو جائے۔ چشم غزالاں کی ترکیب کے علاوہ اس میں ایک پہلو آنکھوں سے شراب پلانے کا پیدا ہوا۔ جو بعد میں سیکڑوں خیالات کا سرچشمہ بنا۔ آنکھوں کو پیمانہ کہا گیا، اور میخانہ بھی۔ آنکھوں کے لئے چشم میگوں۔ میکدہ بردوش چشم مخمور، چشم خمار آگیں کی خوب صورت ترکیبیں یہیں سے پیدا ہوئیں لیکن اور بعد کے شعراء نے اسی کو بڑھا کر کہاں سے کہاں پہونچا دیا۔

میخانہ بدوش آنکھیں متنبی نے ایک دوسرے شعر میں نہ صرف آنکھوں کو میخانہ بدوش بلکہ اس چشم میگوں کا دیکھ لینا بھی خمار و نشاط پیدا کرنے کیلئے کافی سمجھا، اس کا شعر ہے۔

كأنما قدها إذا انفتلت   سكران من خمر طرفها ثمل

خرام ناز کے وقت اس کے قد میں شرابیوں جیسی لڑکھڑاہٹ کیوں ہے؟ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے قد نے اس کی آنکھوں کی شراب پی لی ہے۔ جس کی وجہ سے

2

اس کی رفتار میں بدمستی کے آثار نمایاں ہیں۔ محبوبہ کا خود قد۔ محبوبہ کی آنکھ کے شراب خانے سے بدمست ہو جاتا ہے۔ اور دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے اس لئے محبوبہ خرام ناز میں ایک بدمست شرابی کی لڑکھڑاہٹ ہمیشہ پائی جائےگی۔

قاتل نگاہیں ہماری شاعری میں محبوبہ کا نام قاتل بھی رکھا گیا ہے۔ پھر اس لفظ قاتل کی وجہ سے سیکڑوں خیالات پیدا ہوئے دامن پر خون کے چھینٹے پڑنا، گردن پر خون ہونا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کے بہت سے پہلو ہماری شاعری نے تراشے ہیں۔ غزل کو متنبی کی دین ہے۔ وہ کہتا ہے۔

ان الذی سفکت دمی بجفونها لم تدر ان دمی الذی تتقلد!

اس کی قاتل نگاہوں نے میرا خون بہادیا۔ اور یہ نہیں سمجھا کہ میرا خون اس کی گردن بار بن جائے گا۔

بعض خوب صورت آنکھوں میں سرخ ڈورے ہوتے ہیں۔ جو خمار آگیں آنکھوں کو شراب احمرین کا چھلکتا ہوا جام بنا دیتے ہیں۔ لیکن متنبی کی نگاہ ... میں محبوبہ کی آنکھوں کے سرخ ڈورے کیا ہیں۔؟ اس کی زبانی سنئے۔

رابن التی المسحر فی لحظاتها سیوف ظباها من دمی ابداً حمرُ

ملامت کرنیوالی عورتوں نے دیکھا کہ اس کی چشم فسوں ساز میں جادو کی ایسی تلواریں ہیں۔ جن کی دھاریں مرے خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہیں۔ یعنی محبوبہ کی جادو بھری نگاہیں ہمیشہ شمشیر بدست رہتی ہیں۔ اور آنکھوں کے سرخ ڈورے درحقیقت تلواروں کی دھاریں ہیں۔ جو عاشق کے خون سے ہمیشہ سرخ بنی رہتی ہیں۔

زلف شبگوں زلفوں کی سیاہی کو رات سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ زلف شبگوں وغیرہ کی ترکیبیں اسی لئے وجود میں آئی ہیں۔ متنبی ہزار برس پہلے اس نادر تشبیہ کو اپنی غزل میں پیش کر چکا ہے۔ اور بہت خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے۔

نشرت ثلاث ذوائب من شعرها ۔۔۔ فی لیلۃ فارت لیالی اربعا

محبوبہ نے ایک رات اپنے بالوں کی تینوں چوٹیاں کھول کر مجھے ایک رات میں چار راتیں دکھائی دیں ۔ زلفوں کی ہر چوٹی الگ الگ سیاہی میں تین راتیں بن گئیں اور ایک قدرتی رات اس طرح ایک رات میں چار راتیں جمع ہو گئیں ۔

زلفِ دراز | زلف دراز کی شب ہجراں کی درازی سے تشبیہ کی پہلی مثال ہم کو متنبی کے یہاں ملتی ہے ۔ اس کا شعر ہے ۔

حکیت یا لیل فرعها الوارد ۔۔۔ فاحک نواها لجفنی الساهد

اے شب ہجر ! تو نے اپنی درازی میں محبوبہ کی زلف درازی کی تو نقالی کرلی ۔ میری بیدار آنکھوں نے جو محبوبہ کی دوری ہے ۔ اس درازی کی تو نے نقالی کیوں نہیں کی ؟ کیوں کہ زلفوں کی درازی اور سیاہی میں تو اس کے مشابہ ہو گئی ۔ لیکن میری اور محبوبہ کی دوری کی درازی بھی اس میں شامل کرلیتی تو کیا بُرا تھا ۔ ؟

ایک شعر میں زلفوں کی درازی اور اس کی سیاہی کی کیا عمدہ توجیہ کی ہے ۔

وضفرن الغدائر لا لحسن ۔۔۔ ولکن خفن فی الشعر الضلالا

ان حسینوں نے اپنی زلفوں کی چوٹیاں اس لئے نہیں بنائی ہیں کہ ان سے انکے حسن میں کوئی اضافہ ہو جائے گا ۔ ان کو اس کی ضرورت ہی نہیں ہے ۔ وہ مزید کسی آرائش کی محتاج نہیں ۔ انھوں نے بالوں کی چوٹیاں گوندھ کر اس لئے سمیٹ لیا ہے کہ اگر اس زلف دراز کو کھلا ہوا چھوڑ دیتی ہیں تو وہ اتنی لمبی اور اتنی گھنی اور اتنی سیاہ ہیں کہ انہیں ان کو خود گم ہو جانے کا اندیشہ ہے ۔ اسلئے ان کی چوٹیاں بنارہی ہیں ۔

زلفِ مشکیں اور زلفِ معنبر | زلف مشکبو اور گیسوئے معنبر کا تصور متنبی کے یہاں پہلے سے موجود ہے ۔ جو آج زلف عنبر فشاں گیسوئے مشکبو وغیرہ کی ترکیبوں سے ادا کیا جاتا ہے ۔ اس

کے یہ اشعار ملاحظہ ہوں ۔

ذات فرع کانما ضرب بالعنبر   فیه بماء ورد و عود
حالك كالغداف جثل دجو   جى اثيث جعد بلا تجعيد
تحمل المسك عن غل ائرها   الريح وتفتر عن شنب بر ود

اس کی زلف عنبریں سے خوشبو کی ایسی لپٹیں اٹھتی ہیں ۔ جیسے معلوم ہوتا ہے کہ اس پر عرق گلاب کا جھڑک دیا گیا ہے ۔ اور عنبر و عود کی دھونی دی گئی ہو کالے کوے کی طرح سیاہ ۔ نہایت ہی گھنے، تاریک، گنجان اور قدرتی لہر یہ دار ہیں ۔ اس کی ذات مشکبو سے ہوا خوشبو چراتی رہتی ہے ۔ وہ اولے جیسے سفید دانتوں سے مسکراتی رہتی ہے ۔

نقابِ حُسن محبوبہ کا پردہ نشیں ہلکا اور پردہ سے اس کی تجلیوں اور جلوہ سامانیوں کا اظہار مختلف تمثیلوں سے بیان کیا جاتا ہے لیکن متنبی نے محبوب کے پردے کی جو مثال دی ہے ۔ وہ مشاہدہ کی چیز ہے ۔ اور ایک واضح حقیقت و واقعیت بھی پیش کرتی ہے ۔

كان نقابها غيم رقيق   يضئ بمنعه البدر الطلوعا

محبوبہ کے رخ زیبا پر نقاب اس طرح ہے ۔ جیسے چودھویں کے چاند پر ایک ہلکی سی بدلی آگئی ہے ۔ جو چاند کو صاف سامنے آنے بھی نہیں دیتی ۔ اور نہ اس کو مکمل طور پر چھپا ہی سکتی ہے ۔ اور وہ بدلی چاند کی روشنی سے خود منور ہو گئی ہے ۔ اسی طرح محبوب کے چہرے کا نقاب حسن کے پرتو سے روشن ہے ۔ ایک اور شعر میں حجاب بے حجابی کی ایک نہایت لطیف تصویر پیش کی ہے ۔

سفرت و برقعها الفراق بصفرة   سترت محاجرها ولم تك برقعا

محبوبہ نے دم رخصت نقاب رخ الٹ دی اس کے رخ روشن پر صدمہ فراق کی وجہ سے زردی چھائی ہوئی تھی ۔ زردی نے اس کے حسن پر پردہ ڈال دیا ۔ حالانکہ وہ پردے میں نہیں تھی ۔ محبوبہ کا اصلی رنگ سفید اور گورا ہے ۔

اور جب سفیدی پر زردی چھا گئی تو اس کے قدرتی حسن کے لئے پردہ بن گئی۔ حالانکہ وہ بے نقاب ہے۔ اس کے باوجود آنکھیں اسکے اصلی حسن کو نہ دیکھ سکیں

تصوّر یار

متنبی کا شعر ہے

قرب المزار ولا مزار وانما
یغدو الجنان فنلتقی ویروح

اردو کے کسی شاعر نے ترجمہ کر دیا ہے

دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

متنبی کہتا ہے، بارگاہ حسن تو قریب ہی ہے۔ لیکن محبوب سے ملاقات نہیں ہوتی پھر بھی ایک دم محبوب کے شرف دید سے محرومی بھی نہیں۔ کیوں کہ دل صبح و شام حریم حسن میں حاضری دیتا ہے۔ اور ہم دونوں مل لیتے ہیں۔ یعنی ظاہری ملاقات نہ ہونے کے باوجود تصور کی دنیا میں ملاقات کا سلسلہ برابر جاری ہے۔

متنبی تصور میں صرف تصویر یار ہی نہیں دیکھتا۔ بلکہ اس تصور پر حقیقت و واقعیت کا اس کو گمان ہونے لگتا ہے۔ اور اس کا تصور اتنا حقیقی محسوس ہونے لگتا ہے کہ وہ سمجھنے لگتا ہے۔ کہ سچ مچ محبوب اس کے پاس ہے۔ وہ کہتا ہے۔

ممثلۃ حتی کان لم تفارقی
وحتی کان الیاس من وصلک الوعد
وحتی تکادی تمسحین مدامعی
ویعبق فی ثوبی من ریحک الند

وہ میرے تصور میں اس طرح موجود ہے۔ کہ اب وہ مجھ سے کبھی جدا نہ ہو گی وصال سے مکمل مایوسی اس کے وصل کا وعدہ بن گئی ہے۔ اس لئے اس کی دید سے ظاہری آنکھیں محروم ہو گئیں۔ تو تصور کی آنکھیں کھل گئیں۔ اور ہمہ وقت اس کے دیدار میں مصروف رہنے لگیں۔ اور قربت کا اتنا شدید احساس ہوتا ہے۔ کہ یہ امید ہونے لگتی ہے۔ کہ ابھی وہ اٹھ کر اپنے آنچل سے میرے آنسوؤں کو پوچھ دے گی۔ اور وہ مجھ سے اس قدر قریب ہے کہ اس کے جسم کی خوشبو میرے کپڑوں میں سما گئی ہے۔ اور میں اس خوشبو میں نہا گیا ہوں۔

مریض عشق کی لاغری

صدمہ فراق سے مریض عشق کی لاغری غزل کی شاعری کا ایک عام مضمون ہے اردو فارسی کی شاعری نے اس میں مبالغہ کو اس حد تک پہونچا دیا ہے۔ کہ جسم کا وجود ہی ختم ہوگیا۔ فارسی کا ایک شعر ہے۔

تنم از ضعف چناں شد کہ اجل جست و نیافت
ناکہ ہر چند نشاں داد کہ در پیرہن است

یعنی میرا جسم ایسا گھل گیا ہے کہ موت نے اگر بہت ڈھونڈھا لیکن نہ پایا باوجودیکہ نالہ نے پتہ بھی دیا کہ پیرہن میں ہے۔ متنبی جسم کے وجود کو مادی شکل میں باقی رکھتے ہوئے کہتا ہے اور روزمرہ کی زندگی سے اس کی مثال دیتا ہے۔

ولو قلم اُلقیت فی شق راسہ   من السقم ما غیرت من خط کاتب

یعنی بیماری عشق نے مجھے اتنا لاغر کر دیا ہے کہ اگر قلم کے شگاف میں پڑجاؤں اور کاتب اس قلم سے لکھتا چلا جائے تو اس کی تحریر میں ذرا بھی تغیر نہیں ہوگا۔ کیونکہ لاغری کیوجہ سے جسم قلم میں پڑجانے والے ریشہ سے بھی باریک ہوجاتا ہے۔ اسی طرح ایک موقعہ پر اپنی لاغری کا ذکر کرتے ہوئے۔ محبوب کی بے رخی کی شکایت کرتا ہے۔

اراک ظننت السلک جسمی فعقتہ   علیک بد رعن لقاء الترائب

محبوبہ نے گلے میں موتیوں کا ہار پہن رکھا ہے۔ موتیاں جس دھاگے میں پرو دی گئی ہیں۔ محبوبہ نے غلط فہمی سے اس کو عاشق کا جسم سمجھ رکھا ہے۔ عاشق کو یہ خیال اس لئے پیدا ہوتا ہے۔ کہ محبوبہ کے سینہ سے موتیاں ملی ہوئی ہیں۔ لیکن دھاگے کو سینہ سے وہ ملنے نہیں دیتی ہے کہ وہ دھاگے کو عاشق کا جسم سمجھتی ہے۔ کیونکہ وہ لاغری کیوجہ سے ایسا ہی ہوچکا ہے۔ دھاگے میں موتیاں پرو دینے کے بعد جب ہار پہنا دیا جائے گا۔ تو چونکہ دھاگہ موتیوں کی بیچ سے گذرتا ہے۔ اس لئے موتیاں تو جسم پر ہوں گی۔ اور دھاگہ موتیوں کی

وجہ سے جسم سے قدرے دور اور الگ ہوگا۔

ایک قصیدہ کی تشبیب میں کہتا ہے۔ ؎

بجسمی من برتہ فلو اصادت وشاحی ثقب لؤلؤۃ لجالا

یعنی جسم کو اس نے اتنا لاغر کر دیا ہے۔ کہ اگر موتی کے سوراخ میں میرے جسم کو ڈال کر جڑاؤ پیٹی بنا دی جائے تو موتی ڈھیلا رہ جائے گا۔ اور میرے جسم پر گھومتا رہے گا۔

عاشق کا جسم اب تک قلم کے ریشے اور موتیوں کے دھاگے کی طرح کم سے کم موجود تھا۔ لیکن مرض عشق نے بالآخر اس کا وجود ہی مٹا دیا۔

حُلت دون المزار فالیوم زرت لحال النحول دون العناق

یعنی پہلے تو تو ملاقات کے درمیان حائل رہی کہ ملاقات نہ ہونے دی۔ اور اب فراق نے میرے جسم کی وہ حالت کر دی ہے۔ کہ اگر آج تو ملاقات کیلئے آئے تو اب یہ اتنا لاغر ہو چکا ہے۔ کہ اگر میں تم سے گلے ملنا چاہوں تو میرے پاس جسم ہی نہیں رہ گیا کہ تجھ سے گلے مل سکوں۔ پہلے ملاقات میں تو تو حائل رہی اب میرا جسم ملاقات میں حائل ہو گیا۔

فراق کی دُعا

زمانہ عاشقوں کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ ہمیشہ عاشقوں کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہے۔ اس لئے کہ وہ زندگی بھر محبوب سے وصال کی دعا کرتا رہتا ہے۔ لیکن کبھی نصیب نہیں ہوتا۔ اور زمانے آڑے آتا رہتا ہے۔ اس تجربہ کے پیش نظر متنبی کہتا ہے۔

واحسب انی لو ہویت فراقکم لفارقتہ والدہر اخبث صاحب

یعنی تجربے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر میں تمہارے فراق کی دعا مانگتا تو مجھے وصال نصیب ہو جاتا۔ کیوں کہ زمانہ ہمیشہ میری تمنا کے خلاف کرتا رہتا ہے۔ اس دعا کے بھی وہ خلاف ہی کرتا اس لئے فراق کے بجائے مجھے وصال ملجاتا۔ اردو کے کسی شاعر نے بات یہیں سے لی ہے۔

مانگا کریں گے اب سے دعا ہجر یار کی
آخر تو دشمنی ہے دعا کو اثر کے ساتھ

تجاہل عارفانہ محبوبہ کی پرسش احوال اور تجاہل عارفانہ کی تصویر دیکھو محبت میں کیسے کیسے مقام آتے ہیں ۔

قالت وقد رأت اصفرادی من بہ وتنہدت، فاجبتہا المتنہد

مرض عشق کی وجہ سے میرے چہرے کی زردی کو دیکھ کر محبوبہ نے بڑی محبت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا ۔ آخر کس نے تمہارا یہ حال بنا دیا ہے اور اظہار افسوس کیلئے اس نے ٹھنڈی سانس لی ۔ تاکہ اپنی ہمدردی کا اظہار کرسکے ۔ تو میں نے جواب میں کہا ۔ کہ ایک ٹھنڈی سانس لینے والے نے میرا یہ حال کر دیا ہے ۔ جواب کے ابہام نے شعر کو کہاں سے کہاں پہونچا دیا ۔

دخت رز شراب ہماری شاعری میں اتنی دخیل ہوگئی ہے کہ ہزاروں .. استعارے صرف ایک لفظ شراب کی وجہ سے ہماری شاعری میں پیدا ہوگئے ۔ اور ہر شاعر ان مضامین کو سو سو طرح سے پیش کرتا ہے ۔ متنبی کے دیوان سے صرف ایک مثال پیش کیجاتی ہے ۔ تاکہ یہ معلوم ہو کہ ہماری شاعری میں یہ تخیل کہاں سے آیا ۔

کل شیء من الدماء حرام شربہ ماخلا ابنۃ العنقود

یعنی یہ کہ ہر طرح کا خون پینا حرام ہے ۔ لیکن " دخت رز " یا بنت عنب " کا خون حرام نہیں ۔ یعنی شراب پینا جائز ہے ۔ ہماری شاعری میں دخت رز یا بنت عنب یہیں سے آیا ہے ۔

تشبیہات نادر تشبیہات سے اس کا پورا دیوان بھرا پڑا ہے ۔ میں صرف دو مثالیں پیش کر کے اس عنوان کو ختم کرتا ہوں ۔

فکانہا والدمع یقطر فوقہا ذہب بسمطی لؤلؤ قلدصعہا

میں پہلے یہ بتا چکا ہوں کہ متنبی کی غزل میں تسلسل ہوتا ہے ۔ اسلئے اس سے

پہلے والے شعر کو ذہن میں رکھئے۔ وہ کہتا ہے۔

سفرت وبرقعها الفراق بصفرة ستزت محاجر ولم تزلّ برقعا

یعنی محبوبہ پر بھی صدمہ فراق کا اثر ہے۔ جس کی وجہ سے اس کے چہرے پر زردی چھاگئی ہے۔ اور وہ اپنے چاہنے والے کی یاد میں آنسو بہاتی ہے۔ جب اس کے زرد رخساروں پر آنسوؤں کے یہ قطرے مسلسل آتے ہیں۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سونے پر دو موتیوں کی لڑیاں جڑ دی ہیں۔

محبوب جب عاشق سے ملتا ہے۔ تو اس کو رسوائی کا خوف دامن گیر ہوتا ہے رقیبوں کیطرف سے بدنامی کا ڈر ہوتا ہے۔ لیکن محبت مجبور کرتی ہے۔ کہ وہ عاشق سے ملے۔ اور وقتی طور پر جذبۂ محبت کی وجہ سے خطرات کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ لیکن جب وہ عاشق سے مل کر واپس ہونے لگتا ہے تو دوسروں کے سامنے جاتے ہوئے حیا دامن گیر ہوتی ہے۔ اور خوف بھی۔ اس لئے اولاً چہرے پر حیا کی سرخی آتی ہے پھر خوف میں بدل جاتی ہے۔ متنبی اس کیفیت کی تصویر کشی کرتا ہے۔ تشبیہ نے تصویر کے حسن میں اضافہ کر دیا ہے۔

نهضت وقد صبغ الحياء بياضها لونى كما صبغ اللجين العسجد

محبوبہ جب رخصت ہونے لگی تو شرم و خوف کی ملی جلی کیفیت نے اس کے سفید رنگ کو بھی مرے رنگ جیسا زرد بنا دیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی نے چاندی پر سونے کا پانی چڑھا دیا ہے۔ محبوبہ کے گورے رنگ کو چاندی سے تشبیہ دی ہے۔ اور چہرے پر آئی ہوئی ہلکی سی زردی کو سونے کا پانی چڑھانے سے تعبیر کیا ہے۔

خلاصۂ کلام

میں نے ایک سرسری مطالعہ کے بعد متنبی کی غزل کے کچھ نمونے پیش کئے ہیں۔ متنبی درحقیقت غزل کا نہیں قصیدہ کا شاعر ہے۔ اور اس کی ساری زندگی مداحی میں گذری ہے۔ لیکن اس کی فکر فلک پیما نے قصائد کی تشبیب میں غزل کے جتنے خوب صورت اشعار پیش کئے ہیں

اسوقت کی عرب کی شاعری میں اس کی مثال مشکل سے ملے گی۔ اس نے عروس غزل کی نوک پلک کو اپنے موئے قلم سے جس طرح سنوارا اور آراستہ کیا ہے۔ کہ آجتک اس کا رنگ وروپ دھندلا نہیں ہوا ہے۔ اس کی آب وتاب آج بھی قائم ہے۔ آج بھی اس کی غزل کے اشعار پڑھئے تو وہی تازگی محسوس ہوتی ہے۔ اور یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ یہ اشعار آج سے ایک ہزار سال پہلے کے ہیں۔ اس کی تشبیہات تمثیلات اور استعارات میں وہ توانائیاں تھیں کہ ہزار سال کی طویل زندگی گزارنے کے باوجود نہ ان میں کہنگی آئی اور نہ ان سے اجنبیت محسوس ہوتی ہے۔ اور آج ہماری شاعری نے ان خیالات، جذبات، تشبیہات، تمثیلات اور طرز ادا کو اپنا کر اس بات۔۔ کا ثبوت فراہم کر دیا کہ متنبی ایک زندہ جاوید شاعر ہے۔

متنبی بحیثیت مرثیہ نگار

مرثیہ عربی شاعری میں ایک قدیم صنف سخن ہے۔ عرب میں بعض شاعر ایسے بھی ہوئے ہیں جنہوں نے زندگی بھر مرثیے ہی لکھے ہیں۔ دو نام بہت مشہور ہے ایک شاعرہ خنسا اور دوسرا نام متمم ابن نویرہ کا ہے۔ ان دونوں نے بڑے دلدوز مرثیے لکھے ہیں۔ وہ جہاں جاتے یہی مرثیے سناتے۔ خود بھی روتے اور دوسروں کو رلاتے، یہ مرثیے سوز وگداز میں ڈوب کر دل کی گہرائیوں سے لکھے گئے ہیں۔ اس لئے انہیں سوز وگداز بھی ہے اور تاثیر بھی۔

متنبی نے بھی مرثیے لکھے ہیں۔ یہ سارے مرثیے ان لوگوں سے متعلق تھے۔ جن سے متنبی کا براہ راست کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس لئے یہ مراثی درحقیقت تعزیت نامے تھے۔ جن میں مختلف پیرایوں میں تسلی وتشفی کی باتیں کہی گئی ہیں۔ اور حق یہ ہے کہ متنبی کی قوت تخیل نے طرح طرح کے پہلو تراشے ہیں۔ اور بڑی معنی خیز باتیں کہی ہیں۔

مرثیہ اگر وہ شخص لکھے جس کا متوفی سے براہ راست تعلق ہو۔ اور اس سے خاندانی، نسلی، ذہنی، دینی یا اور کسی طرح کا گہرا رابطہ ہو۔ اور خود اس کا دل اس سانحہ سے متاثر ہوا ہو۔ اگر اسکی زبان یا قلم سے مرثیہ وجود میں آتا ہے۔ تو اس میں قدرتی طور پر سوز گداز بھی ہوگا۔ اور اس غم کی جھلک موجود ہوگی۔ جو مرثیہ نگار کے دل مجروح میں موجود ہے۔ اس لئے مرثیہ میں تاثیر ہوگی۔ اور پڑھنے والے کو بھی متاثر کرے۔ کیوں کہ بات وہی ہے

"از دل خیزد بر دل ریزد"

اس لئے اس نقطۂ نگاہ سے متنبی کے مرثیوں کا مطالعہ بے سود ہے۔ کیوں کہ ان میں درد وغم کی جھلک دور دور تک نہیں ملے گی۔ البتہ ان میں تعزیت کا حق پورا پورا ادا کیا گیا ہے۔ اور متوفیٰ کے اوصاف ومحاسن کی ترجمانی میں مبالغہ کے پر لگا کر ہمالیہ کی چوٹیوں تک پہونچا دیا گیا ہے۔ چوں کہ متنبی مبالغہ کا بادشاہ ہے۔ اس لئے اس نے اپنے مرثیوں سے اس نے پورا پورا کام لیا ہے۔

متنبی کا ایک طویل مرثیہ سیف الدولہ کی بہن خولہ کے بارے میں ہے اس میں سب سے پہلے متوفیہ کی شرافت حسب ونسب کا ذکر کرنے کے بعد موت... سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے۔

غدرت یا موت کم افنیت من عدد بمن اصبت وکم اسکت من لجب

اے موت! تو نے دھوکہ اور فریب سے کام لیا ہے۔ تو فرد واحد کی جان لینے کی غرض سے آئی تھی۔ لیکن تو نے ایک جان کے بجائے سیکڑوں جانیں لیکر دھوکہ اور فریب سے کام لیا۔ کیوں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ خولہ کے مرجانے بعد اس کے دروازے پر انعام واکرام مانگنے والوں کا جو شور برپا رہا کرتا تھا۔ وہ یک لخت بند ہوگیا۔ اور خاموشی کا ایک کرب ناک سناٹا چھا گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خولہ کے ساتھ تو نے ان سب کی جانیں لے لی ہیں۔ ورنہ یہ شور کیوں ختم ہوجاتا یعنی ایک ذات کے فنا کرنے کی وجہ سے وہ ان گنت افراد جو اس کی وجہ سے زندگی بسر کر رہے تھے۔ اس سہارے کے ختم ہوتے ہی سب کے سب مرگئے۔ اس طرح تو نے ایک جان لینے کے بہانے کرکے بے شمار جانیں لے لیں۔ یہی دھوکا ہے۔

بات موت پر الزام کے طور پر کہی گئی ہے۔ لیکن شاعر نے غیر محسوس طور پر یہ بتا دیا کہ متوفیہ کتنی فیاض اور سخی تھی۔ کہ ہزاروں افراد اس کے دامن دولت سے وابستہ رہے۔

اسی مرثیہ میں متنبی کا وہ شعر ہے۔ جس کا مصرع ثانی ضرب المثل بن گیا ہے۔ جسمیں اس نے متوفیہ کو اپنے خاندان سے اشرف واعلیٰ بتاتے ہوئے ایک نادر

تمثیل سے کام لیا ہے۔ وہ کہتا ہے ۔

وان تکن تغلب الغلباء عنصرھا　　فان فی الخمر معنی لیس فی العنب

اگر متوفیہ بنی تغلب سے ہے لیکن اس کا مقام ورتبہ بنی تغلب سے کہیں بلند، بالا ہے ۔ اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں کہ فرع اصل سے بلند ہو جائے ۔ کیوں کہ .. ہم دیکھتے ہیں کہ شراب انگور سے بنتی ہے لیکن شراب میں جو بات ہے ۔ وہ انگور میں .. کہاں ؟ متوفیہ کے عفت وعصمت اور پردہ نشینی کی تعریف کیلئے اس کی تمثیل نے ایک نیا پیرایۂ بیان اختیار کیا ہے ۔ وہ کہتا ہے ۔

قد کان کل حجاب دون رؤیتھا　　فما قنعت لھا یا ارض با الحجب

ولا رایت عیون الانس تدرکھا　　فھل حسدت علیھا اعین الشھب

یعنی متوفیہ پردہ کی پابند تھی ۔ اس کیلئے پردے کا بڑا سے بڑا اہتمام وانتظام رہتا تھا ۔ یہ نا ممکن تھا کہ کوئی انسانی نگاہ اس پر پڑ سکے ۔ اس تمام اہتمام و انتظام ...اور تدابیر کے باوجود اے زمین ۔ تجھے اس کی پردہ نشینی پر اطمینان نہیں ہوا اور تو نے اس کے پردے کے اس اہتمام وانتظام کو ناکافی تصور کیا ۔ اور اس کو قبر میں سلا کر مٹی کا ایک اور دبیز پردہ ڈالدیا ۔ آخر اس پر کس کی نگاہ پڑتی تھی کہ تجھے یہ دبیز پردہ ڈالنے کی ضرورت پیش آئی ۔ صرف یہی ایک امکان ہے کہ . وہ صحن خانہ میں کھلے آسمان کے نیچے ضرور آتی تھی ۔ اور ستاروں کی نگاہیں.. اس پر پڑ جاتی تھیں ۔ شاید تیرے حسد نے اس کو بھی برداشت نہیں کیا کہ آخر ستاروں کی گستاخ نگاہیں اتنی عفت مآب پردہ نشین کو بے حجاب کیوں دیکھتی ہیں اس لئے تو نے اپنی آغوش میں لے کر ستاروں کی نگاہوں سے بھی اس کو چھپا دیا ۔

پھر اس نے صبر جمیل سے خطاب کرتے ہوئے اس کے بھائی سیف الدولہ کی طرف جانے کا مشورہ دیا ہے ۔ اور سیف الدولہ کو خطاب کرتے ہوئے اسکے اوصاف ومحاسن شمار کرائے ہیں ۔ پھر دعائیہ اشعار کہتے ہوئے بھی ایک نئی بات

پیدا کی ۔ وہ کہتا ہے ۔

جزاك ربك بالاحزان مغفرة   فحزن كل اخي حزن اخو الغضب

اظہار غم کوئی برا فعل نہیں کہ اس پر کسی کے لیئے دعا مغفرت کیجائے ۔ ایسے موقع پر عام طور سے صبر جمیل کی دعا کیجاتی ہے ۔ لیکن متنبی اس کے برعکس دعا میں ممدوح کی جرائت وہمت شجاعت وبسالت کی طرف ایک لطیف اشارہ کرتے ہوئے ۔ اسے صبر جمیل کی دعا کے بجائے مغفرت کی دعا دیتا ہے ۔ وہ یہ کہتا ہے کہ سیف الدولہ جیسا بہادر انسان جس نے ہمیشہ اپنے دشمنوں کو دھول چٹائی ہے ۔ وہ کسی کے سامنے مجبور بن کر کبھی نہیں رہا ۔ کسی کی جرائت نہیں تھی ۔ کہ اس کے حدود واختیار میں دخل دے سکے ۔ اور اس کے قبضہ سے کوئی چیز نکال لے جائے ۔ اس لئے قدرتی طور پر اس کو غصہ آیا کہ موت کو یہ جرائت وہمت کیسے ہوئی ۔ کہ اس کی پناہ میں رہتے ہوئے اس کی بہن کو کیسے لے گئی ۔ اور موت پر غصہ درحقیقت تقدیر الہی پر اعتماد کی کمی نشاندھی کرتا ہے ۔ اور یہ فعل نامحمود ہے ۔ اور ایک طرح کی گناہ ہے ۔ اس لئے متنبی صبر کے بجائے مغفرت کی دعا دیتا ہے ۔ اور متنبی کے ممدوح کے لئے یہی دعا موزوں بھی ہے ۔

سیف الدولہ کے ایک غلام یماک کی موت پر ۱۳ شعروں کا مرثیہ لکھا ہے ۔ اس مرثیہ میں بھی اس کی تخئیل نے تشبیہات وتمثیلات اور استعاروں کے نئے پہلوؤں سے کرایا ہے ۔ اس نے سیف الدولہ کو تسلی وتشفی دیتے ہوئے فہم انسانی سے کتنی قریب تر بات کہی ہے ۔ جو ہر آدمی جانتا ہے ۔ لیکن اس کے پیش کرنے میں متنبی کا اپنا لب ولہجہ اور انداز بیان ہے ۔ جس نے اس میں ندرت پیدا کر دی ہے ۔

وقد فارق الناس الاحبة قبلنا   واعيا دواء الموت كل طبيب

سبقنا الى الدنيا ولو عاش اهلها   منعنا بها من جيئة وذهوب

یماک کی موت یہ کوئی نیا حادثہ نہیں ہے ۔ دنیا میں ہمیشہ سے یہ ہوتا آیا ہے کہ موت نے دوست کو دوست سے جدا کر دیا ہے ۔ اور آج تک موت کی دوا تلاش

کرنے والوں نے کامیابی حاصل نہیں کی اور تھک ہار کر بیٹھ گئے ۔ موت کے سامنے کسی کا بس نہیں چلتا ۔ یہ خداوندی کارنامہ ہے ۔ ہم سے پہلے بھی دنیا موجود تھی ابتدا سے آج ہمارے زمانے تک جتنے لوگ اس دنیا میں آئے ۔ وہ سب کے سب یہیں مقیم رہ گئے ہوتے تو آج اس سرزمین پر تل دھرنے کی جگہ باقی نہیں رہ جاتی ۔ اور اس پر "ہاؤس فل" کی تختی لگادی جاتی ۔ اور دنیا میں آنے جانے کا سلسلہ کب کا بند ہو گیا ہوتا ۔ اور ہم تم اس دنیا میں آتے ہی نہیں ۔ یہ تو موت کا احسان ہے کہ وہ آنے جانے والوں کا توازن برقرار رکھتی ہے ۔ اور نئے آنے والوں کے لئے جگہ خالی کر لی رہتی ہے ۔ یہ اسی کے حسن انتظام کا صدقہ ہے ۔ کہ ہم آج اس دنیا میں موجود ہیں ۔ اور اس نے ہمارے لئے جگہ بنائی ہے ۔ اس لئے موت کا شکر گذار ہونا چاہیئے ۔ تسلی وتشفی کا کتنا عقلی انداز متنبی نے اختیار ہے ۔ ایک مرثیہ میں کہتا ہے ۔

لا فضل فیها للشجاعة والندی   وصبر الفتیٰ لو لا لقاء شعوب

موت میں صرف خراب ہی پہلو نہیں ہیں ۔ بلکہ اس کے کچھ پہلو اچھے بھی ہیں ۔ محاسن واوصاف انسانی کی قدر وقیمت کیلئے موت کا موجود ناگریز ہے ۔ ورنہ آج انسانی .. فضائل وکمالات کے بہت سے پہلو کالعدم ہوتے اور وہ فضائل وکمالات کی فہرست سے خارج ہو جاتے ، اگر موت موجود نہ ہوتی ۔ تو نہ بہادر کی بہادری کوئی قابل تعریف چیز نہ ہوتی ۔ نہ فیاض کی فیاضی لائق ستائش رہتی ۔ نہ کسی بلند عزم وارادہ کے انسان کے کسی کارنامے کی کوئی اہمیت رہ جاتی ۔ اس لئے کہ موت کا ڈر نہ ہو تو ہر آدمی بہادر بن جاتا ۔ ہر آدمی مشکل کو جھیل جاتا ۔ ہر آدمی فیاض بن جاتا ۔ کیوں کہ موت کسی کو فنا نہیں کر سکتی ۔ جب سب یکساں ہو جاتے ۔ تو قدر ومنزلت کا سوال ہی کہاں رہ جاتا ۔ یہ تو موت کا احسان ہے کہ بہادر کی بہادری فیاض کی فیاضی اور تمام اوصاف انسانی اپنی قدر وقیمت رکھتے ہیں ۔ اور حسب صلاحیت واستعداد آدمی مراتب ومناصب حاصل کر لیتا ہے ۔ اور دوسرے اس کے سامنے کم رتبہ رہ جاتے ہیں ۔ اس لئے موت پر غم کی کوئی وجہ نہیں ہے ۔

متنبی ممدوح کے کسی وصف کو حقیقت مسلمہ کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اور اسی وصف کو حقیقت مسلمہ بنا کر ایک دوسرے وصف کی بنیاد رکھتا ہے۔ اور اس میں تسلی وتشفی کے پہلو نکال لیتا ہے۔ اسی سیاک کے مرثیہ میں کہتا ہے۔

فان یکن العلق النفیس فقدتہ   فمن کف متلاف اغر وھوب

اگر سیاک تمہاری نگاہ میں بہت بیش قیمت تھا۔ اور تمہارے ہاتھ سے نکل گیا تو تم یہ کیوں نہیں سمجھ لیتے۔ کہ جس طرح تم روزانہ قیمتی سے قیمتی اپنی فیاضی وسخاوت کیوجہ سے لٹا دیتے ہو۔ اسی طرح ایک اور قیمتی شے تم نے لٹا دی ہے۔ اسی مرثیہ میں روز مرہ کے مشاہدے کو تسلی کا ذریعہ بنا یا ہے۔

وللواجد المکروب من زفراتہ   سکون عزاء او سکون لغوب
وکم لک جدا لم ترالعین وجھہ   فلم تجرفی آثارہ بغروب

کسی کے دل کو کتنا ہی بڑا صدمہ کیوں نہ پہونچا ہو۔ بالآخر اسے بھولنا ہی پڑتا ہے اب یا تو رو پیٹ کر تھک جائے۔ اور خاموش ہو جائے۔ یا صبر سے کام لے کر پہلے ہی مرحلہ پر اس حادثہ کو بھول جائے۔ بہر حال میں اس کو بھول جاتا ہے۔ اس لئے بعد از خرابی بسیار کیوں یہ راہ اختیار کرے۔ باپ دادا کی موت کتنا بڑا حادثہ ہے لیکن ان کی یاد میں کون زندگی بھر روتا ہے۔ بہتوں کی صورت بھی نہیں دیکھی۔ مگر تم نے آنسو نہیں بہائے تو اس کے مقابلہ میں تو یہ اس سے چھوٹا ہے۔ پھر بے چینی کی کیا وجہ ہے۔؟۔

مذکورہ بالا مثالوں سے آپ نے متنبی کی قوت تخیل کی کرشمہ سازیوں کا اندازہ کر لیا ہوگا۔ کہ تعزیت کے پہلو پر بھی اس کا رہوار۔۔۔۔قلم بے تکان چلتا ہے۔ اس نے موت وحیات کے کیسے کیسے رخ ہمارے سامنے پیش کئے۔ اور کتنی ایسی حقیقتوں پر انگلی رکھ رکھ کر ہم کو ان سے روشناس کرایا۔ جنھیں ہم روزمرہ کی زندگی میں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ لیکن کبھی ان کی گہرائیوں تک نہیں گئے۔ جن کی نشاندھی متنبی کرتا ہے۔

اس لیے متنبی کے مرثیوں میں اگر سوز و گداز کی کمی۔ تاثیر کا فقدان اور درد و کرب کی جھلک نظر نہیں آتی۔ تو اس کی قدرتی وجہ یہی ہے۔ کہ اس نے مرثیہ کم اور تعزیت نامہ زیادہ لکھا ہے۔ کیوں کہ اس نے کبھی ایسی شخصیت کا مرثیہ ہی نہیں لکھا جس کا تعلق خود اس کی ذات سے ہو۔ یا اس کے دل و دماغ کے جذبات سے ہو۔ اس لئے اس نے تعزیت کی ذمہ داریوں کو پورا کیا ہے۔ اور حق یہ ہے کہ وہ اس میں پوری طرح کامیاب ہے۔

متنبی بحیثیت ہجو نگار

ہجو نگاری شاعری کے چہرے کا بدنما داغ ہے۔ اور متنبی نے تو اس ہجو نگاری میں وہ گل کھلائے ہیں۔ کہ تہذیب آنکھیں بند کر لیتی ہے۔ اور شرافت دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال لیتی ہے۔ متنبی نے ہجو سے زہر میں بجھے ہوئے خنجر کا کام لیا ہے۔ اس نے جس کی بھی ہجو لکھی ہے۔ اس کو اس حد تک پہونچا دیا ہے۔ کہ انتہائی بے غیرت انسان کی بھی غیرت وحمیت کو ایک بار جھرجھری آہی جائے گی ضبۃ بن یزید العتبی کی ہجو اس کی ہجو نگاری کا سب سے بدمنظر نمونہ ہے۔ اس میں کوئی بدتر سے بدتر گالی ایسی نہیں ہے۔ جو اس نے کھلے لفظوں میں نہ دی ہو۔ یہ ہجو بالآخر اس کے لیئے جان لیوا ثابت ہوئی۔ اور ضبۃ بن یزید کے ماموں نے اس زبان ہی کو تراش لیا۔ جس نے اسکی بہن کی آبرو کو نیلام پر چڑھا دیا تھا۔ اسی ہجو کے نتیجہ میں متنبی، اس کے لڑکے محسّد اور اسکے غلام مفلح کو ایک بے آب و گیاہ میدان میں بے گور و کفن سونا پڑا۔

یہ ایک طویل ہجائیہ ہے۔ اس کے درجنوں اشعار ایسے ہیں کہ تہذیب کا

قلم اس کے لکھنے سے خشک ہو جاتا ہے۔ اور انسانیت و شرافت کی روشنائی اُڑ جاتی ہے۔ اور ادب و تہذیب کے چہرے پر سیاہی چھا جاتی ہے۔ متنبی کی فکر رسا ذمت کے ایسے ایسے پہلو تلاش کر کے لاتی ہے۔ کہ عام طور پر اس کی طرف ذہن بھی نہیں جاتا۔ اس کی نئی نئی تشبیہات اس میں قدرت پیدا کر دیتی ہیں۔ لیکن متنبی کی انتہا پسندی اس کو بالعموم فحشیات تک پہونچا دیتی ہے۔ جسکو زبان پر لاتے ہوئے تہذیب و شرافت کراہت محسوس کرتی ہے۔

کافور کی ہجو میں اس نے ایک زوردار قصیدہ ہجائیہ لکھا ہے۔ یہ قصیدہ اس کے زور قلم کی ایک اچھی مثال ہے۔ اس قصیدہ میں فخر و مباہات، تعلی و غرور تشبیہات و استعارات کا شاندار استعمال، سب کچھ ہے۔ روانی برجستگی اور تسلسل اس قصیدہ کی روح ہے۔ وہ سفر کی منزلوں کو شمار کرتا ہے۔ اپنے سفر کی کیفیت، سفر کے دوران پیش آنے والے مناظر جنگلوں میں دائیں بائیں نیل گایوں اور ہرنوں کا ریوڑ، ہواؤں کا زور۔ قافلہ کی تیزروی کے مناظر کچھ اس طرح پیش کرتا ہے۔ جیسے پردہ پر یکے بعد دیگرے تصویریں آجاتی ہیں۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قاری کا تصور بھی اس قافلہ کا ہم سفر بن گیا ہے۔ اور جب آخری منزل پر قافلہ پہونچتا ہے۔ تو کتنے فطری انداز میں کہتا ہے۔

فلما انخنا رکزنا الرما ح بین مکارمنا والعلیٰ
وبتنا نقبل اسیافنا ونمسحها من دماء العدیٰ

اور جب ہم منزل پر پہونچے تو ہم اونٹوں کو بٹھا کر اتر آئے۔ اور ہاتھوں کے نیزوں کو زمین میں گاڑ کر کھڑا کر دیا۔ تاکہ دیکھنے والے دور ہی سے سمجھ جائیں کہ یہاں بہادروں اور بڑے لوگوں کا قافلہ خیمہ زن ہے۔ راستہ میں دشمنوں سے مقابلہ میں دشمنوں کی گردنیں اڑا کر خون آلودہ تلواریں جو میان میں رکھ لی گئی تھیں۔ جب قیام کے بعد اطمینان ہوا۔ اور اپنے سامانوں کی طرف دھیان گیا تو تلواروں کو میانوں سے کھینچ کھینچ کر ہم نے پہلے ان کو چوم چوم لیا کہ انھوں نے مقابلہ میں کتنی ذمہ داری کا

ثبوت دیا، پھر وہ چونکہ خون میں لت پت تھیں۔ تو ہم میں کا ہر آدمی اپنی اپنی تلوار لے کر زمین پر رگڑ رگڑ کر صاف کرنے میں لگ گیا۔ اور اسی میں ہم نے ساری رات بتادی۔ یہ ٹھیک عربی مزاج کی عکاسی ہے۔ اور کتنی نیچرل اور فطری منظر نگاری ہے۔ اپنی اولوالعزمی جرأت و بہادری کے اظہار کا کتنا بلند آہنگ پیرایۂ بیان اختیار کیا ہے

ومن یك قلب کقلبی لہ   لیشق الی العز قلب التوی

میرے جیسا کون ہے؟ عظمت و فضیلت حاصل کرنے کے سلسلہ میں راستہ کی مشکلات و مصائب سے گھبرانے والے ہم لوگ نہیں ہیں۔ ہماری شرافت و عظمت کی راہ میں اگر شدائد و مصائب بھی آجائیں تو ہم ایک بار ان کا بھی کلیجہ چیر کر رکھ دیں گے اس کے بعد دل اور عقل کے باہمی ربط کو ضروری قرار دیتے ہوئے۔ کافور کا ذکر چھیڑتا ہے۔ جس نے متنبی سے جاگیر دینے یا کسی ریاست کا والی بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ پھر وہ اپنے وعدے سے مکر گیا۔ اور متنبی نے برہم ہو کر مصر چھوڑ دیا۔ متنبی اس پر غصہ اتارتا ہے۔ اور وہ طرز بیان اختیار کرتا ہے۔ کہ سننے والے کے ہونٹوں پر بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔ مگر جس کے بارے میں کہا گیا ہے۔ اس کا سینہ یقیناً غصہ کی دہکتی ہوئی بھٹی بن جائے گا۔ کافور غلام تھا۔ اور شاہی حرم میں آنے جانے والے غلاموں کو خصی کر دیا جاتا تھا۔ تاکہ وہ بلا تکلف زنانہ مردانہ میں آجاسکیں۔ کافور بھی اسی طرح کے غلاموں میں تھا۔ خوبی قسمت سے اس کو تخت شاہی حاصل ہو گیا۔ اب متنبی کی زبانی سنیئے۔

لقد کنت احسب قبل الخصی   ان الرؤس مقر النہی

فلما انتہینا الی عقلہ   رأیت النہی کلہا فی الخصی

یعنی کافور کی ملاقات سے پہلے میں یہ سمجھتا تھا۔ کہ آدمی کی عقل سر میں ہوتی ہے۔ لیکن جب کافور کو دیکھا تو مجھے یہ خیال بدلنا پڑا کیوں کہ اس کا سر موجود ہے۔ مگر اس میں عقل نہیں ہے۔ جب کہ میرے خیال کے مطابق عقل کے رہنے کی جگہ یہی ہے۔ جب سر موجود اور عقل نہیں تو اس کی تلاش ہوئی۔ تو پتہ چلا کہ

عقل خصیہ میں رہتی ہے۔ اور کافور کا خصیہ چوں کر نکال دیا گیا ہے۔ اس لئے اس کے ساتھ عقل نکل گئی ہے۔

پھر اس کے حسب و نسب، اس کی شکل و صورت کی بھیانک تصویر دکھاتا ہے۔ اس کے ہونٹ کی موٹائی کو اس کے جسم کا نصف حصہ کہنا۔ پھر لوگوں کا اس کریہ المنظر، بدہیئت کالے کلوٹے انسان کو چودھویں کا چاند کہنا۔ اتنے مضحکہ خیز انداز میں لکھتا ہے کہ سنجیدہ سے سنجیدہ آدمی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آہی جاتی ہے۔

قاضی ذہبی کی ہجو میں سب سے پہلے اس نے ایک موٹی سی گالی دی۔ اور نطفۂ ناتحقیق کہا۔ پھر ان کے لقب ذہبی کے لفظ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے۔ اس نے لکھا کہ قاضی ذہبی کا یہ لقب "ذہاب العقل" کے مفہوم کو مدنظر رکھ کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس کی عقل اس سے رخصت ہوگئی ہے۔ اس لئے اس کو ذہبی کہا جاتا ہے۔ یہ ذہب سے مستعاد نہیں ہے۔ کہ سونے کا مفہوم لیا جائے۔ اس لئے کوئی غلط فہمی میں مبتلا نہ ہو۔ یہ لقب اسکو اس کی حماقت نے دلایا ہے۔

اسحاق بن کنبلغ کی ہجو میں جو قصیدہ لکھا ہے۔ اس میں اس کے تخیل کی پرواز نے طرح طرح کے عیوب تلاشش کئے ہیں۔ وہ لکھتا ہے۔

ما زلت اعرفه قردا بلا ذنب　　صفرا من الباس مملوء من النزق

میں تو اس کو ہمیشہ بلا دم کا بندر ہی سمجھتا رہا۔ بندروں جیسی خفیف الحرکاتی۔ چہرے پر ذرا بھی آثار مردانگی نہیں۔ اس کی حماقت اور بیوقوفی کو ثابت کرنے کیلئے اس کی تخیل نے ایک نیا راستہ اختیار کیا ہے۔ اور اسکو نفرت انگیز اور گھناؤنا بتانے کے لئے بھی ایک نیا پہلو ڈھونڈ نکالا ہے۔ لکھتا ہے۔

تستغرق الکف فودیه ومنکبه　　فتلتقمنی مندباح الجودب العرق

اس کا سر اتنا چھوٹا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص اسکو چپت لگائے۔ تو اس کی ہتھیلی۔ اسکے پورے سر دونوں کنپٹیوں سمیت اور کندھے پر بیک وقت پڑے گی۔ یعنی ایک ہی ہتھیلی میں سب کچھ آجائے گا۔ اور پھر وہ بدبودار اتنا ہے کہ چپت مارنے والے کی

انھیں بھی اس کے پسینہ کی بدبو سے ایک دم بدبودار ہو جائے گی۔ سر کے چھوٹے ہونے سے اس کی بے عقلی اور بدن کی بدبو سے اس کے دنی الطبع ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

کافور سے چونکہ بہت برہم ہے۔ اس لئے کئی ہجائیہ لکھے ہیں۔ ایک قصیدہ میں وہ جس تمثیل سے کام لیتا ہے۔ یہ اسی کے دماغ میں آسکتی ہے۔ یہ معلوم ہے کہ کافور خصی ہے۔ اور جسمیں قوت مردانگی ختم ہو جاتی ہے۔ اسمیں زنانہ صفات پیدا ہو جاتی ہیں — اب سنیئے متنبی کافور کے بارے میں کہتا ہے۔

لاشیٔ اقبح من فحل لہ ذکر تقودہ امۃ لیس لہا رحم

کافور مصر کا بادشاہ ہے۔ متنبی مصر والوں کو شرم وغیرت دلاتے ہوئے کہتا ہے — کہ اس سے بدتر بات اور کیا ہو سکتی ہے۔ کہ ایسے نوجوان جن کے پاس آلۂ تناسل موجود ہے۔ انکی نکیل ایسی لونڈی کے ہاتھ میں ہو۔ جس کے پاس بچہ دانی بھی نہیں ہے کافور کو ایسی عورت کہنا جس کی بچہ دانی نہیں ہے۔ اور مصر والوں کو قوت رجولیت سے بھرپور جوان قرار دے کر ان کی مردانگی کو غیرت دلاتا ہے۔ کہ جب تم بھرپور مرد ہو۔ تو لونڈی بھی ایسی رکھو جو کارآمد ہو۔

متنبی کو صرف اتنی سی بات کہنی ہے کہ مصر والے کافور کا تعاون کر کے اپنی قوت کا بے محل استعمال کرتے ہیں لیکن اس کی قوت متخیلہ نے کیسی تشبیہ ڈھونڈھی ہے اور اسکو کیسے لب ولہجہ میں پیش کیا ہے۔ یہ اس کی ہجو نگاری میں انتہا پسندی کی دلیل ہے مذکورہ بالا مثالوں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ ایک قادر الکلام شاعر جس صنف سخن کی جانب رہوار تخیل کی باگ موڑ دے گا۔ اس میں وہ اپنی انفرادیت کو برقرار رکھے گا۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ یہ انفرادیت قابل تعریف بھی ہو۔

شاعری اگر ذہنی کرتب بازیوں کا نام نہیں ہے۔ تو ہم متنبی کے قصائد ہجائیہ کو اس کی شاعری کے چہرے کا بدنما داغ کہے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ابتذال کی پست سطح پر اتر آنا منہ میں جو کچھ آئے اسے اگل دینا شاعری نہیں۔ شاعروں کے نام پر اپنے مزاج اور طبیعت کی

پستی کا مظاہرہ اور تہذیب و شرافت کو نیلام پر چڑھا دینا ہے۔ آخر انسانی اقدار بھی کوئی معنی رکھتے ہیں۔ تہذیب و شرافت کے بھی کچھ تقاضے ہیں۔ بازاری شہدوں کا لب و لہجہ اختیار کرنا۔ گندے سے گندے الفاظ کو بے تکلف زبان پر لانا۔ فن نہیں فن کی توہین ہے۔ مانا کہ شاعری زہد و تصوف کی کوئی شاخ نہیں۔ شاعری اخلاقیات کی پیغمبر بن کر نہیں آئی ہے۔ لیکن یہ تو مسلم حقیقت ہے کہ یہ انسانی کمالات کی ایک شاخ ہے۔ اور انسانیت کا کمال انسانیت و شرافت کے دائرے میں رہ کر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے متنبی کا یہ جرم قابل معافی نہیں ہے۔ ضبہ بن یزید اور کافور کی بعض ہجو میں وہ شرافت و انسانیت کی پست ترین سطح پر نہیں نظر آتا ہے۔ ہم اس کی کسی حال میں تعریف نہیں کر سکتے۔ ہم آرٹ کے نام پر انسانیت کو شارع عام پر ننگا کھڑا کر دینے کے قائل نہیں ہے۔ اسلئے ہجو نگاری متنبی کے کمال فن کی دلیل نہیں۔ بلکہ اس کی شاعری کا سب سے قبیح اور بدمنظر رخ ہے۔ اگر اس کے مجموعۂ کلام سے یہ اشعار نکال دیئے گئے ہوتے تو یہ متنبی، اس کے فن اور اس کی شاعری کے حق میں کہیں بہتر ہوا ہوتا۔

سچی بات تو یہ ہے کہ متنبی کے مجموعۂ کلام کی از سر نو ترتیب کی ضرورت ہے۔ اس کے بچپن کے کلام میں کوئی جان نہیں۔ اسی طرح اس کے بہت سے فی البدیہہ اشعار میں کوئی فنی خوبی نہیں۔ لیکن یہ سب اس کے دیوان میں شامل ہیں۔ اور اتفاق سے یہی ہمارے مدارس میں داخل نصاب ہے۔ جب کہ اس کے بہترین قصائد جو آخر دیوان میں ہیں۔ وہ کہیں نہیں پڑھائے جاتے۔ اس طرح متنبی کی بہترین شاعری نظر انداز ہو جاتی ہے۔





متنبی بحیثیت قصیدہ نگار

قصیدہ وہ صنف سخن ہے۔ جو متنبی کی فکر فلک پیما کی خاص جولانگاہ ہے۔ عربی ادب کی تاریخ میں جب بھی قصیدہ نگاروں کی فہرست مرتب کیجائے گی تو متنبی کا نام سرفہرست ہوگا۔ جب اس کے تمام قصائد کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کی حیرت انگیز قوت تخیل کا معترف ہونا پڑتا ہے۔ اس نے بے شمار قصائد لکھے ہیں۔ اور ایک ایک بات کو سو سو طرح پیش کیا ہے۔ اور ہر جگہ اس کی طرز ادا نے ایک ندرت پیدا کر دی ہے قصائد میں ممدوح کی معرکہ آرائی، لشکر کشی، شبخوں مارنا، فوجوں کی قیادت کرنا۔ اور قلعہ کشائی، شمشیر زنی، نیزہ بازی، تیر اندازی، نشانہ بازی کا ذکر ہوتا ہے۔ اور ہر جگہ متنبی ایک نیا پیرایہ بیان اختیار کرتا ہے۔ تشبیہات و تمثیلات کو کبھی نہیں دہراتا فیاضی و سخاوت کے مضامین ہر قصیدہ میں ہیں۔ لیکن ہر جگہ ایک نئی بات۔ ایک نیا انداز بیان سامنے آتا ہے۔

تشبیب گریز، اوصاف محاسن، اور دعائیہ ایک مکمل قصیدہ کے اجزا ترکیبی ہیں۔ تشبیب میں عشق و محبت کے مضامین بیان کئے جاتے ہیں۔ متنبی کی تشبیب بالعموم ایک مرصع اور مسلسل غزل بن جاتی ہے۔ یہ تشبیب کبھی مختصر اور کبھی طویل بن جاتی ہے۔ چونکہ غزل کی بحث میں تشبیب ہی سے مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اس لئے متنبی کی تشبیب کے لئے یہ مثالیں کافی ہیں۔

گریز قصیدہ کی ابتداء میں ممدوح سے غیر متعلق اشعار ہوتے ہیں۔ جو بالعموم غزل کے اشعار ہوتے ہیں۔ عشق و محبت کے اشعار لکھتے لکھتے اصل مدح کیطرف رجوع کیا جاتا ہے۔ جس شعر سے روئے سخن مدح کی جانب پھر جاتا ہے۔ اس کو گریز یا مخلص کہتے ہیں۔ یہ شاعر کا کمال فن ہے۔ کہ وہ قاری کو احساس نہ ہونے دے کہ اب مدح شروع کی جارہی ہے۔ اور بات ایسے فطری انداز میں شروع ہو جائے کہ معلوم ہی نہ ہو کہ قصداً بات کا رخ بدلا جارہا ہے۔ ایسا محسوس ہو کہ بات میں بات نکلتی چلی آرہی ہے۔ اور کلام کا تسلسل باقی رہے۔ شاعر جتنا ہی باکمال ہوگا۔ اس کی گریز کا شعر اتنا ہی برجستہ، برمحل، اور موقعہ کے لحاظ سے موزوں تر ہوگا۔ تشبیب اور مدح کے درمیان ذہن کو جھٹکا نہیں لگنے دیگا۔ کہ بات کا تسلسل ٹوٹ گیا ہے۔ اور قدرے ٹھہر کر نئی بات شروع کی جارہی ہے۔ متنبی کی گریز اکثر اس معیار پر پوری اترتی ہے۔ اس کی گریز اتنی برمحل، مربوط اور ایسے تسلسل کے ساتھ ہوتی ہے کہ طبیعت پھڑک اٹھتی ہے۔ ایک قصیدہ میں لکھتا ہے۔

مرت بنا بین تربیها فقلت لها ۔۔۔ من این جانس هذا الشادن العربا

فاستضحکت ثم قالت کالمغیث یری ۔۔۔ لیث الشری وهو من عجل اذا انتسبا

محبوبہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ میرے پاس سے گذری تو میں نے اس کو چھیڑنے کی غرض سے کہا کہ یہ ہرنی عربی عورتوں میں کیسے شامل ہوگئی ہے۔؟ تو وہ کھلکھلا کر ہنس پڑی کہ اتنی موٹی بات بھی تمہاری سمجھ میں نہیں آئی اور کہا کہ جیسے مغیث جنگل کا شیر سمجھا جاتا ہے۔ لیکن نسب میں وہ بنو عجل میں سے ہے۔ محبوبہ کے جواب ہی سے ممدوح کی مدح شروع ہو جاتی ہے۔ واقعہ کی رفتار فطری ہے۔ اور ایک توازن کے ساتھ ہے۔ حیرت زدگی کا اظہار پھر عربی عورتوں میں ہرن کے شامل ہونے کی چھیڑ پھر محبوبہ کا ہنس دینا۔ اور اس کا جواب اور پھر وہیں سے ممدوح کا ذکر عشق و محبت کی دل آویز چھیڑ کے ذکر سے لذت اندوزی ابھی ختم نہیں ہوتی۔ کہ مدح کا آغاز ہوگیا۔ اور ممدوح کا ذکر اتنی قدرتی رفتار سے آیا ہے۔ کہ اسکا احساس بھی نہیں

ہوتا کہ شاعر مدح شروع کرنا چاہتا ہے۔

متنبی ایک اور قصیدہ میں تشبیب ختم کرتے ہوئے لکھتا ہے ؎

کان سہاد اللیل یعشق مقلتی   فبینہما فی کل ھجر لنا وصل

احب التی فی البدر منہا مشابہ   واشکوا الی من لا یصاب لہ شکل

یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رات کی بیداری میری آنکھوں پر عاشق ہے، جب مجھ میں اور محبوبہ کے درمیان فراق کی گھڑی آجاتی ہے۔ تو بیداری اور آنکھوں میں وصال کا وقت آجاتا ہے۔ یعنی شب ہجر میں نیند میری آنکھوں سے دور ہو جاتی پھر کہتا ہے کہ میں ایسی محبوبہ سے محبت کرتا ہوں۔ جو چودھویں رات کے چاند سے کئی باتوں میں مشابہ ہے۔ لیکن محبوبہ کے جور و ستم کی شکایت میں اس شخص سے کرتا ہوں جس کی کوئی نظیر اور مثال نہیں ہے۔ یعنی ممدوح سے میں اپنے اوپر ہونے والے جور و ستم کی شکایت کرتا ہوں۔ محبوبہ کی مثال اور نظیر تو چودھویں رات کا چاند ہے۔ جس سے وہ کئی چیزوں میں مشابہ ہے۔ لیکن میرا ممدوح ایسا ہے کہ اس کی کوئی.. مثال اور نظیر ہی نہیں ہے۔ پہلا مصرع خالص غزل کا ہے۔ اور دوسرا مصرع خالص مدح کا لیکن دونوں مصرعوں کا باہمی ربط ایسا ہے۔ کہ دونوں کو علیحدہ نہیں کیا جاسکتا ہے یہی گریز کا کمال ہے۔

اسی طرح بدر بن عمار کی مدح میں جو قصیدہ لکھا ہے۔ اس میں گریز کے دو شعر قابل سماعت ہیں۔ وہ کہتا ہے۔

حدق الحسان من الغوانی ھجن لی   یوم الفراق صبابۃ وغلیلا

حدق یذم من القواتل غیرھا   بدر ابن عمار بن اسماعیلا

الفارج الکرب العظام بمثلہا   والتارک الملک العزیز ذلیلا

زینت و آرائش سے بے نیاز حسینوں کی نگاہوں نے فراق کے دنوں میں عشق و محبت کی آگ کو بھڑکا دیا ہے۔ یہ وہ قاتل نگاہیں ہیں کہ ان کے مقتول کو بدر ابن عمار بن اسماعیل بھی بچانے سے مجبور ہے۔ حالاں کہ ممدوح بڑی..

سے بڑی مصیبتوں کو دور کر دیتا ہے۔ اور بڑے بڑے بادشاہوں کو اپنی بہادری و شجاعت کیوجہ سے شکست دیتا ہے۔ اور ذلیل کر کے چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن حسینوں کی یہ قاتل نگاہیں اتنی طاقتور ہیں کہ وہ بھی ان کے سامنے بے بس ہو جاتی ہیں۔ غزل سے مدح اس طرح ملی ہوئی ہے کہ دونوں کو الگ نہیں کیا جا سکتا۔

متنبی کی اکثر گریزیں اسی طرح بے ساختہ اور برمحل ہیں۔ اور بات میں بات پیدا کر کے روئے سخن غیر محسوس طور پر مدح کیطرف موڑ دیتا ہے۔ اور قاری یہ سوچ نہیں پاتا کہ اب مدح و ستائش شروع ہونے والی ہے۔ کیونکہ ہر داد محبت کے کسی پہلو کو ممدوح کو مدح کے کسی پہلو سے جوڑ کر سلسلۂ کلام کو مربوط کر دیتا ہے۔ اور یہی گریز کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ اور متنبی کو اس میں کمال حاصل ہے۔

مبالغہ آرائی

مدحیہ شاعری کی ساری عمارت مبالغہ آرائی کی اینٹوں سے تعمیر ہوتی ہے۔ اگر قصائد مدحیہ سے مبالغہ کو نکال دیا جائے تو شاعری کا سارا رنگ و روغن اڑ جائے گا۔ قصیدہ مدحیہ کے جسم میں مبالغہ آرائی کا خون اگر رواں ہے۔ تو اس کے خد و خال میں آب و تاب اور تازگی و شادابی باقی رہے۔ اگر اس سے مبالغہ کا عنصر جدا ہو جائے تو قصیدہ جسد بے روح سے زیادہ کچھ نہیں رہ جاتا۔

عربی شاعری میں قصیدہ نگاروں کے ممدوح کے کچھ مخصوص اوصاف ہیں۔ جن کو مرکزی اور بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ شجاعت و مردانگی، فیاضی و سخاوت، تدبر و فراست، زندگی کے یہی تین پہلو ہیں۔ جنکو سو سو طرح سے بیان کیا جاتا ہے۔ انکو مبالغوں کے پر لگا کر ثریا تک پہونچا دیا جاتا ہے۔ متنبی بلا مبالغہ اس صنف سخن کا بادشاہ ہے۔ اس نے زندگی کے ہر ہر پہلو میں مبالغہ آرائی کے وہ کرشمہ دکھائے ہیں کہ اس کی قوت تخیل کی داد دیئے بغیر نہیں رہا جاتا۔

ممدوح کی زندگی میں دو صفتیں ہیں۔ دونوں متضاد ہیں۔ لیکن ایک بادشاہ کیلئے دونوں میں امتزاج اور توازن ضروری ہے۔ پہلی بات یہ ہے کہ وہ خوش

اخلاق اور شیریں زبان ہو۔ اس کی باتوں میں اس کی گفتگو میں حلاوت ہو جو دوسروں کے دل کو موہ لے اور جو بھی اس سے ملے اسکی تعریف میں رطب اللسان ہو جائے دوسری بات یہ ہے کہ اگر دشمن اس سے دشمنی کا اظہار کرے تو اس کا جواب بھی اتنی ہی تلخی سے دیا جائے تاکہ اس کی جرأت نہ بڑھ سکے۔ اگر کوئی والی و حاکم صرف رحم و مروت ہی کا پیکر بن جائے۔ تو اس کی حکومت چند دن بھی نہیں چل سکتی، اور اگر سراپا غضب بن جائے۔ تو دل سے کوئی اس کا ہوا خواہ نہیں رہے گا۔ اور نہ دلوں میں قدر و منزلت ہو گی۔ اور نہ کوئی اس کی حکومت کا دل سے وفادار ہوگا اسلئے ایک بادشاہ کی زندگی میں دونوں وصفوں کا توازن کے ساتھ ہونا ضروری ہے متنبی کے ممدوح میں بھی یہ دونوں وصف ہیں۔ مگر کس درجہ کے؟ اس کی زبانی سنیئے۔

تحلو مذاقته، حتی اذا غضبا　　حالت فلو قطرت فی البحر لما شربا

وہ فطرتاً نہایت شیریں اخلاق ہے۔ لیکن جب اس کو غصہ آجائے تو یہ فطرت ایک دم بدل جاتی ہے۔ اور اس کی شیرینی ایسی تلخی میں تبدیل جاتی ہے۔ کہ اس تلخی کا ایک قطرہ بھی سمندر میں ٹپک جائے تو وہ اتنا کڑوا اور تلخ ہو جائے کہ زبان پر نہ رکھا جا سکے۔ شیرینی و تلخی کا تقابل۔ پھر ایک غیر مادی شے کو مادی شکل قرار دے کر اس کی تلخی جو اس کے ایک قطرے میں ہے لق و دق سمندر میں ٹپک جانے سے وہ کڑواہٹ پیدا ہو جائے کہ پورا سمندر اتنا تلخ ہو جائے کہ زبان پر اس کا پانی نہ رکھا جا سکے۔ پھر یہ ایک قطرہ جس مجموعہ سے نکل کر آیا ہے۔ اس ذخیرہ کی کڑواہٹ کا کیا عالم ہو گا۔ یہ سوچا نہیں جا سکتا۔

ممدوح کی حکومت کا نظم و نسق اتنا مستحکم ہے کہ اس کی حدود حکومت میں اس کی مرضی کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔ یہاں تک کہ آسمانی سیاروں پر بھی اس کا حکم چلتا ہے۔ وہ کہتا ہے۔

ولا یجاوزها شمس اذا شرقت　　الا ومنه لها اذن بتغریب

ممدوح کی حکومت میں جب سورج طلوع ہوتا ہے۔ تو اس کو ممدوح کے چشم و ابرو کے اشارے پر چلنا پڑتا ہے۔ اس کی مرضی کے بغیر نہ آگے بڑھ سکتا ہے اور نہ اپنی جگہ سے جنبش کر سکتا ہے۔ اگر وہ غروب ہونا چاہتا ہے۔ تو اسے پہلے ممدوح سے اجازت لینی پڑتی ہے۔ ممدوح کی اجازت کے بعد ہی وہ غروب ہو سکتا ہے۔ اس کی حکومت ہواؤں پر بھی ہے۔ اگر ہوا اس کے دائرہ حکومت میں قدم رکھتی ہے تو ڈری اور سہمی ہوئی قدم رکھتی ہے۔

اذا انتھا الریاح النکب من بلد　　فما تھب بھا الا بترتیب

دوسرے شہروں میں ہوا چاہے جتنی بھی چورخی چلتی ہو۔ لیکن جب ممدوح کی حکومت میں داخل ہو گئی تو اب اس کو سیدھے رخ پر ترتیب اور سلیقہ ہی سے چلنا پڑتا ہے۔ اس کی مجال نہیں کہ وہ اپنا رخ دائیں بائیں موڑ سکے جیسا کہ وہ دوسرے شہروں میں کرتی آئی ہے۔ ممدوح کے بلند عزم و ارادہ کا عالم یہ ہے کہ سو

یرمی النجوم بعینی من یحاولھا　　کانھا سلب فی عین مسلوب

جب کسی آدمی کے ہاتھ سے کوئی چیز زبردستی چھین لی جاتی ہے۔ تو جب تک وہ چیز اس کی نگاہوں کے سامنے رہتی ہے۔ اسے حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ کیونکہ اس کو وہ اپنی چیز سمجھتا ہے۔ اور اسے اسی نگاہ سے دیکھتا ہو کہ میں اسکو حاصل کر کے رہوں گا۔ بالکل اسی شخص کیطرح ممدوح ستاروں کو دیکھتا ہے۔ جیسے کسی شخص نے ان ستاروں کو اس کے ہاتھوں سے چھین کر آسمان پر رکھدیا ہے۔ چونکہ اس کا مال ہے۔ اس لئے اس کو واپس لینے کے ارادہ سے اس کی طرف دیکھتا ہے۔ اور وہ سمجھتا ہے۔ کہ میں اس بلندی پر جا کر آسمان سے ان ستاروں کو چھین سکتا ہوں۔

فرق مراتب ممدوح کی تعریف میں اگر اس کے باپ کو کم رتبہ دیا جائے تو یہ ایک بدنما تصویر ہوگی۔ اور اگر ممدوح سے باپ کے رتبہ کو اعلیٰ و ارفع دکھایا جائے تو اس سے ممدوح کی تنقیص ہوتی ہے۔ اور

ساری مدح کرکری ہوجاتی ہے۔ کہ بیٹے نے باپ کے مقام ومرتبہ سے نیچے اتر کر کام کیا کہ یہ ایک نازک ترین پہلو ہے۔ متنبی اس سے کس طرح عہدہ برآ ہوتا ہے اور فرق مراتب کو کسی خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے۔ یہ قابل غور ہے۔ ہر ایک کا درجہ بھی اپنی جگہ برقرار رہے۔ اور ان دونوں کی عظمت شان کا پہلو بھی روشن وتابناک رہے۔ آپ بھی دیکھیں ؎

ادی القمر ابن الشمس قد لبس العلیٰ ٭ ویدک حتی یلبس الشعر الخذا

میں سورج کے بیٹے چاند کو دیکھ رہا ہوں کہ اس نے عظمت ورفعت کا لباس زیب تن کرلیا ہے۔ اور ابھی کیا دیکھا ہے۔ ذرا رخساروں پر سبزۂ خط نمودار ہونے دو پھر اس کے فضل وکمال کو دیکھنا۔ شعر میں باپ کو سورج اور بیٹے کو چاند کہا گیا ہے۔ یہ معلوم ہے کہ چاند میں روشنی سورج ہی سے آتی ہے۔ بیٹے میں بھی تہذیب وشرافت فضل وکمالات باپ ہی کے ذریعے آتے ہیں۔ پھر چاند وسورج اپنی آب وتاب، روشنی، رفعت، وعظمت کے لحاظ سے اپنا اپنا مقام رکھتے ہیں۔ اور چاند کی حیثیت مستفید ہونے کے لحاظ سے سورج سے کم بھی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ بیٹے سے باپ کا درجہ ایک گونہ بلند ہی دکھانا انسانی اخلاقیات کے عین مطابق ہے۔ اس طرح دونوں کی عظمت بھی نمایاں ہے۔ اور فرق مراتب بھی نظر انداز نہیں ہوا۔

پستی کے اور بلندی

اگر کوئی شخص معمولی خاندان سے ہے۔ لیکن خود اس نے وہ کمالات حاصل کرلیے جو اسکو اپنے خاندان سے ممتاز بنانے ہیں۔ اور اس کو عظمت وفضیلت کے بلند مقام پر پہونچاتے ہیں۔ تو اس کی عظمت وشہرت کے پیش نظر، اس کے خاندان کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تو اس سے ممدوح کی تعریف نہیں تنقیص ہوتی ہے۔ کہ اس کا خاندان بہت ہی معمولی ہے۔ اس میں یہ فضیلت کہاں سے آگئی؟ اور کیسے آگئی؟

اس کے فضل وکمال کے اظہار کے وقت اس کے گمنام خاندان کا ذکر یقیناً اس کی عظمت کیلئے ایک بدنما پہلو ہے۔ لیکن متنبی اس نازک مرحلے سے کتنی کامیابی سے گذر جاتا ہے۔ اور ایسی دلیل بناتا ہے۔ کہ قاری خود شاعر کا ہمنوا بن جاتا ہے ؎

وان تکن تغلب الغلباء عنصرها ۔۔۔ فان فی الخمر معنیً لیس فی العنب

یعنی اگرچہ اس کی اصل بنو تغلب سے ہے۔ لیکن جو شراب میں بات ہے وہ انگور میں کہاں؟ شراب کی اصل انگور ہے۔ لیکن انگور سے شراب کی کیف آفرینیوں اور اس سے حاصل ہونیوالے نشاط وسرور کا کیا جوڑ؟ انگور صرف غذا کے کام آتا ہے۔ لیکن اسی انگور سے بنی ہوئی شراب کا ایک جرعہ رنگین پیجئے۔ تو چودہ طبق روشن ہوجاتے ہیں۔۔ شراب کے کیف ونشاط، سرور انگیزی ومسرت خیزی کے مقابلے میں انگور کی کیا حقیقت ہے۔ لیکن بہر حال شراب کی اصل انگور ہی ہے۔ کسی فارسی نے ٹھیک کہا ہے۔

مغاں کہ دانۂ انگور آب می سازند
ستارہ می شکنند آفتاب می سازند

انگور کی حیثیت ستاروں کی ہے۔ تو شراب کی حیثیت سورج کی ہے۔ اسی طرح ممدوح کا خاندان اگر قابل ذکر نہیں تو اس سے ممدوح کی ذات پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے۔ اس کا خود اپنا مقام ہے۔

شجاعت وبہادری

ممدوح کی شجاعت وبہادری، شمشیر زنی، نیزہ بازی، تیراندازی فتوحات، وغارت گری کو سیکڑوں اور ہزاروں اسلوب سے بیان کرتا ہے۔ اور ہر قصیدہ میں ہمارے سامنے تشبیہات وتمثیلات کے نئے نئے ذخیرے پیش کرتا ہے۔ اور اس کی قوت تخیل بات کے ایسے ایسے پہلو نکالتی ہے۔ کہ اس کا ہر قصیدہ اپنی انفرادیت وامتیاز کا شاہکار بن جاتا ہے۔ اسی طرح ممدوح کی سخاوت وفیاضی کا ذکر ہر قصیدہ میں ہے۔ اور ہر جگہ اس کا اسلوب، طرز بیان، تشبیہ وتمثیل جداگانہ ہے۔ اور ہر جگہ جدت طرازی نے مفہوم ومعانی کی نئی دنیا ہمارے

سامنے کردی ہے۔ متنبی ان دونوں عنوانوں پر جتنے پیرایہ بیان اختیار کئے ہیں۔ اگر انکا نمونہ پیش کیا جائے۔ تو اس کا پورا دیوان ہی نقل کرنا پڑے گا۔ کیوں کہ ہر قصیدہ میں۔ شجاعت وبسالت، سخاوت وفیاضی کا مضمون ضرور ہے۔

اور ہر ایک جدت اور مرصع کاری کا نادر نمونہ ہے۔ اس لیے تفصیل کیلئے اس کے دیوان کا مطالعہ کیا جائے۔ میں دونوں مضمونوں کی ایک ایک مثال پر اکتفاء کرتا ہوں۔

دشمنوں سے مقابلہ اور بہادری کی انتہا یہ ہے کہ اب دشمن کی صفوں میں ممدوح کا نام لینا کافی ہے۔ اور ان کی تلواریں دشمنوں کے خون کی اتنی عادی ہو چکی ہیں۔ کہ اب انھیں چلانے کی بھی ضرورت نہیں رہ گئی۔ وہ کہتا ہے۔

بعثوا الرعب فی قلوب الاعادی ۔۔۔ فکان القتال قبل التلاقی

وتکاد الظبیٰ لما عوددھا ۔۔۔ تنتقضی نفسها الی الاعناق

انھوں نے میدان جنگ میں جانے سے پہلے اپنی ہیبت دشمنوں کے پاس بھیجدی۔ اور جنگ سے پہلے جنگ ہوگئی اور دشمنوں کا صفایا ہوگیا۔ انھوں نے اپنی تلواروں کو دشمنوں کے خون کا اتنا عادی بنادیا ہے۔ کہ اب نوبت یہانتک پہونچ گئی ہے۔ کہ دشمن کو دیکھتے ہی تلواریں میان سے نکل جاتی ہیں۔ اور اڑکر دشمنوں کے گردنوں پر پہونچ جاتی ہے۔ اب تلواروں کو چلانے والے ہاتھوں کی بھی ضرورت نہیں رہی۔

فیاضی وسخاوت

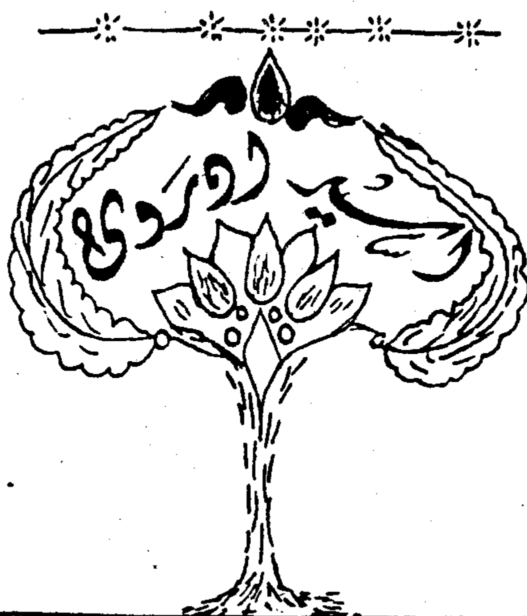
متنبی کی فیاضی کی انتہا یہ ہے کہ اس کے جسم میں جو روح ہے۔ وہ بھی اب اس کی اپنی نہیں رہ گئی۔ کیوں کہ وہ دوسروں کو دے چکا ہے۔

یا ایھا المجدی علیہ روحہ

❋

اذلیس یاتیہ لھا استجدا

یوں تو ممدوح نے اپنی روح دوسروں کو دیدی ہے۔ لیکن اس کے جسم میں اس لیئے ہے کہ اب تک اس کو لینے والا کوئی نہیں آیا ہے۔ اب اس کے بعد سخاوت و فیاضی کا اور کونسا مقام رہ جاتا ہے۔؟



استاذ جامعہ اسلامیہ ریوڑی تالاب بنارس

۲۵ر فروری سنہ ۱۹۸۳ء



قدیمی کتب خانہ کراچی

شرح اردو

☆ دیوان المتنبی ☆

آسان زبان اور عام فہم انداز میں

تالیف

اسیر ادروی

استاذ جامعہ اسلامیہ

ریوڑی تالاب بنارس



ناشر

قدیمی کتب خانہ

مقابل آرام باغ۔ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قافیۃ الھمزہ

وقال وقد امرہ سیف الدولۃ باجازۃ ابیات لابن محمد الکاتب اولھا

یَالَائِمِیْ کُفَّ الْمَلَامَ عَنِ الَّذِیْ ۔۔۔ اَضْنَاہُ طُوْلُ سَقَامِہٖ وَشَقَائِہٖ

ترجمہ:۔ اے ملامت کرنے والے! اس شخص سے ملامت کو روک لے جس کو اس کی بیماری اور بدنصیبی کی درازی نے لاغر کر دیا ہے،

یعنی ناصح! تجھے ایسے شخص سے طعن و طنز کی باتیں نہیں کرنی چاہیئے جو خود محبوب سے جدائی اور غم عشق میں عرصہ دراز سے مبتلا ہے، بیماری اور بدنصیبی کی درازی نے اس کی حالت کو قابل رحم بنا دیا ہے۔

لغات:۔ لائم (اسم فاعل)، اللوم (ن) ملامت کرنا ملام مصدر میمی (ن) ملامت کرنا اضنا (ماضی) الاضناء لاغر کرنا الضنی (س) لاغر ہونا، طول درازی مصدر (ن) لمبا ہونا، دراز ہونا سقام بیماری السقم السقام (س) بیمار ہونا الشقاء الشقاوۃ (س) بدنصیب ہونا بدبخت ہونا۔

عَذَلُ الْعَوَاذِلِ حَوْلَ قَلْبِیْ التَّائِہٖ ۔۔۔ وَھَوَی الْاَحِبَّۃِ مِنْہُ فِیْ سَوْدَائِہٖ

ترجمہ:۔ ملامت کرنے والیوں کی ملامت مرے پریشان دل کے گرد ہیں اور دوستوں کی محبت سودا قلب میں ہے،

یعنی ناصح کی نصیحتیں اور ملامتیں مرے دل تک پہونچتی ہیں لیکن دل کے چاروں

طرف باہر باہر چکر لگاتی ہیں چونکہ عشق ومحبت دل کے اندر ہے اس لئے وہاں تک ان کی رسائی نہیں ہوتی جس طرح پتنگے فانوس کے باہر چکر لگا کر مر جاتے ہیں مگر چراغ کی لو تک نہیں پہونچ پاتے ہیں کیونکہ وہ شیشے کے اندر ہے، اسی لئے ناصح کی نصیحتیں کبھی کارگر نہیں ہو سکتی ہیں اس لئے نصیحت وملامت کرنا بالکل بے سود ہے مرے جذبۂ محبت پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوگا

لغات:۔ عذل مصدر (ن،ض) ملامت کرنا عواذل (واحد، عاذلۃ ملامت کرنے والی قلب دل ج قلوب التائہ (اسم فاعل) پریشان ومتحیر التُّوہُ (ن) متحیر وپریشان ہونا لِحَبَّۃ (واحد) حبیب دوست، محبوب الحب (ض) محبت کرنا. الاِحْبَاب محبت کرنا، سوداء وہ سیاہ نقطہ دل کے اندر بیچ میں ہوتا ہے۔

يَشْكُو الْمَلَامَ إِلَى اللَّوَائِمِ حَرَّهُ　　وَيَصُدُّ حِينَ يَلُمْنَ عَنْ بُرَحَائِهِ

ترجمہ:۔ ملامت کرنے والیوں سے دل کی گرمی کی شکایت کرتی ہیں اور جب ملامت کرنے والیاں ملامت کرتی ہیں تو وہ دل کی تیز گرمی کی وجہ سے منھ پھیر لیتی ہیں۔

یعنی. عاشق کے دل میں آتش محبت بھڑک رہی ہے اور اس کی آنچ اتنی دور تک جاتی ہے کہ ملامتیں اس کے قریب پہونچتی ہیں شدت تپش کی وجہ سے الٹے پاؤں واپس ہو جاتی ہیں اور ملامت کرنے والیوں سے کہتی ہیں کہ اس بھڑکتی ہوئی آگ میں ہمارے لئے جانا ممکن نہیں ہے،

لغات:۔ یشکو الشکایۃ (ن) شکایت کرنا، ملام، اللوم الملام (ن) ملامت کرنا اللوائم (واحد) لائمۃ ملامت کرنے والی، یَصُدُّ منہ پھیر لیتی ہیں الصد (ن) اعراض کرنا، منہ پھیر لینا یَلُمْنَ مصدر اللوم (ن) ملامت کرنا برحاء شدید حرارت، تپش،

وَبِمُهْجَتِي يَا عَاذِلِي الْمَلِكُ الَّذِي　　أَسْخَطْتُ أَعْذَلَ مِنْكَ فِي إِرْضَائِهِ

ترجمہ:۔ اے میرے ملامت کرنے والے، میری جان اس بادشاہ پر قربان ہے جس کو راضی رکھنے کے لئے میں نے تجھ سے زیادہ ملامت کرنے والوں کو ناراض کر دیا ہے۔

یعنی. ملامت کرنے والے تو مجھے ملامت کر کے محبت سے روکنے کی کوشش کرتا ہے؟ میں نے تو اپنی جان بادشاہ پر قربان کر دی ہے اور اس کو خوش رکھنے کے لئے میں نے

تجھ سے زیادہ ملامت کرنے والوں کو ناکام کر کے ناراض کر دیا ہے تو اور تیری نصیحت کیا چیز ہے؟

لغات۔ عاذل اسم فاعل العذل (ن ض) ملامت کرنا الملک بادشاہ (ج) ملوک اسخطت میں نے ناراض کر دیا، الاسخاط ناراض کرنا السخط (س) غضبناک ہونا ناپسند کرنا ارضاء مصدر خوش کرنا الترضیۃ راضی بنانا، رضی اللہ عنہ کہنا الرضاء (س) راضی ہونا، خوش ہونا۔

اِنْ کَانَ قَدْ مَلَکَ الْقُلُوْبَ فَاِنَّہٗ   مَلَکَ الزَّمَانَ بِاَرْضِہٖ وَسَمَائِہٖ

ترجمہ۔ اگر وہ دلوں کا مالک ہو گیا ہے تو وہ تو زمانہ کا اس کے آسمان اور زمین کے ساتھ مالک ہو چکا ہے۔

یعنی۔ اگر ممدوح لوگوں کے دلوں پر حکومت کر رہا ہے تو اس میں حیرت کی کیا بات ہے؟ وہ تو پورے زمانہ کا آسمان و زمین سمیت ہر چیز کا مالک ہو چکا ہے۔

لغات۔ ملک الملک (ض) مالک ہونا زمان زمانہ (ج) ازمنۃ ارض زمین (ج) اراضی سماء آسمان، ہر بلند چیز (ج) سمٰوٰت۔

اَلشَّمْسُ مِنْ حُسَّادِہٖ وَالنَّصْرُ مِنْ   قُرَنَائِہٖ وَالسَّیْفُ مِنْ اَسْمَائِہٖ

ترجمہ۔ سورج اس کے حاسدوں میں ہے مدد اس کے ساتھیوں میں ہے اور تلوار اس کے ناموں میں سے ہے۔

یعنی۔ چہرے کی آب و تاب کا یہ عالم ہے کہ سورج اس پر حسد کرتا ہے شجاعت و بہادری کی یہ کیفیت ہے کہ مدد اس کے جلو میں چلنے والی اور فتح و ظفر اس کے قدموں میں ہے اس کی شمشیر زنی اور جنگ آزمائی کا یہ حال ہے کہ تلوار اس کا نام ہی پڑ گیا ہے

لغات۔ شمس سورج (ج) شموس۔ حُسّاد (واحد) حاسد الحسد (ن ض) حسد کرنا قرناء (واحد) قرین ساتھی سیف (ج) اسیاف سیوف اسیُف

اَیْنَ الثَّلَاثَۃُ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالِہٖ   مِنْ حُسْنِہٖ وَاِبَائِہٖ وَمَضَائِہٖ

ترجمہ۔ اس کی تینوں خصلتوں کے مقابلہ میں یہ تینوں چیزیں کہاں ہیں؟ اس کی

حسن، ذات سے بچنے کی عادت اور اس کی تیز کارگذاری کا کیا جواب۔

یعنی۔ سورج، مدد، تلوار یہ تینوں چیزیں ممدوح کی تین خصوصیات کو کہاں پا سکتی ہیں؟ اس کے حسن کے مقابلہ میں سورج کی کوئی حقیقت نہیں اس کی خود داری اور ذلت سے بچنے کی فطرت کے سامنے مدد بذات خود کیا چیز ہے؟ اس کی تیز کارگذاری کا تلوار کیا مقابلہ کر سکتی ہے؟

لغات۔ خلائق (واحد خَلّۃٌ) عادت خصلت اِباء مصدر (ف ض) اعراض کرنا باز رہنا خود دار ہونا مضاء مصدر (ض) گذر جانا جاری کرنا پورا کرنا کرگذرنا

مَضَتِ الدُّهُورُ وَمَا اَتَيْنَ بِمِثْلِهٖ ۔۔۔ وَلَقَدْ اَتٰى فَعَجَزْنَ عَنْ نُظَرَائِهٖ

ترجمہ۔ زمانے گذر گئے مگر اس کی نظیر نہ لا سکے اور وہ آیا تو زمانے اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر و عاجز رہے۔

یعنی۔ بہت سے زمانے آئے اور گذر گئے مگر کسی دور میں اس کی کوئی نظیر و مثال وہ پیش نہیں کر سکے وہ ہمیشہ بے نظیر اور بے مثال ہی رہا۔

لغات۔ مضت (ماضی) المضی (ض) گذرنا الدھور (واحد) دھر زمانہ اَتَیْنَ (جمع مونث) الاتیان (ض) آنا عجزن العجز (ض) عاجز ہونا نظراء (واحد) نظیر

واستزادہ سیف الدولۃ فقال ایضا

اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ يَا عَذُوْلُ بِدَائِهٖ ۔۔۔ وَاَحَقُّ مِنْكَ بِجَفْنِهٖ وَبِمَائِهٖ

ترجمہ۔ اے ملامت کرنے والے! دل اپنی بیماری کو زیادہ جاننے والا ہے اور اپنی پلک اور اپنے پانی پر زیادہ حق رکھتا ہے۔

یعنی۔ تم دل کو ملامت کرتے ہو حالانکہ تم دل کی بیماری کو صحیح طور پر جانتے بھی نہیں دل اپنے مرض کا حال تم سے زیادہ جانتا ہے اور جو اپنے مرض کا حال جانتا ہے وہ اس کا علاج بھی بہتر طور پر کر سکتا ہے آنکھوں سے جو اشک امنڈتا ہے وہ دل کی مرضی سے ہی امنڈتا ہے، اور یہی سوزش عشق کو ہلکا کرنے کا علاج ہے چونکہ

دل سارے اعضا پر حاکم ہے اس لئے اپنی آنکھوں پر اپنے آنسوؤں پر اس کا حق سب سے زیادہ ہے یہ آنسو اس کی مرضی ہی سے بہتے ہیں۔

لغات: عذول صفت ملامت کرنے والا العذل (ن) ملامت کرنا داء مرض بیماری دوی (س) بیمار ہونا جفن پپوٹے (ج) اجفان جفون اَجْفُنٌ

فَوَمَنْ اُحِبُّ لَاَعْصِيَنَّكَ فِي الْهَوٰى   قَسَمًا بِهٖ وَبِحُسْنِهٖ وَبَهَائِهٖ

ترجمہ۔ جس سے میں محبت کرتا ہوں اس کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ محبت کے معاملہ میں تمہاری بات نہیں مانوں گا اس کی قسم ہے اس کے حسن کی قسم ہے اور اسکی خوبصورتی کی قسم

یعنی محبت کے معاملہ میں کسی کی بات نہ ماننے کے لئے محبوب کی ذات اس کے حسن وجمال اور خوبصورتی کی قسم کھائی ہے ان قسموں سے عزم کی پختگی بھی ظاہر ہو گئی اور جن باتوں پر دل دیوانہ ہے اس کا نہایت خوبصورتی سے اظہار بھی کر دیا ہے۔

لغات۔ اَعْصِيَنَّ العصیان (ض) نافرمانی کرنا الهوی (س) محبت کرنا بهاء مصدر (س ن ک) خوبصورت ہونا

عَجِبَ الْوُشَاةُ مِنَ اللُّحَاةِ وَقَوْلِهِمْ   دَعْ مَا نَرَاكَ ضَعُفْتَ عَنْ اِخْفَائِهٖ

ترجمہ۔ چغلخوروں (رقیبوں) کو ملامت کرنے والوں پر خود اور ان کی اس بات پر بھی تعجب ہے کہ جس چیز کو ہم تم میں دیکھ رہے ہیں اس کو چھوڑ دو کہ تم اس کو چھپانے کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہو

یعنی۔ رقیب رقیب کے دعوی محبت کا ہمیشہ انکار کرتا ہے اس لئے جب اس نے ناصح کی یہ بات سنی جو اس نے عاشق کو ترک محبت کا مشورہ دیتے ہوئے کہی کہ تمہارے چہرے سے تمہاری بیماری عشق کھجان چکے ہیں، تم اس کو چھوڑ دو تو اس نے حیرت و تعجب کا اظہار اس لئے کیا کہ ہم اس کے دعوی محبت کی ہمیشہ تردید کرتے رہے وہ اس کا اعتراف کر رہے ہیں دوسرے اس بات پر تعجب ہوا کہ اس کے جذبہ عشق کا اعتراف کرتے ہوئے اس کو ترک محبت کا مشورہ دیتے ہیں جبکہ عاشق صادق کا ترک محبت کرنا ناممکن ہے اور اس کو ایک ناممکن کا مشورہ دیتے ہیں اس لئے ملامت کرنے والوں پر خود اور انکے اس مشورہ پر رقیبوں کو حیرت ہو رہی ہے۔

لغات۔ عَجِبَ العجب (س) تعجب کرنا حیرت کرنا الوُشَاة (واحد) واشی چغلخور الوشاء (ض)

چغل خوری کرنا اللحاۃ (واحد) لاحی ملامت کرنے والا اللحو (ن ف) گالی دینا، عیب لگانا ملامت کرنا قول بات (ج) اقوال دع (امر) الودع (ف) چھوڑنا نرا (جمع متکلم) الرؤیۃ (ف) دیکھنا ضعفت الضعف (ک) کمزور ہونا اخفاء مصدر چھپانا الخفاء (س) چھپنا پوشیدہ ہونا

مَا الْخِلُّ اِلَّا مَنْ اَوَدُّ بِقَلْبِہٖ   وَاَرٰی بِطَرْفٍ لَا یَرٰی بِسَوَائِہٖ

ترجمہ۔ دوست وہی ہے جس سے میں اس کے دل سے محبت کروں اور اس کو ایسے آنکھ سے دیکھوں کہ دوست اس کے سوا سے نہ دیکھے۔

یعنی کمال محبت یہ ہے کہ عاشق اپنے جذبات وخواہشات کو فنا کر دے حتی کہ محبت بھی اپنے دل کی مرضی اور تقاضوں کی وجہ سے نہ کرے بلکہ دوست کے دل کی مرضی سے کرے دوست کی ہر خواہش و مرضی میری خواہش و مرضی بن جائے تاکہ مجھ سے کوئی بھی فعل محبوب کی منشا کے خلاف وجود ہی میں نہ آئے اور میں اس کو اس نگاہ سے دیکھوں جس نگاہ سے خود محبوب اپنے کو دیکھتا ہے، یعنی محبت کی معراج یہی ہے کہ آدمی اپنا وجود اپنے جذبات اپنی خواہشات کو محبوب کی رضا میں فنا کر دے

لغات۔ الخل دوست (ج) اخلال اود (واحد متکلم) المودۃ (س) محبت کرنا قلب دل (ج) قلوب طرف آنکھ (ج) اطراف

اِنَّ الْمُعِیْنَ عَلَی الصَّبَابَۃِ بِالْاَسٰی   اَوْلٰی بِرَحْمَۃِ رَبِّھَا وَاِخَائِہٖ

ترجمہ۔ محبت میں اظہار غم سے مدد کرنے والے کے لئے زیادہ بہتر محبت کرنے والے پر رحم کرنا اور اس سے بھائی چارگی کرنا ہے۔

یعنی۔ مریض محبت سے اپنے دل رنج وغم اور افسوس کا صرف اظہار کر کے اور صرف آنسو بہا کر اس کا حق ادا نہیں کیا جا سکتا ہے بلکہ اس کی حالت زار پر رحم اور اخوت کے تقاضے کے مطابق سلوک کرنا چاہیے اس کے دکھ درد کو کم کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے کیونکہ بھائی چارگی اور صحیح رحم کا تقاضا یہی ہے اور حق بھی یہی۔

لغات۔ الصبابۃ مصدر (س) محبت کرنا الاسی (س) غمخواری کرنا۔ غمگین ہونا۔ رحمۃ (س)

رحم کرنا اخاء الاخا المواخاۃ۔ الاخوۃ (ن) بھائی بنانا۔

مَهْلًا فَإِنَّ الْعَذْلَ مِنْ أَسْقَامِهِ ‌ ‌ ‌ ‌ وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ أَعْضَائِهِ

ترجمہ۔ ٹھہرو، ملامت اسکی بیماریوں میں سے ہے نرمی کرو، کہ کان اس کے اعضاء میں سے ہے۔
یعنی۔ نصیحت کی منشا اور مقصد خیر خواہی اور مرض عشق کی شدت کو کم کرنا ہوتا ہے تم نصیحت و ملامت کرکے اس کی بیماری میں ایک بیماری کا اضافہ کر دیتے ہو کیونکہ کان بھی تو مریض محبت کا ایک عضو ہے اور تم اس کو نصیحت و ملامت کا چرکا لگاکر مریض عشق کی تکلیف بڑھا دیتے ہو۔

لغات۔ مھلاً مصدر فعل کے قائم مقام ہے المھل (ف) اطمینان سے بغیر جلد بازی کے کام کرنا العذل (ن ض) ملامت کرنا، اسقام (واحد) سقم بیماری السقم السقام (س) بیمار ہونا ترفقاً مصدر قائم مقام فعل) الترفق مہربانی کرنا الرفق (ن س ک) مہربانی کا برتاؤ کرنا السمع کان (ج) اسماع اعضاء (واحد) عضو، جسم کا ایک حصہ

وَهَبِ الْمَلَامَةَ فِي اللَّذَاذَةِ كَالْكَرَى ‌ ‌ ‌ ‌ مَطْرُودَةً بِسُهَادِهِ وَبُكَائِهِ

ترجمہ۔ مان لو کہ ملامت لذت میں بنیند کی طرح ہے اور وہ دور ہے عاشق کی بیداری اور اس کی آہ و بکا کی وجہ سے۔
یعنی۔ تم کو ملامت میں وہی لذت ملتی ہے جو نیند میں آتی ہے اور صورت حال یہ ہے کہ تمہاری نیند عاشق کی بیداری اور اس کی آہ و فغاں میں وجہ سے اڑ چکی ہے اس لئے نیند کا بدل ملامت کو تلاش کرلیا ہے اور اسی میں تم کو مزہ آتا ہے۔

لغات۔ ھب (امر) بمعنی احسب مان لو، فرض کرلو الملامۃ مصدر (ن) ملامت کرنا اللذاذۃ مصدر (س ض) لذیذ ہونا، خوش مزہ ہونا التلذذ لذت پانا الکری نیند مصدر (س) اونگھنا، سونا التکری سونا مطرودۃ دور، علیحدہ، الطرد (ن) دور کرنا علیحدہ کرنا، سھاد بیداری بے خوابی مصدر (س) بیدار رہنا بکاء مصدر (ض) رونا۔

لَا تَعْذُلِ الْمُشْتَاقَ فِي أَشْوَاقِهِ ‌ ‌ ‌ ‌ حَتَّى يَكُونَ حَشَاكَ فِي أَحْشَائِهِ

ترجمہ۔ عاشق کی اس کے جذبات کی مذمت اس وقت تک نہ کرو یہاں تک کہ

تمہارا دل اسکے پہلو میں ہو جائے۔
یعنی۔ اگر عاشق کی ملامت سے تم باز نہیں آسکتے تو کم از کم اس وقت تک رکے رہو کہ تمہارا دل اس کے پہلو میں پہونچ کر اس کے درد و کرب سے آشنا ہو جائے اگر اس کے درد و کرب کو اتنے قریب سے دیکھنے کے بعد بھی تمہارا ضمیر گوارا کرے تو تم اس کی مذمت کر سکتے ہو۔
لغات۔ لا تعذل، العذل (ن من)، ملامت کرنا المشتاق عاشق الاشتیاق مشتاق ہونا الشوق (ن، شوق ولانا شوق شوق، جذبہ (ج) اشواق حشا پہلو، پہلو کے اندر کی چیزیں (ج) احشا

اِنَّ الْقَتِیْلَ مُضَرَّجًا بِدُمُوْعِہٖ　　مِثْلُ الْقَتِیْلِ مُضَرَّجًا بِدِمَائِہٖ

ترجمہ۔ قتیل محبت جو اپنے آنسوؤں میں شرابور ہے اسی مقتول کی طرح ہے جو اپنے خون میں لتھڑا ہوا ہے۔
یعنی، درد محبت میں مبتلا گریاں و نالاں عاشق اتنا ہی بڑا مصیبت زدہ اور قابل رحم ہے جتنا وہ مظلوم و مقتول جو اپنے خون میں لت پت ہے خون اور آنسو دونوں ہی یکساں درد و کرب کی نشاندہی کرتے ہیں دونوں کی نوعیت برابر ہے۔
لغات۔ القتل (ن)، قتل کرنا مضرجا، التضریج لتھڑنا آلودہ کرنا الضرج (ن) اسی معنی میں ہے دماء (واحد) دمٌ خون

اَلْعِشْقُ کَالْمَعْشُوْقِ یَعْذُبُ قُرْبُہٗ　　لِلْمُبْتَلٰی وَیَنَالُ مِنْ حَوْبَائِہٖ

ترجمہ۔ عشق کی قربت معشوق ہی کی طرح شیریں ہوتی ہے حالانکہ عشق عاشق کی جان لے لیتا ہے
یعنی۔ محبت میں سب سے شیریں و لذیذ وصال محبوب ہے لیکن خود عشق و محبت بھی وصال محبوب سے کم لذیذ و شیریں نہیں ہے ہجر ہو یا وصال ہر حال میں جذبۂ عشق کی سرشاری ایک لذیذ ترین چیز ہے حالانکہ یہی عشق بتدریج عاشق کی جان بھی لے لیتا ہے لیکن اس کے باوجود اس کی شیرینی کم نہیں ہوتی۔
لغات۔ العشق مصدر (س)، محبت میں حد سے بڑھ جانا، محبت کرنا یعذب العذوبۃ (ک)

شیریں ہونا قرب مصدر (ک) قریب ہونا مبتلی (اسم مفعول) عاشق الابتلاء آزمائش میں ڈالنا البلاء (ن) آزمانا ینال النیل لینا پانا حوباء جان (ج حوباءات

لو قلت للدنف الحزین فدیتہ ممابہ لاغرتہ بفدائہ

ترجمہ۔ اگر تم غمزدہ مریض محبت سے کہو کہ میں اس چیز پر قربان ہو جو تمہیں لاحق ہے تو تم اس کو اپنے فدا ہونے سے اس کو غیرت دلا دو گے۔

یعنی۔ جس مریض محبت پر غم چھایا ہوا ہو اور انتہائی لاغر و ضعیف ہو گیا ہو اس سے بھی اگر تم کہو کہ میں تمہاری مصیبت اپنے سر لئے لیتا ہوں تو تمہارے اس کہنے سے اس کو بڑی غیرت آجائے گی کہ کیا میں محبت میں اپنی قربانی نہیں دے سکتا یعنی شرکتِ غم بھی نہیں چاہتی غیرت میری۔

لغات۔ دنف بیماری سے لاغر (ج) ادناف الدنف (س) بیماری کا بڑھ جانا الحزین غمگین (ج حزناء الحزن (س) غمگین ہونا (ن) غمگین کرنا فدیت الفداء (ض) قربان ہونا فدیہ دینا۔ مال وغیرہ دیکر چھڑانا اغرت الاغارۃ غیرت پر برانگیختہ کرنا الغیرۃ (س) غیرت کھانا الغور (ن) پانی کا تہ میں چلا جانا

وقی الامیر ھوی العیون فانہ مالا یزول بباسہ وسخائہ

ترجمہ۔ امیر آنکھوں کی محبت سے بچا رہے اس لئے کہ وہ نہ اس کی بیماری سے دور ہو گی اور نہ داد و دہش سے

یعنی۔ خدا کرے امیر ممدوح حسین آنکھوں کے جادو سے محفوظ رہے کیونکہ ان آنکھوں کا جادو ایسا نہیں ہے جو شجاعت و بہادری یا مال و دولت کے ذریعہ اتارا جا سکے محبت میں نہ بہادری کام آتی ہے، نہ مال و دولت اور جود و سخا۔

لغات۔ وقی۔ الوقایۃ (ض) بچانا محفوظ رکھنا امیر (ج) امراء ھوی محبت مصدر (س) محبت کرنا عاشق ہونا (ض) اوپر سے نیچے گرنا العیون (واحد) عین آنکھ لا یزول الزوال (ن) زائل ہونا باس بہادری مصدر (ک) مضبوط ہونا بہادر ہونا البؤس (س) سخت حاجتمند ہونا سخاء (ن) سخاوت کرنا

يَسْتَاسِرُ الْبَطَلَ الْكَمِيَّ بِنَظْرَةٍ ۔۔۔ وَيَحُوْلُ بَيْنَ فُؤَادِهٖ وَعَزَائِهٖ

ترجمہ۔ مسلح بہادر شخص کو ایک نگاہ میں قید کر لیتی ہے اور اس کے دل اور اس کے صبر کے درمیان حائل ہو جاتی ہے

یعنی۔ بڑے سے بڑے بہادر کو بس ایک نگاہ حسن قید کرنے کے لئے کافی ہے اور جب یہ حسین آنکھیں کسی کو اپنا قیدی بنا لیتی ہیں تو اس اسیر محبت کے دل اور صبر کے درمیان دیوار بن جاتی ہیں کہ پھر دل کے پاس کبھی صبر کا گذر ہی نہیں ہوتا اور پوری زندگی بیقراری میں گذارنی پڑتی ہے

لغات۔ یستاسر الاستیسار قیدی بنا لینا، قید کرنا الاسر الاسارۃ (ض) قید کرنا تسمہ سے باندھنا البطل بہادر (ج) ابطال البطالۃ (ک) بہادر ہونا دلیر ہونا البطلان (ن) باطل ہونا فاسد ہونا، بیکار ہونا۔ الکمی مسلح بہادر (ج) کماۃ و اکماء الکمی مصدر (ض) الاکماء مسلح ہونا، زرہ اور خود سے اپنے کو چھپانا یحول الحول الحولان (ن) حائل ہونا، گذرنا فؤاد دل (ج) افئدۃ عزاء صبر، مصدر (س) مصیبت پر صبر کرنا التعزیۃ تسلی دینا صبر دلانا، العزی (ض) نسبت کرنا العزو (ن) منسوب ہونا۔

اِنِّیْ دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً ۔۔۔ لَمْ یُدْعَ سَامِعُهَا اِلٰی اَكْفَائِهٖ

ترجمہ۔ میں نے تجھ کو مصیبتوں کے وقت اس طرح پکارا کہ اس کا سننے والا اپنے ہم مثلوں کی طرف نہیں پکارا گیا

یعنی۔ میں نے آپ کو ان عظیم مصیبتوں کے وقت مدد کے لئے پکارا کہ اتنی بڑی مصیبتوں کے لئے آج تک کسی کو پکارا نہیں گیا اتنی بڑی مصیبتوں میں چونکہ کم ہی لوگ مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اس لئے عموماً ان مصائب کے وقت لوگوں سے فریاد ہی نہیں کی جاتی

لغات۔ دعوت الدعوۃ (ن) پکارنا دعوت دینا النوائب (واحد) نائبۃ حادثہ مصیبت اکفاء (واحد) کفو نظیر مثل

فَاَتَيْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِهٖ ۔۔۔ مُتَصَلْصِلًا وَاَمَامِهٖ وَوَرَائِهٖ

ترجمہ۔ پس تو زمانہ کے اوپر اس کے نیچے اس کے آگے اور اسکے پیچھے سے گرجتا ہوا آیا

یعنی۔ مصائب کی شدت کی تو نے کوئی پروا نہیں کی اور شدائد و مصائب کی ساری راہوں کو بند کرتے ہوئے زمانہ کے اوپر، نیچے، آگے پیچھے ہر طرف سے گرجتا ہوا آیا اور مصیبتوں کے کوئی جگہ نہیں چھوڑی

لغات۔ اتیت۔ الاتیان (ض)، آنا ۔ زمان زمانہ (ج) ازمنۃ متصلصلاً گرجتا ہوا التصلصل دھاڑنا گرجنا

مَنْ لِلسُّیُوْفِ بِاَنْ یَّکُوْنَ سَمِیُّھَا فِیْ اَصْلِہٖ وَفِرِنْدِہٖ وَوَفَائِہٖ

ترجمہ۔ کون شخص ایسا ہے جو تلوار کا ہمنام ہو اسکی اصل میں، اسکے جوہر میں اسکی وفا میں،

یعنی۔ تلوار کا ہم نام بننا کوئی ہنسی کھیل نہیں، ہم نام بننے کے لئے ضروری ہے کہ وہ تلوار کی اصل یعنی اس کے فولاد کے خالص ہونے اس کے جوہر یعنی کاٹ اور تیزی اور وفا کر کام تمام کر کے واپس آئے ان ساری خصوصیات میں برابر ہو وہی تلوار کا ہمنام ہو سکتا ہے اس لئے سیف الدولہ کا نام سیف الدولہ یوں ہی نہیں رکھ دیا گیا یہ ساری خصوصیات اس میں موجود ہیں

لغات۔ سیوف (واحد) سیف تلوار سمی ہم نام فرند تلوار کا جوہر، تلوار کا نقش و نگار بے شل تلوار (ج)، فرائد وفا مصدر (ض) پورا کرنا، وعدہ کرنا الایفاء وعدہ کرنا الاستیفاء پورا پورا لینا۔

طُبِعَ الْحَدِیْدُ فَکَانَ مِنْ اَجْنَاسِہٖ وَعَلِیُّ الْمَطْبُوْعُ مِنْ اٰبَائِہٖ

ترجمہ۔ لوہا ڈھالا گیا تو وہ اپنے جنس ہی میں سے رہا اور علی اپنے آبا و اجداد سے ڈھلا ہوا ہے

یعنی۔ خالص فولاد سے جو چیز بھی چاہے ڈھال لی جائے اس کا خالص ہونا اپنی جگہ باقی رہے گا اس لئے علی جو اپنے آباد اجداد سے ڈھلا ہوا ہے تو اس کے آباد اجداد کی ساری خصوصیات اس میں باقی رہنی ہی چاہئیں اور وہ باقی ہیں۔

لغات۔ طبع الطبع (ن) سکہ ڈھالنا، تلوار بنانا، مہر کرنا۔ اجناس (واحد) جنس آباء مراد آباد اجداد (واحد) اب۔

وَقَالَ یَمدحُ الحُسَینَ بن اسحاق التنوخي وَکَانَ قَومٌ قد ھجوہُ وَنحلوا الھجاءَ الیٰ ابی الطیب فکتبَ الیہ یعاتبہ فکتب ابو الطیب الیہ

اَتُنکِرُ یَا ابنَ اِسحَاقٍ اِخَائِی ۔۔۔ وَتَحسَبُ مَاءَ غَیرِی مِن اِنَائِی

ترجمہ۔ ابن اسحاق! کیا تم میری بھائی بندی سے انکار کرتے ہو؟ اور میرے غیر کے پانی کو میرے برتن سے سمجھتے ہو؟

یعنی۔ تمہارے ہجو میں قصیدہ تو کسی اور نے لکھا ہے اور کہنے والوں نے کہہ دیا کہ متنبی نے لکھا ہے اور تم نے اس کو مان بھی لیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ تم مری اخوت و دوستی سے انکار کرتے ہو، ورنہ کیا بات ہے کہ تمہارے دامن پر چھینٹا کہیں سے پڑا ہے اور اس کو تم میری جانب منسوب کرتے ہو۔

لغات۔ تنکر الانکار انکار کرنا۔ نہ ماننا اخاء الاخاء المواخاۃ بھائی بنانا الاخوۃ (ن) بھائی یا دوست بنانا ماء پانی (ج) امواہ و میاہ آناء برتن (ج) آنیۃ

أَأَنطِقُ فِیکَ ھُجرًا بَعدَ عِلمِی ۔۔۔ بِاَنَّکَ خَیرُ مَن تَحتَ السَّمَاءِ

ترجمہ۔ کیا میں تمہارے متعلق کوئی بیہودہ بات کہوں گا اس علم کے باوجود کہ تم ان تمام لوگوں میں بہتر ہو جو اس آسمان کے نیچے ہیں۔

یعنی۔ میں یہ بات اچھی طرح جانتا ہوں کہ اس آسمان کے نیچے جتنے لوگ بستے ہیں ان میں تم سب سے بہتر اور اچھے ہو۔ اس بات کو جاننے اور ماننے کے بعد بھی میں بے ہودہ اور گستاخانہ بات تمہاری شان میں کہہ سکتا ہوں؟ کیا یہ ماننے کی بات ہے؟ کہ ایک آدمی کسی کو بہترین شخص بھی مانے اور اسکی مذمت بھی کرے۔

لغات انطق۔ النطق (ض)، بولنا، بات کرنا، گفتگو کرنا ھجرا بکواس، بیہودہ گفتگو الھجر الھجران (ن) ، نیند یا مرض میں بڑبڑانا، بکواس کرنا، چھوڑنا، قطع تعلق کرنا الاھجار بکواس کرنا، بری بات کہنا دوپہر میں چلنا۔ علم مصدر (س)، جاننا الاعلام بتانا التعلیم سکھانا التعلم علم حاصل کرنا۔

وَاَکْرَہُ مِنْ ذُبَابِ السَّیْفِ طَعْمًا وَاَمْضٰی فِی الْاُمُوْرِ مِنَ الْقَضَاءِ

ترجمہ۔ ذائقہ میں تلوار کی دھار سے زیادہ ناپسندیدہ ہو اور معاملات میں تقدیر سے زیادہ کارگذاری والے ہو۔

یعنی۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم اپنے دشمنوں کے لئے تلوار کی دھار سے بھی زیادہ ناپسندیدہ ہو، ان سے وہ سلوک کرتے ہو کہ اس کی اذیت کے مقابلہ میں تلوار کی تلوار سے قتل ہو جانا ان کے لئے زیادہ پسندیدہ ہو جاتا ہے اسی طرح تم جس کام کے کرنے کا ارادہ کر لیتے ہو تو تقدیر سے پہلے اس کو انجام تک پہونچا دیتے ہو، ان تمام حقیقتوں کے علم کے باوجود میں تمہاری ہجو کیسے کر سکتا ہوں۔

لغات۔ اکرہ (اسم تفضیل) الکراھۃ الکراھیۃ (س) ناپسند کرنا الکراھۃ (ک) قبیح ہونا ذباب تلوار کی دھار (ج) اَذِبَّۃٌ ذُبٌّ ذِبَّانٌ طَعْمًا لذت، مزہ، ذائقہ مصدر (س) چکھنا، کھانا (ف) آسودہ ہونا اَمْضٰی (اسم تفضیل) المضی (ض) گذرنا القضاء تقدیر مصدر (ض) فیصلہ کرنا

وَمَا اَرْبَتْ عَلَی الْعِشْرِیْنَ سِنِّیْ فَکَیْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُوْلِ الْبَقَاءِ

ترجمہ۔ اور میری عمر بیس سال سے زیادہ نہیں ہوئی ہے تو میں زندگی کی درازی سے کیسے اکتا جاؤں گا؟

یعنی۔ تم جانتے ہو کہ مری عمر نوجوانی کی ہے جو امنگوں اور بھرپور تمناؤں کا زمانہ ہوتا ہے اور جینے کی تمنا اپنے شباب پر ہوتی ہے ایسے وقت میں کوئی شخص زندگی سے گھبرا کر موت کو کیسے دعوت دے سکتا ہے اور تمہاری ہجو درحقیقت موت کو دعوت دینی ہے

لغات۔ اَرْبَتْ الارباء زیادہ ہونا، بڑھانا، سود لینا الربا‎ء (ن) زیادہ ہونا، بڑھانا مَلِلْتُ الملّ (ن س) ملال ہونا ملال یا غم کی وجہ سے تڑپنا۔ الملال (س) تنگ دل ہونا رنج ہونا سِنّ عمر طول مصدر (ن) لمبا ہونا دراز ہونا البقاء (س) باقی رہنا۔

وَمَا اسْتَغْرَقْتُ وَصْفَکَ فِیْ مَدِیْحِیْ فَاَنْقُصَ مِنْہُ شَیْئًا بِالْھِجَاءِ

ترجمہ۔ اور میں نے تمہارے اوصاف کو اپنے قصیدہ مدحیہ میں پورا پورا نہیں بیان کیا ہے کہ اس میں سے ہجو کے ذریعہ کچھ کم کر دوں۔

یعنی میں نے تمہارے جملہ اوصاف اور خوبیوں کو ابھی پورا پورا بیان نہیں کیا ہے مرے کمال فن کا تقاضا ہے کہ جس بات کو کہوں اس کو مکمل طور پر بیان کردوں اگر ایسا نہیں کرتا ہوں تو مرے کمال فن پر حرف آتا ہے کہ شاعر جملہ اوصاف کے بیان پر قادر نہیں تھا اگر یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچ گیا ہوتا تو یہ گنجائش تھی کہ میں ہجو کرکے اس میں کچھ کم کردوں اس لئے اگر ہجو کرتا ہوں تو تمہارے بجائے مری توہین ہوتی ہے کہ ایک موضوع کو اختیار کیا اور چند قدم سے آگے نہ جاسکا۔

لغات۔ استغرقت الاستغراق کل لے لینا الغرق (س) ڈوبنا وصف (ض) اوصاف الوصف (ض) تعریف بیان کرنا مدائح تعریف (ح) مداءح، القص النقص (ن) کم کرنا التنقیص کسی کا عیب بیان کرنا الانقاص کم کرنا الھجاء مصدر (ن) ہجو کرنا مذمت کرنا۔

وَهَبْنِي قُلْتُ هٰذَا الصُّبْحُ لَيْلٌ　　أَيَعْمَى الْعَالَمُوْنَ عَنِ الضِّيَاءِ

ترجمہ۔ فرض کرلو کہ میں نے کہہ دیا کہ یہ رات ہے تو کیا دنیا روشنی کیطرف سے اندھی ہوجائیگی

یعنی۔ بالفرض اگر ہجو میں نے ہی کی ہے تو آفتاب پر دھول ڈالنا ہے صبح کو رات کہہ کر دنیا کو کیسے منوایا جاسکتا ہے، کیا دنیا اندھی ہے کہ اتنی غلط بات مان جائے گی

لغات۔ لیل رات (ج) لیالی یعمی (س) اندھا ہونا الضیاء روشنی مصدر (ن)، روشن ہونا الاضاءۃ روشن کرنا۔

تُطِيْعُ الْحَاسِدِيْنَ وَأَنْتَ مَرْءٌ　　جُعِلْتُ فِدَاءَهُ وَهُمْ فِدَائِيْ

ترجمہ۔ تم حاسدوں کی بات مان جاتے ہو؟ حالانکہ تمہاری شخصیت ایسی ہے کہ میں اس پر قربان ہوں اور وہ حاسدین مجھ پر قربان ہیں۔

یعنی تم میرے مقابلہ میں حاسدوں کی بات مانتے ہو جبکہ ان کی مرے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں وہ میرے کمال فن پر قربان ہیں اور میرے جیسا آدمی تم پر قربان ہے۔

لغات۔ تطیع الاطاعۃ فرماں برداری کرنا الطوع (ن) فرماں بردار ہونا حاسدین الحسد (ن ض) حسد کرنا فداء (ض) قربان ہونا

وَهَاجِیْ نَفْسِہٖ مَنْ لَمْ یُمَیِّزْ كَلَامِیْ مِنْ كَلَامِھِمُ الْهُرَاءِ

ترجمہ۔ وہ شخص خود اپنی ہجو کرتا ہے جو میرے کلام اور انکی بیہودہ بکواس میں تمیز نہیں کرتا ہے یعنی میرا کلام ایک نادر الکلام شاعر کا کلام ہے اور دوسری طرف بچکانہ شاعری کرنیوالوں کی تک بندیاں ہیں جو شخص ان دونوں میں تمیز نہ کرسکے وہ خود اپنی کم علمی اور جہالت کا ثبوت دیتا ہے کہ اس میں اچھے اور برے کلام میں تمیز کی بھی صلاحیت نہیں ہے۔

لغات۔ هَاجِیْ (اسم فاعل) الھجو (ن) ہجو کرنا لم یمیز التمییز جدا جدا کرنا كلام (ج) كَلِم الهراء بیہودہ کلام الهراء (ف) فحش گوئی کرنا بہت غلطی کرنا۔

وَاِنَّ مِنَ الْعَجَائِبِ اَنْ تَرَانِیْ فَتَعْدِلَ بِیْ اَقَلَّ مِنَ الْهَبَاءِ

ترجمہ۔ حیرتناک باتوں میں سے یہ ہے کہ تم مجھے دیکھ رہے ہو پھر بھی اس کو میرے برابر ٹھہرا رہے ہو جو ذرہ سے بھی کمتر ہے۔

یعنی تم میری عظیم المرتبت شخصیت اور مرے مقام بلند سے خوب واقف ہو اس کے باوجود تم مجھے ان لوگوں کے مقابلہ میں لانے ہو جنکی حیثیت ایک ذرہ سے بھی کم ہے

لغات۔ العجائب (واحد) عجیبۃ تعجب خیز چیز العجب (س) تعجب کرنا تعدل العدل (ض) برابر کرنا سیدھا کرنا العدالۃ (ض) انصاف کرنا (ک) عادل ہونا اقل (اسم تفضیل) القلۃ (ض) کم ہونا التقلیل کم کرنا۔ الهباء ذرہ (ج) اھباء

وَتُنْكِرُ مَوْتَهُمْ وَاَنَا سُهَيْلٌ طَلَعْتُ بِمَوْتِ اَوْلَادِ الزِّنَاءِ

ترجمہ اور ان کی موت سے انکار کرتے ہو؟ حالانکہ میں سہیل ستارہ ہوں اور اولاد الزنا (برساتی کیڑے مکوڑے) کی موت کے لئے طلوع ہوا ہوں

یعنی میرے حاسدین کی علمی عزت و شہرت کی موت ہو چکی ہے اور تم ان کی موت کو نہیں مانتے ہو حالانکہ مری حیثیت سہیل ستارے کی ہے جس کے طلوع ہونے سے برساتی کیڑے مکوڑے مرجاتے اسی طرح میری عظمت و شہرت کے مقابلہ میں ان کا وجود ختم ہو چکا ہے

لغات۔ تنکر الانکار انکار کرنا موت مصدر (ن) الاماتۃ موت دینا طلعت الطلوع (ن) طلوع ہونا (ن س ف) پہاڑ پر چڑھنا جانا، مطلع ہونا المطالعۃ زیادہ غور و فکر سے مطلع ہونا

کتاب پڑھنا اولاد الزناء کیڑے مکوڑے جو برسات آتے ہی پیدا ہو جاتے ہیں۔

وقال يمدح ابا علی هارون بن عبد العزيز الاوراجی الكاتب وكان يذهب الى التصوف

اَمِنَ ازْدِيَارَكِ فِي الدُّجىٰ الرُّقَبَاءُ　　اِذْ حَيْثُ كُنْتِ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

ترجمہ۔ تاریکیوں میں تیرے ملنے سے رقیب مطمئن ہو گئے اس لئے کہ تو اندھیرے میں جہاں ہو گی، روشنی ہو گی۔

یعنی۔ رقیب دوسرے رقیب کے سلسلے میں ہمیشہ بدگمان رہتا ہے کہ محبوب لوگوں کی نگاہوں سے بچ کر اس سے ملتا رہتا ہے لیکن رقیبوں کو یہ خطرہ نہیں رہا کیونکہ محبوب رات کی تاریکی میں جب بھی ملنے کے لئے جائیگا تو رات کی تاریکی اس کے حسن وجمال کے چاند سورج سے بقعۂ نور ہو جائے گی اس لئے چھپ کر ملاقات ممکن نہیں ہو گی، اس لئے ہر رقیب اپنی اپنی جگہ مطمئن اور بے خوف ہے۔

لغات امِنَ الامن (س) محفوظ رہنا مامون ہونا ازدیار (افتعال) الزیارۃ (ن) ملاقات کرنا الدجیٰ (واحد) دجیۃ تاریکی (ن) تاریک ہونا رقباء (واحد) رقیب نگہبان، محافظ منتظر الرقوب (ن) نگہبانی کرنا انتظار کرنا الظلام الظلمۃ (س) تاریک ہونا الظلم (ض) ظلم کرنا الضیاء (ن) روشن ہونا

قَلَقُ الْمَلِيحَةِ وَهِيَ مِسْكٌ هَتْكُهَا　　وَمَسِيرُهَا فِي اللَّيْلِ وَهِيَ ذُكَاءُ

ترجمہ ملیح محبوبہ کا چلنا اور وہ مشک کا پھوٹنا ہے اور اس کا شب میں چلنا اور وہ سورج ہے یعنی مطمئن ہونے کی ایک بات یہ بھی ہے کہ محبوب جب چلتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہرن کا نافہ پھوٹ گیا ہے اور ہر طرف خوشبو پھیل رہی ہے اور رات کی تاریکی میں اس کا چلنا اور سورج کا چمکنا دونوں برابر ہے

لغات قلق حرکت کرنا مصدر (ن) حرکت دینا (س) مضطرب ہونا بیقرار ہونا هتک پھوٹنا مصدر (ض) پردہ کا پھاڑنا کاٹ کر علیحدہ کرنا مسیر مصدر (ض) شب میں چلنا ذکاء آفتاب کا علم،

اَسَفِیْ عَلیٰ اَسَفِیْ الَّذِیْ دَلَّھْتَنِیْ عَنْ عِلْمِہٖ فَبِہٖ عَلَیَّ خَفَاءُ

ترجمہ مجھے غم اپنے اس غم کا ہے جس کے علم سے تونے مجھے غافل کر دیا ہے پس اس کی کیفیت مجھ سے پوشیدہ ہو گئی ہے۔

یعنی میں عشق و محبت کے اس مقام پر آگیا ہوں کہ ابتدائے محبت کا وہ زمانہ جو تمنائے وصال کی ناکامی پر حسرت و غم میں گذر رہا تھا محبوب نے اتنا دیوانہ وار رفتہ بنادیا ہے کہ وہ حسرت و غم کا زمانہ بھی یاد نہیں رہا حسرت و تمنا میں بھی ایک لذت تھی کاش وہی زمانہ پھر لوٹ آتا تمنائے وصال کی تو دور کی بات ہے اب حسرت و تمنا کے زمانہ ہی کے لوٹ آنے کی آرزو حاصل زندگی بن کر رہ گئی ہے

لغات۔ اسف غم و افسوس الاسف (س) غمگین ہونا افسوس کرنا دَلَّھْتَ تونے مدہوش کر دیا التدلیہ حیران کرنا، مدہوش کرنا الدّلہ (ن، س) تسلی پانا (س) غم عشق سے سرگشتہ ہونا حیران ہونا خفاء پوشیدہ مصدر (س) چھپنا، پوشیدہ ہونا الاخفاء پوشیدہ کرنا، چھپانا۔

وَشَکِیَّتِیْ فَقْدُ السَّقَامِ لِاَنَّہٗ قَدْ کَانَ لَمَّا کَانَ لِیْ اَعْضَاءُ

ترجمہ اور میری شکایت بیماریوں کا نہ ہونا ہے اسلئے کہ جب مرض تھا تو میرے پاس اعضاء تھے یعنی محبت میں زندگی ٹوٹ کر رہ گئی ہے اب وہ اعضاء ہی نہیں رہے جن کو کبھی عشق و محبت کا مرض لاحق ہوتا تھا اس لئے اب بیماری اور مرض کی تمنا ہے کیونکہ بیماری لاحق ہوگی تو اس کے لئے اعضاء بھی وجود میں آجائینگے اور زندگی شکست و ریخت سے بچ جائیگی۔

لغات۔ شکیۃ شکایت الشکوی الشکایۃ شکایت کرنا (ن) فقد الفقد الفقدان (ض) گم کرنا، کھونا السقام مصدر (س) بیمار ہونا۔

مَثَّلْتِ عَیْنَکِ فِیْ حَشَایَ جِرَاحَۃً فَتَشَابَھَا کِلْتَاھُمَا نَجْلَاءُ

ترجمہ تونے میرے پہلو میں اپنی آنکھوں کے مثل زخم بنادیا پھر کشادگی میں وہ دونوں ایک دوسرے کے مشابہ ہو گئے۔

یعنی جتنے بڑے پروں والے تیر چلائے جائیں گے اتنا ہی بڑا زخم بھی ہوگا چونکہ محبوب کی چشم غزالاں بڑی ہیں اس لئے ان آنکھوں کے چلائے ہوئے تیر نگاہ کا زخم بھی بڑا ہے جس

طرح آنکھیں بڑی ہیں زخم بھی اسی تناسب سے بڑے ہیں۔

لغات مثلت ہو بہو بنادیا التمثیل ہو بہو تصویر بنانا، مجسمہ بنانا، مشابہت دینا المثول (ن) مثل ہونا مانند ہونا، ظاہر ہونا، مشابہت دینا (ک)، حاضر ہونا سامنے کھڑا ہونا المثلۃ (ن ض) عذاب دینا، ناک کان کاٹنا، مثلہ کرنا حشا پہلو (ج) احشاء جرحۃ زخم مصدر (ف) زخمی کرنا تشابہا التشابہ، المشابہۃ ایک دوسرے کے مشابہ ہونا التشبیہ مشابہت دینا التشبہ مشابہ ہونا نجلاء کشادہ (ج) نُجل النجل (س) بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا۔

نَفَذَتُ عَلَیَّ السَّابِرِیُّ وَرُبَّمَا   تَنْدَقُّ فِیْہِ الصَّعْدَۃُ السَّمْرَاءُ

ترجمہ وہ نگاہ میری زرہ کو پار کر گئی حالانکہ بسا اوقات اسمیں گندم گوں اور سخت نیزے ٹوٹ جاتے ہیں یعنی ان حسین آنکھوں کا چلایا ہوا تیر نگاہ میری مضبوط زرہ کو پار کر کے سینے کے اندر دل میں پیوست ہو گیا حالانکہ میری زرہ اتنی عمدہ اور مضبوط ہے کہ سخت سے سخت نیزوں سے بھی اگر سینے پر وار کیا جاتا وہ نیزے زرہ سے ٹکرا کر ٹوٹ جاتے مگر زرہ سے پار نہیں ہو سکتے لیکن تیز نگاہ اس زرہ کو بھی پار کر گئی

لغات نفذت پار کر گئی النفوذ (ن) چھید کر پار ہو جانا الانفاذ التنفیذ نافذ کرنا، جاری کرنا تندق الاندقاق ٹوٹنا الدق (ن) توڑنا التدقیق بہت باریک کرنا الصعدۃ سیدھا نیزہ سخت نیزہ (ج) صِعاد صعدات السمراء گندم گوں (ج)، سُمْرٌ السُمْرَۃ (س ک) گندم گوں ہونا سفیدی وسیاہی کے درمیان رنگ والا ہونا السمر (ن) رات کو قصہ گوئی کرنا۔

اَنَا صَخْرَۃُ الْوَادِیْ اِذَا مَا زُوْحِمَتْ   وَاِذَا نَطَقْتُ فَاِنَّنِیْ الْجَوْزَاءُ

ترجمہ میں وادی کی چٹان ہوں جب وہ ٹکرائی جاتی ہے اور جب بولتا ہوں تو میں جوزا ہوتا ہوں یعنی میں عزم وارادہ کے لحاظ سے وادی کی اس چٹان کی طرح ہوں جس سے سیلاب کا ریلا بار بار ٹکراتا ہے لیکن کبھی بھی اس کو اپنی جگہ سے جنبش نہیں دے پاتا، قادر الکلام اور فصیح البیان ایسا ہوں کہ جب بولتا ہوں تو جوزا ہو جاتا ہوں، جوزا آسمان کے ایک برج کا نام ہے عربوں کا خیال تھا کہ جو بچہ جوزا کے طالع میں پیدا ہوتا ہے وہ بڑا قادر الکلام اور فصیح البیان ہوتا ہے، اگر بذات خود کوئی جوزا ہو جائے تو اسکی قادر الکلامی اور فصیح البیانی کس درجہ کمال کی ہوگی ظاہر ہے

لغات صخرۃ چٹان (ج) صخرات وادی پہاڑوں کے دامن کی نشیبی زمین (ج) اَودِیۃ زوحمت المزاحمۃ الزحام ایک دوسرے کو دھکیلنا موجوں کا آپس میں ٹکرانا الزحم (ف) تنگی کرنا بھیڑ کرنا نطقت النطق (ض) بات کرنا بولنا جوزاء آسمان کے ایک برج کا نام ہے

وَاِذَا خَفِیْتُ عَلَی الْغَبِیِّ فَعَاذِرٌ　　اَنْ لَّا تَرَانِیْ مُقْلَۃٌ عَمْیَاءُ

ترجمہ جب کسی کند ذہن پر میں پوشیدہ رہ جاؤں تو وہ معذور ہے اس لئے کہ مجھے اندھی آنکھ نہیں دیکھ سکتی

یعنی کوئی کور مغز میرے علم وفضل سے آگاہ نہیں ہے تو وہ معذور ہے، اندھی آنکھ جس طرح کچھ نہیں دیکھ سکتی اسی طرح عقل کا اندھا میرے مقام بلند کو کیا دیکھ سکتا ہے۔

لغات خفیت الخفاء (س) پوشیدہ ہونا چھپنا الغبی کند ذہن، کور مغز (ج) اَغبِیاء اَغبیاء الغباوۃ (س) غبی ہونا عاذر معذور العذر المعذرۃ (ض) الزام سے بری کرنا، عذر قبول کرنا العذر (ض) گناہ زیادہ ہونا مقلۃ آنکھ (ج) مُقَل المقل (ن) دیکھنا عمیاء اندھی العمی (س) اندھا ہونا۔

شِیَمُ اللَّیَالِیْ اَنْ تُشَکِّکَ نَاقَتِیْ　　صَدْرِیْ بِھَا اَفْضٰی اَمِ الْبَیْدَاءُ

ترجمہ راتوں کی خصلتیں ہیں کہ وہ میری اونٹنی کو شک میں ڈالدیتی ہیں کہ راتوں میں میرا سینہ زیادہ چوڑا ہے یا میدان۔

یعنی جب میں شب میں سفر کرتا ہوں تو اونٹنی اس اندھیرے میں کبھی میرے سینے کی طرف دیکھتی ہے کبھی اپنے سامنے پھیلے ہوئے لق ودق میدان کو تو وہ یہ فیصلہ نہیں کر پاتی کہ میرے سامنے کا میدان کشادہ اور وسیع ہے یا میرے سوار کا سینہ زیادہ چوڑا ہے سینہ کا چوڑا اور وسیع ہونا آدمی کی بہادری کی دلیل ہے۔

لغات شیم (واحد) شیمۃ خصلت عادت، طبیعت تشکک التشکیک شک میں ڈالنا الشک (ن) شک میں پڑنا ناقۃ اونٹنی (ج) نوق صدر سینہ (ج) صدور افضی (اسم تفضیل) زیادہ چوڑا الفضاء (ن) جگہ کا کشادہ ہونا بیداء میدان (ج) بِیدٌ بیداوات

فَتَبِیْتُ تُسْئِدُ مُسْئِدًا فِیْ نِیِّھَا　　اِسْآدَھَا فِی الْمَھْمَہِ الْاِنْضَاءُ

ترجمہ رات بھر چلتے ہوئے وہ رات گذارتی ہے اس کا میدان میں چلنا اس حال میں ہے

کہ لاغری اس کی چربی میں چلتی رہتی ہے۔

یعنی میری اونٹنی انتہائی سخت کوش اور جفاکش ہے پوری رات بھرکی پیاسی چلتی رہتی ہے خوراک اور پانی نہ ملنے کی وجہ سے اس کے کوہان کی چربی پگھل پگھل کر معدے میں اترتی رہتی ہے اونٹنی لق ودق صحرا میں اور لاغری اس کی چربی میں رواں دواں ہے۔

لغات تبییت البَیُوْتَۃ (ض) رات گذارنا تسعٰد الْاِسْآدُ ساری رات چلنا نَیٌّ چربی مَھْمَہ میدان جنگل، بیابان (ج مَھَامِہُ الانضاء مصدر لاغر کرنا دبلا کرنا النّقْضیُ (س) دبلا ہونا

اَنْسَاعُھَا مَمْغُوْطَۃٌ وَخِفَافُھَا مَنْکُوْحَۃٌ وَطَرِیْقُھَا عَذَرَآءُ

ترجمہ اس کے تسمے لمبے ہیں، اس کی کھریں زخمی ہیں، اس کے راستے ناشناسا ہیں،

یعنی میری اونٹنی لحیم شحیم اور قد آور ہے اس لئے اس کے تسمے بہت بڑے ہوتے ہیں اتنا جفاکش اور سخت کوش ہے کہ ریگستان میں مسلسل سفر کی وجہ سے اسکی کھریں گھسکر زخمی ہوگئی ہیں، سفر اتنا خطرناک ہے کہ اب تک ان راستوں پر کسی کا گذر بھی نہیں ہوا ہے اور نہ کوئی ان راستوں سے واقف ہے نہ کوئی کاروان گذرا ہے۔

لغات انساع (واحد) نسع تسمہ، پٹہ ممغوطۃ لمبے المغط (ن ف) لمبا کرنے کیلئے کھینچنا خفاف (واحد) خُفٌّ جانوروں کی کھر، موزہ منکوحۃ زخمی النکح (ف) زخمی کرنا نیزہ مارنا النکاح (ض) عورت سے شادی کرنا طریق (ج) طُرُق راستہ عذراء ناشناسا، باکرہ عورت (ج) عذاریٰ

یَتَلَوَّنُ الْخِرِّیْتُ مِنْ خَوْفِ التَّوٰی فِیْھَا کَمَا تَتَلَوَّنُ الْحِرْبَاءُ

ترجمہ اس راہ میں تجربہ کار ماہر راہبر کا رنگ ہلاکت کے ڈر سے بدلتا رہتا ہے جیسا کہ گرگٹ رنگ بدلتا رہتا ہے۔

یعنی راستہ اتنا خطرناک ہے کہ تجربہ کار اور ماہر رہبر کا بھی چہرہ کا رنگ دہشت اور خوف سے اس طرح جلد جلد بدلتا رہتا ہے جیسے گرگٹ کا رنگ بدلتا رہتا ہے

لغات۔ یتلون التلوّن رنگ بدلنا خوف مصدر (س) ڈرنا الخریت تجربہ کار راہبر (ج) خَرَابِتُ خرا ریت الخرت (ن) راستوں سے واقف ہونا (س) ہوشیار راہبر ہونا التوی ہلاکت مصدر (س) ہلاک ہونا برباد ہونا الحرباء گرگٹ (ج) حَرَابِیُّ۔

بَيْنِي وَبَيْنَ اَبِي عَلِيٍّ مِثْلُهُ شُمُّ الْجِبَالِ وَمِثْلُهُنَّ رَجَاءُ

ترجمہ ابو علی اور میرے درمیان ابو علی ہی کی طرح بلند پہاڑ کی چوٹیاں ہیں اور پہاڑوں ہی کی طرح امیدیں ہیں۔

یعنی جس طرح ابو علی کا نام بہت بلند ہے اسی طرح بلند پہاڑوں کی چوٹیاں مرے اس کے درمیان حائل ہیں مگر پہاڑوں ہی کی طرح بڑی بڑی امیدیں بھی اس سے وابستہ ہیں۔

لغات۔ شم چوٹی الشمم (ن س) چوٹی کا بلند ہونا الجبال (واحد) جبل پہاڑ رجاء امید الرجاء (ن) امید کرنا

وَعِقَابُ لُبْنَانٍ وَكَيْفَ بِقَطْعِهَا وَهُوَ الشِّتَاءُ وَصَيْفُهُنَّ شِتَاءُ

ترجمہ اور لبنان کی گھاٹیاں ہیں اور کیسے اس کا قطع کرنا ہے جبکہ یہ جاڑا ہے اور اسکی گرمی بھی جاڑا ہے

یعنی اور لبنان کی گھاٹیاں بھی اسی راہ میں ہیں ان برفیلی گھاٹیوں میں گرمی کا موسم بھی جاڑے کے موسم کی طرح ہوتا ہے اور یہ تو موسم سرما ہے اس کی ٹھنڈک اپنے شباب پر ہوگی اور یہ راہ کیسے طے ہوگی؟ کچھ کہا نہیں جا سکتا ہے۔

لغات عقاب دشوار گذار گھاٹی دشوار پہاڑی راستہ (واحد) عقبۃ (ج) عِقاب عقبات قطع مصدر (ن) کاٹنا طے کرنا

لَبَسَ الثُّلُوجُ بِهَا عَلَيَّ مَسَالِكِي فَكَأَنَّهَا بِبَيَاضِهَا سَوْدَاءُ

ترجمہ اس راہ میں برف نے مجھ پر مرے راستہ کو مشتبہ کر دیا ہے گویا اسکی سفیدی میں سیاہی ہے

یعنی ان گھاٹیوں میں اتنی شدید برف باری ہوئی ہے کہ سارے راستے برف سے پٹ گئے ہیں پوری گھاٹی میں برف کی سفید چادر بچھی ہوئی ہے لیکن راستہ کا نشان ظاہر نہیں ہوتا اس لئے مسافر جائے تو کدھر آدمی رات کے اندھیرے اور سیاہی میں راستہ بھولتا ہے کیونکہ راستہ نظر نہیں آتا ہے یہاں سفید صاف شفاف چادر بچھی ہوئی، سفیدی اور اجالے میں راستہ کھونے کا کیا سوال؟ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسکی سفیدی رات کی سیاہی بنگئی ہے اور راستہ ناپید ہوگیا ہے

لغات۔ لَبَسَ مشتبہ کر دیا اللَّبْسَ (ض) مشتبہ کرنا اللُّبْسُ (س) کپڑا پہننا الالباس کپڑا پہنانا الثلوج (واحد) ثلج برف مسالك (واحد) مسلك راستہ السلوك (ن) داخل ہونا، راستہ کی اتباع کرتے ہوئے چلنا الإسلاك کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا، الانسلاك کسی چیز میں داخل ہونا۔

وَكَذَا الْكَرِيْمُ إِذَا أَقَامَ بِبَلْدَةٍ ۔۔۔ سَالَ النُّضَارُ بِهَا وَقَامَ الْمَاءُ

ترجمہ اور اسی طرح جب کوئی فیاض شخص کسی شہر میں قیام کرتا ہے تو وہاں سونا بہنے لگتا ہے اور پانی ٹھہر جاتا ہے

یعنی جس طرح ان گھاٹیوں میں پانی جم کر برف بن گیا ہے اسی طرح جب کوئی فیاض اور سخی آدمی کسی شہر میں داد و دہش کرتا ہے اور اس کا ابر کرم برستا ہے تو اس شہر کی گلیوں میں پانی کی طرح سونا بہنے لگتا ہے اور پانی جس کو اپنے بہنے پر ناز ہے سونے کے اس سیلاب کے آگے بہنے کی ہمت نہیں کرتا اور مارے شرم و غیرت کے جم کر برف بن جاتا ہے

لغات أَقَامَ الاقامۃ قیام کرنا القیام (ن) ٹھہرنا سَالَ السیل السیلان (ض) بہنا النُّضَار سونا، ہر چیز کا خالص عموماً سونے کے لئے مستعمل ہے۔

جَمَدَ الْقِطَارُ وَلَوْ رَأَتْهُ كَمَا تَرَى ۔۔۔ بُهِتَتْ فَلَمْ تَتَبَجَّسِ الْأَنْوَاءُ

ترجمہ بارش جم گئی اور اگر اس کو بارش کا نچھتر دیکھ لے جیسے بارش نے اس کو دیکھا ہے تو مبہوت و متحیر ہو کر رہ جائے اور برس نہ سکے۔

یعنی فیاض شخص کی فیاضی کو بارش نے دیکھا تو وہ حیرت زدہ ہو کر برف بن کر جم گئی جس طرح بارش نے اس سیلاب کرم کو دیکھا ہے اس طرح بارش کا نچھتر بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ لے تو وہ نچھتر بھی مبہوت اور حیرت زدہ ہو کر رہ جائے اور اس سے پانی کی بوند بھی نہ برسے اور نہ پھوٹے اور بارش کا پورا موسم یوں ہی گذر جائے۔

لغات جَمَدَ الجمود (ن) جم جانا الاجماد التجمید جمانا القِطَار (واحد) قطر بارش بُهِتَتْ، البہت (س ک) ہکا بکا ہونا متحیر ہونا۔ لم تتبجس البجس (ن ض) التبجس پانی کا جاری ہونا التبجیس پانی جاری کرنا انواء نچھتر (واحد) نَوْءٌ

فِي خَطِّهِ مِنْ كُلِّ قَلْبٍ شَهْوَةٌ ۔۔۔ حَتَّى كَأَنَّ مِدَادَهُ الْأَهْوَاءُ

ترجمہ اس کی تحریر میں ہر دل کی خواہش ہے گویا اس کی روشنائی خواہشات ہی سے بنائی گئی ہے

یعنی اس کی تحریر میں اتنی کشش ہے کہ ہر شخص اس کو نگاہوں سے لگانے کی خواہش و تمنا رکھتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے لکھنے کی سیاہی لوگوں کی تمناؤں اور خواہشوں کو محلول کر کے بنائی

گئی ہے اسلئے ہر شخص اسکی تحریر میں اپنی تمنا کو موجود پاتا ہے اسلئے اسے دیکھنے کی خواہش رکھتا ہے
لغات خط تحریر الخط (ن) لکھنا، لکیر کھینچنا قلب دل (ج) قلوب شھوۃ خواہش مصدر (س)
خواہش کرنا الاشتھاء خواہشمند ہونا مداد لکھنے کی سیاہی الاھواء (و احد ھوی خواہش الھوی (س) خواہش کرنا

وَلِكُلِّ عَيْنٍ قُرَّةٌ فِي قُرْبِهِ　　حَتَّىٰ كَأَنَّ مَغِيبَهُ الْأَقْذَاءُ

ترجمہ اسکی قربت میں ہر آنکھ کیلئے ٹھنڈک ہے گویا اسکا (نظر سے) غائب ہونا آنکھ میں تنکا پڑ جانا ہے
یعنی اسکی قربت ہر شخص کی آنکھ کی ٹھنڈک بن گئی ہے جبتک اس کے قریب ہے دل کو سکون میسر ہے اور جب وہ نگاہوں سے اوجھل ہو گیا تو بے چین ہو جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کی آنکھ میں تنکا پڑ گیا اور جب تک تنکا نکل نہیں جاتا آدمی کو چین نہیں ملتا اس طرح جب تک وہ سامنے نہیں آتا آدمی بے چین رہتا ہے۔
لغات قرۃ آنکھ کی ٹھنڈک مصدر (ض س) خوشی سے آنکھ کا ٹھنڈا ہونا القرار (س ض) قرار پکڑنا ٹھہرنا
مغیبہ مصدر (ض) غائب ہونا اقذاء آنکھ میں تنکا ڈالنا القذی (س) آنکھ میں تنکا پڑنا القذی
(ض) آنکھ سے کیچڑ نکالنا

مَنْ يَهْتَدِي فِي الْفِعْلِ مَا لَا يَهْتَدِي　　فِي الْقَوْلِ حَتَّىٰ يَفْعَلَ الشُّعَرَاءُ

ترجمہ یہ وہ شخص ہے کہ عمل کی راہ پالیتا ہے جسمیں لوگ کلام کی راہ نہیں پاتے تب شعراء عمل میں لاتے ہیں
یعنی بہت سے معاملات میں عملی اقدامات کرنے لگتا ہے اور ابھی لوگ اس کو سوچ بھی نہیں پاتے شاعر کے تخیل کی پرواز بھی وہاں تک نہیں ہوتی جب ممدوح کے عمل کو دیکھ لیتے ہیں تب شاعر کا تخیل وہاں تک پہونچتا ہے۔
لغات یھتدی الاھتداء راہ پر چلنا الھدایۃ (ض) راہ دکھانا شعراء (وحد) شاعر

فِي كُلِّ يَوْمٍ لِلْقَوَافِي جَوْلَةٌ　　فِي قَلْبِهِ وَلِأُذْنِهِ إِصْغَاءُ

ترجمہ اس کے دل میں روزانہ شعروں کی گردش ہے اور اسکے کانوں کیلئے صرف توجہ کرنا ہے
یعنی شعر و شاعری کا تو خود اس کے سینہ میں طوفان موج زن ہے اور دل میں شعروں کی گرم بازاری ہے شعراء کے قصیدے اس کے لئے کوئی بہت اہمیت نہیں رکھتے اور نہ ان کو حیرت و استعجاب کے ساتھ سنتا ہے بس اتنا ہے کہ کان لگا کر سن لیتا ہے۔

لغات قوافی (واحد) قافیۃ مصرع ثانی کے آخر میں جو یکساں الفاظ لائے جاتے ہیں ان کو قافیہ کہا جاتا ہے یہاں مراد شعر ہے جولۃ گردش الجولۃ الجولان (ن) گھومنا، گردش کرنا چکر لگانا الاجالۃ چکر دینا، گھمانا اُذُنٌ کان (ج) آذان اِصغاء مصدر کان لگانا الصغو (ن س) سننے کیلئے جھکنا

وَاِغَارَۃٌ فِیْمَا احْتَوَاہُ کَاَنَّمَا   فِیْ کُلِّ بَیْتٍ فَیْلَقٌ شَھْبَاءُ

ترجمہ اس مال میں جو اس نے جمع کیا ہے ایک لوٹ مچی ہے گویا ہر گھر میں ایک مسلح لشکر موجود ہے۔

یعنی اس کی فیاضی اور داد و دہش کا یہ عالم ہے کہ اس کے خزانے پر لوٹ مچی ہوئی ہے جو آتا ہے اپنی مرضی کے مطابق اس میں سے لے جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شہر کے ہر گھر میں ایک زبردست مسلح لشکر موجود ہے اور وہ ممدوح کے خزانے پر پوری طاقت سے ٹوٹ پڑا ہے اور ممدوح کیطرف سے کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں اور ہر گھر والا من مانے طور پر جو چاہتا ہے لے جاتا ہے

لغات اغارۃ مصدر لوٹ ڈالنا الغور (ن) پانی کا کنویں کی تہ میں چلا جانا العیرۃ (س) غیرت کھانا احتوٰی الاحتواء جمع کرنا الحوایۃ (ض) جمع کرنا الحوی (س) سرخی مائل سیاہ ہونا فیلق بڑا لشکر (ج) فیالق شہباء چمکدار ہتھیار سے سجے ہوئے۔

مَنْ یَّظْلِمِ اللُّؤَمَاءَ فِیْ تَکْلِیْفِھِمْ   اَنْ یُّصْبِحُوْا وَھُمْ لَہٗ اَکْفَاءُ

ترجمہ یہ وہ شخص ہے جو کمینوں پر اس بات کی تکلیف دے کر ظلم کرتا ہے کہ وہ اس کے ہمسر اور ہم مثل ہو جائیں،

یعنی ہر کمینہ آدمی ممدوح کی برابری کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ اس کے برابر ہو سکے اسطرح ممدوح نے کمینے افراد کو ایسی تکلیف میں مبتلا کر دیا ہے جسکی ان کے پاس طاقت نہیں ہے تکلیف مالا یطاق دینا ظلم ہے اس لئے اس کو ظلم سے تعبیر کیا ہے شاعر کا مقصد یہ ہے کہ لوگ ممدوح کے ہمسر بننا چاہتے ہیں لیکن یہ ان کے بس کی بات نہیں اس لئے وہ دن رات ایک ذہنی کوفت اور اذیت میں مبتلا ہیں

لغات یظلم الظلم (ض) ظلم کرنا الظلوم الظلمۃ (س) تاریک ہونا اندھیرا ہونا

لُؤَمَاء (واحد) لَئِيمٌ کمینہ اللُّؤْمُ اللَّآمَۃُ المَلْئَمَۃُ (ک) کمینہ ہونا، ذلیل ہونا، بخیل ہونا

وَنَذُمُّهُمْ وَبِهِمْ عَرَفْنَا فَضْلَهُ ۔۔۔ وَبِضِدِّهَا تَتَبَيَّنُ الْأَشْيَاءُ

ترجمہ ہم ان کی مذمت کرتے ہیں حالانکہ ہم نے انھیں کی وجہ سے اس کے فضل کو پہچانا ہے اور ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے

یعنی ہم کمینوں کی ان کی کمینگی پر مذمت کرتے ہیں حالانکہ انھیں کو دیکھ کر ممدوح کی عظمت وفضیلت کے مقام بلند کو پہچانا ایک طرف ان کی اخلاقی پستی دوسری طرف ممدوح کے اخلاق فاضلہ کی برتری ہے پستی کے مقابلہ میں عظمت و برتری عیب کے مقابلہ میں ہنرات کے مقابلہ میں دن، سیاہی کے سامنے سفیدی کی خوبی عظمت، برتری کھل کر سامنے آتی ہے۔

لغات نَذُمُّ (جمع متکلم) المذمۃ الذم (ن) مذمت کرنا بعض کتابوں میں نذیمُ ہے اس کا معنی ہے ہم عیب لگاتے ہیں الذیمُ (ض) الاذامۃ عیب لگانا ...

... نذم (مضارع) الذم المذمۃ (ن) مذمت کرنا عرفنا المعرفۃ (ض) پہچاننا التعریف پہچنوانا ضد بالمقابل (ج) اضداد تتبین التبین کھل کر ظاہر ہونا البیان (ض) ظاہر ہونا البینونۃ (ض) الابانۃ جدا کرنا

مَنْ نَفْعُهُ فِي أَنْ يُهَاجَ وَضَرُّهُ ۔۔۔ فِي تَرْكِهِ لَوْ تَفْطَنُ الْأَعْدَاءُ

ترجمہ یہ وہ ذات ہے جس کا نفع اس بات میں ہے کہ اس کو برانگیختہ کردیا جائے اور اس کا نقصان اس کو چھوڑ دینے میں ہے، کاش دشمن سمجھ لیتا۔

یعنی ممدوح کو جب دشمن چھیڑ کر جنگ پر مجبور کر دیتے ہیں تو یہی جنگ اس کے نفع کا باعث بن جاتی ہے کیونکہ فتح اس کا ہم رکاب ہوتی ہے اس لئے بے شمار مال غنیمت اسکو حاصل ہوتا ہے شہروں پر قبضہ ہوتا ہے غلاموں اور لونڈیوں کی افراط ہو جاتی ہے اور جنگ اس کے لئے سراسر نفع ہی نفع بن جاتی ہے حالانکہ ان کا مقصد نقصان پہونچانا ہوتا ہے اس کے برعکس اگر اس سے چھیڑ چھاڑ چھوڑ دی جائے اور اس کو جنگ کرنے کی نوبت نہ آئے تو نقصان اور گھاٹے میں رہتا ہے کیونکہ مال غنیمت حاصل کرنے کا موقعہ نہیں ملتا ہے اگر اس حقیقت کو دشمن سمجھ لیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہی ہوگا کہ اس سے

جنگ نہ کر کے اس کو نفع کا موقعہ ہی نہ دیں اور نہ کبھی چھیڑ چھاڑ کریں۔
لغات. نفع مصدر (ف) نفع دینا یھاج، التھیج الھیجان (ض) بھڑکنا، برانگیختہ ہونا، سمندر کا جوش مارنا ضرّ مصدر (ن) نقصان دینا ترک مصدر (ن) چھوڑنا نفطن الفطانۃ (ن س ک) سمجھنا ادراک کرنا، ماہر ہونا، ذہین ہونا اعداء (واحد) عدوٌّ

فالسلم یکسر من جناحی ماله ۔۔۔ بنواله ما تجبر الھیجاء

ترجمہ پس صلح اس کے مال کے دونوں بازوؤں کو توڑ دیتی ہے اس کی بخشش کی وجہ سے جسے لڑائی جوڑتی رہتی ہے
یعنی صلح اس کے طائر مال کے دونوں ڈینوں کو توڑ دیتی ہے اور اس کی پرواز ختم ہو جاتی ہے اور جنگ اس کے دونوں بازوؤں کو جوڑتی رہتی ہے لیکن بخشش وسخاوت جاری رہتی ہے اور صلح کی وجہ سے نئے مال کی آمد نہیں ہوتی ہے اس طرح اس کا خزانہ خالی ہوتا رہتا ہے اور طائر دولت کے دونوں بازو ٹوٹ جایا کرتے ہیں۔
لغات السلم صلح المسالمۃ صلح کرنا التسالم باہم صلح کرنا السلامۃ (س) محفوظ رہنا یکسر الکسر (ض) توڑنا، جناح بازو، ڈینا (ج) اجنحۃ نوال بخشش مصدر (ن) دینا الکیل (س) پانا تجبر الجبر (ن) ہڈی جوڑنا پٹی باندھنا، الھیجاء، جنگ الھیج الھیجان (ض) برانگیختہ کرنا، ابھارنا

یعطی فتعطی من لھی یدہ اللھی ۔۔۔ وتری برؤیتہ رایہ الآراء

ترجمہ وہ عطیہ دیتا ہے پھر اس کے ہاتھ کے عطیہ سے عطیہ دیا جاتا ہے اور اس کی رائے کو دیکھ لینے کے بعد رائیں دیکھی جاتی ہیں
یعنی اور جب وہ کسی کو مال دیتا ہے تو اس کثرت سے دیتا ہے کہ عطیہ پانے والا خود سخی اور فیاض بن جاتا ہے اور وہ لوگوں کو عطیہ دینے لگتا ہے مسائل ومعاملات میں وہ از خود ایک رائے قائم کر لیتا ہے دوسرے لوگوں کو جب اسکی رائے کا علم ہوتا ہے تب ان کو مسائل ومعاملات میں راہ ملتی ہے
لغات یعطی الاعطاء دینا لھی عطا، بخشش (واحد) لھوۃ آراء (واحد) رای رائے، تدبیر

مُتَفَرِّقُ الطَّعمَينِ مُجتَمِعُ القُوَىٰ   فَكَأَنَّهُ السَّرَّاءُ وَالضَّرَّاءُ

ترجمہ دو مختلف ذائقوں والا ہے، قوتوں کو جمع کرنے والا ہے پس وہ گویا مسرت بھی ہے اور مضرت بھی۔

یعنی اس کے عملی اقدامات دو متضاد نتیجوں کے حامل ہوتے ہیں چونکہ وہ قوتوں کا جامع ہے اس لئے جس کے ساتھ جو سلوک کرنا چاہتا ہے کرتا ہے دوست ہے تو اس کو مسرت ہی مسرت دیدیتا ہے اور دشمن ہے تو اس کو اس سے مضرت ہی مضرت نصیب ہوتی ہے اس طرح اس کی ذات مسرت بھی اور مضرت بھی

لغات متفرق جدا جدا التفرق جدا جدا ہونا التفریق جدا جدا کرنا الفرق (ض) جدا کرنا الطعم ذائقہ لذت (س) چکھنا کھانا (ف) آسودہ ہونا کھانا قویٰ واحد قوۃ السرا خوشی السرور (ن) خوش ہونا الضراء نقصان الضر (ن) نقصان پہونچانا۔

وَكَأَنَّهُ مَا لَا تَشَاءُ عُدَاتُهُ   مُتَمَثِّلًا لِوُفُودِهِ مَا شَاؤُوا

ترجمہ:۔ اور گویا ہو بہو وہی بن جاتا ہے جو اس سے سوال کرنے والے چاہتے ہیں اور جسے اس کے دشمن نہیں چاہتے ہیں

یعنی۔ حاسدین کا جلن کا باعث ممدوح کی سخاوت وفیاضی ہے اور حال یہ ہے کہ جو بھی اس کے پاس جاتا ہے اس کی ہر ہر ضرورت کو اس کی حسب منشا پوری کرتا ہے اور وہ اس کے ثناخواں ہو کر لوٹتے ہیں اور یہی چیز اس کے دشمنوں کو برداشت نہیں ہوتی اور ان کے دل پر گراں گذرتی ہے۔

لغات تشاء المشیۃ (ف) چاہنا عداۃ (واحد) عادی دشمن متمثلا التمثل نمونہ بنانا مثالی کام کرنا مشابہ ہونا المثول (ن) مشابہ ہونا (ن ک) کسی کے سامنے حاضر ہونا وفود (واحد) وفد چند آدمیوں کا کسی ایک مقصد کے لئے ساتھ جانا۔

يَا أَيُّهَا الْمُجْدَى عَلَيْهِ رُوحُهُ   إِذْ لَيْسَ يَأتِيهِ لَهَا اسْتِجْدَاءُ

ترجمہ اے وہ شخص جس کو اس کی روح بخش دی گئی ہے اس لئے کہ اس کے پاس اس کی مانگ نہیں آتی ہے۔

یعنی اس کی فیاضی کا عالم یہ ہے کہ سوال کرنے والا جس چیز کا مطالبہ کرتا ہے وہ اس کو دے دیتا ہے اگر کوئی اس کی جان ہی کا سوال کر دے تو اُسے اس کو بھی دینے میں تامل نہیں ہو گا گویا جان بھی اس کے پاس دیئے جانے والے سامانوں میں سے ایک سامان ہے اور مانگنے والوں کو اجازت اور حق ہے کہ اس کی روح کا سوال کریں اور پائیں لیکن اس کے مانگنے والے اب تک نہیں آئے اور اپنا یہ مطالبہ پیش نہیں کیا اور انھوں نے اپنا یہ حق چھوڑ رکھا ہے کہ یہ روح اسی کے جسم میں رہے اس لئے اس کے جسم میں روح اس کی اپنی نہیں ہے بلکہ اس کے سائلین کا عطیہ ہے اور جب چاہیں اس کا مطالبہ کر کے اس سے لے سکتے ہیں

لغات مجدای (اسم مفعول) الاجداء عطیہ دینا الجدوی (ن) بخشش کرنا الاستجداء عطیہ مانگنا۔

اِحْمَدْ عُفَاتَكَ لَا فُجِعْتَ بِفَقْدِهِمْ　　　فَلَتَرْكُ مَالَمْ يَأْخُذُوا اِعْطَاءُ

ترجمہ تو اپنی روح کو چھوڑ دینے کا شکر ادا کر خدا تجھے ان کی نایابی سے غمگین نہ کرے اس لئے کہ جو چیز لی جا سکتی اس کا چھوڑ دینا عطیہ دینا ہے۔

یعنی تجھے اپنے سائلین کا شکر گذار ہونا چاہیئے کہ انھوں نے تیری جان تجھکو عطیہ میں دے دی ہے کیونکہ جس چیز کا لینے کا کسی کو حق ہو تو اس کا چھوڑ دینا درحقیقت اس کا عطیہ دینا ہے اس لئے دعا دی ہے کہ سائلین کی بھیڑ تیرے دروازے پر ہمیشہ باقی رہے۔

لغات احمد (امر) الحمد (س) تعریف کرنا عفاۃ (واحد) عافی معاف کرنے والا چھوڑ دینے والا العفو (ن) معاف کرنا چھوڑ دینا فجعت الفجع (ف) رنج دینا فقد الفقد الفقدان (ض) گم کرنا کھو دینا ترک مصدر (ن) چھوڑنا یاخذوا الاخذ (ن) لانا اعطاء دینا

لَا تَكْثُرُ الْاَمْوَاتُ كَثْرَةَ قِلَّةٍ　　　اِلَّا اِذَا شَقِيَتْ بِكَ الْاَحْيَاءُ

ترجمہ موتیں زیادہ نہیں ہوتی ہیں فنا کی کثرت سے مگر اس وقت جب زندہ لوگ تیری طرف سے بدبخت ہو جائیں

یعنی تو قتل و غارتگری بہت ہی کم کرتا ہے اور حتی الامکان اس سے بچتا ہے لیکن یہ قلت

اس وقت کثرت میں بدل جاتی ہے جب لوگ تجھ سے بدبختی کے ساتھ پیش آنے لگیں اور تجھ سے الجھ کر اپنی بد قماشی کا ثبوت دینے لگیں۔

لغات لاتکثر الاکثار زیادہ کرنا الکثرۃ (ک) زیادہ ہونا التکثیر زیادہ کرنا الاموات (واحد) موتٌ الموت (ن) مرنا قلۃ مصدر (ض) کم ہونا شقیت الشقاوۃ (س) بدبخت ہونا احیاء (واحد) حیٌّ زندہ

وَالْقَلْبُ لَا يَنْشَقُّ عَمَّا تَحْتَهُ حَتّٰى تَحِلَّ بِهٖ لَكَ الشَّحْنَاءُ

ترجمہ دل اس چیز سے جو اس کے اندر ہے نہیں پھٹتا ہے یہاں تک کہ اس میں سے تیری طرف سے کینہ آجائے۔

یعنی دل اپنے تمام اجزاء ترکیبی کے ساتھ صحیح و سالم رہتا ہے لیکن جب اس دل کے اندر تیری طرف سے کینہ بیٹھ جائے اور تیری دشمنی اس میں حلول کر جائے تو یقیناً کوئی بھی دل اس کو برداشت نہیں کر سکتا ہے اور از خود پھٹ جاتا ہے۔

لغات القلب دل (ج) قلوب لا ینشق الانشقاق پھٹنا الشق (ن) پھاڑنا تحل الحل (ن ض) نازل ہونا، مکان میں اترنا، الشحناء کینہ الشحن (س) بغض رکھنا، کینہ رکھنا۔

لَمْ تُسَمَّ يَا هَارُوْنُ اِلَّا بَعْدَ مَا اقْتَرَعَتْ وَ نَازَعَتْ اِسْمَكَ الْاَسْمَاءُ

ترجمہ اے ہارون قرعہ اندازی کے بعد تیرا نام رکھا گیا اور جب تیرے نام سے دوسرے ناموں نے جھگڑا کیا

یعنی تیری شخصیت اتنی عظیم تھی کہ ہر نام جو دنیا میں رائج ہے تیری ذات سے وابستہ ہو کر فخر و افتخار کا موقعہ حاصل کرنا چاہتا تھا اور ہر ایک کی خواہش تھی کہ میں اس کا نام رکھا جاؤں اس لئے ناموں میں جنگ چھڑ گئی اور ہر ایک اپنا حق جتانے لگا نے بالآخر قرعہ اندازی کے بعد تیرا نام ہارون رکھا گیا اور اس فیصلہ کو ماننے پر دوسرے نام مجبور ہو گئے۔

لغات لم تسم الاسماء التسمیۃ نام رکھنا اقترعت الاقتراع قرعہ اندازی کرنا القرع (ف) کھٹکھٹانا نازعت النزاع المنازعۃ آپس میں جھگڑنا النزع (ض) اتارنا، کھینچنا نکالنا، اسماء (واحد) اسم

فَغَدَوْتَ وَاسْمُكَ فِيْكَ غَيْرُ مُشَارِكٍ وَالنَّاسُ فِيْمَا فِيْ يَدَيْكَ سَوَاءُ

ترجمہ پس تو اور تیرا نام اپنے میں کسی کو شریک کرنے والے نہیں ہیں اور جو کچھ تیرے

ہاتھوں میں ہے اس میں سب برابر ہیں۔
یعنی تیری ذات اور تیرا نام اپنی خصوصیات میں منفرد ہیں تیری ذات میں جو خوبیاں ہیں نہ ان میں کوئی شریک ہے اور ہارون نام جس ذات کا ہے ایسی کسی ذات کا نام ہارون نہیں ہے اس لئے دونوں یکتا اور بے مثال ہیں ان دونوں میں کسی کی کوئی شرکت نہیں ہے اس کے برخلاف تیری دولت اور خزانہ میں ساری دنیا شریک ہے ہر شخص جو چاہے ترے ہاتھوں سے پا سکتا ہے اس طرح ہر شخص تری دولت میں برابر کا شریک ہے

لغات غدوت (فعل ناقص) کان صار کے معنی میں المشارکۃ شریک ہونا ید ہاتھ (ج) ایدی

عَمَمْتَ حَتَّى الْمُدْنَ مِنْكَ مَلَاءً وَلَفُتَّ حَتَّى ذَا الثَّنَاءَ لَفَاءً

ترجمہ تو مشہور ہو چکا ہے یہاں تک کہ سارے شہر تجھ سے بھرے ہوئے ہیں اور تو آگے بڑھ گیا ہے کہ یہ تعریف حقیر اور کم تر ہے
یعنی تری شخصیت ترا فضل و کمال اور جود و سخا کو اتنی شہرت ہے کہ ہر ہر شہر میں تیرا ذکر خیر ہو رہا ہے اور ہر جگہ تیرے ہی فضائل و مناقب بیان کئے جا رہے ہیں اور اس عظمت و فضیلت اور کمال مرتبہ میں تو اتنا آگے جا چکا ہے کہ میرا یہ قصیدہ مدحیہ جس میں تیرے اوصاف بیان کئے جا رہے ہیں بے وزن اور حقیر و کمتر درجہ کی چیز ہو کر رہ گیا ہے اور تری عظیم المرتبت شخصیت کے مقابلہ ایک معمولی درجہ کی چیز ہے۔

لغات عممت العموم (ن) عام ہونا مشہور ہونا التعمیم عام کرنا المُدْن (واحد) مدینۃ شہر دوسری جمع مُدُنٌ مدائن ملاء (ف) بھرنا فُتَّ (ماضی) الفوت الفوات (ن) گذرنا، آگے بڑھ جانا تجاوز کرنا الافاتۃ گذرنے دینا الثناء تعریف (ج) اثنیۃ الاثناء تعریف کرنا الثنی (ض) موڑنا الانثناء مڑنا۔

وَلَجُدْتَ حَتَّى كِدْتَ تَبْخَلُ حَائِلًا لِلْمُنْتَهَى وَمِنَ السُّرُوْرِ بُكَاءٌ

ترجمہ تو نے بخشش کی یہاں تک کہ قریب ہے کہ تو انتہا کو پہونچ جانے کی وجہ سے پھر کر بخیل ہو جائے اور خوشی کی وجہ سے رونا ہے
یعنی انتہا بلندی سے واپسی ہوگی تو اس بلند مقام سے نیچے اترنا ہوگا تو بخشش و فیاضی

کے اس بلند مقام پر پہنچ چکا ہے کہ اب اس سے کوئی بلند مقام نہیں ہے اور تیرا سلسلہ داد و دہش جاری ہے تو اندیشہ ہے کہ حد کو پہنچ کر نیچے آنا پڑے جسطرح آدمی پہاڑ پر چڑھے اور چوٹی پر پہونچ کر بھی اس کا سفر جاری رہے تو ظاہر ہے کہ دوسری سمت میں چوٹی سے نیچے اترتے ہوئے سفر کرنا ہوگا کیوں کہ اب بلندی ختم ہو چکی ہے بالکل اسی طرح اس کی فیاضی ہے جس طرح انتہائے خوشی میں آدمی کی آنکھوں سے آنسو نکل آتا ہے معلوم ہوا کہ مسرت کی حد تمام ہو چکی تھی اس لئے مسرت کے باوجود آنکھوں میں آنسو جو غم کی علامت ہے

لغات جُدْتَ الجود (ن) بخشش کرنا الجودۃ (ن) عمدہ ہونا اچھا ہونا تبخل البخل (س) بخیل ہونا منتھی (اسم مفعول) الانتھاء حد کو پہنچ جانا السرور مصدر (ن) خوش ہونا بکاء مصدر (ض) رونا

ابْدَأْتَ شَيْئًا مِنْكَ يُعْرَفُ بَدْؤُهُ ۔۔۔ وَأَعَدْتَ حَتَّىٰ أُنْكِرَ الْإِبْدَاءُ

ترجمہ تو نے کسی چیز کی ابتدا کی اور تجھی سے اس کی ابتدا جانی جاتی ہے اور تو نے دہرایا تو اس کی ابتدا لامعلوم ہو گئی ۔

یعنی رد دستی کا جو طریقہ کار تو نے اختیار کیا وہ اپنی مثال آپ تھا اس سے پہلے اس کا لیکن وجود نہیں تھا تو ہی اس کا موجد رہا اور ہر شخص نے جان لیا کہ تیری ذات سے اس کی ابتدا ہوئی ہے اور پھر جب دوبارہ اس نو ایجاد کام کو انجام دینے کی نوبت آئی تو اس سے عظیم تر طریقہ کار ایجاد کر لیا اس کی عظمت و فضیلت کے سامنے پہلے کارنامے کی اہمیت ختم ہو گئی اس لئے اس کی ایجاد کو بھی بھول گئے لوگ

لغات۔ ابدأت البدأ (ف)، الابداء شروع کرنا یعرف المعرفۃ (ض) پہچاننا بدئ مصدر (ف) شروع کرنا اعدت الاعادۃ لوٹانا، دوبارہ کرنا العود (ن) لوٹنا انکر الانکار لامعلوم ہونا، انکار کرنا

فَالْفَخْرُ عَنْ تَقْصِيرِهِ بِكَ نَاكِبٌ ۔۔۔ وَالْمَجْدُ مِنْ اَنْ يُسْتَزَادَ بَرَاءُ

ترجمہ پس فخر اپنی کوتاہی کی وجہ سے تجھ سے کنارہ کش ہے اور بزرگی و شرافت زیادہ طلب کئے جانے سے بری ہے۔

یعنی قابل فخر کارناموں کے اعلیٰ مقام پر تو پہونچ گیا ہے اب فخر کے دامن میں اس سے زیادہ گنجائش نہیں اس لئے وہ اپنی کوتاہی کی وجہ سے تیری راہ چھوڑ کر ایک طرف ہو گیا ہے

اور شرافت و بزرگی کے خزانہ سے تو نے اتنا حاصل کر لیا ہے کہ اب اس کے پاس اپنے لئے کچھ بچا ہی نہیں اس لئے مزید طلب و سوال سے وہ بری الذمہ ہو چکی ہے۔

لغات: الفخر مصدر (ن ف) فخر کرنا (س) تکبر کرنا ناکب کنارہ کش النکب النکوب (ن) ہٹ جانا (س) راستہ سے ہٹ جانا المجد بزرگی، فضیلت المجادۃ (ک) بزرگوار ہونا یستزاد زیادہ مانگا جائے الاستزادۃ زیادہ طلب کرنا البراءۃ (س) بری ہونا۔

فَاِذَا سُئِلْتَ فَلَا لِاَنَّكَ مُحْوِجٌ وَاِذَا كُتِمْتَ وَشَتْ بِكَ الْآلَاءُ

ترجمہ پس جب تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو اس لئے نہیں کہ حاجتمند بنانے والا ہے اور جب تو پوشیدہ ہوتا ہے تو نعمتیں چغلی کھاتی ہیں۔

یعنی جب سوال کرنے والا اپنی ضرورتوں کا سوال کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ تو نے ان کو سوال کرنے پر مجبور کر دیا ہے اور جب تو پوشیدہ رہتا ہے تو تیرے انعامات پتہ بتا دیتے ہیں کہ انعام دینے والا یہیں کہیں موجود ہے یہ شہرت ہر فرد تک پہونچ جاتی ہے یہی شہرت ان کو تیرے دروازے تک لے آتی ہے تاکہ تیرے دربار سے وہ حاجت پوری کریں

لغات: سُئِلْتَ السوال (ف) سوال کرنا محوج الاحواج ضرورتمند بنانا کتمت الکتمان (ن) چھپانا وشت الوشی (ض) چغلی کھانا الآلاء (واحد) اِلْیٌ نعمت

وَاِذَا مُدِحْتَ فَلَا لِتَكْسِبَ رِفْعَةً لِلشَّاكِرِيْنَ عَلَى الْاِلٰهِ ثَنَاءُ

ترجمہ۔ اور جب تیری تعریف کی جاتی ہے تو اس لئے نہیں کہ تو بلندی حاصل کرے شکر ادا کرنے والوں کا معبود کی تعریف کرنا فرض ہے

یعنی لوگوں کی تعریف کا تیرا رتبۂ بلند محتاج نہیں، کوئی تعریف کرے یا نہ کرے تیری عظمت و فضیلت اپنی جگہ ہے ان کی تعریف اور مدح و ستائش سے تیری عظیم المرتبتی میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا جس طرح لوگ خدا کی تعریف کرتے ہیں تو اس سے خدا کی عظمت میں کیا اضافہ ہوتا ہے؟ ظاہر ہے کہ بالکل نہیں وہ خود عظیم و بلند ہے وہ بندوں کی تعریف کا محتاج نہیں ہے، خدا کی تعریف اور حمد تو صرف شکر گذاری کا فرض ادا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اسی طرح تیری مدح تیرے انعام و اکرام کی شکر گذاری کا ایک طریقہ ہے کہ تیری

مدح کی جائے اور تیری تعریف کی جائے

لغات: مدحت المدح (ف) تعریف کرنا رفعۃ بلند مصدر (ف) بلند کرنا، اونچا کرنا، اٹھانا الشاکرین الشکو (ن) شکریہ ادا کرنا آلہ معبود (ج) الٰہۃ ثناء تعریف (ج) اثنیۃ۔

وَاِذَا مُطِرَتَ فَلَا لِاَنَّكَ مُجْدِبٌ یُسْقَی الْخَصِیْبُ وَتُمْطَرُ الدَّاْمَاءُ

ترجمہ اور جب تجھ پر بارش کی جاتی ہے تو اس لئے نہیں کہ تو قحط زدہ ہے شاداب زمین بھی سیراب کی جاتی ہے اور سمندروں پر بھی بارش ہوتی ہے۔

یعنی تیرے علاقے اور حکومت میں بادل برستے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ یہ علاقہ قحط زدہ ہے وہ تو ہر حال میں سرسبز شاداب ہے اصل میں بارش جب ہوتی ہے تو وہ ہر جگہ ہوتی ہے سرسبز و شاداب کھیتوں پر بھی بادل برستے ہیں اور خود سمندروں اور دریاؤں پر بھی بارش ہوتی ہے اور صاف ظاہر ہے کہ سرسبز کھیتوں کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے نہ سمندروں اور دریاؤں کو۔

لغات مطرت المطر (ن) برسنا، بارش ہونا الامطار برسانا مجدب قحط زدہ الجدب (ض ن) قحط زدہ ہونا خشک سالی ہونا یسقی السقی (ض) سیراب کرنا الخصیب شاداب، سرسبز الخصب (ض س) سرسبز ہونا، شاداب ہونا تمطر الامطار برسانا الداماء سمندر

لَمْ تَحْكِ نَائِلَكَ السَّحَابُ وَاِنَّمَا حُمَّتْ بِهٖ فَصَبِیْبُهَا الرُّحَضَاءُ

ترجمہ بادل نے تیری بخشش کی نقالی نہیں کی ہے بلکہ اس کو بخار ہو گیا تھا اس کی بارش اسکا پسینہ ہے

یعنی تیرے ابر کرم کی بارش کا بادل کیا مقابلہ کر سکتا ہے اسے تیرے ابر کرم کی موسلا دھار بارش کو دیکھ کر کوفت اور جلن کی وجہ سے بخار چڑھ گیا اور بخار کی شدت کے بعد اس کو پسینہ آنے لگا یہی پسینہ بارش بنکر برس گیا ورنہ اس بادل کو ترے جود و کرم کی بارش کو دیکھ کر برسنے کی ہمت ہی کہاں تھی؟

لغات۔ لم تحک الحکایۃ (ض) نقل کرنا، قصہ بیان کرنا نائل بخشش النول (ن) بخشش کرنا السحاب بادل (ج) سحب سحائب حمت بخار ہو گیا الحمّ (ن) گرم ہونا صبیب بارش الصب (ن) پانی بہانا، پانی انڈیلنا الرحضاء پسینہ الرحض (ن) الارحاض پسینہ آنا۔

لَوْ تَلْقَ هٰذَا الْوَجْهَ شَمْسُ نَهَارِنَا اِلَّا بِوَجْهٍ لَیْسَ فِیْهِ حَیَاءُ

ترجمہ ہمارے دن کا سورج اس چہرے سے نہیں ملا مگر ایسے چہرے کیساتھ جسمیں شرم و حیا نہیں ہے

یعنی آسمان کے سورج کی ممدوح کے روشن اور تابناک چہرے کے سامنے کوئی حقیقت نہیں اس کے باوجود وہ روز طلوع ہوتا ہے اور ممدوح کے رخ روشن کے سامنے آتا ہے اور سورج کو چراغ دکھاتا ہے ظاہر ہے کہ یہ انتہائی بے غیرتی و بے شرمی ہے، کیونکہ چہرے کی تابناکی کے سامنے اس کی کوئی وقعت نہیں

لغات لم تلق اللقاء (س) ملنا، ملاقات کرنا الوجہ چہرہ (ج) وجوہ شمس سورج (ج) شموس حیاء شرم وحیا، تروتازگی، بارش الاستحیاء شرم کرنا، شرم آنا۔

فَبِاَیِّمَا قَدَمٍ سَعَیْتَ اِلَی الْعُلیٰ　　اُدُمُ الْھِلَالِ لِاَخْمَصَیْکَ حِذَاءُ

ترجمہ پس تو کن قدموں سے بلندیوں کی طرف چڑھ گیا ہے چاند کی کھال ترے تلوؤں کیلئے جوتا ہو، یعنی حیرت ناک بات ہے کہ مراتب کی ان بلندیوں تک تو کن قدموں سے چڑھ کر گیا خدا کرے چاند کی کھال سے تیری جوتیاں بنائی جائیں اور تو ہمیشہ بلندیوں پر رہے۔

لغات۔ قدم (ج) اقدام سعیت السعی (س) دوڑنا، کوشش کرنا علیٰ (واحد) علیۃ بلندی ادم (واحد) ادیم کھال، چرم اخمص پاؤں کا تلوا حذاء جوتا (ج) الحذیۃ الحذو (س) جوتا پہننا۔

وَلَکَ الزَّمَانُ مِنَ الزَّمَانِ وِقَایَۃٌ　　وَلَکَ الْحِمَامُ مِنَ الْحِمَامِ فِدَاءُ

ترجمہ، ترے لئے زمانہ زمانہ سے حفاظت کا ذریعہ اور تیرے لئے موت موت پر قربان ہو جائے۔

یعنی مری دعا ہے کہ زمانہ کی طرف سے جو حوادث تیری طرف آنے والے ہیں ان حوادث کا نشانہ خود زمانہ بنتا رہے اور تو حوادث زمانہ سے محفوظ رہے اسی طرح جو موت تیری طرف آنے والی ہے وہ خود موت کا شکار ہو جائے اور تجھے کبھی موت ہی نہ آئے اور تو ہمیشہ زندہ رہے۔

لغات زمن زمانہ (ج) ازمنۃ وقایۃ حفاظت، مصدر (ض) بچانا الحمام موت فداء قربان مصدر (ض) قربان ہونا فدیۃ

لَوْلَمْ تَکُنْ مِنْ ذَا الْوَرٰی اَللَّذْ مِنْکَ ھُوْ　　عَقِمَتْ بِمَوْلِدِ نَسْلِھَا حَوَّاءُ

ترجمہ اگر تو اس مخلوق میں سے نہ ہوتا جو تیری ہی وجہ سے ہے تو حضرت حوا اپنی نسل کے پیدا کرنے سے بانجھ رہ جاتیں۔

یعنی کرۂ ارضی پر اس وقت بسنے والی مخلوق تیری ہی وجہ سے وجود میں آئی اگر تو اس مخلوق میں شامل نہ ہوتا تو حضرت حوا کی یہ نسل ہی وجود میں نہ آتی اور انسانوں کا وجود آج صفحۂ ہستی

پر نہ ہوتا چونکہ تو حوا کی نسل میں پیدا ہو گیا اس لئے ساری مخلوق وجود میں آ گئی،
لغات اللّٰذُ الّذِیْ میں ایک لغت عَقِمَتِ العقم (س) بانجھ ہونا، اولاد نہ ہونا نسل اولاد، ذریت (ج) انسال

وَعَنّٰی المُغَنِّی فقَال

مَاذَا یَقُوْلُ الَّذِیْ یُغَنِّیْ　　　یَا خَیْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

ترجمہ، جو گا رہا ہے وہ کیا کہہ رہا ہے؟ اے وہ شخص جو آسمان کے نیچے رہنے والوں میں بہترین ہے
یعنی گانے والے کی آواز تو کانوں میں پڑ رہی ہے لیکن میں سمجھ نہیں سکا کہ وہ کیا گا رہا ہے؟

لغات - یغنّی التغنیہ التغنّی کا نام المغنّی گانے والا

شَغَلْتَ قَلْبِیْ بِلَحْظِ عَیْنِیْ　　　اِلَیْکَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ

ترجمہ تیری طرف میری آنکھوں کے دیکھنے کی وجہ سے تو نے مرے دل کو اس گانے کی خوبی سے غافل کر دیا
یعنی میں تو تیرے جمال دل فرز اور فضل و کمال کے دیکھنے میں مصروف تھا اور میری ساری توجہ تیری طرف منعطف تھی اس لئے گانے والی کی طرف دھیان ہی نہیں گیا اور میں اس کے حسن اور خوبی کو محسوس ہی نہ کر سکا تیری پرکشش شخصیت کے سامنے ہوتے ہوئے دوسری طرف توجہ کیسے ہو سکتی ہے؟

لغات شَغَلْتَ الشغل (ف) مشغول کرنا، غافل کرنا، کسی کام میں لگے رہنا الاشغال التشغیل مشغول کرنا قلب دل (ج) قلوب لحظ مصدر (ف) گوشۂ چشم سے دیکھنا، انتظار کرنا الملاحظۃ ایک دوسرے کو دیکھنا عین آنکھ (ج) اعیان عیون

بَنٰی کافورُ دارًا بِاِزَاءِ الجَامِعِ الاَعْلٰی عَلٰی البِرْکَۃِ وَ طَالَبَ اَبَا الطَّیِّبِ بِذِکْرِھَا فَقَالَ یُھَنِّئُہٗ بِھَا

اِنَّمَا التَّھْنِئَاتُ لِلْاَکْفَاءِ　　　وَلِمَنْ یَدَّنِیْ مِنَ الْبُعَدَاءِ

ترجمہ مبارکبادی دینے کا حق ہمسروں کو ہے یا اس شخص کو ہے جو دور والوں میں سے قریب آئے،
یعنی چھوٹا بڑے کو مبارکباد دے تو یہ چھوٹا منہ بڑی بات ہوتی برابر، برابر والوں کو مبارکباد

دے دیا کوئی باہر سے چل کر آئے اور حاضر دربار ہو تو وہ مبارکباد دے میں نہ ہمسر ہوں اور نہ باہر سے آنے والوں میں شامل ہوں اس لئے میرے لئے مبارکباد دینا زیبا نہیں ہے،
لغات۔ التھنئات (واحد) التھنئۃ مصدر مبارکبادی دینا اکفاء (واحد) کفو مثل نظیر، برابر یدنی الادناء (افعال، الدنو (ن) قریب ہونا الادناء قریب کرنا البعداء (واحد) بعید دور رہنے والا البعد (ک) دور ہونا۔

وَاَنَا مِنْکَ لَا یُھَنِّیئُ عُضْوٌ بِالْمَسَرَّاتِ سَائِرَ الْاَعْضَاءِ

ترجمہ اور میں تجھ سے ہوں کوئی ایک عضو سارے اعضاء کو خوشیوں کی مبارکباد نہیں دیا کرتا ہے۔
یعنی میں اور تم تو ایک جسم کے مختلف حصے ہیں ایک حصہ کو کوئی مسرت حاصل ہوئی تو اس کو دوسرا عضو کب مبارکباد دیتا ہے آنکھ کو کسی نظر نواز منظر کی سعادت حاصل ہوئی زبان نے کسی لطیف ذائقہ سے لطف اٹھایا تو دوسرے اعضاء اس کو مبارکباد نہیں دیا کرتے اسی طرح افراد خاندان یا افراد مجلس ہمہ وقت ایک ساتھ رہنے سہنے والے ایک دوسرے کو کہاں مبارکباد دیتے ہیں
لغات۔ لا یھنیئ التھنئۃ مبارکباد دینا الھنأ (ن ض) خوشگوار ہونا (س) خوش ہونا، کھانے سے لطف اٹھانا (ک) بغیر مشقت کے حاصل ہونا عضو حصہ جسم (ج) اعضاء المسرات (واحد) مسرۃ خوشی مصدر (ن) خوش ہونا

مُسْتَقِلٌّ لَکَ الدِّیَارَ وَلَوْ کَانَ نُجُوْمًا اٰجُرُّ ھٰذَا الْبِنَاءِ

ترجمہ میں مکانات کو تیرے لئے کم قیمت سمجھتا ہوں چاہے اس تعمیر کی اینٹیں ستاروں ہی کی کیوں نہ ہوں۔
یعنی مکانوں کی تعمیر پر فخر کو میں کمتر سمجھتا ہوں اس سے تیری عظمت میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا جن کی ذات میں کوئی کمال نہ ہو وہ لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں اور عمارتوں پر فخر کریں تجھے اس کی ضرورت نہیں چاہے اس عمارت کی ایک ایک اینٹ ستاروں ہی کی کیوں نہ ہو
لغات۔ مستقل الاستقلال کم سمجھنا کم ماننا القلۃ (ض) کم ہونا دیار مکانات، آبادی (واحد) دار نجوما (واحد) نجم ستارہ اٰجر اینٹ البناء عمارت (ج) اَبْنِیَۃٌ البناء (ض) تعمیر کرنا بنانا، بنیاد ڈالنا۔

وَلَوْ اَنَّ الَّذِیْ یَخِرُّ مِنَ الْاَمْوَاہِ فِیْھَا مِنْ فِضَّۃٍ بَیْضَاءِ

ترجمہ اگرچہ اس عمارت میں وہ پانی جو لہریں لے رہا ہے پگھلائی ہوئی سفید چاندی ہی کا کیوں نہ ہو

یعنی اس عمارت میں جو پانی گرنے کی گڑگڑاہٹ سنائی دے رہی ہے وہ پانی نہ ہو بلکہ پگھلائی ہوئی چاندی بہ رہی ہو تب بھی اس کی تعمیر تمہارے رتبہ سے کمتر ہے۔

لغات خریر الخریر (ن ض) پانی بہنے یا ہوا چلنے میں آواز ہونا، خرائے لینا الخرّ الخرور (ن ض) اوپر سے نیچے گرنا امواہ (واحد) ماء پانی۔

اَنْتَ اَعْلٰی مَحَلَّۃً اَنْ تُھَنّٰی ۔ بِمَکَانٍ فِی الْاَرْضِ اَوْفِی السَّمَاءِ

ترجمہ تو اس بات سے بہت بلند ہے کہ تجھے زمین یا آسمان میں تیرے کسی مکان کے سلسلے میں مبارکبادی دی جائے۔

یعنی تیرا مقام ومرتبہ اتنا بلند ہے کہ چاہے تو زمین پر کوئی عمارت بنائے یا آسمان پر کوئی تعمیر کرے اس کی مبارکبادی دی جائے تیرے مرتبہ سے اب بھی کمتر ہے۔

لغات۔ اعلیٰ (اسم تفضیل) العلو (ن) بلند ہونا محلۃ مرتبہ رتبہ تھنّی التھنئۃ مبارکباد دینا، ارض زمین (ج) اراض السماء (ج) سمٰوٰت۔

وَلَکَ النَّاسُ وَالْبِلَادُ وَمَا یَسْرَحُ بَیْنَ الْغَبْرَاءِ وَالْخَضْرَاءِ

ترجمہ لوگ اور شہر اور تمام چیزیں جو آسمان اور زمین کے درمیان چل پھر رہی ہیں تیرے لئے ہیں یعنی جب سب کچھ تیرا ہے تو صرف ایک مکان پر مبارکبادی کا کیا معنی ہے،

لغات۔ البلاد (واحد) بلد شہر یسرح السرح (ف) جانور کا چرنے کے لئے جانا الغبراء اغبر کا مونث زمین الغبور (ن) گرد آلود ہونا، گذرنا، ٹھہرنا التغبیر گرد اڑانا، غبار آلود ہونا الخضراء اخضر کا مونث آسمان الخضر (س) شاداب ہونا،

وَبَسَاتِیْنُکَ الْجِیَادُ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ سَمْھَرِیَّۃٍ سَمْرَاءِ

ترجمہ اور تیرے باغات عمدہ گھوڑے ہیں اور گندم گوں سمہری نیزے ہیں جو وہ اٹھائے ہیں یعنی پودے لگانا، شجر کاری کرنا، باغات لگوانا تیرے شایان شان نہیں تیرے باغات تو درحقیقت عمدہ فوجی گھوڑے نیزے اور تلواریں ہیں تیری تفریح کے بھی سامان ہیں۔

لغات بساتین (واحد) بستان باغ الجیاد عمدہ گھوڑے الجید (س) خوبصورت اور لمبی گردن والا ہونا سمراء گندم گوں اسمر کا مونث السمرۃ (س ک) گندم گوں ہونا۔

اِنَّمَا یَفْخَرُ الْکَرِیْمُ اَبُوالْمِسْکِ بِمَا یَبْتَنِیْ مِنَ الْعَلْیَاءِ

ترجمہ شریف ابوالمسک صرف ان بلند مرتبوں پر فخر کرتا ہے جس کی وہ تعمیر کرتا ہے،
یعنی ابوالمسک کافور کے لئے فخر و مباہات کی چیز اینٹ پتھر کی تعمیرات نہیں ہیں بلکہ وہ عظمت
و مرتبہ جو اپنے عظیم کارناموں کی وجہ سے پاتا ہے وہی فخر کی چیزیں ہیں،
لغات الفخر مصدر (س) فخر کرنا یبتنی الابتناء البناء (ض) بنانا تعمیر کرنا علیا اعلی کا مونث
بلندی و ظلت العلو (ن) بلند ہونا الاعلاء بلند کرنا۔

وَبِاَیَّامِہِ الَّتِیْ انْسَلَخَتْ عَنْہُ وَمَا دَارُہُ سِوَی الْھَیْجَاءِ

ترجمہ اور اپنے ان زمانوں پر جو گذرے ہیں اور لڑائی کے سوا اس کا کوئی گھر نہیں ہے
یعنی پوری زندگی اس نے جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے وہ اس کے لئے قابل فخر
ہیں مکان کی تعمیر اس کے لئے فخر کی بات نہیں اس کا گھر تو لڑائی کے سوا دوسرا ہے ہی نہیں،
لغات. انسلخت گذر گئے الانسلاخ گذرنا علیحدہ ہونا، ننگا ہونا السلخ (ن ض) کھال اتارنا قمیص
اتارنا الھیجاء جنگ الھیج (ض) برانگیختہ کرنا،

وَبِمَا اَثَّرَتْ صَوَارِمُہُ الْبِیْضُ لَہُ فِیْ جَمَاجِمِ الْاَعْدَاءِ

ترجمہ اور زخموں کے ان نشانات پر جو اس کی چمکتی ہوئی تلواروں نے دشمنوں کی کھوپڑیوں
میں بنا دیئے ہیں۔
یعنی آج بھی اس کے دشمنوں کی کھوپڑیوں پر اسکی تلواروں کے لگائے ہوئے زخموں کے
نشانات موجود ہیں اس نے بڑے بڑے بہادر سورماؤں اور سرکش دشمنوں کے مقابلہ میں
فتوحات حاصل کی ہیں اور ان کھوپڑیوں کو پھاڑ ڈالا ہے کافور کے فخر کی یہی چیز ہے۔
لغات اثرت التاثیر اثر کرنا الاثر (ن ض) ترقی کرنا صوارم (واحد) صارمۃ تلوار الصرم (ض)
کاٹنا جماجم (واحد) جمجمۃ کھوپڑی۔

وَبِمِسْکٍ یُکْنٰی بِہٖ لَیْسَ بِالْمِسْکِ وَلٰکِنَّہُ اَرِیْجُ الثَّنَاءِ

ترجمہ اور مشک پر جو کنیت رکھی جاتی ہے لیکن یہ وہ مشک نہیں بلکہ تعریف کی خوشبو ہے
یعنی اس کے فخر کی چیز اس کے عظیم کارناموں کی شہرت اور ان کا ہر جگہ چرچا ہونا اور

لوگوں کا اس کی تعریف کرنا ہے قابل فخر وہ مشک نہیں جو ہرن کے نافہ سے نکلتی ہے بلکہ میری مراد وہ خوشبو ہے جو تعریف کے پھولوں سے پھوٹتی ہے

لغات۔ یکنی التکنئۃ کنیت رکھنا اریج خوشبو مصدر (س) خوشبو دینا، مہکنا،

لَا بِمَا تَبْتَنِی الْحَوَاضِرُ فِی الرِّ..... یْفِ وَمَا یَطَّبِی قُلُوْبَ النِّسَاءِ

ترجمہ نہ کہ ان عمارتوں پر جو شہری لوگ سبزہ زاروں میں بناتے ہیں اور نہ ان چیزوں پر جو عورتوں کے دلوں کو مائل کرتی ہیں

یعنی گھروں میں تعیش کی زندگی گذارنے والے لوگ تفریح کے مقامات میں اپنی عمارتیں بنواتے ہیں یا زیب و زینت اختیار کر کے عورتوں کو اپنی طرف مائل کرتے ہیں یہ اس کے لئے فخر کی چیزیں نہیں ہیں۔

لغات تبتنی الابتناء بنانا الحواضر (واحد) حاضرۃ شہری لوگ الحضارۃ (ن) شہر میں مقیم ہونا الریف سبزہ زار (ج) ارياف ریوف الریف (ض) سبزہ زار میں آنا یطّبی الاطّباء (افتعال) الطیب الطیبۃ (ض) دل خوش ہونا اچھا اور عمدہ ہونا۔

نَزَلَتْ اِذْ نَزَلْتَهَا الدَّارُ فِی اَحْسَـ ـنَ مِنْهَا مِنَ السَّنَا وَالسَّنَاءِ

ترجمہ جب تو اس مکان میں اترا تو وہ مکان آب و تاب اور عمدگی میں پہلے کے لحاظ سے زیادہ بہتر درجہ میں ہو گیا۔

یعنی مکان بذات خود خوبصورت اور عمدہ تھا لیکن جب سے تو نے اس میں قدم رکھ دیا تو پہلے سے کہیں زیادہ خوبصورت اور عمدہ نظر آنے لگا۔

لغات نزلت النزول (ض) اترنا السنا روشنی، چمک، آب و تاب مصدر (س) بلند مرتبہ ہونا السناء (ن) بجلی کوندنا، روشنی کا بلند ہونا

حَلَّ فِی مَنْبَتِ الرَّیَاحِیْنِ مِنْهَا مَنْبَتُ الْمَكْرُمَاتِ وَالْآلَاءِ

ترجمہ اس کے پھولوں کے اگنے کی جگہ بخششوں اور نعمتوں کے اگنے کی جگہ بن گئی

یعنی جب سے تو اس مکان میں آگیا تو پہلے جہاں پھولوں کے پودے اگتے تھے وہیں عطاء و کرم اور جود و کرم کے پھول کھلنے لگے۔

لغات۔ حلّ اترگیا الحل (ن ض) نازل ہونا مکان میں اترنا منبت النبت (ن) اگنا دیاحین (واحد) ریحان خوشبودار پھول الآء (واحد) الی نعمت

تَفْضَحُ الشَّمْسَ كُلَّمَا ذَرَّتِ الشَّـــمْسُ بِشَمْسٍ مُنِيرَةٍ سَوْدَاءِ

ترجمہ جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو تو اس کو کالے روشن سورج سے رسوا اور خفیف کردیتا ہے یعنی کافور کا کالا چہرہ اتنا روشن اور تابناک ہے کہ جب سورج طلوع ہوتا ہے اس کے چہرے کی آب وتاب دیکھ کر اپنی معمولی روشنی پر شرمندہ اور اپنی نگاہ میں رسوا ہوجاتا ہے

لغات تفضح الفضح (ن) رسوا کرنا برائی ظاہر کرنا ذرّت الذر (ن) آفتاب کا طلوع ہونا روانہ ہونا منیرة الانارة روشن کرنا النور (ن) روشن ہونا۔

إِنَّ فِي ثَوْبِكَ الَّذِي الْمَجْدُ فِيهِ ۔۔۔ لَضِيَاءً يُزْرِي بِكُلِّ ضِيَاءِ

ترجمہ بے شک ترے اس کپڑے میں جس میں شرافت ہے ایک ایسی روشنی اور آفتاب ہے جو ہر روشنی کو عیب دار بنا دیتی ہے۔

یعنی جو لباس تو پہن لیتا ہے اس میں تیری ذات سے وہ روشنی پیدا ہوجاتی ہے کہ اس کے سامنے ہر روشنی ہلکی معمولی اور عیب دار لگنے لگتی ہے،

لغات المجد بزرگی شرافت المجادة (ک) شریف ہونا ضیاء روشنی مصدر (ن) روشن ہونا یزری الزری الزرایہ (ض) الازراء عیب دار بنانا۔

إِنَّمَا الْجِلْدُ مَلْبَسٌ وَابْيِضَاضُ النَّـــفْسِ خَيْرٌ مِنِ ابْيِضَاضِ الْقَبَاءِ

ترجمہ جلد ایک لباس ہے اور روح کی سفیدی قبا کی سفیدی سے بہتر ہے

یعنی آدمی کی اوپری جلد درحقیقت انسانی روح کا ایک لباس ہے لباس چاہے جیسا بھی حقیر معمولی اور بدرنگ ہو لیکن پہننے والے میں ایک حسن ہے تو لباس کے معمولی ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا اسی طرح انسان کا رنگ کالا ہے لیکن روح، طبیعت وفطرت آدمی کی صاف شفاف ہے تو وہی قابل قدر چیز ہے، قبا اور ظاہری لباس اگر سفید شفاف ہے لیکن دل کالا ہے وہ قبا کی سفیدی کس کام کی ہے۔

لغات جلد کھال (ج) جلود ملبس لباس (ج) ملابس اللبس بضم اللام (س) پہننا بفتح اللام

(ض) مشتبہ بنا دینا قباء کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس (ج) اَقْبِیَۃٌ الابیضاض سفید ہونا

کَرَمٌ فِی شَجَاعَۃٍ وَذَکَاءٌ فِی بَهَاءٍ وَقُدْرَۃٌ فِی وَفَاءٍ

ترجمہ بہادری میں شرافت ہے خوبصورتی میں ذکاوت ہے وفا کرنے میں قدرت ہے یعنی بہادری وحشیانہ بہادری نہیں ہے بلکہ اس میں شرافت ہے بہادری کا استعمال بھی شریفانہ ہے خوبصورتی کے ساتھ ذکاوت بھی ہے اگر چہرہ خوبصورت ہو اور آدمی عقل سے کورا ہو تو حسن کی کشش غارت ہو جاتی ہے کسی سے کوئی عہد کرتا ہے تو اس کو پورا کرنے کی طاقت بھی رکھتا ہے ہر خوبی پورے توازن کے ساتھ ہے۔

لغات شجاعۃ (ک) بہادر ہونا ذکاء الذکاوۃ (س ک) ذکی ہونا تیز طبع ہونا بہاء مصدر (س ک) خوبصورت ہونا وفاو (ض) وعدہ پورا کرنا

مَنْ لِبِیضِ الْمُلُوکِ اَنْ تُبْدِلَ اللَّوْنَ بِلَوْنِ الْاُسْتَاذِ وَالسَّحْنَاءِ

ترجمہ گورے بادشاہوں میں سے کون استاذ کافور کے رنگ اور ہیئت سے اپنا رنگ بدل سکتا ہے یعنی گورے رنگ والے بادشاہوں کی تمنا ہے کہ کافور کے چہرے کا رنگ کالا ان کو بھی نصیب ہو جائے لیکن یہ ان کے بس کی بات نہیں ہے

لغات بیض (واحد) ابیض سفید رنگت والا لون رنگ (ج) الوان استاذ (ج) اساتذہ السحناء ہیئت، صورت، جلد کی آب و تاب۔

فَتَرَاهَا بَنُو الْحُرُوبِ بِاَعْیَانٍ تَرَاهُ بِهَا غَدَاۃَ اللِّقَاءِ

ترجمہ کہ لڑائی والے لڑائی کے دن ان کو انھیں آنکھوں سے دیکھیں جن سے ان کو (کافور) دیکھتے ہیں یعنی سیاہ رنگ کی تمنا اس لئے ہے کہ میدان جنگ میں کافور کے چہرے سے جو رعب ٹپکتا ہے اس سے دشمن دہل کر رہ جاتے ہیں اگر ان کا بھی رنگ سیاہ ہوتا ہے تو ان کے چہرے سے وہی رعب داب برسنے لگتا اور دشمنوں پر ان کی بھی ہیبت بیٹھ جاتی۔

لغات الحروب (واحد) حرب جنگ اللقاء مصدر (س) ملنا۔

یَا رَجَاءَ الْعُیُونِ فِی کُلِّ اَرْضٍ لَمْ یَکُنْ غَیْرُ اَنْ اَرَاکَ رَجَائِی

ترجمہ ہر خطۂ ارضی میں اے آنکھوں کی امید! میری امید و خواہش اسکے سوا کچھ نہیں کہ میں تجھے دیکھوں

لغات رجاء مصدر (ن) امید کرنا العیون (واحد) عین آنکھ۔

وَلَقَدْ اَفْنَتِ الْمَفَاوِزُ خَیْلِیْ　　　قَبْلَ اَنْ نَلْتَقِیْ وَزَادِیْ وَمَائِیْ

ترجمہ قبل اس کے کہ ہماری ملاقات ہو بیابانوں نے میرا گھوڑا میرا توشہ میرا پانی ختم کر دیا ہے

یعنی میں دوران سفر تباہ و برباد ہو گیا تیرے دربار تک میں پہونچا بھی نہیں کہ میرا گھوڑا زاد سفر سب ختم ہو گیا اور میں خالی ہاتھ آیا

لغات افنت الافناء ختم کرنا فنا کرنا الفناء (ض) فنا ہونا المفاوز میدان بیابان (واحد) مفازۃ خیل گھوڑا (ج) خیول فلتقی اللقاء (س) الالتقاء ملنا زاد توشہ (ج) اَزْوِدَۃ ماء پانی (ج) امواہ و میاہ

فَارْمِ مَا اَرَدْتَ مِنِّیْ فَاِنِّیْ　　　اَسَدُ الْقَلْبِ آدَمِیُّ الرُّوَاءِ

ترجمہ میرے لئے تو نے جس چیز کا ارادہ کیا ہے میری طرف پھینک دے اس لئے آدمی صورت ہوں مگر دل شیر جیسا ہے

یعنی سب نے تجھ سے کسی شہر کا حاکم بنانے کی جو درخواست کی ہے اگر بنانا چاہے تو بے تکلف بنا دے اور مجھ پر بھروسہ کرے حکومت کے لئے جس مضبوط دل کی ضرورت ہے وہ میرے پاس ہے

لغات اِرْمِ (امر) الرمی (ض) تیر چلانا پھینکنا اسد شیر (ج) اساد اسود اُسُدٌ اُسْدٌ الرُّوَاءُ شکل و صورت

وَفُؤَادِیْ مِنَ الْمُلُوْكِ وَاِنْ　　　كَانَ لِسَانِیْ یُرٰی مِنَ الشُّعَرَاءِ

ترجمہ اور میرا دل بادشاہوں کا ہے اگرچہ میری زبان شاعروں کی جانی جاتی ہے

لغات فؤاد دل (ج) اَفْئِدَۃ ملوک (واحد) مَلِك بادشاہ لسان زبان (ج) اَلْسِنَۃ اَلْسُنٌ لُسُنٌ لِسَانَاتٌ شعراء (واحد) شاعر

عرض علیہ سیفا ابو محمد بن عبید اللہ

اَرٰی مُرْهَفًا مُدْهِشَ الصَّیْقَلِیْنَ　　　وَبَابَةَ كُلِّ غُلَامٍ عَتَا

ترجمہ میں ایک تلوار دیکھ رہا ہوں جو صیقل کرنے والوں کو دہشت میں ڈالنے والی اور ہر سرکش غلام کی اصلاح کرنے والی ہے۔

یعنی یہ تلوار اتنی تیز ہے کہ صیقل کرنے والے بھی بہت بہت ڈر ڈر کر اپنا کام کرتے ہیں اور اس کی تیزی کسی بھی سرکش آدمی کے دماغ سے اس کی ساری سرکشی نکالنے کے لئے کافی ہے۔

لغات : مرهفا تیز دھار والی تلوار الارہاف تلوار کا تیز کرنا الرھف (ن) تلوار کی دھار کو باریک کرنا الرھافۃ (ک) باریک اور پتلا ہونا مدھش الادھاش التدھیش دہشت میں ڈالنا الدھش (س) مدہوش ہونا متحیر ہونا دہشت زدہ ہونا الصیقلین تلوار پر صیقل کرنے والے الصقل (ن) زنگ دور کرنا صاف کرنا چمکا کرنا الصیقل (س) صاف شدہ ہونا بابۃ مصلح اصلاح کرنے والا غلام لڑکا، جوان نوکر (ج) اغلمۃ غلمان العتوی (ن) سرکش کرنا

اَتَاذَنُ لِیْ وَلَکَ السَّابِقَاتُ اُجَرِّبُہٗ لَکَ فِیْ ذَا الْفَتیٰ

ترجمہ کیا تم مجھے اجازت دوگے اور تمہارے پہلے کے بھی احسانات ہیں کہ میں اس نوجوان پر تمہارے سامنے تجربہ کروں

یعنی جس طرح تمہارے احسانات چلے آرہے ہیں ایک احسان اور کرو کہ مجھے اجازت دو کہ میں تمہارے سامنے اس نوجوان پر تلوار کی تیزی کا تجربہ کروں

لغات تاذن الاذن (س) اجازت دینا سابقات (واحد) سابقۃ اگلے احسانات اجرب التجربۃ تجربہ کرنا آزمانا فتی جوان (ج) فتیان

وقال عند ورودہ الی الکوفۃ یصف منازل طریقہ ویہجو کافوراً الخ

اَلَا کُلُّ مَاشِیَۃِ الْخَیْزَلیٰ فِدیٰ کُلِّ مَاشِیَۃِ الْھَیْدَبیٰ

ترجمہ سنو ہر ناز سے چلنے والی عورت ہر تیز رفتار اونٹنی پر قربان ہوجائے۔

یعنی عورتوں کی نازک خرامی کا میں دیوانہ نہیں ہوں نہ میرے نزدیک پسندیدہ چیز ہے بلکہ وہ میری تیز رفتار اونٹنی پر قربان ہوجائے، مجھے عورتوں کی رفتار ناز سے اونٹنی کی تیز رفتاری پسندیدہ ہے کیونکہ جفاکشی اور سخت کوشی بہادری کی دلیل ہے اور کوئی بہادر کسی کے خرام ناز کا دیوانہ نہیں ہوسکتا ہے

لغات۔ ماشیۃ (اسم فاعل) المشی (ض) چلنا الخیزلی زنانہ چال، ناز و انداز کی چال الاختزال گرانباری سے چلنا الھیدبی گھوڑے یا اونٹ کی چال۔

وَکُلِّ نَجَاۃٍ بُجَاوِیَّۃٍ خَنُوْفٍ وَمَا بِیْ حُسْنُ الْمِشیٰ

ترجمہ اور ہر تیز رفتار بجاوی اونٹنی پر جو گردن موڑ کر دوڑنے والی ہے میرے لئے نازک خرامی کا

حسن کچھ نہیں ہے۔

یعنی میں ایک بہادر جفاکش اور سخت کوش انسان ہوں بجادی اونٹنیاں جو تیز رفتاری کے لئے مشہور ہیں مجھے یہ پسند ہیں زنانی رفتار کی میرے نزدیک کوئی قیمت نہیں ہے

لغات۔ نجاۃ تیز رفتار اونٹنی النجاۃ (ن) تیز دوڑنا النجاۃ (ن) نجات پانا خنوف (صفت) الخنف (ض) سوار کی طرف گردن موڑ کر دوڑنا المشی (واحد) مشیۃ چال

وَلٰکِنَّھُنَّ حِبَالُ الْحَیٰوۃِ وَکَیْدُ الْعُدَاۃِ وَمَیْطُ الْاَذٰی

ترجمہ۔ اور لیکن وہ زندگی کی رسیاں ہیں اور دشمنوں کے خلاف تدبیر اور مصیبتوں کے دور کرنے کا ذریعہ ہے۔

یعنی لیکن یہ اونٹنیاں چونکہ زندگی کی رسیاں ہیں کہ ان کو پکڑ کر مصیبتوں کی خندق سے نکلا جا سکتا ہے اور بوقت ضرورت دشمنوں کے خلاف ان سے مدد لی جا سکتی ہے اور بچنے کی تدبیر کی جا سکتی ہے اور آئی ہوئی مصیبت کو ان کی وجہ سے دور کیا جا سکتا ہے اس لئے مجھے محبوب ہیں

لغات حِبَالٌ (واحد) حبل رسی الحیوۃ زندگی مصدر (س) جینا، زندہ رہنا کید تدبیر، سازش مصدر (ض) سازش کرنا، تدبیر کرنا العداۃ (واحد) عادٍ دشمن، عداوت کرنے والا میط مصدر (ض) ہٹانا، دور کرنا الاذی تکلیف، مصیبت، مصدر (س) تکلیف میں ہونا الایذاء تکلیف دینا، مصیبت دینا۔

ضَرَبْتُ بِھَا التِّیْہَ ضَرْبَ الْقِمَا رِاِمَّا لِھٰذَا وَاِمَّا لِذَا

ترجمہ میں نے جواری کے پانسہ پھینکنے کی طرح اس کے ذریعہ میدانوں کو طے کیا یا اس کے لئے یا اُس کے لئے۔

یعنی جس طرح جواری بازی پر اپنا پانسہ پھینکتا ہے، کبھی بازی جیت جاتا ہے کبھی ہار بھی جاتا ہے اسی طرح میں نے بھی ان بیابانوں میں نفع نقصان سے بے نیاز ہو کر سفر شروع کر دیا نفع ہوگا یا نقصان مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے۔

لغات ضربت الضرب بہت سے معانی کے لئے عربی میں مستعمل ہے ان میں راستہ طے کرنا اور پانسہ پھینکنا بھی ہے التیہ میدان بیابان (ج) اَتْیَاۂٌ اَتَاوِیُ اَتَاوِھَۃٌ القمار جوا القمر (ض) جوا کھیلنا (ن ض) مال چھین لینا المقامرۃ باہم جوا کھیلنا

إذَا فَزِعَتْ قَدَّمَتْهَا الْجِيَا دُ وَبِيضُ السُّيُوفِ وَسُمْرُ الْقَنَا

ترجمہ جب خوف زدہ ہو جاتی ہیں تو عمدہ گھوڑے اور چمکتی تلواریں اور گندم گوں نیزے اس سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔

یعنی اگر دشمن سے مڈبھیڑ ہو گئی اور اونٹنیاں بے بس ہو گئیں تو فوراً ہی ہم گھوڑوں پر چمکتی ہوئی تلواریں اور گندم گوں مضبوط ترین نیزے لے کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔

لغات۔ فزعت التفزیع۔ الفزع (س ف) گھبرانا، خوف کرنا، دہشت زدہ ہونا سُمْرٌ اسمر کا مونث گندم گوں القنا (واحد) قناۃ نیزہ

فَمَرَّتْ بِنَخْلٍ وَفِي رَكْبِهَا عَنِ الْعَالَمِينَ وَعَنْهُ غِنًى

ترجمہ پھر وہ مار نخل پر گذریں اس حال میں کہ ان کے سوار ساری دنیا اور خود اس پانی سے بے نیاز تھے

لغات۔ مرت المرور (ن) گذرنا رکب (اسم جمع) سوار الرکوب (س) سوار ہونا غنی بے نیازی، مصدر (س) بے نیاز ہونا مالدار ہونا

وَأَمْسَتْ تُخَيِّرُنَا بِالنِّقَا بِ وَوَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقُرَى

ترجمہ اور شام کی نقاب، وادی میاہ اور وادی قری کا ہم کو اختیار دیتے ہوئے

یعنی شام ہوتے ہوتے یہ نقاب وادی میاہ وادی قری سے ہوتے ہوئے گذریں تو ان میں سے جہاں چاہتے ہم شب گذاری کر سکتے تھے لیکن آگے بڑھتے گئے،

لغات امست الامساء شام کرنا تخیر التخییر اختیار دینا، نقاب، وادی میاہ، وادی قری مقامات کے نام ہیں

وَقُلْنَا لَهَا أَيْنَ أَرْضُ الْعِرَاقِ؟ فَقَالَتْ وَنَحْنُ بِتُرْبَانٍ، هَا

ترجمہ ہم نے اونٹنیوں سے کہا کہ سرزمین عراق کہاں ہے؟ تو انھوں نے کہا کہ یہی ہے اور ہم اس وقت تربان میں تھے۔

یعنی ہم نے گھبرا کر پوچھا آخر عراق کب آئے گا عراق کی حدود کہاں سے شروع ہونگی یہ اس وقت ہم نے پوچھا جب ہم مقام تربان سے گذر رہے تھے تو اونٹنیوں نے زبان حال سے بتا دیا کہ یہی تو ہے جس میں ہم چل رہے ہیں اب عراق کہاں دور ہے؟

وَهَبَّتْ بِحِسْمَى هُبُوبَ الدَّبُورِ مُسْتَقْبِلَاتٍ مَهَبَّ الصَّبَا

ترجمہ اور مقام حسمیٰ میں پچھوائی ہوا کی طرح چلیں پروائی ہوا کا سامنا کرتے ہوئے۔

یعنی جس طرح باد غربی میں تیز رفتاری اور زور ہوتا ہے اسی طرح مقام حسمیٰ میں اونٹنیوں کی تیز رفتاری اور بڑھ گئی، ہماری سواریوں کا رخ جانب مشرق تھا اس لئے پروائی ہوا کا جھونکا آ رہا تھا۔

لغات ھبت الھبوب (ن) ہوا کا چلنا الدبور پچھوائی ہوا، باد غربی الصبا پروائی ہوا، باد شرقی مستقبلات الاستقبال سامنے آنا الاقبال متوجہ ہونا التقبیل بوسہ دینا القبول (س) قبول کرنا۔

تَرُومُ الْكُفَافَ وَكَبْدَ الْوِهَادِ وَجَارُ الْبُوَيْرَةِ وَادِيَ الْغَضَا

ترجمہ ایک طرف پھینکتی جا رہی تھیں کفاف اور کبد وہاد اور جار بویرہ اور وادی غضیٰ کو،

یعنی ہمارا سفر مسلسل جاری تھا ابھی اونٹنیاں کفاف میں پہونچیں پھر کبد وہاد، جار بویرہ اور وادی غضیٰ کو ایک طرف چھوڑتی ہوئی بڑھی چلی جا رہی تھیں

وَجَابَتْ بُسَيْطَةَ جَوْبَ الرِّدَا ءِ بَيْنَ النَّعَامِ وَبَيْنَ الْمَهَا

ترجمہ چادر کے کاٹنے کی طرح بسیطہ کو قطع کر دیا شتر مرغوں اور نیل کے درمیان

یعنی جس طرح چادر کو بیچ سے کاٹ کر دو حصوں میں نہایت صفائی سے کر دیا جاتا ہے اس طرح مقام بسیطہ کے بیچ سے گذرتے ہوئے طے کیا اور منظر یہ تھا کہ ہماری راہ میں دائیں بائیں شتر مرغوں اور نیل گایوں کے غول اور ریوڑ گھوم پھر رہے تھے

لغات جابت الجوب (ن) کاٹنا، قطع کرنا الرداء چادر (ج) اَرْدِیَہ نعام (واحد) نعامۃ شتر مرغ مَھَا نیل گائے (ج) مَھَوَاتٌ مَھَیَاتٌ

إِلَى عُقْدَةِ الْجَوْفِ حَتَّى شَفَتْ بِمَاءِ الْجُرَاوِيِّ بَعْضَ الصَّدَى

ترجمہ عقدۃ الجوف تک یہاں تک کہ انھوں نے ماء جراوی سے اپنی سخت پیاس کو کچھ بجھایا

یعنی بسیطہ کو طے کرتے ہوئے عقدۃ الجوف تک پہونچ گئیں اور ماء جراوی پر پہونچ کر اپنی تھوڑی بہت پیاس بجھائی اور آرام کیا۔

لغات شفت پیاس بجھائی الشفاء (ض) شفا پانا الصدی سخت پیاس مصدر (س) سخت پیاسا ہونا۔

وَلَاحَ لَهَا صُوَرٌ وَالصَّبَاحُ   وَلَاحَ الشُّغُوْرُ لَهَا وَالضُّحٰی

ترجمہ صبح کے ساتھ ہی مقام صور ظاہر ہوا اور چاشت کے وقت کے ساتھ ہی مقام ثغور نمایاں ہوا
یعنی صبح کا اجالا ہوتے ہوتے ہم صور میں پہونچ گئے اور چاشت کے وقت مقام ثغور میں داخل ہو گئے۔

لغات لَاحَ. اللوح (ن) ظاہر ہونا و آو بمعنی مع الضحی چاشت کا وقت الضحو (ن) الضحاء (س) دھوپ کھانا، دھوپ لگنا۔

وَمَسّٰى الْجُمَيْعَ دِ يُدَ اءُ هَا   وَغَادَى الْاَضَارِعَ ثُمَّ الدَّنَا

ترجمہ اس کی تیز رفتاری نے جمیعی میں شام کی اور اضارع پھر دنا میں اس نے صبح کی۔
یعنی ہم بہت تیز رفتاری کے ساتھ شام تک جمیعی پہونچ گئے پھر رات بھر چلتے رہے صبح کی آمد آمد تک اضارع اور دنا پار کر گئے

لغات مَسّٰی الامساء التمسئہ شام کرنا دِیْدَاء تیز رفتاری غَادَی المغاداۃ صبح کو پہونچنا الغداوۃ (ن) صبح کو جانا

فَيَالَكِ لَيْلًا عَلٰى اُعْكُشٍ   اَحَمَّ الْبِلَادِ خَفِيَّ الصُّوٰی

ترجمہ اعکش کی رات عجیب رات تھی، شہروں کی سب سے تاریک، راستے کے نشانات سب مخفی
یعنی اثنار سفر میں اعکش کی رات بھی آئی وہ تاریک ترین رات تھی اس اندھیری رات میں راستوں کا کہیں پتہ ہی نہیں چلتا تھا۔

لغات اَحَمَّ (اسم تفضیل) الحمو (س) سیاہ ہونا خَفِیَّ پوشیدہ الخفاء (س) پوشیدہ ہونا چھپنا الصُّوٰی میل کا پتھر، نشان راہ

وَرَدْنَا الرُّهَيْمَةَ فِيْ جَوْزِهٖ   وَبَاقِيْهِ اَكْثَرُ مِمَّا مَضٰی

ترجمہ ہم مقام رُہیمہ کے بیچ میں اتر گئے اُس کا باقی گذرے ہوئے حصہ سے زیادہ تھا
یعنی ہم مقام رہیمہ میں کچھ دور چل کر اتر پڑے، ہم رہیمہ کا جتنا حصہ طے کر کے آئے تھے اس سے زیادہ ابھی طے کرنا باقی تھا۔

لغات وَرَدْنَا الوُرُود (ض) گھاٹ پر اترنا رُهَيْمَه نام مقام جَوْز وسط بیچ باقی البقاء (س) باقی رہنا مَضٰی (ض) گذرنا

فَلَمَّا اَنَخْنَا رَكَزْنَا الرِّمَاحَ　　　بَيْنَ مَكَارِمِ مِنَّا وَالعُلٰى

ترجمہ پھر جب ہم نے اپنے اونٹوں کو بٹھایا تو نیزوں کو اپنی عظمتوں اور فضیلتوں کے درمیان گاڑ دیا

یعنی ہم نے اس مقام پر اتر کر اونٹوں کو بٹھایا اور ہاتھوں کے نیزوں کو اپنی اپنی قیامگاہوں پر زمین میں گاڑ دیا تاکہ معلوم ہو کہ یہاں بہادر اور عظیم شخصیتیں قیام فرما ہیں

لغات الاناخۃ اونٹ کو بٹھانا رکزنا الرکز (ن) زمین میں گاڑنا الرماح (واحد) رمح نیزہ مکارم (واحد) مکرمۃ شرافت و بزرگی العلی (واحد) علیۃ عظمت و بلندی العلو (ن) بلند ہونا الاعلاء بلند کرنا

وَبِتْنَا نُقَبِّلُ اَسْيَافَنَا　　　وَنَمْسَحُهَا مِنْ دِمَاءِ الْعِدٰى

ترجمہ اور ہم نے اس حال میں رات گذاری کہ اپنی تلواروں کو بوسہ دے رہے تھے اور اس سے دشمنوں کے خون کو صاف کر رہے تھے۔

یعنی رات کو جب قیام کیا تو ہماری تلواریں چونکہ خون آلود تھیں اس لئے ہم ان کو پونچھ کر صاف کر رہے تھے اور تلواروں کی بہترین کارگذاری پر ان کو چوم چوم لیتے تھے۔

لغات بتنا البیتوتۃ (ض) رات گذارنا نقبل التقبیل بوسہ دینا چومنا اسیاف (واحد) سیف تلوار نمسح المسح (ف) پونچھنا صاف کرنا دماء (واحد) دم خون العدی (واحد) عاد دشمن العدو ظلم کرنا

لِتَعْلَمَ مِصْرُ وَمَنْ بِالْعِرَاقِ　　　وَمَنْ بِالْعَوَاصِمِ اَنِّي الْفَتٰى

ترجمہ تاکہ مصر والے اور جو لوگ عراق اور عواصم میں ہیں یہ جان لیں کہ میں جوان ہوں

یعنی ہم نے پورے سفر میں اپنی جرأت و بہادری کا اس لئے مظاہرہ کیا تاکہ مصر، عراق اور عواصم کے لوگ یہ ذہن نشیں کر لیں کہ میں ابھی جوان ہوں اور خطرات کا مقابلہ کرنے کی پوری طاقت رکھتا ہوں، مصائب سے گھبرانے والا نہیں ہوں۔

وَاِنِّي وَفَيْتُ وَاِنِّي اَبَيْتُ　　　وَاِنِّي عَتَوْتُ عَلٰى مَنْ عَتَا

ترجمہ میں نے وفا کی ہے اور میں نے انکار بھی کیا ہے اور جس نے سرکشی ہے اس کے مقابلہ میں سرکشی بھی کی ہے۔

یعنی میری جوانی اور بہادری کا ثبوت یہ ہے کہ میں نے جو بات بھی کہہ دی ہے

ہر حال میں اس کو پورا بھی کیا ہے اور کوئی بھی طاقت مجھے اس کے کرنے سے روک نہیں سکی اور میرے ناموس اور آبرو پر جب بھی حرف آیا میں نے سختی سے اس کو قبول کرنے سے انکار کیا ہے جو بھی میرے سامنے سرکش بن کر آیا میں اس کے مقابلہ میں اس سے بھی بڑا سرکش بن گیا ہوں،

لغات وفیت الوفاء (ض) وعدہ وفا کرنا، پورا کرنا ابیت الاباء (ف ض) انکار کرنا خودداری برتنا عتوت العتو (ن) سرکشی کرنا،

وَمَا کُلُّ مَنْ قَالَ قَوْلًا وَفٰی وَلَا کُلُّ مَنْ سِیْمَ خَسْفًا اَبٰی

ترجمہ ہر آدمی ایسا نہیں کہ جو کہہ دیا اسے پورا کر دے اور نہ ہر شخص ایسا ہے کہ جس کو ذلت کی اذیت دی گئی ہو اور اس نے انکار کر دیا ہو،

یعنی یہ ہر شخص کے بس کی بات نہیں اور نہ بہت آسان ہے کہ جو کہدیا کہدیا اس پر مضبوطی سے قائم رہا اور اس کے پاؤں میں لغزش نہیں آئی اور نہ ہر شخص ایسا ہے کہ اس کی عزت و آبرو حمیت وغیرت پر حرف آئے تو پوری جرأت سے اس کا مقابلہ کرے اور اس ذلت کو قبول کرنے سے انکار کر دے،

لغات وفی الوفاء (ض) پورا کرنا وعدہ وفا کرنا سِیْمَ (ماضی مجہول) السوم السوام (ن) تکلیف دینا ذلیل کرنا خسفا ذلت مصدر (ض) ذلیل کرنا، دھنسنا، دھنسانا، ناپسندیدہ امر پر مجبور کرنا اَبٰی انکار کیا الاباء الاباءۃ (ف ض) انکار کرنا ناپسند کرنا

وَمَنْ یَكُ قَلْبٌ کَقَلْبِیْ لَہٗ یَشُقُّ اِلَی الْعِزِّ قَلْبَ التَّوٰی

ترجمہ کون شخص ہے جس کا دل میرے دل کی طرح ہے کہ عزت کے لئے ہلاکت و مصیبت کے سینہ کو چیر ڈالے

یعنی میرے جیسا فولادی دل کس کا ہو سکتا ہے کہ میری عزت وغیرت کی راہ میں اگر ہلاکت و مصیبت بھی آجائے تو اس کا سینہ چیر کر رکھدوں،

لغات یشق الشق (ن) چیرنا پھاڑنا العِزّ العزۃ (ض) عزیز ہونا قوی ہونا دشوار ہونا العزّ (ن) عزت کی کوشش کرنا قوی کرنا التوی مصدر (س) ہلاک ہونا۔

وَلَا بُدَّ لِلْقَلْبِ مِنْ آلَۃٍ وَرَاْیٍ یُصَدِّعُ صُمَّ الصَّفَا

ترجمہ دل کے لئے ایک آلہ (اوزار) اور ایسی رائے ضروری ہے جو سخت چکنی چٹان کو پھاڑ دے یعنی تیری بہادری کام کی نہیں ہوتی اگر دل مضبوط ہے تو اس کی کامیابی کے لئے عقل اور تدبیر بھی ایسی ہونی چاہیے کہ طلب مقصد کی راہ میں سخت چٹان بھی آئے تو اس کی مدد سے اس کو چیر پھاڑ کر رکھ دے اور اپنا راستہ بنائے۔

لغات آلۃ اوزار (ج) آلات رای رائے تدبیر (ج) آراء یصدع الصدع (ف) التصدیع پھاڑنا صم اصم کی جمع مؤنث سخت چٹان الصفا چکنا پتھر

وَکُلُّ طَرِیْقٍ اَتَاہُ الْفَتٰی عَلٰی قَدْرِ الرِّجْلِ فِیْہِ الْخُطٰی

ترجمہ نوجوان جس راہ میں آئے اس راہ میں اس کے پاؤں کے مطابق ہی قدم ہوتا ہے۔ یعنی جس قد و قامت کا جوان ہوگا اسی کے مطابق راہ میں اس کے قدموں کے نشانات بھی ہوں گے اگر قد آور ہے تو اس کے قدموں کے بیچ کا فصل زیادہ ہوگا اگر بونا ہے اور پست قد تو اس کے درمیان کا فصل کم ہوگا یعنی آدمیوں کے عملی میدان سے اس کی شخصیت کا اندازہ ہوتا ہے اگر عزم و ارادہ کا بلند ہے تو اس کے کارنامے بھی عظیم اور بلند ہوں گے اگر پست ہمت اور بزدل ہے تو اس کی دلچسپیاں بھی پست اور گھٹیا چیزوں میں ہوں گی،

لغات طریق راستہ (ج) طرق اتا الاتیان (ض)، آنا الفتی جوان (ج) فتیان رجل پاؤں (ج) ارجل خطی (واحد) خطوۃ قدموں کا درمیانی فصل، قدم

وَنَامَ الْخُوَیْدِمُ عَنْ لَیْلِنَا وَقَدْ نَامَ قَبْلُ عَمًی لَا کَرٰی

ترجمہ نالائق خادم ہماری رات سے بے خبر پڑا رہا وہ اندھے پن کی وجہ سے پہلے ہی سو چکا تھا نہ کہ نیند سے

یعنی یہ معمولی نوکر کافور رات میں ہم سے بے خبر پڑ کر سوتا رہا اور ہم آسانی سے نکل آئے پھر یہ تو عقل کا اندھا ہے اس کو سوجھتا ہی کیا ہے اس کی آنکھیں تو اندھوں کی طرح ہمیشہ بند ہی رہتی ہیں جاگتا بھی رہے تو سوتا ہوا معلوم ہو اس کی بے خبری نیند کی نہیں بلکہ عقل کے اندھے پن کی وجہ سے تھی وہ ہماری بددلی کو سمجھ نہ سکا۔

لغات خویدم خادم کی تصغیر ہے حقیر معمولی نالائق نوکر عمی اندھاپن مصدر (س) اندھا ہونا کری نیند مصدر (س) اونگھنا، سونا نام النوم (س) سونا۔

وَكَانَ عَلٰى قُرْبِنَا بَيْنَنَا مَهَامِهُ مِنْ جَهْلِهٖ وَالْعَمٰى

ترجمہ ہمارے درمیان ہماری قربت کے باوجود اس کی جہالت اور اندھے پن کی وجہ سے بہت سے میدان تھے۔

یعنی ہم دن رات کے حاضر باش تھے لیکن وہ اتنا جاہل اور عقل کا اندھا تھا کہ وہ ہماری عظمت و مقام سے واقف نہ ہو سکا اور یہ قربت صرف ظاہری رہی۔ حقیقتاً ہمارے اور اس کے درمیان بہت دوری رہی، اس سے کبھی ذہنی و فکری قربت پیدا ہی نہیں ہوئی۔

لغات مهامه (واحد) مَهْمَهَةٌ میدان بیابان جہل مصدر (س) جاہل ہونا ناواقف ہونا العمی مصدر (س) اندھا ہونا، نابینا ہونا۔

لَقَدْ كُنْتُ اَحْسِبُ قَبْلَ الْخَصِيّ اَنَّ الرُّؤُوْسَ مَقَرُّ النُّهٰى

ترجمہ خصی (کافور) سے ملنے سے پہلے میں سمجھتا تھا کہ عقلوں کے ٹھہرنے کی جگہ سر ہوتے ہیں،

یعنی جب تک میں کافور سے نہیں ملا تھا جو غلام ہونے کی وجہ سے خصی بنا دیا گیا تھا اس وقت تک میں یہی جانتا تھا کہ آدمی کی عقل سر اور دماغ میں ہوتی ہے لیکن یہ خیال غلط نکلا۔

لغات خصی خصی (ج) خِصْيَةٌ خِصْيَان الخصاء (ض) خصی کرنا مقر القرار (س ض) قرار پکڑنا ثابت رہنا ٹھہرنا القر (ن ض س) آنکھ کا ٹھنڈا ہونا النھی (واحد) نُهْيَةٌ عقل

فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلٰى عَقْلِهٖ رَاَيْتُ النُّهٰى كُلَّهَا فِي الْخُصٰى

ترجمہ جب ہم اس کی عقل کی طرف گئے تو دیکھا کہ ساری عقل خصیہ میں ہے۔

یعنی لیکن کافور سے ملنے کے بعد معلوم ہوا کہ عقل خصیہ میں رہتی ہے کیونکہ کافور کا خصیہ نکال دیا گیا تو اس کی عقل بھی نکل گئی معلوم ہوا کہ عقل اسی میں رہتی

لغات انتھینا الانتھاء انتہا کو پہونچنا، رکنا پہونچنا النھی (س) رکنا عقل (ج) عقول خصی (واحد) خصیہ فوطہ

وَمَاذَا بِمِصْرَ مِنَ الْمُضْحِكَاتِ وَلٰكِنَّهٗ ضَحِكٌ كَالْبُكَاءِ

ترجمہ مصر میں کیا کیا ہنسانے والی چیزیں ہیں لیکن یہ ہنسی رونے کی طرح ہے

یعنی جس طرح کافور کو دیکھ کر ہنسی آجاتی ہے اسی طرح کی اور بھی مضحکہ خیز چیزیں مصر میں پائی جاتی ہیں لیکن یہ ہنسی کا مقام نہیں بلکہ حقیقتاً رونے کی بات ہے کہ بڑی بڑی ذمہ داریاں ایسے احمق لوگوں کے سپرد کر دی گئی ہیں قوم وملت کا کیا حشر ہوگا یہ ہنسنے کی بات نہیں بلکہ رونے کی بات ہے

لغات المضحکات ہنسانے والی چیزیں الاضحاک ہنسانا الضحک (س) ہنسنا البکاء (ض) رونا الابکاء رلانا

بِهَا نَبَطِيٌّ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ يُدَرِّسُ أَنْسَابَ أَهْلِ الْفَلَا

ترجمہ اس میں دیہاتیوں میں سے ایک گنوار ہے جو جنگلیوں کے نسب کا سبق پڑھاتا ہے

یعنی کافور کا وزیر بھی ایک گنوار دیہاتی ہی ہے خود بھی عربی النسل نہیں اور کافور رہی ہے لیکن نسب بیان کرنے میں زمین آسمان کے قلابے ملاتا رہتا ہے۔

لغات السواد شہر کے باہر اردگرد کی آبادیاں، دیہات، گاؤں یدرس التدریس سبق پڑھانا الدرس (ن) پڑھنا مٹنا، کپڑے کا بوسیدہ ہونا الفلا جنگل، میدان (واحد) فلاۃ (ج) فلا، فلوات، فُلِیٌّ، فِلِیٌّ (ج) افلاء انساب (واحد) نسب حسب ونسب نبطی دیہاتی ایک عجمی قوم جو عراق میں آباد تھی۔

وَأَسْوَدُ مِشْفَرُهُ نِصْفُهُ يُقَالُ لَهُ أَنْتَ بَدْرُ الدُّجَى

ترجمہ ایک کالا کلوٹا ہے اس کا ہونٹ اس کے جسم کا آدھا حصہ ہے اس کو اندھیرے کا بدر کامل کہا جاتا ہے

یعنی مصر میں ایک کالا کلوٹا آدمی (کافور) ہے جس کا ہونٹ اتنا موٹا ہے جتنا اس کا پورا جسم بھاری اور موٹا ہے اس بدشکل کو حسن میں چودھویں کا چاند کہا جاتا ہے۔

لغات مشفر ہونٹ (ج) مشافر بدر ماہ کامل (ج) بدور الدجی (واحد) دجیۃ تاریکی الدجا (ن) تاریک ہونا، اندھیرا ہونا

وَشِعْرٍ مَدَحْتُ بِهِ الْكَرْكَدَنَّ بَيْنَ الْقَرِيضِ وَبَيْنَ الرُّقَى

ترجمہ جن شعروں میں میں نے گینڈے (کافور) کی تعریف کی ہے وہ شعر جادو منتر کے درمیان ہے

یعنی کافور جو گینڈے جیسا کالا اور موٹی کھال والا ہے میں نے اپنے اشعار میں اس کی مدح ضرور کی ہے لیکن حقیقتاً وہ مدح نہیں ہیں نے جادو منتر سے ان شعروں میں مدح دکھادی ہے حقیقت اس کے برعکس ہے صرف نگاہوں کا دھوکا ہے کہ مدح معلوم ہوتی ہے۔

لغات مدحت المدح (ف) تعریف کرنا کرکدن گینڈا القریض شعر القرض (ض) کاٹنا،

قرض دینا شعر کہنا الرُّقٰی (واحد) رُقیۃٌ جادو منتر (ض) جادو منتر کرنا۔

فَمَا کَانَ ذٰلِکَ مَدْحًا لَهٗ وَلٰکِنْ کَانَ هَجْوَ الْوَرٰی

ترجمہ یہ اس کی مدح نہیں تھی اور لیکن مخلوق کی ہجو تھی،

یعنی بظاہر مرے اشعار میں کافور کی مدح اور تعریف تھی لیکن یہ پوری قوم کی مذمت اور ہجو تھی کہ انہوں نے اتنی اہم ذمہ داریوں پر ایسے احمق لوگوں کو بٹھا رکھا ہے جس کو وہ خود بے عقل سمجھتے ہیں اس لئے اب اس بے وقوف کی تعریف بھی سنو یا یہ مفہوم ہے کہ مرے جیسا عظیم المرتبت شاعر ایسے بے عقلوں کی تعریف پر اپنی پریشانیوں اور مصیبتوں کی وجہ سے مجبور ہو گیا ہے اگر لوگوں نے شاعر کی قدر دانی کی ہوتی تو اس کی نوبت نہ آتی اور جس کو وہ ناپسند کرتے ہیں اس کی تعریف دل پر جبر کر کے سننی پڑتی ہے اس طرح قوم کی ہجو ہے کہ اس کی حماقت کی وجہ سے احمقوں کو عروج حاصل ہو گیا ہے۔

لغات مدحا مصدر (ف) تعریف کرنا هجو مصدر (ن) ہجو کہنا، مذمت کرنا الورٰی مخلوق

وَقَدْ ضَلَّ قَوْمٌ بِاَصْنَامِهِمْ وَاَمَّا بِزِقِّ رِیَاحٍ فَلَا

ترجمہ قوم اپنے بتوں کی وجہ سے تو گمراہ ہوئی ہے لیکن ہوا کی مشک سے؟ تو ایسا نہیں ہوا ہے

یعنی قوم بتوں کی پرستش کر کے گمراہ ہوتی رہی ہے اس کی مثالیں ہر جگہ ہیں لیکن یہ کہیں نہیں سنا گیا کہ کسی قوم نے لوہار کی بھاتی کی پوجا کی ہو اور اس کی وجہ سے گمراہ ہوئی ہو یہ مصر میں ہی ہوا ہے کہ کافور مشک کی طرح کالا اور صرف ہوا سے بھرا ہوا ہے اس کی پوجا کر کے گمراہ ہو گئی ہے،

لغات ضَلَّ الضلالۃ (ض) گمراہ ہونا، راستہ بھولنا قومٌ (ج) اقوام اصنام (واحد) صنم بت زقّ مشک (ج) اَزْقَاقٌ، زِقَاقٌ، اَزُقٌّ، زُقَّانٌ رِیَاحٌ (واحد) ریح ہوا

وَتِلْکَ صَمُوْتٌ وَذَا نَاطِقٌ اِذَا حَرَّکُوْهُ فَسَا اَوْهَذٰی

ترجمہ وہ بولنے والے نہیں ہے اور یہ بولنے والا ہے جب اس کو حرکت دو تو گوز کرتا ہے یا بکواس کرتا ہے

یعنی بتوں میں اور کافور میں فرق یہ ہے کہ پتھر کے بتوں سے آواز نہیں آتی ہے لیکن اس کو جب بھی ہلاؤ اور حرکت دو تو دو طرف سے آواز آتی ہے، کبھی گوز کرنے لگتا ہے کبھی بکواس کرتا ہے اور بڑبڑانے لگتا ہے یعنی بے عقلی کی باتیں کرنے لگتا ہے۔

لغات صموت (صفت) چپ خاموشی الصمت (ن) چپ رہنا ناطق النطق (ض) بولنا فسا مصدر ان اگوز کرنا ھذی (ض) بڑبڑانا

وَمَنْ جَهِلَتْ نَفْسُهُ قَدْرَهُ ۞ رَأىٰ غَيْرُهُ مِنْهُ مَالَا يَرَىٰ

ترجمہ جو شخص اپنی قدر و منزلت ناواقف ہے دوسرے لوگ اس میں وہ چیز دیکھیں گے جس کو وہ نہیں دیکھ پاتا۔

یعنی جو شخص اپنے مرتبہ و مقام کو نہیں پہچانے گا تو اس سے بہت خفیف الحرکاتی کا صدور ہوگا اور اس کو اس کا احساس بھی نہیں ہوگا کہ یہ فعل اس کے شایان شان نہیں ہے البتہ دوسرے لوگ اس کو شدت سے محسوس کریں گے کہ اتنا بڑا آدمی ہو کر چھچھوری حرکتیں کرتا ہے

لغات جہلت الجھل (س) جاہل ہونا، ناواقف ہونا نفس (ج) نفوس و انفس قدر عزت مرتبہ، درجہ (ج) اقدار

عاب علیہ قوم علو الخیام فقال

لَقَدْ نَسَبُوا الْخِيَامَ إِلَىٰ عَلَاءٍ ۞ أَبَيْتُ قَبُولَهُ كُلَّ الْإِبَاءِ

ترجمہ لوگوں نے خیموں کے بلند کرنے کی نسبت کہا ہے میں اس کو قبول کرنے سے کلی طور پر انکار کرتا ہوں،

یعنی میں نے یہ بات سنی ہے کہ لوگوں نے مجھ پر الزام لگایا ہے کہ میں نے ممدوح سے خیمہ کے بلند ہونے کا ذکر اپنے قصیدہ میں کیا ہے یہ بات قطعاً غلط اور جھوٹ ہے میں اس کو تسلیم کرنے کے لئے بالکل تیار نہیں ہوں،

لغات۔ نسبوا النسب (ض) نسبت کرنا، منسوب کرنا الخیام (واحد) خیمۃ خیمہ علاء بلندی العلو (ن) بلند ہونا ابیت الاباء (ف ض) انکار کرنا، نہ ماننا قبول مصدر (س) قبول کرنا، الاباء مصدر (ف ض) انکار کرنا،

وَمَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلثُّرَيَّا ۞ وَلَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلسَّمَاءِ

ترجمہ میں نے تو تجھ سے اوپر ثریا کو نہیں مانا ہے اور نہ آسمان کو تجھ سے اوپر تسلیم کیا ہے۔

یعنی خیموں کو تجھ سے اوپر ملنے کی بات تو درکنار ساتویں آسمان کے ثریا کو بھی تجھ سے

اوپر نہیں مانتا آسمان جو ساری دنیا کے اوپر ہے اس کو بھی تجھ سے اوپر میں تسلیم نہیں کرتا تو خیمہ جیسی معمولی چیز کو تجھ سے اوپر کیسے کہہ دوں گا؟

لغات سلمت التسلیم تسلیم کرنا، ماننا سماء آسمان، ہروہ چیز جو اوپر ہو (ج) سمٰوٰت

وَقَدْ اَوْحَشْتَ اَرْضَ الشَّامِ حَتّٰی　　سَلَبْتَ رُبُوْعَهَا ثَوْبَ الْبَهَاءِ

ترجمہ تو نے شام کی سرزمین کو وحشت زدہ بنادیا ہے یہاں تک کہ اس کے سرسبز مقامات سے خوبصورتی کا لباس چھین لیا ہے۔

یعنی تری جرأت وبہادری کا یہ نتیجہ ہے کہ اتنی زبردست حکومت کو تو نے شکست دے کر پورے شام کی سرزمین کو ویرانہ اور کھنڈر بنادیا ہے اور اس کی خوبصورتی کے لباس کو تو نے نوچ کر پھینک دیا ہے اس کی سرسبزی وشادابی اس سے رخصت ہو چکی ہے۔

لغات۔ اوحشت الایحاش وحشت محسوس کرنا، وحشت زدہ بنادینا سلبت السلب (ن) چھین لینا ربوع (واحد) ربع موسم بہار گذارنے کی جگہ سرسبز شاداب زمین (ج) رِباعٌ رُبُوعٌ اَربُعٌ اَرباعٌ الربع (ن) بہار کا موسم آنا بہاء خوبصورتی مصدر (ن س ک) خوبصورت ہونا۔

تَنَفَّسُ وَالْعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرٌ　　فَيُعْرَفُ طِيْبُ ذٰلِكَ فِى الْهَوَاءِ

ترجمہ تو سانس لیتا ہے حالانکہ عواصم تجھ سے دس دن کی مسافت پر ہے پھر اس کی خوشبو ہوا میں محسوس ہوتی ہے۔

یعنی تو دارالسلطنت میں ہوتا ہے اور سانس لیتا ہے تو اس سے خوشبو نکلتی ہے وہ عواصم میں بھی محسوس کی جاتی ہے حالانکہ وہ دس دن کی مسافت پر ہے۔

لغات تنفس (مضارع) التنفس سانس لینا یعرف المعرفۃ (ض) پہچاننا طیب خوشبو،

وقال یہجو السامری

اَسَامِرِیُّ ضُحْكَةَ كُلِّ رَاءٍ　　فَطِنْتَ وَاَنْتَ اَغْبَى الْاَغْبِيَاءِ

ترجمہ اے سامری! ہر دیکھنے والے کے لئے ہنسنے کی چیز! تو سمجھ گیا؟ حالانکہ تو کورمغزوں میں سب سے بڑھ کر کورمغز ہے،

لغات۔ ضحکۃ ہروہ چیز جسے دیکھ کر بے اختیار ہنسی آجائے الضحک (س) ہنسنا الاضحاک ہنسانا

التضحیك ہنسی اڑانا سا آہ (اسم فاعل) الرؤیۃ (ف) دیکھنا الاسراءۃ دکھانا فطنت فطانۃ (مں س) سمجھنا، ذہین وفطین ہونا اغبی (اسم تفضیل) الغباوۃ (س) کند ذہن ہونا غبی ہونا اغبیاء (واحد) غبی کند ذہن، کور مغز، بے عقل، بے سمجھ

صَغُرْتَ عَنِ الْمَدِیْحِ فَقُلْتَ اُہْجٰی ۔۔۔ کَاَنَّکَ مَا صَغُرْتَ عَنِ الْھِجَاءِ

ترجمہ تعریف سے حقیر رہا تو (جی میں) کہا کہ میری ہجو کی جائے گویا کہ تو ہجو سے حقیر وکمتر نہیں رہا یعنی تجھ کو یہ یقین تھا کہ مجھ میں کوئی ایسی خوبی نہیں ہے کہ لوگ میری تعریف کریں اس لئے تو نے دل میں سوچا کہ کم از کم میری ہجو ہی کردے بدنام ہوں گے تو کچھ نام تو ہوگا لیکن تیرا یہ خیال بھی غلط فہمی اور اپنے بارے میں حسن ظن پر ہی مبنی ہے کیونکہ تو اس لائق بھی نہیں ہے کہ کوئی تیری ہجو بھی کردے تیری حیثیت اس سے بھی کمتر اور حقیر ہے تو نے کیسے یہ سمجھ لیا کہ میری ہجو ہوسکتی ہے۔

لغات صغرت الصغر (ک) چھوٹا ہونا، حقیر ہونا مدیح تعریف (ج) مدائح اُہجی الاہجاء سے الہجو (ن) ہجو کرنا۔

وَمَا فَکَّرْتُ قَبْلَکَ فِیْ مُحَالٍ ۔۔۔ وَلَا جَرَّبْتُ سَیْفِیْ فِیْ ھَبَاءِ

ترجمہ میں نے تجھ سے پہلے کسی بدنام شخص کے بارے میں نہیں سوچا اور نہ میں نے اپنی تلوار کو ذرہ پر آزمایا ہے۔

یعنی جس کو ساری دنیا برا کہے اور سب میں بدنام ہو اس کے بارے میں میرے جیسا آدمی کیوں کچھ سوچے گا تمہاری حیثیت ایک ذرہ سے زیادہ نہیں اور نہ کوئی عقلمند آدمی ذرہ پر اپنی تلوار آزماتا ہے۔

لغات فکرت التفکیر غور کرنا، سوچنا محال وہ شخص جس پر الزام لگایا جائے المحال (س ن ک) چغل خوری کرنا، بہتان لگانا الھباء ذرہ (ج) اھباء۔ الھبوۃ (ن) غبار کا بلند ہونا۔

حرف الباء

وقال وھو یسایرہ الی الرقۃ وقد اشتد المطر بموضع یعرف بالتدبین

لِعَیْنِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْكَ حَظٌّ ۔۔۔ تَحَيَّرُ مِنْهُ فِي أَمْرٍ عُجَابِ

ترجمہ تمہاری ذات سے میری آنکھوں کو روزانہ ایک لطف ملتا ہے، اس تعجب امر کی وجہ سے حیران رہ جاتی ہیں۔

یعنی میری نگاہیں جب بھی تم پر پڑتی ہیں تو روزانہ ایک نیا لطف پاتی ہیں اور تمہاری ذات سے جو تعجب خیز امور وابستہ ہوتے ہیں ان کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہیں۔

لغات حظٌّ حصہ، نصیب، لطف و مزہ (ج) حُظُوظٌ حِظَاظٌ اَحُظٌّ الحظ (س) نصیب والا ہونا تَحَیَّرَ التحیر حیران ہونا الحیران (س) حیران ہونا۔

حِمَالَةُ ذَا الْحُسَامِ عَلَى حُسَامٍ ۔۔۔ وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلَى سَحَابِ

ترجمہ اس تلوار کا پرتلہ تلوار پر ہے اور اس بادل کے برسنے کی جگہ بادل پر ہے۔

یعنی سیف الدولہ بذات خود گویا تلوار ہے اور کندھے پر تلوار پرتلے میں لٹک رہی ہے تو تلوار کا پرتلہ تلوار پر ہو گیا اور یہ حیرتناک بات ہے کہ تلوار تلوار میں لٹکائی جائے اسی طرح وہ خود ابر کرم اور جود و سخا کا بادل ہے اور آسمان پر اڑنے والا بادل تیرے اوپر برستا ہے تو اسکا مطلب یہ ہوا کہ بادل پر بادل کی بارش ہو رہی ہے یہ بھی ایک حیرتناک بات ہے

لغات حمالۃ تلوار کی نیام میں چمڑے کا پرتلہ ہوتا ہے جسے کندھے پر لٹکایا جاتا ہے۔

سحاب بادل (ج) سحب سحائب۔

وزاد المطر فقال

تَجِفُّ الْأَرْضُ مِنْ هَذَا الرَّبَابِ ۔۔۔ وَيَخْلُقُ مَا كَسَاهَا مِنْ ثِيَابِ

ترجمہ اس سفید بادل سے زمین خشک ہو جاتی ہے اور اس نے زمین کو جو لباس پہنایا وہ پرانا اور بوسیدہ ہو جاتا ہے۔

یعنی برسات میں بادل برستا ہے زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے جگہ جگہ پانی جمع ہو جاتا ہے زمین سیراب ہو جاتی ہے اور ہریالی اور سبزے کا شاداب لباس پہن لیتی ہے لیکن موسم کے گذرتے ہی برسات کا پانی خشک ہو جاتا ہے، زمین خشک اور چٹیل میدان ہو کر رہ جاتی ہے

لغات تجف الجفان (ض) خشک ہونا، باب پانی سے بھرا ہوا اسفید بادل (واحد) ذبابۃ یخلق پرانا ہو جاتا ہے الخلوق (ن س ک) بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا الخلوق (س ک) چکنا اور نرم ہونا الخلق (ن) پیدا کرنا کسا الکساء (ن) کپڑا پہنانا (س) کپڑا پہننا۔

وَمَا يَنْفَكُّ مِنْكَ الدَّهْرُ رَطْبًا وَلَا يَنْفَكُّ غَيْثُكَ فِي انْسِكَابِ

ترجمہ تجھ سے زمانہ ہمیشہ تر و تازہ اور شاداب رہتا ہے اور تیرا بادل ہمیشہ برستا رہتا ہے۔

یعنی آسمانی بادل کے برخلاف تیرا بادل ابرِ کرم مسلسل برستا رہتا ہے اس لئے زمانہ کی تر و تازگی اور شادابی ہمیشہ یکساں رہتی ہے۔

لغات: ماینفک ہمیشہ رہتی ہے الانفکاک جدا ہونا الفک (ن) جدا کرنا غیث بارش، بادل (ج) غیوث الغیث (ض) برسنا انسکاب بہنا، برسنا السکب السکوب (ن) بہانا، پانی گرانا السکب لگاتار بارش

تُسَايِرُكَ السَّوَارِي وَالْغَوَادِي مُسَايَرَةَ الْأَحِبَّاءِ الطِّرَابِ

ترجمہ صبح و شام کو اٹھنے والے بادل تیرے ساتھ ساتھ چلتے ہیں مسرور دوستوں کے چلنے کی طرح

یعنی جس طرح بے تکلف احباب ایک دوسرے کے ساتھ مل کر چلتے ہیں اسی طرح صبح و شام کے بادل تیرے ساتھ رہتے ہیں ایک ابرِ کرم دوسرا ابرِ باراں دونوں کا مقصد اور کام ایک ہے یہی یکسانیت دوستی کا باعث ہے۔

لغات تسایر المسایرۃ ساتھ ساتھ چلنا السواری (واحد) ساریہ شام کو اٹھنے والا بادل الغوادی الغادیہ صبح کو اٹھنے والا بادل الاحباء (واحد) حبیب الطراب خوش مسرور الطرب (ن) خوشی سے جھومنا۔

تُفِيدُ الْجُودُ مِنْكَ فَتَحْتَذِيهِ وَتَعْجِزُ عَنْ خَلَائِقِكَ الْعِذَابِ

ترجمہ تجھ سے بخشش حاصل کرتا ہے پھر اس کی اقتدا کرتا ہے اور تیری شیریں اخلاق سے عاجز رہتا ہے۔

یعنی بادل تجھ سے جود و کرم کا سبق لے کر خود جود و کرم کرنے لگتا ہے لیکن تیرے دلکش اور عمدہ اخلاق کی نقالی میں وہ عاجز اور درماندہ رہ جاتا ہے۔

لغات تفید الافادۃ فائدہ پہنچانا، حاصل کرنا الجود (ن) مصدر بخشش کرنا تحتذی تقلید کرنا الاحتذاء الحذو (ن) پیروی کرنا، اقتدا کرنا، نمونہ پر کاٹنا، جوتا بنانا تعجز العجز (ض) عاجز ہونا خلائق (واحد) خلیقۃ عادت و خصلت العذاب (صفت) العذوبۃ (ک) میٹھا ہونا۔

وامرہ سیف الدولۃ باجازۃ ھذا البیت

خَرَجْتُ غَدَاةَ النَّفْرِ اَعْتَرِضُ الدُّمٰی فَلَمْ اَرَ اَحْلٰی مِنْكَ فِی الْعَیْنِ وَالْقَلْبِ

ترجمہ سفر کی صبح کو میں نکلا تو گڑیوں کے بیچ میں پڑ گیا پس دل اور آنکھوں کے لئے تجھ سے زیادہ شیریں میں نے نہیں دیکھا۔

یعنی جب میں سفر کی تیاری کر کے گھر سے نکلا تو حسینوں کی جھرمٹ میں پڑ گیا پھر بھی تیرا جواب کہیں نہیں تھا ان کے حسن و جمال کے باوجود تو ان سب میں منفرد ہے تجھ سے زیادہ شیریں آنکھوں اور دل نے نہیں دیکھا۔

لغات الخروج (ن) نکلنا النفر مصدر (ن ض) کوچ کرنا، نفرت کرنا، ناپسند کرنا، جانور کا بدک کر دور بھاگنا اعترض الاعتراض بیچ میں آجانا العرض (ض) پیش کرنا الدمی (واحد) دمیۃ گڑیا مٹی یا رنگین کپڑوں کی احلی (اسم تفضیل) الحلاوۃ (ن) میٹھا ہونا الحلیۃ (س) آراستہ ہونا۔

فَدَیْنَاكَ اَهْدَی النَّاسِ سَهْمًا اِلٰی قَلْبِیْ وَاَقْتَلَهُمْ لِلدَّارِعِیْنَ بِلَا حَرْبِ

ترجمہ میں تجھ پر قربان اے انسانوں میں سب سے زیادہ سیدھا تیر میرے دل کی طرف چلانے والے اور زرہ پوشوں کو بغیر جنگ کے قتل کرنے والے۔

یعنی لوگوں کے نشانے خطا بھی کر جاتے ہیں لیکن تیرا نشانہ کبھی خطا نہیں کیا اور وہ سیدھا نگاہوں کا تیر دل میں آکر پیوست ہو جاتا ہے۔ زرہ پوشوں کو آسانی سے قتل نہیں کیا جا سکتا وہ بھی بہت زور آزمائی کے بعد لیکن تو تو بغیر جنگ ہی کے ان کو قتل کر دیتا ہے۔

لغات فدینا الفداء (ض) قربان ہونا اھدی (اسم تفضیل) الھدایۃ سیدھا راستہ بتانا سھما تیر (ج) سھام دارعین زرہ پوش الدرع (ف) زرہ پہننا۔

تَفَرَّدَ بِالْاَحْکَامِ فِیْ اَهْلِهِ الْهَوٰی　　فَاَنْتَ جَمِیْلُ الْخُلْفِ مُسْتَحْسَنُ الْکِذْبِ

ترجمہ محبت کے محبت والوں میں احکام جداگانہ ہیں تیری وعدہ خلافی بہتر اور تیرے جھوٹ کو اچھا سمجھا جاتا ہے۔

دنیا محبت کے احکام نرالے ہیں دنیا میں وعدہ خلافی عیب اور محبوب کی وعدہ خلافی پر کوئی حرف گیری نہیں کی جاسکتی دنیا میں جھوٹ بولنا معیوب اور جھوٹ بولنے والا ناپسندیدہ لیکن عشق کی حکومت میں محبوب کا جھوٹ کوئی عیب کہنے کی ہمت نہیں رکھتا بلکہ الٹے تعریف کا مستحق۔

لغات تفرد التفرد اپنی رائے میں اکیلا ہونا الفراد الفراد (ن س ک) اکیلا ہونا تنہا کام کرنا علیحدہ ہونا احکام (واحد) حکم الھویٰ مصدر (س) محبت کرنا الکذب جھوٹ مصدر (ض) جھوٹ بولنا

وَاِنِّیْ لَمَمْنُوْعُ الْمَقَاتِلِ فِی الْوَغٰی　　وَاِنْ کُنْتُ مَبْذُوْلَ الْمَقَاتِلِ فِی الْحُبِّ

ترجمہ لڑائی میں جو اعضاء قتل ہو سکتے ہیں میرے ان اعضاء کا لڑائی میں قتل کرنا محال ہے اگرچہ محبت میں ان اعضاء کا قتل کرنا آسان ہے

یعنی جن جن اعضاء پر دشمن وار کیا کرتا ہے میرے ان اعضاء پر میدان جنگ میں وار کرنا ناممکن ہے لیکن وہی اعضاء جن پر دشمن کا وار کرنا آسان نہیں انہیں اعضاء پر محبوب کا وار آسانی سے چل جاتا ہے۔ میں بچاؤ نہیں کر سکتا۔

لغات مقاتل (اسم ظرف) قتل کی جگہ (واحد) مقتل ہے مراد اس سے جسم کے وہ اعضاء ہیں جن پر لڑائی میں دشمن وار کرتا ہے وغی جنگ، شور وشغب مبذول آسان البذل (ن ض) خرچ کرنا، دینا، جان لڑا دینا

وَمَنْ خُلِقَتْ عَیْنَاکَ بَیْنَ جُفُوْنِهٖ　　اَصَابَ الْحُدُوْرَ السَّهْلَ فِی الْمُرْتَقَی الصَّعْبِ

ترجمہ جس کی پلکوں کے درمیان تیری آنکھیں پیدا کر دی جائیں تو سخت چڑھائی کو اترنے کی طرح آسان پائے گا۔

یعنی جس نگاہ سے تم مشکلات کو آسان دیکھتے ہو اور تمہاری نگاہ میں کوئی مشکل مشکل ہی نہیں رہ جاتی ہے اگر وہی نگاہیں دوسروں کو بھی مل جائیں تو وہ بھی ہر مشکل کو آسان سمجھے بلندی پر چڑھائی مشقت طلب اور دشوار کام ہے اس کو وہ اتنا ہی آسان پائے گا جیسے اوپر سے نیچے آرہا ہو۔

لغات خلقت الخلق (ن) پیدا کرنا جفون (واحد) جفن پلک الحدور مصدر (ن ض) نیچے اترنا، تیزی سے پڑھنا السھل السھولۃ آسان ہونا المرتقی الارتقاء اوپر چڑھنا الرقی پہاڑ پر چڑھنا۔

وقال یعزیہ بعبدہ یماک وقد توفی فی شہر رمضان سنۃ ۳۴۰ھ

لَا یُحْزِنِ اللّٰہُ الْاَمِیْرَ فَاِنَّنِیْ لَآخُذُ مِنْ حَالَاتِہٖ بِنَصِیْبِ

ترجمہ خدا امیر کو غمگین نہ کرے کہ میں بھی اس کی حالتوں سے حصہ لینے والا ہوں۔
یعنی خدا امیر کے لئے کوئی غم کا موقعہ نہ آنے دے یہ دعا اس لئے بھی ہے کہ اس کے غم میں میں بھی برابر کا شریک ہوں۔
لغات لایحزن الحزان (ن) الاحزان غمگین کرنا الحزن (س) غمگین ہونا امیر (ج) اُمراء اٰخذ الاخذ (ن) لینا نصیب حصہ۔

وَمَنْ سَرَّ اَھْلَ الْاَرْضِ ثُمَّ بَکٰی اَسًی بَکٰی بِعُیُوْنٍ سَرَّھَا وَقُلُوْبِ

ترجمہ جس نے ساری دنیا والوں کو خوشی بخشی پھر وہ غم کی وجہ سے روئے تو وہ ایسے تمام دلوں اور آنکھوں سے روئے گا جن کو اس نے خوشی دی ہے۔
یعنی ممدوح کا غم تنہا اس کا غم نہیں ہے اس کے غم میں وہ تمام لوگ شریک ہیں جن کو اس کے ذریعہ خوشیاں ملی ہیں خوشی میں جب دونوں شریک تھے تو غم میں بھی دونوں شریک ہیں۔
لغات سرّ السرور (ن) خوش ہونا خوش کرنا بکی البکاء (ض) رونا اسیٰ غم مصدر (س) غمخواری کرنا

وَاِنِّیْ وَاِنْ کَانَ الدَّفِیْنُ حَبِیْبَہٗ حَبِیْبٌ اِلٰی قَلْبِیْ حَبِیْبُ حَبِیْبِیْ

ترجمہ اگرچہ مدفون اس کا محبوب ہے اور میرا حال یہ ہے کہ میرے محبوب کا محبوب میرا دلی محبوب ہے
یعنی مدفون یماک اگرچہ سیف الدولہ کا محبوب ہے لیکن میرا دل اس کی محبت میں گرفتار ہے اس لئے کہ وہ میرے محبوب سیف الدولہ کا محبوب ہے۔
لغات دفین مدفون الدفن (ض) دفن کرنا، گاڑنا چھپانا الدفین مردہ کو زمین میں گاڑنا حبیب دوست (ج) احباء احبّۃ الحب (ض) الاحباب محبت کرنا باب افعال سے زیادہ مستعمل ہے۔

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسَ الْاَحِبَّۃَ قَبْلَنَا وَاَعْیٰی دَوَاءُ الْمَوْتِ کُلَّ طَبِیْبِ

ترجمہ ہم سے پہلے بھی لوگ دوستوں سے جدا ہوئے اور موت کی دوا نے ہر طبیب کو عاجز کر دیا ہے

یعنی یہ اک کا حادثہ کوئی نیا حادثہ نہیں ہے ہمیشہ سے لوگ اپنے محبوبوں سے جدا ہوتے رہے ہیں اور کسی طبیب نے آج تک موت کی کوئی دوا دریافت نہیں کی ہے موت کے سامنے سب عاجز اور بے بس ہیں۔

لغات فارق المفارقۃ جدا ہونا الفراق (ض) جدا کرنا الاحبۃ (واحد) حبیب دوست اعیی الاعیاء عاجز کرنا العیاء (س) عاجز ہونا دواء (ج) ادویۃ، موت (ج) اموات الموت (ن) مرنا طبیب معالج (ج) اطباء الطب (ض) علاج کرنا۔

سُبِقْنَا اِلَی الدُّنْیَا فَلَوْ عَاشَ اَهْلُهَا　　مُنِعْنَا بِهَا مِنْ جَیْئَةٍ وَذُهُوْبِ

ترجمہ ہم دنیا میں بعد میں آئے اگر دنیا والے سب کے سب زندہ رہتے تو ہم سب دنیا میں آنے جانے سے روک دیئے جاتے۔

یعنی ہم سے پہلے کروڑوں انسان پیدا ہوئے اور چلے گئے ابتداء آفرینش سے اب تک تمام پیدا ہونے والے زندہ رہتے تو زمین تنگ ہو جاتی اور دنیا میں آمدورفت کبھی کی بند ہوگئی ہوتی

لغات سبقنا السبق (ض ن) آگے بڑھ جانا عاش العیش (ض) زندگی بسر کرنا منعنا المنع (ف) روکنا جیئۃ مصدر (ض) آنا ذھوب (ف) جانا۔

تَمَلَّکَهَا الْاٰتِیْ تَمَلُّکَ سَالِبٍ　　وَفَارَقَهَا الْمَاضِیْ فِرَاقَ سَلِیْبٍ

ترجمہ آنے والا زبردستی چھین لینے والے کی طرح دنیا کا مالک ہو گیا اور گذر جانیوالا لٹے ہوئے کی طرح دنیا کو چھوڑ کر چلا گیا

یعنی دنیا میں جو آتا ہے وہ باپ دادا کی اپنی ملکیت پر اس طرح قبضہ کر کے مالک بن جاتا ہے کہ جیسے سب اسی کی محنت کی کمائی ہے، موجود مال و دولت میں اسکی محنت کا کوئی حصہ نہیں ہے پھر بھی جس طرح کوئی دوسرے کے مال کو چھین کر زبردستی مالک بن جاتا ہے اس طرح وہ مالک بن کر بیٹھ گیا اور جس کا سب کچھ تھا وہ دنیا سے اس حال میں جاتا ہے جیسے راہ میں کوئی مسافر لٹ جائے وہ لٹا پٹا دنیا سے خالی ہاتھ جاتا ہے۔

لغات السلب مصدر (ن) زبردستی چھین لینا ماضی (اسم فاعل) المضی (ض) گذرنا سلیب بمعنی مسلوب لٹا ہوا جس کا سامان لوٹ لیا گیا۔

وَلَا فَضْلَ فِيهَا لِلشَّجَاعَةِ وَالنَّدَىٰ   وَصَبْرِ الْفَتَىٰ لَوْلَا لِقَاءُ شَعُوبِ

ترجمہ اگر موت سے ملاقات نہ ہو تو دنیا میں شجاعت و بہادری اور جود وسخا اور جوانوں کے صبر کی کوئی فضیلت نہ ہوتی۔

یعنی بہادر کی بہادری کی تعریف اس لئے ہوتی ہے کہ موت کو یقینی جانتے ہوئے بھی خطرناک سے خطرناک کام کرتا ہے اور کامیاب ہوجاتا ہے تو دنیا اس کی تعریف کرتی ہے کیونکہ موت کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر کوئی اقدام ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہے اگر موت آنے والی ہی نہیں تو ہر شخص بہادر بن جاتا کیوں کہ جان کا خطرہ ہی نہیں رہ گیا اس لئے بہادری کوئی قابل تعریف وصف ہی نہیں رہ جاتا اسی طرح جودوسخا مصائب کا مقابلہ کرتے ہوئے خطرات سے کھیلتے نوجوان جو کام کرتے ہیں اسی لئے ان کی عزت کی جاتی ہے کہ موت سے بے پرواہ ہو کر اس نے کام کیا ہے اگر موت ہی نہ ہوتی تو ان کاموں کی قدر ومنزلت ہی کیا رہ جاتی ہے قدرت نے موت کو اسی لئے پیدا کیا ہے تاکہ اوصاف انسانی کی قدر ومنزلت ہو اور جانوروں کی سی زندگی نہ گذارے۔

لغات الشجاعة (ک) بہادر ہونا الندی مصدر (س) بخشش کرنا صبر مصدر (ض) مشقت برداشت کرنا لقاء مصدر (س) ملنا شعوب موت کا علم ہے۔

وَأَوْفَىٰ حَيَاةِ الْغَابِرِينَ لِصَاحِبٍ   حَيَاةُ امْرِئٍ خَانَتْهُ بَعْدَ مَشِيبِ

ترجمہ گذر جانے والوں کی زندگیوں میں سب سے وفادار اس شخص کی زندگی ہے جس نے بڑھاپے کے بعد اس سے خیانت کی ہو۔

یعنی زندگی ہمیشہ بے وفا رہی ہے زمانہ تک ساتھ رہنے کے باوجود ایک ساتھ چھوڑ دیتی ہے ہاں کچھ وفاداری پائی جاتی ہے تو اس زندگی میں جس نے بڑھاپے میں ساتھ چھوڑا ہو بہر حال خیانت تو یہ بھی ہے لیکن جوانوں اور بچوں سے ذرا کم بے وفا ہے۔

لغات اوفیٰ (اسم تفضیل) الوفاء وفا کرنا، وعدہ پورا کرنا حیوۃ مصدر (س) جینا غابرین الغبور (ن) گذر جانا خانت الخیانۃ (ن) خیانت کرنا مشیب بڑھاپا الشیب بوڑھا ہونا، بادل کا سفید ہونا۔

لَا بُقِّیْ یَمَاکُ فِیْ حَشَایَ صَبَابَۃً ۔۔۔ اِلٰی کُلِّ تُرْکِیِّ النِّجَارِ جَلِیْبٖ

ترجمہ یماک نے میرے پہلو میں ہر ترکی النسل غلام کے لئے محبت باقی چھوڑ دی ہے
یعنی یماک سے جو محبت تھی اس کی وجہ سے اب جو بھی یماک کی طرح ترکی النسل ہے اس
کے لئے میرے دل میں محبت ہے کیونکہ وہ یماک کا ہم نسل ہے۔

لغات ابقی الابقاء باقی رکھنا البقاء (س) باقی رہنا حشا پہلو (ج) احشا صبابۃ محبت
مصدر (س) عاشق ہونا، محبت کرنا النجار نسل، اصل، حسب جلیب غلام، لایا گیا
(ج) جلبی جُلَبَاءُ الجلب (ن ض) کھینچ کر لانا۔

وَمَا کُلُّ وَجْہٍ اَبْیَضَ بِمُبَارَکٍ ۔۔۔ وَلَا کُلُّ جَفْنٍ ضَیِّقٍ بِنَجِیْبٖ

ترجمہ ہر سفید چہرہ مبارک نہیں ہے اور نہ ہر تنگ پلک والا شریف ہے۔
یعنی یماک گورا اور چھوٹی آنکھوں والا اور شریف تھا لیکن ہر گورے رنگ والا
اور ہر چھوٹی آنکھ والا یماک ہو جائے ایسا نہیں ہے۔

لغات وجہ چہرہ (ج) وجوہ جفن پلک (ج) اجفان جفون ضیق (صفت) تنگ
الضیق (ض) تنگ ہونا نجیب شریف (ج) نُجَبَاءُ النجابۃ (ک) شریف النسل ہونا۔

لَئِنْ ظَھَرَتْ فِیْنَا عَلَیْہِ کَآبَۃٌ ۔۔۔ لَقَدْ ظَھَرَتْ فِیْ حَدِّ کُلِّ قَضِیْبٖ

ترجمہ اگر یماک پر ہم لوگوں میں غم ظاہر ہو گیا تو وہ غم ہر تلوار کی دھار میں ظاہر ہو چکا ہے
یعنی ہم ہی غمگین نہیں ہیں بلکہ ہر تلوار کی دھار سوگ میں مبتلا ہے کہ یماک جیسا
انسان اس کو استعمال کرنے والا نہیں رہا۔

لغات ظہرت الظھور (ن) ظاہر ہونا الاظھار ظاہر کرنا کآبۃ رنج و غم مصدر (س) غمگین ہونا
رنجیدہ ہونا حد دھار قضیب تلوار (ج) قُضُبُ القضب (ض) شاخ کو تراشنا۔

وَفِیْ کُلِّ قَوْسٍ کُلَّ یَوْمِ تَنَاضُلٍ ۔۔۔ وَفِیْ کُلِّ طِرْفٍ کُلَّ یَوْمِ رُکُوْبٖ

ترجمہ اور ہر کمان میں ہر تیر اندازی کے دن اور ہر گھوڑے میں ہر سواری کے دن۔
یعنی اسی طرح جب تیر اندازی کے لئے کمان ہاتھ میں لی جائے گی جب اصطبل سے گھوڑے
سواری کے لئے لگائے جائیں گے تو کمان اپنے چلانے والے کا اور گھوڑا اپنے سوار یماک

کا ماتم کرتا رہے گا۔
لغات قوس کمان (ج) اقواس قؤوس اقوس تناضل تیر اندازی کرنا النضل (ن) تیر چلانا، تیر اندازی طِرف گھوڑا (ج) طرف یوم دن (ج) ایام رکوب سواری مصدر (س) سوار ہونا۔

یعز علیہ ان یخل بعادۃ وتدعوا الامر وھو غیر مجیب

ترجمہ اس پر یہ بات دشوار تھی کہ اپنی کسی عادت میں خلل ڈالے اور کسی کام کے لئے آواز دے اور وہ جواب نہ دے؟

یعنی تمہاری بات پر اس کا جواب دینا ضروری تھا یہ اس کی عادت تھی اور اپنی عادت کو بدل دینا اس کے لئے بہت دشوار تھا پھر آج تم اس کو بار بار پکارتے ہو مگر اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں آرہا ہے جبکہ یہ اس کی عادت کے خلاف ہے موت کی یہی مجبوری ہے

لغات یعز العزازۃ (ض) دشوار ہونا، قوی ہونا العزۃ (ن) قوی ہونا یخل الاخلال خلل ڈالنا عادۃ (ج) عادات تدعوا الدعوۃ (ن) آواز دینا، بلانا، دعوت دینا امر کام، معاملہ (ج) امور الامر (ن) حکم کرنا مجیب الاجابۃ جواب دینا، قبول کرنا الجوب (ن) کاٹنا، قطع کرنا، راستہ طے کرنا۔

وکنت اذا ابصرت لک قائما نظرت الی ذی لبدتین ادیب

ترجمہ جب میں اس کو تیرے سامنے کھڑا ہوا دیکھتا تھا تو میں دو جھبری لٹوں والے ایک ادیب کو دیکھتا تھا۔

یعنی جب یماک تیرے سامنے تیرا حکم سننے کے لئے مؤدب کھڑا رہتا تھا تو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ ایک شیر ببر جس کی گھنی لٹیں اس کی گردن پر بکھری ہوئی ہیں نہایت ادب سے کھڑا ہے۔

لغات ابصرت الابصار دیکھنا البصارۃ (س ک) دیکھنا لبدۃ تہ بہ تہ جمے ہوئے بال (ج) البادٌ لبودٌ ادیب (ج) ادباء الادب (ک) چالاک اور دانشمند ہونا، ادب والا ہونا التادیب ادب دینا، مہذب بنانا، شائستہ بنانا۔

فَإِنْ تَكُنِ الْعِلْقُ النَّفِيْسُ فَقَدْتَهُ ۔۔۔ بِمَنْ كَفٍّ مِتْلَافٍ أَغَرَّ وَهُوبِ

ترجمہ جس چیز کو تم نے کھو دیا ہے وہ اگر عمدہ اور نفیس چیز تھی تو ایسے ہاتھ سے کھوئی گئی ہے جو شریف بہت دینے والا اور بہت تلف کرنے والا ہے۔

یعنی یہ صحیح ہے کہ یماک ایک عمدہ اور بہترین شخص تھا جو تمہارے ہاتھوں سے کھو گیا تو یہ تصور کر لو کہ جس طرح تم نے بے شمار بیش قیمت چیزیں لوگوں کو بلا جھجک دیدی ہیں اور دینے کے بعد کبھی ملال نہیں اسی طرح یہ بھی سمجھ لو کہ یماک جیسی قیمتی چیز کو تم نے کسی کو عطیہ میں دے دیا ہے پھر افسوس اور ملال نہیں ہوگا

لغات العلق عمدہ چیز العِلق العلاقة (س) محبت کرنا دل سے چاہنا فقدات الفقدان (ض) گم کرنا کھو دینا کفّ ہتھیلی، ہاتھ (ج) اکفاف الکُفّ متلاف بہت تلف کرنے والا التلف (ض) الاتلاف تلف کرنا ضائع کرنا اغرّ شریف الغُرّ ۃ (س) شریف ہونا الغرّ (س ن) سفید اور گورے رنگ والا ہونا الغرور (ن) دھوکا دینا وھوب بخشش کرنے والا ہونا الوھب (ف) دینا ہبہ کرنا۔

كَأَنَّ الرَّدَى عَادٍ عَلَى كُلِّ مَاجِدٍ ۔۔۔ إِذَا لَمْ يُعَوِّذْ مَجْدَهُ بِعُيُوبِ

ترجمہ گویا ہلاکت (موت) ہر شریف آدمی کی دشمنی ہے جب تک وہ اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ میں نہ دے دے۔

یعنی شریف ہونا موت کو دعوت دیتا ہے کیونکہ موت شریفوں کی دشمن ہے البتہ اگر آدمی میں شرافت کے ساتھ عیوب بھی ہوں تو موت کی وہ دشمنی نہیں رہے گی کیونکہ برے آدمیوں کے پاس موت دیر میں جاتی ہے موت کی نگاہ میں سب سے جرم شریف ہونا ہے

لغات الردی ہلاکت مصدر (س) ہلاک عادٍ دشمن (ج) عداۃ ماجد شریف المجادۃ (ک) شریف ہونا لم یعوذ التعویذ پناہ دینا الاعاذۃ پناہ دینا العیاذ (ن) التعوذ پناہ مانگنا

وَلَوْلَا أَيَادِي الدَّهْرِ فِي الْجَمْعِ بَيْنَنَا ۔۔۔ غَفَلْنَا فَلَمْ نَشْعُرْ لَهُ بِذُنُوبِ

ترجمہ اگر زمانے کا ہم لوگوں کے درمیان جمع کرنے کا احسان نہ ہوتا تو غافل رہ جاتے اور اس کے گناہوں کو نہیں سمجھ پاتے،

یعنی زمانہ کا یہ احسان ضرور ہے کہ اس نے محبت کرنے والوں کو ایک ساتھ جمع کر دیا ہے لیکن اسی احسان کی وجہ سے ہم نے اس کے جرموں اور گناہوں کو بھی سمجھا تھا ہم محبت کرنے والوں کو ایک دوسرے سے جدا نہ کرتا تو ہم کیسے جانتے کہ زمانہ ستمگری بھی کرتا ہے اسی طرح کے واقعات سے تو ہم زمانہ کی چال کو سمجھ سکے۔

لغات ایادی احسانات، انعامات (واحد) ایدی غفلنا الغفلۃ (ن) غافل ہونا لم نشعر الشعور (ن) سمجھنا، شعور ہونا ذنب گناہ (ج) ذنوب

وَلَلتَّرْكُ لِلْإِحْسَانِ خَيْرٌ لِّمُحْسِنٍ ۔۔۔ إِذَا جَعَلَ الْإِحْسَانَ غَيْرَ رَبِيْبِ

ترجمہ احسان کرنے والے کے لئے احسان کو ترک کر دینا ہی بہتر ہے اگر وہ نامکمل احسان کرتا ہے یعنی اگر کوئی کسی پر احسان کرے تو پورا احسان کرے ورنہ ناقص احسان سے تو کبھی مصیبت اور بھی بڑھ جاتی ہے ناقص احسان سے نہ کرنا بہتر ہے۔

لغات ترک مصدر (ن) چھوڑنا ربیب مکمل، پورا الربّ (ن) درست کرنا، ٹھیک کرنا

إِنَّ الَّذِي أَمْسَتْ نِزَارٌ عَبِيْدَهُ ۔۔۔ غَنِيٌّ عَنِ اسْتِعْبَادِهِ لِغَرِيْبِ

ترجمہ قبیلۂ نزار جس کا غلام بن چکا ہے وہ کسی مسافر کو غلام بنانے سے بے نیاز ہے۔

یعنی قبیلۂ نزار جیسا بہادر اور شریف قبیلہ جس کا غلام بن جائے تو اسے کسی اجنبی مسافر کو غلام بنانے کی ضرورت ہی کیا رہ جاتی ہے یماک ترکی النسل تھا اور پردیسی وہ اس کا محبوب تھا غلام نہیں کیونکہ اس کو اس کی ضرورت نہیں تھی غلامی کیلئے اتنا معزز قبیلہ خود موجود تھا۔

لغات استعباد غلام بنانا غریب مسافر، پردیسی (ج) غرباء الغربۃ (ن) پردیسی ہونا، مسافر ہونا الغروب (ن) سورج کا ڈوبنا۔

كَفَى بِصَفَاءِ الْوُدِّ رِقًّا لِمِثْلِهِ ۔۔۔ وَبِالْقُرْبِ مِنْهُ مَفْخَرًا لِلَبِيْبِ

ترجمہ محبت کا خلوص اس جیسوں کو غلام بنانے کے لئے کافی ہے اور اس سے قربت عقلمند آدمی کے لئے فخر کی چیز ہے

یعنی یماک جیسے آدمیوں کو غلام بنانے کے لئے ممدوح کا خلوص اور محبت ہی کافی ہے اور

اس کی غلامی میں رہنے کے لئے تو لوگ خود دبواتے ہیں کیوں کہ عقلمندوں کے نزدیک اس کی قربت ہی فخر کی بات ہے جو اس کی غلامی میں آیا تو اس کا سر فخر سے اونچا ہوجاتا ہے۔

لغات کفا الکفایۃ (ض) کافی ہونا صفاء خلوص مصدر (ن) خالص ہونا الود محبت المودّۃ (س) محبت کرنا، چاہنا رقّ مصدر (ض) غلام رہنا الرّقۃ (ض) پتلا ہونا رحم کرنا مفخرۃ الفخر فخر کرنا لبیب عقلمند (ج) اِلبّاء اللب اللبابۃ (س) عقلمند ہونا۔

فَعُوِّضَ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الْاَجْرَ اِنَّہٗ　　اَجَلُّ مُثَابٍ مِنْ اَجَلِّ مُثِیْبِ

ترجمہ سیف الدولہ کو اجر و ثواب بدلہ میں دیا جائے بزرگ ترین ثواب دینے والے کی طرف سے ایک معزز ثواب پانے والے کو

یعنی اس صدمہ عظیم پر صبر کرکے سیف الدولہ نے جو نیک کام کیا ہے خداوند قدوس کی طرف سے اس کو اجر و ثواب ملے، دینے والا اگر عظیم و برتر ہے تو ثواب پانے والا بھی دنیا میں عزت و تکریم کا مستحق ہے۔

لغات عوّض التعویض عوض دینا العوض العِوَض (ن) بدلہ دینا الاجر اجر و ثواب (ج) اُجُور الاجر (ن) بدلہ دینا اجرت دینا اَجَلّ (اسم تفضیل) الجلال الجلالۃ (ض) عظیم و برتر ہونا، مرتبہ والا ہونا مثاب الاثابۃ ثواب، بدلہ دینا۔

فَتَی الْخَیْلِ قَدْ بَلَّ النَّجِیْعُ نُحُوْرَھَا　　یُطَاعِنُ فِیْ ضَنْکِ الْمَقَامِ عَصِیْبِ

ترجمہ ایسے گھوڑے والا ہے جن کے سینوں کو خون نے تر کر دیا ہے، سخت تنگ مقام میں نیزہ بازی کرتا ہے

یعنی سیف الدولہ ایسے گھوڑے کا شہسوار ہے جو سامنے سے وار کرتا ہے اسلئے گھوڑے کے سینے دشمنوں کے خون سے شرابور ہیں اور گھمسان کی جنگ میں جب دشمن ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑتے ہیں وہ ایسے سخت اور تنگ مقام پر بھی نیزہ بازی کرتا ہے اور داد شجاعت دیتا ہے

لغات فتی جوان (ج) فتیان الخیل گھوڑا (ج) خیول نجیع سیاہی مائل خون نحور (واحد) نحر سینہ یطاعن الطعان المطاعنۃ ایک دوسرے سے نیزہ بازی کرنا الطعن (ن) نیزہ مارنا ضنک تنگی دشواری الضنک الضناکۃ (س) تنگ ہونا عصیب سخت، شدید الاعصاب سخت ہونا العصب (ض) گوشت

کا زیادہ بیٹھ والا ہونا العصب (ض) باندھنا پٹی باندھنا، لپیٹنا۔

یَعَافُ خِیَامَ الرَّیْطِ فِیْ غَزَوَاتِہٖ   فَمَا خَیْمُہٗ اِلَّا غُبَارُ حُرُوْبٖ

ترجمہ وہ اپنی جنگوں میں ریشمی خیموں کو ناپسند کرتا ہے اس کا خیمہ لڑائی کے غبار کے سوا کچھ نہیں ہے یعنی یہ میدان جنگ میں ریشمی خیموں میں ٹھہرنے کو ناپسند کرتا ہے وہ بہادر رہے وہ میدان جنگ میں لڑتا ہے ریشمی خیموں میں نہیں رہتا۔

لغات یعاف العیاف (س ض) ناپسند کرنا، کراہیت کی وجہ سے چھوڑ دینا خیام (واحد) خیمۃ الرّیط ریشم غزوات (واحد) غزوۃ جنگ الغزاء الغزوۃ (ن) لڑنا، جنگ کرنا۔

عَلَیْنَا لَکَ الْاِسْعَادُ اِنْ کَانَ نَافِعًا   بِشَقِّ قُلُوْبٍ لَا بِشَقِّ جُیُوْبٖ

ترجمہ اگر نفع بخش ہو سکے تو ہمارا فرض تیری مدد کرنا ہے دلوں کو چیر کر گریبانوں کو پھاڑ کر نہیں یعنی اس مصیبت میں تیری کچھ مدد ہو سکتی ہے دلوں کو چیر کر اظہار غم کرتے کیونکہ یہ ہمارا فرض تھا گریبان پھاڑ کر اظہار غم کرنا تو عورتوں کا کام ہے اور معمولی ہے۔

لغات اسعاد مصدر مدد کرنا السعد (ف) مبارک ہونا السعادۃ (س) نیک بخت ہونا المساعدۃ کام میں مدد کرنا نافعا النفع (ف) نفع دینا شق مصدر (ن) پھاڑنا، چاک کرنا جیوب (واحد) جیب گریبان

فَرُبَّ کَئِیْبٍ لَیْسَ تَنْدٰی جُفُوْنُہٗ   وَرُبَّ نَدِیِّ الْجَفْنِ غَیْرُ کَئِیْبٖ

ترجمہ بہت سے غمگین ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی پلکیں نہیں بھیگتیں اور بھیگی پلکوں والے غمگین نہیں ہوتے یعنی اظہار غم کے لئے ضروری نہیں کہ آنکھوں سے آنسو ہی جاری ہوں ہماری خشک آنکھوں پر نہ جانا کیونکہ ایسا بہت ہوتا ہے کہ لوگوں کی آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب امڈتا ہے لیکن ان کے دلوں پر غم کا سایہ بھی نہیں ہوتا ہے یہ صرف دکھاوے اور مکاری کا اظہار غم ہے۔ ہمارے جیسے لوگ ان لوگوں میں شامل نہیں ہیں۔

لغات کئیب غمگین الکآبۃ (س) رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا تندی الندی (س) تر ہونا، بھیگنا (ض) بخشش کرنا جفن پلک (ج) جفون

تَسَلَّ بِفِکْرٍ فِیْ اَبِیْکَ فَاِنَّمَا   بَکَیْتَ فَکَانَ الضِّحْکُ بَعْدَ قَرِیْبٖ

ترجمہ اپنے والد کے بارے میں غور و فکر کر کے تسلی کر لو کہ تم روئے تھے پھر ہنسی کا موقعہ تھوڑی ہی دیر بعد مل گیا

یعنی والد مرحوم کا غم کتنا بڑا غم تھا تمہاری آنکھوں سے اشکوں کا سیلاب جاری تھا لیکن ابھی تمہارے آنسو خشک بھی نہیں ہوئے تھے کہ قدرت نے نشاط و مسرت کا موقعہ فراہم کر دیا تمہیں تخت حکومت پر بٹھا کر تمہاری تاج پوشی کی گئی اور خوشی کے شادیانے بجنے لگے اسی واقعہ کو سوچ لو تب بھی تم کو تسلی مل جائے گی کہ ہو سکتا ہے قدرت اس غم کے بعد پھر تم کو کوئی مسرت کا موقعہ فراہم کر دے

لغات تسلّ التسلی تسلی حاصل کرنا التسلیۃ تسلی دینا السلوا السُّلی (ن س) تسلی پانا ضحک مصدر (س) ہنسنا الاضحاک ہنسانا۔

إِذَا اسْتَقْبَلَتْ نَفْسُ الْكَرِيمِ مُصَابَهَا ۔۔۔ بِخُبْثٍ ثَنَتْ فَاسْتَدْبَرَتْهُ بِطِيبِ

ترجمہ جب شریف آدمی کی طبیعت اپنی مصیبت کا پریشان حال سے سامنا کرتی ہے تو پھیر دیتی ہے اور اس کے پیچھے خوشی لے آتی ہے۔

یعنی جب شریف انسان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو فطرۃً اس کی طبیعت کو شروع میں پریشانی لاحق ہو جاتی ہے لیکن پھر سنبھل جاتا ہے اور صبر سے کام لیتا ہے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کو سکون مل جاتا ہے اور کچھ ہی دنوں کے بعد غم کو بھول جاتا ہے اور زندگی حسب معمول گذرنے لگتی ہے

لغات خُبث بے چینی، جزع فزع الخبث الخباثۃ پلید ہونا، ناپاک ہونا ثنت الثناء (ض) موڑنا لوٹانا استدبرت الاستدبار پیچھے ہونا الدبور (ن) پیٹھ پھیرنا

وَلِلْوَاجِدِ الْمَكْرُوبِ مِنْ زَفَرَاتِهِ ۔۔۔ سُكُونُ عَزَاءٍ أَوْ سُكُونُ لُغُوبِ

ترجمہ آہ و فغاں سے غمگین اور بے چین شخص کو صبر سے سکون ملتا ہے یا عاجز ہو کر سکون ملتا ہے۔

یعنی ہر غم بالآخر بھولنا ہی پڑتا ہے یا مصیبت پر صبر کر کے سکون حاصل کر لے یا رو پیٹ کر جب تھک جائے تو بھی سکون مل جاتا ہے ہر حال میں ایک دن غم کو بھول جانا ضروری ہے جب واقعہ یہی ہے تو کیوں نہ پہلے ہی سوچ لے اور صبر کر کے پہلے ہی مرحلہ پر سکون حاصل کرے

لغات واجد بے چین الجدۃ الموجدۃ (س) غمگین اور بے چین ہونا الوجد (س) بہت محبت کرنا الوجدان (ض) پانا المکروب غم زدہ الکرب (ن) غمگین ہونا زفرات (واحد) زفرۃ آہ و نالہ لمبی لمبی گرم سانس الزفس (ض) آگ کے بھڑکنے میں آواز ہونا سکون مصدر (ن) ٹھہرنا، اطمینان سکون حاصل ہونا عزا صبر (س) صبر کرنا لغوب عاجز (ن س ف ک) بہت تھکنا۔

وَكَمْ لَكَ جَدًّا لَمْ تَرَ الْعَيْنُ وَجْهَهُ　　فَلَمْ تَجْرِ فِي آثَارِهِ بِغُرُوبِ

ترجمہ کتنے تمہارے آباو اجداد ایسے ہیں کہ آنکھ نے ان کا چہرہ بھی نہیں دیکھا تو ان کے بعد آنسوؤں کا ڈول نہیں بہایا۔

یعنی تم نے جن آباو اجداد کی صورتیں تک نہیں دیکھیں ان کی محبت اور تعلق کا تقاضا تھا کہ ان پر بے حساب غم کیا جائے لیکن ان پر کوئی آنسو نہیں بہایا یہ تو تمہارا ایک ملازم تھا اگر آنکھوں سے اوجھل ہو گیا تو اتنی بے چینی کا اظہار کیسے زیبا ہو سکتا ہے اس کی حیثیت آباو اجداد کے برابر بھی تو نہیں ہو سکتی ہے۔

لغات جدّ دادا، باپ دادا (ج) اجداد جدا و د لم تجر الجریان (ض) بہانا، بہنا جاری ہونا الاجراء جاری کرنا، بہانا آثار (واحد) اثر نشان قدم غروب (واحد) غرب بڑا ڈول

فَدَتْكَ نُفُوسُ الْحَاسِدِينَ فَإِنَّهَا　　مُعَذَّبَةٌ فِي حَضْرَةٍ وَمَغِيبِ

ترجمہ حاسدوں کی جانیں تجھ پر قربان ہو جائیں اس لئے کہ وہ حاضر و غائب ہر حال میں عذاب میں ہیں۔

یعنی خدا کرے سارے حاسدین تجھ پر قربان ہو جائیں کیوں کہ وہ جانیں ہر حال میں عذاب میں ہیں کیونکہ اندرونی کوفت اور اذیت میں مبتلا ہیں اس لئے ان حاسدین میں بھی یہی بہتر ہے کہ وہ ممدوح پر اپنی جانیں قربان کر دیں۔

لغات فدت الفداء (ض) قربان ہونا نفوس (واحد) نفس حاسدین حاسد ین الحسد (ن ض) حسد کرنا مغیب الغیبوبۃ (ض) غائب ہونا۔

وَفِي تَعَبٍ مَنْ يَحْسُدُ الشَّمْسَ نُورَهَا　　وَيَجْهَدُ أَنْ يَأْتِيَ لَهَا بِضَرِيبِ

ترجمہ جو شخص سورج کی روشنی پر حسد کرے گا اور اس کی نظیر لانے کی کوشش کرے گا تو وہ مصیبت ہی میں ہوگا۔

یعنی تجھ پر حسد کرنے والوں کی مثال اس شخص کی ہے جو سورج کی روشنی پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ سورج کے مقابلہ میں کوئی دوسرا سورج پیدا کر دے تاکہ اس کی روشنی کو رسوا کرے ظاہر ہے کہ یہ ناممکن کام ہے اور بلا وجہ اپنے کو ہلکان میں ڈالے ہوئے ہے اسی طرح

تیرا کوئی جواب نہیں اور حاسدین چاہتے ہیں کہ تیرے مقابل میں کسی کو لے آئیں ان کی یہ کوشش اسی سورج پر حسد کرنے کی کوشش کی طرح۔

لغات تعب مصدر (س) تھکنا یحسد الحسد (ن من) حسد کرنا شمس سورج (ج) شموس نور روشنی (ج) انوار یاتی الاتیان بہ لانا ضریب مثل نظیر۔

وقال یمدحہ ویذکر بناءہ مرعش الخ

فَدَيْنَاكَ مِنْ رَبْعٍ وَإِنْ زِدْتَنَا كَرْبًا فَإِنَّكَ كُنْتَ الشَّرْقَ لِلشَّمْسِ وَالْغَرْبَا

ترجمہ اے محبوب کے گھر ہم تجھ پر قربان، اگرچہ تو نے ہمارے غم کو بڑھا دیا تو کبھی سورج کا مشرق و مغرب تھا۔

یعنی محبوب کے ٹوٹے پھوٹے کھنڈر کو دیکھ کر ہمارا پرانا زخم محبت پھر تازہ ہوگیا ایک زمانہ تھا جب محبوب تیرے دروازے سے نکلتا تھا تو معلوم ہوتا تھا کہ مشرق سے سورج نکل رہا ہو اور جب کہیں سے واپس آکر دروازے سے داخل ہوتا تھا تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سورج غروب ہوگیا اے گھر تو خورشید حسن کا مشرق و مغرب رہا ہے آج اسی درد کو یاد کر کے میرا غم اور بھی بڑھ گیا ہے۔

لغات فدینا الفداء (ض) قربان ہونا ربع مکان، موسم بہار گذارنے کا مقام (ج) اربع رباع ربوع ارباع زدت الزیادۃ (ض) زیادہ کرنا کربا مصدر (ن) غمگین ہونا الشرق مشرق مصدر (ن) طلوع ہونا چمکنا الغرب مغرب مصدر (ن) سورج کا غروب ہونا۔

وَكَيْفَ عَرَفْنَا رَسْمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ لَنَا فُؤَادًا لِعِرْفَانِ الرُّسُومِ وَلَا لُبَّا

ترجمہ ہم اس کے نشانات کیسے پہچان سکتے ہیں جس نے علامتوں کو پہچاننے کے لئے نہ دل چھوڑا ہے اور نہ عقل۔

یعنی یہ کھنڈر، یہ ویرانہ؟ کیسے معلوم ہو کہ محبوب کا گھر کون سا تھا؟ دل اور عقل دو ایسے ذریعے تھے جن سے نشانات کا علم ہو سکتا تھا لیکن دل اور عقل دونوں اپنے ہمراہ لے گیا، اور ہمیں ان سے محروم کر گیا۔

لغات عرفنا العرفان المعرفۃ (ض) پہچاننا التعریف پہچنوانا رسم علامت، نشان (ج) رسوم

لم یدع الودع (ف) چھوڑنا فواذا دل (ج) افئدۃ عرفان مصدر (ض) پہچاننا لبّا عقل (ج) الباب اللب اللبابۃ (س) عقلمند ہونا۔

نَزَلْنَا عَنِ الْاَکْوَارِ نَمْشِیْ کَرَامَۃً ۔۔۔ لِمَنْ بَانَ عَنْہُ اَنْ نُلِمَّ بِہٖ رُکْبًا

ترجمہ ہم اس شخص کے احترام میں جو اس گھر سے دور ہو گیا کجاووں سے اتر کر پیدل چل رہے ہیں بھلا ہم سوار ہو کر اس کی زیارت کریں؟

یعنی دیار محبوب میں داخل ہوتے ہی ہم اپنی سواریوں سے اتر کر پیدل چلنے لگے اگرچہ آج محبوب یہاں نہیں ہے لیکن اس کے مقام کے احترام کا تقاضا یہی ہے، جو زمین محبوب کے قدموں کو چوم کر رفعت نشین ہو چکی ہے ہم اس سرزمین کی زیارت سواری پر بیٹھ کر کریں یہ محبت کے منافی ہے اور دیار حبیب کی توہین ہے۔

لغات نزلنا النزول (ض) اترنا اکوار (واحد) کور، کجاوہ نمشی المشی (ض) پیدل چلنا بان البینونۃ (ض) جدا ہونا البیان (ض) ظاہر ہونا الابانۃ ظاہر کرنا، دور کرنا نلمّ الالمام زیارت کرنا رکبا اسم جمع سوار الرکب الرکوب (س) سوار ہونا۔

نَذُمُّ السَّحَابَ الْغُرَّ فِیْ فِعْلِھَا بِہٖ ۔۔۔ وَنُعْرِضُ عَنْھَا کُلَّمَا طَلَعَتْ عَتْبًا

ترجمہ گھر کے ساتھ سفید بادل کے طرز عمل کی وجہ سے ہم اس کی مذمت کرتے ہیں جب آسمان پر آتا ہے تو غصہ کی وجہ سے ہم اس سے چہرہ پھیر لیتے ہیں۔

یعنی پانی سے بھرے ہوئے ان سفید بادلوں نے دیار محبوب کے سارے نشانات برس کر مٹا ڈالے اس کے اسی طرز عمل کی وجہ سے ہم اس کی مذمت کرتے رہتے ہیں اور جب بھی آسمان پر نظر آتا ہے تو ہم اس کی طرف سے چہرہ پھیر لیتے ہیں۔

لغات نذمّ الذم المذمۃ (ن) مذمت کرنا سحاب بادل (ج) السُحُبُ، سحائبُ الغر سفید نعرض الاعراض اعراض کرنا، رخ پھیر لینا طلعت الطلوع (ض) طلوع ہونا (س) پہاڑ پر چڑھنا عتبا مصدر (ن ض) غصہ ہونا، سرزنش کرنا۔

وَمَنْ صَحِبَ الدُّنْیَا طَوِیْلًا تَقَلَّبَتْ ۔۔۔ عَلٰی عَیْنِہٖ حَتّٰی یَرٰی صِدْقَھَا کِذْبًا

ترجمہ جو شخص دنیا کے ساتھ ایک عرصہ تک رہے اس کی آنکھوں میں بدلی ہوئی معلوم

ہوگی اس کا سچ جھوٹ نظر آنے لگے گا
یعنی جس نے طویل زندگی پائی اور دنیا کو دیکھا بھالا تو اس کی نگاہ میں پہلے کی دنیا بعد کی دنیا مختلف سے معلوم ہوگی، کل جہاں اس نے دیکھا تھا کہ انسانی آبادی کی چہل پہل تھی چہچہے اور قہقہے آج وہاں کھنڈر ہے ویرانی ہے ہو کا عالم ہے اور وحشت برس رہی ہے وہ آبادیاں وہ چہل پہل اس کی آنکھوں دیکھی حقیقت اور صداقت ہے لیکن آج وہ سب کچھ جھوٹ معلوم ہوتا ہے کیونکہ وہاں اس کے آثار تک نہیں یعنی سچ بھی جھوٹ ہوگیا۔
لغات صحب الصحبۃ (س) ساتھ رہنا، صحبت میں رہنا صدق سچ مصدر (ن) سچ بولنا کذب جھوٹ مصدر (ض) جھوٹ بولنا

وَكَيْفَ الْتِذَاذِي بِالْأَصَائِلِ وَالضُّحٰى ۔۔۔ إِذَا لَمْ يَعُدْ ذَاكَ النَّسِيمُ الَّذِي هَبَّا

ترجمہ صبح شام سے کیونکر لطف اندوزی ہوگی جبکہ وہ نسیم (محبت) جو چل رہی تھی ابھی واپس نہیں آئی۔
یعنی اب صبح و شام کے مناظر سے لطف اندوزی کیسے ہوسکتی ہے جبکہ وہ نسیم محبت جو کبھی زندگی کے چمن میں چل رہی تھی چمن سے رخصت ہوگئی اور محبوب کے ساتھ وہ بھی چمنستان زندگی سے چلی گئی وہ واپس لوٹ کر نہیں آئی انھیں خوشگوار ہواؤں کے صدقے میں صبح و شام میں کیف و سرور تھا جب وہ نسیم ہی نہیں تو لطف اندوزی اور نشاط و مسرت کا سوال ہی کیا
لغات التذاذ مصدر لذت لینا اللَّذُّ اللذاذۃ (س) مزیدار ہونا اصائل (واحد) اصیلۃ شام الضحی چاشت کا وقت ھبا الھبوب (ن) ہوا کا چلنا۔

ذَكَرْتُ بِهِ وَصْلًا كَأَنْ لَمْ أَفُزْ بِهِ ۔۔۔ وَعَيْشًا كَأَنِّي كُنْتُ أَقْطَعُهُ وَثْبًا

ترجمہ میں نے اس میں اس وصل کو یاد کیا جیسے میں اس میں کامیاب ہی نہیں ہوا اور اس زندگی کو جسے میں نے گویا چھلانگ لگا کر طے کیا ہے۔
یعنی دیار حبیب میں مجھے وصال محبوب یاد آیا لیکن وصال کا تصور ایک واہمہ کے طور پر رہا ایسا محسوس ہوتا تھا کہ شاید وصال محبوب مجھے نصیب ہی نہیں ہوا وہ زندگی بھی یاد آئی جو میں نے محبوب کے ساتھ گذاری تھی لیکن وہ زندگی اتنی مختصر معلوم ہوئی جیسے کوئی کسی چیز کو چھلانگ

لگا کر پار کر دے۔

لغات لم افز الفوز (ن) کامیاب ہونا عیشا زندگی مصدر (ض) زندگی گذارنا اقطع القطع (ف) کاٹنا طے کرنا وثبا مصدر (ض) کودنا، چھلانگ لگانا

وَفَتَّانَةَ الْعَيْنَيْنِ قَتَّالَةَ الْهَوٰى ۔۔۔ اِذَا نَفَحَتْ شَيْخًا رَوَائِحُهَا شَبَّا

ترجمہ اور آنکھوں سے فتنہ برپا کرنے والی اور قاتل محبت کو کہ اس کی خوشبو کسی عمر رسیدہ کو پہنچ جائے تو وہ جوان ہو جائے۔

یعنی دیار محبوب میں پہونچ کر آنکھوں سے فتنہ جگانے والی عشق و محبت کی دنیا میں قتل و غارت گری مچانے والے محبوبہ بھی یاد آئی جس کا شباب کا یہ عالم تھا کہ اگر کسی بوڑھے کو بھی اس کے بدن کی خوشبو پہونچ جائے تو اس کے جذبات جاگ جائیں گے اور وہ جوان ہو جائے گا۔

لغات ذکرت الذکر (ن) یاد کرنا فتانة فتنہ برپا کرنے والی الفتن (ض) فتنہ میں ڈالنا الھوی مصدر (س) محبت کرنا نفحت النفح (ف) سونگھنا روائح (واحد) رائحة خوشبو شبا الشبیب (س) جوان ہونا شیخ عمر رسیدہ (ج) شیوخ اشیاخ

لَهَا بَشَرُ الدُّرِّ الَّذِىْ قُلِّدَتْ بِهٖ ۔۔۔ وَلَمْ اَرَ بَدْرًا قَبْلَهَا قُلِّدَ الشُّهْبَا

ترجمہ اس کی جلد موتیوں کی ہے جن کا وہ ہار پہنے ہوئے ہے میں نے اس سے پہلے چاند کو ستاروں کا ہار پہنے ہوئے نہیں دیکھا۔

یعنی محبوب کے سراپا میں وہ آب و تاب ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی گردن میں چمکتے ہوئے موتیوں کا جو ہار ہے انہیں موتیوں کو حلول کرکے اس کے جسم کا خمیر بن گیا ہے کیونکہ موتیوں ہی جیسی چمک دمک اور آب و تاب اس کے چہرے بشرے میں بھی ہے ایک طرف اس کا روئے روشن پھر گردن میں جگمگاتے ہوئے موتیوں کا ہار ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چودھویں کے چاند کو ستاروں کا ہار پہنا دیا گیا ہے۔

لغات بشر چہرہ، بہرہ بشرہ (واحد) بشرة الدر ما سرلی (ج) درر قلدت التقلید ہار پہنانا، قلادہ ڈالنا الشہباء (واحد) شہاب ستارہ بدرا ماہ کامل (ج) بدور

فَيَا شَوْقُ مَا اَبْقٰى وَيَالِيْ مِنَ النَّوٰى ۔۔۔ وَيَادَمْعُ مَا اَجْرٰى وَيَا قَلْبُ مَا اَصْبٰى

ترجمہ اے شوق! تو کتنا باقی رہنے والا ہے، ہائے میرے فراق! اے آنسو! تو کتنا بہنے والا ہے؟ اے دل تو کتنا دیوانہ ہے۔

یعنی ایک طرف صدمہ فراق کی مصیبتیں ہیں دوسری طرف شوق ملاقات کی تڑپ آنکھوں سے اشکوں کی مسلسل روانی اور دل کی دیوانگی زندگی کی یہی صبح وشام ہے۔

لغات شوق (ج) اشواق ما ابقی (صیغہ تعجب) البقاء (س) باقی رہنا النوی دوری جدائی مصدر (ض) دور ہونا النیۃ (ض) ارادہ کرنا، نیت کرنا ما اصبا (صیغہ تعجب) الصبوۃ عشق کرنا دمع آنسو (ج) دموع ما اجری (صیغہ تعجب) الجریان (ض) جاری ہونا الاجراء جاری کرنا۔

وَقَدْ لَعِبَ الْبَيْنُ الْمُشِتُّ بِهَا وَبِيْ ۔۔۔ وَزَوَّدَنِيْ فِي السَّيْرِ مَا زَوَّدَ الضَّبَا

ترجمہ میرے اور اس کے درمیان علیحدہ کر دینے والی جدائی کھیل کر گئی، مجھے زندگی کے سفر میں وہی زاد سفر ملا جو سوسمار کو ملا ہے۔

یعنی جس طرح سوسمار (گوہ) جب اپنے بل سے نکلتی ہے تو لوٹ کر دوبارہ اس تک نہیں پاتی اسی طرح میں بھی جب سے محبوب سے جدا ہوا پھر دوبارہ وہ سنہرا زمانہ لوٹ کر نہیں آیا اور فراق کے بعد وصل کی منزل میں نہ پہونچ سکا۔

لغات لعب اللعب (س) کھیلنا البین جدائی البینونۃ (ض) جدا کرنا المشت الاشتات ٹکڑے ٹکڑے کرنا، جدا جدا کرنا زود التزوید توشہ دینا الزاد (ن) توشہ لینا، زاد سفر بنا مصدر (ض) سفر کرنا، چلنا، سیر کرنا الضبا سوسمار (ج) اَضُبٌّ، ضُبَّانٌ، ضِبَابٌ، مَضَبَّۃٌ۔

وَمَنْ تَكُنِ الْاُسْدُ الضَّوَارِيْ جُدُوْدَهُ ۔۔۔ يَكُنْ لَيْلُهُ صُبْحًا وَمَطْعَمُهُ غَضْبَا

ترجمہ وہ شخص ہے جس کے آباء واجداد شکاری شیر تھے، اس کی رات صبح ہوتی ہے اور اس کا کھانا زبردستی حاصل کیا ہوا ہے۔

یعنی ممدوح کے آباء واجداد گویا وہ شکاری شیر تھے جو اپنا ہی شکار کھاتے ہیں کسی کے جوٹھے کو منہ نہیں لگاتے ممدوح بھی انھیں شکاری شیروں کی اولاد ہے اور وہی عادات وخصائل ہیں اس لئے اس کی رات کی مصروفیتیں اسی طرح کی ہیں جیسی لوگوں کی صبح کو ہوتی ہیں۔

اس کی خوراک وہی ہے جو اس نے قوت باز سے حاصل کی ہو۔

لغات الاسد شیر (ج) اُساد اُسُود اُسْد اُسُدٌ الضواری (واحد) ضاریۃ شکاری الضری (س) شکار کا عادی ہونا جدّ د (واحد) جدّ دادا لیل رات (ج) لیالی مطعم کھانا الطعم (س ن) کھانا چکھنا غصبا مصدر (ض) چھیننا، جھپٹ لینا۔

وَلَسْتُ اُبَالِی بَعْدَ اِدْرَاکِیَ الْعُلٰی ... اَکَانَ تُرَاثًا مَا تَنَاوَلْتُ اَمْ کَسَبًا

ترجمہ میں عظمتوں کو حاصل کرنے کے بعد اس کی پروا نہیں کرتا کہ یہ وراثت میں مجھے ملی ہے یا میری اپنی محنت اور کمائی سے۔

یعنی عظمت و مرتبہ حاصل کرنا چاہئے جس طرح بھی ہوں میری زندگی کا مطمح نظر ہے خاندانی عظمت و شرافت ہو یا اپنی جد و جہد کے صلہ میں ہر حال میں اس کے حصول کی جد و جہد کرتا ہوں

لغات ابالی المبالاۃ پروا کرنا ادراک مصدر پانا، اپنے وقت پر پہنچنا عُلی (واحد) عُلْیَۃٌ رفعت بلندی العلوّ (ن) بلند ہونا تراثًا وراثت الوراثۃ (ض) وارث ہونا تناولت التناول لینا، پانا النیل (س)، پانا کسبا مصدر (ض) کمانا۔

فَرُبَّ غُلَامٍ عَلَّمَ الْمَجْدَ نَفْسَهٗ ... کَتَعْلِیْمِ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ الطَّعْنَ وَالضَّرْبَا

ترجمہ بہت سے جوانوں کو ان کی طبیعت ہی شرافت سکھا دیتی ہے جیسے سیف الدولہ کی نیزہ بازی اور شمشیر زنی کی تعلیم ہے۔

یعنی بہت سے جوانوں کی شرافت فطری ہوتی ہے انھیں کسی سے سیکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے نیزہ بازی اور شمشیر زنی سیف الدولہ کو اس کی فطرت نے تعلیم دے دی اسے کسی سے سیکھنے اور اس کی تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

لغات غلام لڑکا، نوجوان، غلام (ج) اَغْلِمَۃٌ غِلْمَانٌ علّم التعلیم سکھانا، تعلیم دینا التعلم سیکھنا تعلیم حاصل کرنا العلم (س)، جاننا المجد شرافت و بزرگی المجادۃ (ک) شریف و بزرگ ہونا نفس طبیعت (ج) نفوس انفس الطعن (ن) الطعان المطاعنۃ نیزہ بازی کرنا

اِذَا الدَّوْلَۃُ اسْتَکْفَتْ بِہٖ فِیْ مُلِمَّۃٍ ... کَفَاهَا فَکَانَ السَّیْفَ وَالْکَفَّ وَالْقَلْبَا

ترجمہ جب حکومت اس سے کسی حادثہ میں مدد طلب کرتی ہے تو تلوار ہتھیلی اور دل بن کر

اس کی پوری پوری مدد کرتا ہے۔
یعنی حکومت جب کسی جنگ میں مدد کے لئے یا کسی بغاوت کو زد کرنے کے لئے اس سے مدد طلب کرتی ہے تو پوری قوت اور بہادری سے بھرپور مدد کرتا ہے، تلوار ہتھیلی اور قلب سب کے ساتھ میدان جنگ میں جاتا ہے اس لئے کہ تنہا تلوار کسی کام کی نہیں جب تک اس کو چلانے والی مضبوط کلائی نہ مل جائے اور کلائی بھی تلوار کا بہترین استعمال اسی وقت کر سکتی ہے جب تلوار چلانے والے کا دل فولادی ہو اور جنگ میں لرزنے اور کانپنے نہ لگے ورنہ تلوار کام دے گی نہ مضبوط کلائی دشمن پر بھرپور دار کرنے کے لئے بیک وقت یہ تینوں چیزیں ضروری ہیں اور سیف الدولہ میں یہ تینوں باتیں ہیں خود تلوار بھی ہے اور مضبوط کلائی اور سینہ میں ایک فولادی دل بھی اس لئے حکومت کی بھرپور مدد کرتا ہے۔

لغات دَوْلَۃ حکومت (ج) دُوَل استکفت الاستکفاء مدد طلب کرنا الکفایۃ (ض) کفایت کرنا، کافی ہونا ملمۃ یک بیک نازل ہونے والی مصیبت، حادثہ الالمام یک بیک کسی کے پاس اتر پڑنا زیارت کرنا کفا الکفایۃ (ض) کفایت کرنا، پورا کام کرنا سیف تلوار (ج) سُیُوْفٌ، اَسْیَافٌ اَسْیُفٌ کَفٌّ ہتھیلی، بازو، کلائی (ج)، اکفاف اکفٌّ قلب دل (ج) قُلُوْبٌ۔

تُھَابُ سُیُوْفُ الْھِنْدِ وَھِیَ حَدَائِدٌ فَکَیْفَ اِذَا کَانَتْ نِزَارِیَّۃً عُرْبَا

ترجمہ ہندی تلواروں سے لوگ خوف کھاتے ہیں جبکہ وہ صرف لوہا ہے اس وقت کیا کیفیت ہوگی جب وہ تلوار خالص عربی اور قبیلہ نزار کی ہو۔

یعنی ہندی تلواروں کی کاٹ سے ساری دنیا تھرتھراتی ہے حالانکہ وہ بے حس لوہا ہے اس لئے تلوار بذات خود نہیں کر سکتی جب تک کوئی اس کو استعمال نہ کرے اسکے باوجود لوگ اس سے ڈرتے اور خوف کھاتے ہیں اس کے برخلاف جو تلوار خالص عربی النسل اور قبیلہ نزار جیسے بہادر اور جنگجو قبیلہ کی ہو اور وہ از خود بغیر کسی کی مدد کے اپنے عزم وارادہ سے اپنا کام کرتی ہو تو ایسی تلوار سے لوگوں کے خوف کا کیا عالم ہوگا؟ اور ان لوگوں پر کتنی دہشت طاری ہوگی جو بے حس و بے جان لوہے سے ڈرتے ہیں

لغات۔ تھاب الھیبۃ (س) خوف کھانا، ڈرنا حدائد (واحد) حدید لوہا سیوف (واحد) سیف تلوار

وَيُرْهَبُ نَابُ اللَّيْثِ وَاللَّيْثُ وَحْدَهُ ۔۔۔ فَكَيْفَ إِذَا كَانَ اللُّيُوثُ لَهُ صَحْبَا

ترجمہ لوگ شیر کے دانت سے دہشت زدہ ہوتے ہیں حالانکہ شیر تنہا ہے اس وقت کیا عالم ہوگا جب کہ اس کے ساتھ بہت سے شیر ہوں۔

یعنی کبھی انسانی بھیڑ کے سامنے ایک شیر بھی اپنے خوفناک دانت نکال کر کھڑا ہو جائے تو سب پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے، ایک شیر سے خوف و دہشت کا یہ عالم ہے تو سیف الدولہ جو شیر ببر ہے اور اس کی پوری فوج شیروں پر مشتمل ہے جب اتنی بڑی تعداد میں شیر اکٹھے ہو جائیں گے تو ان کے رعب داب اور ان سے دہشت و خوف کی کیا کیفیت ہوگی۔

لغات یرھب الرھبۃ الرھبان (س) خوف کرنا، ڈرنا ناب دانت (ج) انیاب لیث شیر (ج) لیوث صحبا ساتھی الصحبۃ (س) ساتھ ہونا۔

وَيُخْشَى عُبَابُ الْبَحْرِ وَهُوَ مَكَانَهُ ۔۔۔ فَكَيْفَ بِمَنْ يَغْشَى الْبِلَادَ إِذَا عَبَّا

ترجمہ سمندر کی موجوں سے ڈرا جاتا ہے پس کیا حال ہوگا اس کی وجہ سے کہ جب موج مارے تو شیروں پر چھا جائے۔

یعنی جب سمندروں میں موجیں دھاڑتی ہیں تو ساحل پر کھڑا آدمی بھی ایک بار ڈر جاتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ موجیں اس کے پاس نہیں پہنچ سکتی ہیں پھر بھی ڈرتا ہے اور سیف الدولہ کی فوجوں کا سمندر جب جوش مارتا ہے تو وہ چل کر شہروں پر چھا جاتا ہے اور ساری آبادی کو بہائے جاتا ہے تو سمندر کی موجوں کے مقابلہ میں اس سے دہشت و خوف کا کیا عالم ہوگا؟

لغات یخشی الخشیۃ (س) ڈرنا عباب موج العبّ العباب (ن) موج کا زیادہ ہونا، موج کا بلند ہونا البحر سمندر (ج) بحور، بحار، ابحر یغشی الغشی (س) ڈھانپنا، چھپانا البلاد (واحد) بلدۃ (ج) بلاد بلدان عبّا (ماضی) العب العباب (ن) موج مارنا۔

عَلِيمٌ بِأَسْرَارِ الدِّيَانَاتِ وَاللُّغَى ۔۔۔ لَهُ خَطَرَاتٌ تَفْضَحُ النَّاسَ وَالْكُتُبَا

ترجمہ دیانتوں اور لغتوں کے اسرار کا جاننے والا ہے اس کے افکار و خیالات لوگوں کو اور کتابوں کو رسوا کر دیتے ہیں

یعنی وہ علوم و فنون کی گہرائیوں سے واقف ہے اور مجتہدانہ بصیرات رکھتا ہے ایسے ایسے

نکات اور رموز و اسرار پیدا کرتا ہے کہ اہل علم ان سے نا آشنا اور کتابوں کے اوراق اس سے خالی ہیں اس کے افکار کے سامنے اہل علم اور کتابیں اپنی کم علمی اور کوتاہی پر شرمسار اور رسوا ہیں

لغات علیم (صفت) العلم (س) جاننا دیانات (واحد) دیانۃ دینداری، تمام وہ چیزیں جو خدا کی فرماں برداری کے تحت آئیں اللغی (واحد) لغۃٌ زبان خطئۃ انکار رد خیالات تفضح الفضح رسوا کرنا۔

فبورکت من غیثٍ کأنّ جلودنا ۔۔۔ بہ تنبت الدیباج والوشی والعصبا

ترجمہ اے ابر کرم خدا تجھے برکت دے گویا اسی کی وجہ سے ہماری کھالیں دیبا، منقش کپڑے اور یمنی چادریں اگاتی ہیں۔

یعنی جس طرح بارش سے زمین پر ہریالی اگ آئی ہے اسی طرح تیرے ابر کرم کی بارش سے ہماری کھالیں بیش قیمت، عمدہ شاندار لباس اگاتی ہیں تیرا جود وکرم ابر باراں ہمارے جسم اور کھالیں کھیت اور بیش قیمت لباس اس کھیت کی پیداوار ہیں۔

لغات بورکت المبارکۃ برکت دینا غیث بادل، بارش (ج) غیوث جلود (واحد) جلد کھال تنبت الانبات اگانا النبت (ن) اگنا دیباج دیبا الوشی منقش کپڑا العصبا یمنی چادریں

ومن واھبٍ جزلًا ومن زاجرٍ ھلا ۔۔۔ ومن ھاتکٍ درعًا ومن ناثرٍ قصبا

ترجمہ اے وہ شخص جو بہت زیادہ دینے والا ہے اور گھوڑوں کو ہنکانے والا ہے اور زرہوں کو پھاڑ دینے والا ہے اور آنتوں کو کاٹ دینے والا ہے۔

یعنی تجھے برکت دی جائے کہ تو کثیر مال دینے والا ہے اور گھوڑوں کو میدان جنگ میں ہنکانے والا اور دشمنوں کی زرہوں کو پھاڑنے والا اور آنتوں کو کاٹ دینے والا ہے۔

لغات واھب الوھب (ف) دینا جزلًا زیادہ زاجر ہنکانے والا الزجر (ض) ڈانٹنا، ہانکنا ناثر النثر بکھیرنا ھاتک الھتک (ض) پھاڑنا درعًا زرہ (ج) دُروع النثر (ن) بکھیرنا قصبا آنتیں (ج) أقصاب

ھنیئًا لأھل الثغر رأیک فیھم ۔۔۔ وأنک حزب اللہ صرت لھم حزبا

ترجمہ اہل سرحد کی خوش قسمتی ہے کہ تیری رائے ان کو حاصل ہے اور تو اللہ کی جماعت ہے تو ان کے لئے جماعت بن گیا۔

یعنی اہل سرحد قابل مبارکباد ہیں کہ ممدوح ان کو مشورے اور رائیں دیتا ہے اور ان کی خوشحالی کی حفاظت کی تدبیریں کرتا ہے یہ سرحد والوں کی ضمانت کامیابی کی ہے کیونکہ ممدوح اللہ کا گروہ ہے اور اللہ کے گروہ کو کوئی شکست نہیں دے سکتا اللہ کا یہ گروہ سرحد والوں کا گروہ ہو گیا ہے پھر ان کا غلبہ یقینی ہے۔

لغات ثغرت سرحد، دانت (ج) ثغور، حزب جماعت، گروہ (ج) احزاب رای (ج) آراء

وَأَنَّكَ رُعْتَ الدَّهْرَ فِيهَا وَرَيْبَهُ ۔۔۔ فَإِنْ شَكَّ فَلْيُحْدِثْ بِسَاحَتِهَا خَطْبَا

ترجمہ تو نے اس میں زمانہ اور اس کے حوادث کو خوف زدہ کر دیا ہے اگر اس کو اس میں شک ہو تو اس کے صحن میں کوئی حادثہ بڑا اپنا پیدا کر دے۔

یعنی اہل سرحد کے حق میں تیری حفاظت اس درجہ کی ہے کہ تو نے اپنی شجاعت و بہادری رعب داب کی وجہ سے زمانہ اور گردش زمانہ کو اتنا ڈرا دیا ہے کہ اب اس میں اتنی ہمت نہیں کہ سرحد والوں کے لئے کوئی مصیبت کھڑی کر سکیں اور یہ چیلنج ہے کہ اگر وہ مرعوب نہیں ہے تو وہاں کوئی بڑی مصیبت پیدا کر کے دکھا دے۔

لغات رُعْتَ الروع (ن) گھبرا دینا، ڈرا دینا دھر زمانہ (ج) دھور ریب گردش زمانہ حوادث شک الشک (ن) شک کرنا یحدث الاحداث نیا کام کرنا الحدوث (ن) حادث ہونا فنا ہونا پیدا ہونا ساحۃ صحن (ج) ساحات خطبا چھوٹا بڑا حادثہ، اہم معاملہ (ج) خطوب۔

فَيَوْمًا بِخَيْلٍ تَطْرُدُ الرُّومَ عَنْهُمُ ۔۔۔ وَيَوْمًا بِجُودٍ تَطْرُدُ الْفَقْرَ وَالْجَدْبَا

ترجمہ پس کسی دن روم والوں کو گھوڑوں کے ذریعہ ان کی طرف سے بھگا دیتا ہے اور کسی دن بخشش کے ذریعہ قحط سالی اور محتاجی کو دور کرتا ہے۔

یعنی اسی لئے جب کبھی رومیوں کا حملہ ہوتا ہے تو ان سے جنگ کر کے سرحد سے باہر دھکیل دیتا ہے اور نکال باہر کرتا ہے۔ اگر قحط سالی اور محتاجی کا وقت آجاتا ہے تو اتنی کثرت سے فیاضی و بخشش اور داد و دہش کرتا ہے کہ قحط سالی اور محتاجی کو وہ علاقہ چھوڑ دینا پڑتا ہے اور وہ خوش حال ہو جاتے ہیں۔

لغات خیل (ج) خیول تطرد الطرد (ن) دھتکارنا دور کرنا بھگانا جود بخشش مصدر (ن)

بخشش کرنا الفقر محتاجی، غربت الفقارۃ (ک) مفلس ہونا محتاج ہونا الجدب قحط سالی مصدر الجدب الجدوبۃ (ن ک) خشک سالی ہونا، قحط پڑنا۔

سَرَایَاکَ تَتْرٰی وَالدُّمُسْتُقُ هَارِبٌ ۔۔۔ وَاَصْحَابُهٗ قَتْلٰی وَاَمْوَالُهٗ نُهْبَا

ترجمہ تیری فوجیں لگاتار چل رہی ہیں اور دمستق بھاگ رہا ہے اس کے ساتھی قتل ہو رہے ہیں اور اس کا مال لوٹا جا رہا ہے۔

یعنی تیرے حملے اور دمستق کی شکست کا منظر یہ ہوتا ہے کہ تیری فوجیں مسلسل اور لگاتار آگے بڑھتی چلی جا رہی ہیں دمستق آگے بھاگا جا رہا ہے پیچھے چھوٹ جانے والے اس کے لشکری برابر قتل ہو رہے ہیں اور ان کے سامان اور اسباب میں لوٹ مچی ہے اور وہ کچھ نہیں بچا پا رہا ہے۔

لغات سرایا (واحد) سریۃ فوجی ٹکڑی تتری پے درپے، لگاتار، اس کی اصل وتری ہے اس کے معنی ایک کے بعد ایک کا آنا الاتیار الوتار المواترۃ لگاتار کرنا التواتر لگاتار ہونا الوتر (ض) طاق کرنا، ستانا ھارب الھرب (ن) بھاگنا نھبا النھب (ن س ف) مال غنیمت لوٹنا۔

اَتٰی مَرْعَشًا یَسْتَقْرِبُ الْبُعْدَ مُقْبِلًا ۔۔۔ وَاَدْبَرَ اِذْ اَقْبَلْتَ یَسْتَبْعِدُ الْقُرْبَا

ترجمہ مرعش میں دور کو قریب سمجھ کر آیا تھا آگے بڑھتے ہوئے اور جب تو نے پیش قدمی کی پیٹھ پھیر کر بھاگا قریب کو دور سمجھتے ہوئے۔

یعنی دمستق جب مرعش پر حملہ کے لئے چلا تو اپنی امنگوں کی وجہ سے اتنے دور والے علاقہ کو قریب ہی سمجھتا تھا لیکن جب تو نے بڑھ کر اس پر زبردست حملہ کر دیا اور بدحواس ہو کر بھاگا تو جس کو قریب سمجھ کر آیا تھا وہ اب بہت دور معلوم ہونے لگا جب آدمی پناہ حاصل کرنے کے لئے دہشت زدہ ہو کر بھاگتا ہے تو قریب کی منزل بھی دور معلوم ہونے لگتی ہے۔

لغات مقبلا الاقبال متوجہ ہونا، آنا، شروع کرنا، آگے کرنا، سامنے کرنا ادبر الادبار پیٹھ پھیرنا۔

کَذَا یَتْرُكُ الْاَعْدَاءَ مَنْ یَکْرَهُ الْقَنَا ۔۔۔ وَیَقْفُلُ مَنْ کَانَتْ غَنِیْمَتُهٗ رُعْبَا

ترجمہ ایسے ہی ہر شخص دشمن کو چھوڑ جاتا ہے جو نیزوں کو برداشت نہیں کر سکتا جس کو مرعوبیت بطور مال غنیمت ملتی ہے وہ الٹے پاؤں لوٹ جاتا ہے۔

یعنی میدان جنگ میں جمے رہنا اس شخص کا کام جو تلواروں اور نیزوں کے وار سے نہ گھبرائے جو بھی اس کو برداشت نہیں کرسکتا وہ اپنے مخالف کو اسی طرح چھوڑ کر بھاگتا ہے جیسے دستق بھاگا ہے جو میدان میں آتے ہی دہشت زدہ اور مرعوب ہوگیا تو مال غنیمت کے بجائے مقابل کا خوف اور ڈر لے کر واپس جاتا ہے۔

لغات یترک الترک (ن) چھوڑنا یکرہ الکراھۃ الکراھیۃ (س) ناپسند کرنا الکرہ مشقت جس پر کسی کو مجبور کیا جائے القنا (واحد) قناۃ نیزہ یقفل القفل لقفول (ن ض) سفر سے واپس ہونا لوٹنا رعبا خوف و دہشت مصدر (ف) خوف کرنا، خوف دلانا

وَهَلْ رَدَّ عَنْهُ بِاللُّقَانِ وُقُوفُهُ ۔۔۔ صُدُوْرَ الْعَوَالِي وَالْمُطَهَّمَةَ الْقُبَّا

ترجمہ کیا لقان کے قیام نے نیزوں کی نوکوں اور صحتمند پتلی کمر والے گھوڑوں کو اپنی طرف سے پھیر دیا یعنی میدان جنگ سے بھاگ کر لقان میں مورچہ بنانے کی وجہ سے سیف الدولہ کے حملوں سے اس کو نجات مل سکی؟ یعنی نہیں مل سکی۔

لغات ردّ الرد (ن) لوٹانا وقوف مصدر (ض) ٹھہرنا، قیام کرنا صدور (واحد) صدر نوک، سینہ عوالی (واحد) عالیۃ نیزے المطھمۃ صحت التطھیم موٹا کرنا، تنومند کرنا القبا پتلی کمر والا گھوڑا۔

مَضَى بَعْدَ مَا الْتَفَّ الرِّمَاحَانِ سَاعَةً ۔۔۔ كَمَا يَتَلَقَّى الْهُدْبُ فِي الرَّقْدَةِ الْهُدْبَا

ترجمہ فوراً ہی چل دیا دونوں نیزوں کے اس طرح مل جانے کے بعد جیسے سونے میں پلک سے پلک مل جاتی ہے۔

یعنی گھمسان کی جنگ شروع ہوتے ہی وہ میدان چھوڑ کر چل دیا حالانکہ دونوں فریق کے نیزے ایک دوسرے سے اس طرح مل چکے تھے جیسے نیند میں دونوں پلکیں مل جاتی ہیں۔

لغات مضی المضی (ض) گذرنا، جانا التفّ الالتفاف باہم ملنا گنجان ہونا اللفّ (ن) لپیٹنا ملانا، جمع کرنا رماح (واحد) رُمح نیزہ یلتقی الالتقاء ملنا اللقاء (س) ملاقات کرنا، ملنا ھدب پلک (واحد) ھدبۃ (ج) ھدب اھداب الرقدۃ مصدر (ن) سونا۔

وَلَكِنَّهُ وَلَّى وَلِلطَّعْنِ سَوْرَةٌ ۔۔۔ إِذَا ذَكَرَتْهَا نَفْسُهُ لَمَسَ الْجَنْبَا

ترجمہ اور لیکن وہ پیٹھ پھیر گیا حالانکہ نیزہ بازی میں شدت تھی، جب اس کو اس کا نفس

یاد کرتا تو پہلو کو ٹٹولنے لگتا

یعنی جب حملوں میں شدت اور تیزی آئی اسی وقت اس نے پیٹھ دکھا دی اتنا دہشت زدہ اور بدحواس ہو کر بھاگا کہ نیزہ بازی کا وہ خوفناک منظر اسکے دل و دماغ پر سوار ہو گیا، وہ بھاگا جاتا تھا اور اپنا پہلو ٹٹولتا جاتا تھا کہ کوئی نیزہ تو نہیں لگ گیا میدان جنگ سے نکلنے کے بعد بھی اس کے حواس بجا نہ رہے اور غیر اختیاری طور پر ہاتھ پہلو پر چلا جاتا تھا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ وہ میدان جنگ ہی میں ہے

لغات ولی التولیة پیٹھ پھیرنا الطعن (ف) نیزہ مارنا ذکرت الذکر (ن) یاد کرنا لمس (ن من) چھونا ٹٹولنا جنبا پہلو (ج) جنوب سمہر نیزہ

وَخَلَّى الْعَذَارَى وَالْبَطَارِيقَ وَالْقُرَىٰ   وَشُعْثَ النَّصَارَىٰ وَالْقَرَابِينَ وَالصُّلُبَا

ترجمہ کنواری دوشیزاؤں، فوجی افسروں اور گاؤں اور پراگندہ بال پادریوں اور ہم نشینوں اور صلیبوں کو چھوڑ گیا۔

یعنی اتنی بدحواسی میں بھاگا کہ اس کو عزت و ناموس کی بھی پروا نہیں رہی معزز جوان خواتین، فوجی افسروں، مقبوضہ گاؤں اور آبادیاں ان کے مذہبی پیشوا پادری، ہم نشین واہل دربار مذہبی نشان صلیب سب کو چھوڑ گیا اور کسی کی حفاظت نہ کر سکا۔

لغات خلی التخلیة خالی کرنا چھوڑنا العذاری (واحد) عذرا کنواری ناکتخدا لڑکی بطاریق (واحد) بطریق فوجی افسر القری (واحد) قریة گاؤں شعث پراگندہ بال الشعث (س) پراگندہ بال ہونا، بالوں کا غبار آلودہ ہونا القرابین القربان ہم نشین الصلب (واحد) صلیب سولی کی لکڑی۔

أَرَىٰ كُلَّنَا يَبْغِي الْحَيَاةَ لِنَفْسِهِ   حَرِيصًا عَلَيْهَا مُسْتَهَامًا بِهَا صَبَّا

ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ ہم میں کا ہر آدمی اپنے لئے زندگی کا خواہاں ہے، زندگی کا حریص اس کا عاشق اور دیوانہ ہے۔

یعنی یہ مشاہدہ ہے کہ ہر شخص زندگی کا خواہاں اور زندگی کو بچانے کے لئے پاگل اور دیوانہ بنا ہوا ہے اور اس کو ہر قیمت پر باقی رکھنے کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔

لغات یبغی البغی (ض) چاہنا الحیوة زندگی مصدر (س) جینا حریصا الحراص (ض س) لالچ کرنا مستہاما دیوانہ الاستہام عشق میں سرگشتہ ہونا محبت میں دیوانہ ہونا الہیوم (ض) محبت کرنا، آوارہ پھرنا

صبا عاشق الصبابۃ (س) عاشق ہونا، محبت کرنا۔

فَحُبُّ الْجَبَانِ النَّفْسَ اَوْرَدَہُ التُّقٰی ۔۔۔ وَحُبُّ الشُّجَاعِ النَّفْسَ اَوْرَدَہُ الْحَرْبَا

ترجمہ بزدلوں کی جان کی محبت اس کو بچاؤ کی جگہ لے جاتی ہے بہادروں کی جان کی محبت اس کو لڑائی میں اتار دیتی ہے۔

یعنی بزدل اپنی جان کی محبت میں ہر اس موقعہ سے احتیاط کرتا اور بچتا ہے جہاں اس کی زندگی کو خطرہ درپیش ہو اور بہادر کی جان کی محبت اسے میدان جنگ میں لا کھڑا کرتی ہے دونوں کو جان عزیز ہے لیکن طرز عمل دونوں کا جداگانہ ہے۔

لغات حب مصدر (ض) محبت کرنا الجبان بزدل (ج) جُبَنَاءُ الجبن الجبانۃ (ن) بزدل ہونا اوردَ الایراد لانا، اتارنا الورود (ض) گھاٹ پر اترنا الشجاع بہادر (ج) شُجْعَانٌ الشجاعۃ (ن) بہادری میں غالب آنا التقی بچاؤ احتیاط الوقایۃ (ض) بچنا الاتقاء بچنا حرب لڑائی (ج) حروب۔

وَيَخْتَلِفُ الرِّزْقَانِ وَالْفِعْلُ وَاحِدٌ ۔۔۔ اِلٰی اَنْ يُّرٰی اِحْسَانُ هٰذَا لِذَا ذَنْبَا

ترجمہ دونوں رزق مختلف ہیں حالانکہ کام ایک ہے یہاں تک کہ اس کی نیکوکاری اس کا گناہ سمجھا جاتا ہے۔

یعنی زندگی کے دونوں خواہشمند ہیں ایک بزدل بدنام بے عزت ہو کر جیتا ہے دوسرا داد شجاعت دے کر باعزت اور نیک نامی کی زندگی گذارتا ہے زندگی کو بچانے کا فعل دونوں کا ایک ہی ہے لیکن طریقہ کار کے فرق سے بہادر کی زندگی کی حفاظت کرنا عمدہ فعل مانا گیا اور بزدل کی زندگی بچانا معیوب اور برا فعل بن گیا۔

لغات الرزق روزی مصدر (ن)، روزی دینا ذنب گناہ (ج) ذنوب

فَاَضْحَتْ كَاَنَّ السُّوْرَ مِنْ فَوْقِ بَدْئِهٖ ۔۔۔ اِلَى الْاَرْضِ قَدْ شَقَّ الْكَوَاكِبَ وَالتُّرْبَا

ترجمہ وہ (قلعہ) ایسا ہو گیا کہ شروع اونچائی سے زمین تک اس کی دیواروں نے ستاروں اور زمین کو پھاڑ ڈالا ہے۔

یعنی قلعہ کی چہار دیواری بلندی سے بنیاد تک ایسی ہے کہ اس کی اونچائی ستاروں میں شگاف ڈال کر اس سے اونچی ہو گئی اور بنیاد زمین کو چیر کر تحت الثری پہنچ گئی۔

لغات سور دیوار، شہر پناہ، چہار دیواری (ج) اَسوار سِیْراَن بدئ شروع مصدر (ن) شروع کرنا الشق (ن) پھاڑنا الکواکب (واحد) کوکب ستارہ

تَصُدُّ الرِّیَاحُ الْھُوجُ عَنْھَا مَخَافَۃً   وَتَفْزَعُ فِیْھَا الطَّیْرُ اَنْ تَلْقُطَ الْحَبَّا

ترجمہ ڈر کی وجہ سے تیز آندھی اس سے رخ پھیر لیتی ہے چڑیاں اس میں دانہ چگنے سے گھبراتی ہیں یعنی آندھیاں چلتی ہیں تو اس سے کترا کر نکل جاتی ہیں کیونکہ قلعہ کے اندر گئیں تو پھر نکلنے کی راہ بند ہو جائے گی اس ڈر سے آندھیاں قلعہ کے اندر گھسنے کی ہمت نہیں کرتی ہیں چڑیوں کو قلعہ کے اندر دانہ اتر کر چگنے اور چرنے کی ہمت نہیں ہوتی کیونکہ اتنی بلندی سے اتنی گہرائی تک جانے سے گھبراتی ہیں۔

لغات تصد الصد (ن) اعراض کرنا منہ پھیر لینا الریاح (واحد) ریح ہوا الھوج تیز آندھی (واحد) ھوجاء مخافۃ الخوف المخافۃ (س) خوف کرنا، ڈرنا تفزع الفزع (س) گھبرانا، دہشت زدہ ہونا (ف) خوف زدہ ہونا الطیر چڑیا (ج) طیور الطیر (ض) اڑنا تلقط اللقط (ن) چننا، زمین سے اٹھانا الحب دانہ (ج) حبوب

وَتَرْدِی الْجِیَادُ الْجُرْدُ فَوْقَ جِبَالِھَا   وَقَدْ نَدَفَ الصِّنَّبْرُ فِیْ طُرْقِھَا الْعُطْبَا

ترجمہ اس کے پہاڑوں کے اوپر چھوٹے بالوں والے گھوڑے دوڑتے رہتے ہیں حالانکہ برفیلے بادلوں نے اس کے راستوں میں روئی دھن دی ہے۔
یعنی اس قلعہ کی پہاڑی پر حفاظتی دستے کے چھوٹے بالوں کے عمدہ گھوڑے دوڑتے رہتے ہیں حالانکہ پوری پہاڑی پر برف کی تہ اس طرح جمی ہوئی ہے جیسے کسی نے سفید روئی دھن کر بچھا دیا ہے ایسا برفیلا موسم بھی ان کو اپنے فرائض کی ادائیگی سے نہیں روکتا ہے۔

لغات تردی الردی (ض) دوڑنا (س) ہلاک ہونا الجیاد عمدہ گھوڑے الجرد کم بالوں والے چھوٹے بالوں والے الجرد (س) کم بالوں والا ہونا، ننگا ہونا چھیلنا جبال (واحد) جبل پہاڑ ندف الندف (ض) روئی دھننا الصنبر برف گرانے والا بادل طرق (واحد) طریق راستہ العطب روئی۔

وَکَفٰی عَجَبًا اَنْ یَّعْجَبَ النَّاسُ اَنَّہٗ   بَنٰی مَرْعَشًا تَبًّا لِاٰرَائِھِمْ تَبًّا

ترجمہ یہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ لوگ اس بات پر تعجب کرتے ہیں کہ اس نے قلعہ تعمیر کیا ہے

تباہ ہو، ان کی رائے، ہلاک ہو۔
یعنی حیرت ہوتی ہے ان لوگوں کے تعجب پر جو قلعہ مرعش کی تعمیر پر کرتے ہیں ممدوح کے اس عظیم الشان قلعہ کی تعمیر پر تعجب کی کیا بات ہے ایسے کارنامے تو وہ ہمہ وقت انجام دے سکتا ہے اس کی حیثیت وعظمت کے لحاظ سے یہ ایک معمولی کام ہے اسی معمولی کام پر وہ حیرت کرنے لگے عجیب رائے کے لوگ ہیں تف ہے ایسی رائے پر۔
لغات کفا کافی ہے الکفایۃ (ض) کافی ہونا عجبا مصدر (س) تعجب کرنا بنی البناء (ض) تعمیر کرنا بنانا، بنیاد ڈالنا تبا مصدر (ن) ہلاک ہونا آراء (واحد) رای

وَمَا الْفَرْقُ مَا بَيْنَ الْأَنَامِ وَبَيْنَهُ　　إِذَا حَذِرَ الْمَحْذُورَ وَاسْتَصْعَبَ الصَّعْبَا

ترجمہ عام لوگوں اور اس کے درمیان کیا فرق رہ جائے گا جب ڈر کی چیز سے ڈر جائے اور مشکل کو مشکل سمجھنے لگے۔
یعنی ممدوح کی عظمت کا راز یہی ہے کہ دنیا جن کاموں سے گھبراتی ہے، ڈرتی ہے، مشکل اور دشوار سمجھتی ہے اس کی نگاہ میں اس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اگر عوام ہی کی طرح وہ بھی سوچے اور ڈرے تو اس میں اور عام لوگوں میں فرق ہی کیا رہ جائے گا۔
لغات الفرق فرق (ض) جدا ہونا حذر الحذر (س) ڈرنا استصعب الاستصعاب الصعب الصعوبۃ (ک) مشکل ہونا، دشوار ہونا۔

لِأَمْرٍ أَعَدَّتْهُ الْخِلَافَةُ لِلْعِدَى　　وَسَمَّتْهُ دُونَ الْعَالَمِ الصَّارِمَ الْعَضْبَا

ترجمہ حکومت نے دشمنوں کی طرف سے پیش آنے والے امر عظیم کے لئے اس کو تیار کیا ہے اور دنیا کے بجائے اس کا نام شمشیر بُراں رکھا ہے
یعنی حکومت وقت کی نگاہ میں ایک عظیم خصوصیت حاصل ہے اس لئے اس چھوٹے اور غیر اہم کاموں میں اس کو زحمت نہیں دیتی بلکہ دشمنوں کی طرف سے آنے والے اہم اور مشکل کاموں کے لئے اس کو چھوڑ رکھا ہے اور اس کو شمشیر بران کا خطاب اس لئے دیا ہے کہ دنیا میں اور کوئی اس خطاب کا مستحق اور سزاوار نہیں ہے۔
لغات امر کام، معاملہ، حکم (ج) امور الامر (ن) حکم دینا اعدت الاعداد تیار کرنا عدی

(واحد) عادٍ دشمن سمّت التسمیۃ نام رکھنا الصارم تلوار (ج) صوارم العضبا کاٹنے والی العضب (ض) کاٹنا

وَلَمْ تَفْتَرِقْ عَنْہُ الْاَسِنَّۃُ رَحْمَۃً ۔۔۔ وَلَمْ یَتْرُکِ الشَّامُ الْاَعَادِیَ لَہٗ حُبًّا

ترجمہ رحم و مروت کی وجہ سے اس سے نیزے نہیں جدا ہوئے ہیں اور نہ شام والوں نے اپنے دشمنوں کو محبت کی وجہ سے چھوڑ دیا ہے۔

یعنی ممدوح پر شام والے حملہ نہ کر سکے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان کو رحم آگیا یا اپنے دشمن سے وہ محبت کرنے لگے بلکہ حقیقت کچھ اور ہے۔

لغات لم تفترق الافتراق جدا ہونا التفریق جدا کرنا الفراق (ض) جدا کرنا الاسنۃ (واحد) سنان نیزہ رحمۃ مصدر (س) رحم کرنا لم یترک الترک (ن) چھوڑنا اعادی (ج) اعداء حبا مصدر (ض) محبت کرنا

وَلٰکِنْ نَفَاھَا عَنْہُ غَیْرُ کَرِیْمَۃٍ ۔۔۔ کَرِیْمُ الثَّنَا مَا سُبَّ قَطُّ وَلَا سَبَّا

ترجمہ لیکن ان کو ایک عمدہ تعریف والے شخص نے بے عزت کر کے اپنے سے دور کیا ہے جو نہ خود بدزبانی کرتا ہے اور نہ دوسرے اس کے بارے میں بدزبانی کرتا ہے

یعنی شامیوں کے حملہ کرنے کا راز یہ ہے کہ ایک ایسی ذات نے ان کو دھتکارا ہے جس کی ساری دنیا تعریف کرتی ہے جس کی شرافت کا حال یہ ہے کہ بدزبانی سے اس کی کبھی زبان آلودہ ہوئی ہے اور نہ اس کے بارے میں کسی نے بدزبانی کی ہمت کی ہے۔

لغات نفا النفی (ض) دور کرنا، انکار کرنا سب السب (ن) گالی دینا کریم الثنا عمدہ تعریف والا

وَجَیْشٍ یُثَنِّیْ کُلَّ طَوْدٍ کَاَنَّہٗ ۔۔۔ خَرِیْقُ رِیَاحٍ وَاجَھَتْ غُصُنًا رَطْبًا

ترجمہ اور ایسے لشکر نے جو پہاڑ کو دو ٹکڑے کر دیتا ہے گویا وہ ایک زبردست آندھی تھی جو نرم و نازک شاخوں سے ٹکرا گئی تھی۔

یعنی شام والوں کو کھدیڑنے کا کارنامہ ایسے لشکر نے انجام دیا کہ جو پہاڑ سے بھی ٹکرا جائے تو اس کو دو ٹکڑے کر دے، میدان جنگ کی کیفیت یہ تھی کہ جیسے تیز و تند آندھی نرم و نازک اور کمزور شاخوں کو جھنجھوڑ رہی ہے جدھر کا جھونکا آیا ادھر لچک گئیں آندھی سے ٹکرانے کی ان میں ہمت نہیں تھی۔

لغات جبش لشکر (ج) جیوش یثنی التثنیۃ دو ٹکڑے کرنا الثنی (ض) توڑنا لپیٹنا طود بڑا پہاڑ (ج) طِوَدۃ اَطْوَادٌ خَرِیْقٌ آندھی، ٹھنڈی تیز رو (ج) خُرُقٌ دِیاح (واحد) ریح ہوا واجھت المواجھۃ آمنے سامنے ہونا الوجاھۃ (ک) وجاہت والا ہونا غصن شاخ (ج) اغصان غصون رطبان نرم ونازک الرطوبۃ (ک س) تروتازہ ہونا نمناک ہونا نرم ونازک ہونا

كَاَنَّ نُجُوْمَ اللَّيْلِ خَافَتْ مُغَارَهُ ۔۔۔ فَمَدَّتْ عَلَيْهَا مِنْ عَجَاجَتِهٖ حُجُبَا

ترجمہ گویا رات کے ستارے اس کی لوٹ سے ڈر گئے اور اپنے اوپر اس کے غبار کا پردہ تان لیا یعنی ممدوح کی فوجوں کی غارت گری کا وہ عالم کہ اس کو دیکھ کر آسمان کے ستاروں پر بھی دہشت طاری ہوگئی اور مارے ڈر کے میدان جنگ کے غباروں کے پردے میں اپنے کو چھپا لیا کہ فوج کی نگاہ ان پر نہ پڑ سکے اور لوٹ سے محفوظ ہو جائیں۔

لغات نجوم (واحد) نجم ستارہ اللیل رات (ج) لیالی خافت الخوف (س) ڈرنا مغار لوٹ غارت گری الاغارۃ لوٹنا مدت المد (ن) کھینچنا، تاننا عجاجۃ غبار (ج) عجاج العج (ن ض) غبار اڑانا حجبا (واحد) حجاب پردہ الحجاب (ن) چھپانا الاحتجاب چھپنا

فَمَنْ كَانَ يُرْضِي اللُّؤْمَ وَالْكُفْرَ مُلْكُهٗ ۔۔۔ فَهٰذَا الَّذِيْ يُرْضِي الْمَكَارِمَ وَالرَّبَّا

ترجمہ یہ وہ لوگ ہیں جن کا ملک کمینہ پن اور کفر کو پسند کرتا ہے اور یہ وہ ذات ہے جو خدائے واحد کو اور شرافتوں کو پسند کرتی ہے۔

یعنی دونوں حریفوں میں واضح فرق ہے ان کا ملک کفر اور دنائت کی گڑھ ہے اور ممدوح شرافتوں کا دلدادہ اور خدائے واحد کا پرستار ہے اسی لئے کامیاب ہے۔

لغات یرضی الارضاء پسند کرنا، خوش کرنا الرضاء (س) خوش ہونا، راضی ہونا اللؤم کمینہ پن، دنائت مصدر (ک) کمینہ ہونا الکفر (ن) کفر کرنا مکارم (واحد) مکرمۃ شرافت

وقال ایضاً فیما کان یجری بینہما من معاتبۃ مستعتباً من القصیدۃ المیمیۃ

اَلَا مَا لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ عَاتِبَا ۔۔۔ فَدَاهُ الْوَرٰى اَمْضَى السُّيُوْفِ مَضَارِبَا

ترجمہ اے ہم نشین! سیف الدولہ آج کیوں خفا ہے؟ مخلوق اس پر قربان ہو جائے وہ تلوار دں

میں سب سے زیادہ تیز دھار والا ہے۔
یعنی کچھ پتہ نہیں کہ سیف الدولہ کی خفگی کی وجہ کیا ہے وہ شخصیت تو ایسی ہے کہ اس پر پوری مخلوق قربان کی جا سکتی ہے وہ عزم و عمل کی تیز ترین تلوار ہے
لغات الا حرف تنبیہہ ہے اور عربی شاعری میں اردو شاعری کے خطاب ہم نشین، ہمدم، اے دوست کے قائم مقام ہے، آگاہ رہو، سنو! خبردار کا ترجمہ شعریت کو مجروح کرتا ہے اس کے ہم نشین سے خطاب کا اظہار کیا گیا ہے عاتبا خفا العتب (ن ض) خفا ہونا، غصہ ہونا مضارباً (واحد) مضرب تلوار وغیرہ کی دھار

وَمَا بِیْ اِذَا مَا اشْتَقْتُ اَبْصَرْتُ دُوْنَہٗ　　تَنَائِفَ لَا اَشْتَاقُھَا وَ سَبَاسِبَا

ترجمہ اور مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں جب اس سے ملنے کی خواہش کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ بیچ میں جنگل اور بیابان ہے مجھے جن کی خواہش نہیں ہے۔
یعنی میں جب اس سے ملنے کی خواہش کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ راہ میں حالات اور دشواریوں کا جنگل اور بیابان ہے اور میں ان میں پڑنا نہیں چاہتا ہوں۔
لغات اشتقت الاشتیاق خواہشمند ہونا الشوق (ن) شوق دلانا ابصرت الابصار دیکھنا البصارۃ (س ک) جاننا، دیکھنا تنائف (واحد) تنیفۃ چٹیل میدان سباسبا (واحد) سبسب بڑے جنگل، میدان، دور کی ہموار زمین

وَقَدْ کَانَ یُدْنِیْ مَجْلِسِیْ مِنْ سَمَائِہٖ　　اُحَادِثُ فِیْھَا بَدْرَھَا وَ الْکَوَاکِبَا

ترجمہ وہ میری نشست کو اپنے آسمان سے قریب کر دیتا تھا جس میں میں آسمان کے بدر کامل اور ستاروں سے گفتگو کرتا تھا۔
یعنی ایک زمانہ وہ تھا کہ سیف الدولہ اپنے قریب مجھے جگہ دیتا تھا اس کا دربار گویا آسمان تھا سیف الدولہ اس کا چودھویں کا چاند وزراء اور مصاحب ستارے تھے میں بلا تکلف ہر ایک کی گفتگو میں شریک ہوتا تھا اور میں چاند ستاروں کی مجلس میں زندگی گذارتا تھا اور اس کے دربار میں میرا بھی ایک مقام تھا
لغات یدنی الادناء قریب کرنا الدنو (ن) قریب ہونا مجلس نشستگاہ (ج) مجالس الجلوس (ض) بیٹھنا احادث المحادثۃ گفتگو کرنا بدرہا بدر کامل (ج) بدور کواکب (واحد) کوکب ستارہ

حَنَانَيْكَ مَسْئُوْلاً وَلَبَّيْكَ دَاعِيًا وَحَسْبِيَ مَوْهُوْبًا وَحَسْبُكَ وَاهِبًا

ترجمہ اے مسئول! ہدیہ عجز و نیاز پیش ہے اے دعوت دینے والے میں حاضر ہوں میں لینے والا ہوں کافی اور تو دینے والا کافی ہے۔

تیری ذات ہی ایسی ہے جس سے کسی چیز کا سوال کیا جا سکتا ہے میں اپنے عجز کا اعتراف کرتا ہوں تو ہر ایک کو دعوت دینے والا ہے اس لئے میں حاضر ہو گیا ہوں اور تو ایسا فیاض ہے کہ تیری جود و سخا کے بعد کسی دوسرے کی محتاجی نہیں رہ جاتی ہے اسی طرح میں بھی ایسا انسان ہوں کہ تنہا مجھے عطیہ دینا کافی ہے جتنی شہرت و عزت بے شمار آدمیوں کو دے کر مل سکتی ہے تنہا مجھے عطیہ دیکر اتنی عزت و شہرت حاصل کی جا سکتی ہے یعنی میرا ایک قصیدہ ممدوح کی شہرت کو آسمان تک پہونچا دینے کے لئے کافی ہے۔

لغات حنانیک عجز و انکساری کرتا ہوں الحنان روزی، برکت، دل کی نرمی حنانیک یا رب اے خدا تجھ سے رحم کی التجا کرتا ہوں، انہیں مواقع پر مستعمل ہوتا ہے الحنین (ض) خوشی یا غم سے آواز نکالنا مسئولا جس سے کچھ مانگا جائے السؤال (ف) سوال کرنا داعیا الدعوۃ (ن) بلانا دعوت دینا موھوبا جس کو دیا جائے الوھب (ف) دینا

أَهَذَا جَزَاءُ الصِّدْقِ إِنْ كُنْتُ صَادِقًا أَهَذَا جَزَاءُ الْكِذْبِ إِنْ كُنْتُ كَاذِبًا

ترجمہ اگر میں سچا تھا تو کیا یہ سچائی کا بدلہ ہے؟ اگر میں جھوٹا تھا تو کیا یہ جھوٹ کا بدلہ ہے؟

یعنی میں نے تیری مدح و ستائش کی ہے اور وہ صحیح ہے تو کیا مجھے سچی تعریف کرنے کی سزا مل رہی ہے اور سچائی پر سزا کسی طرح مناسب نہیں اگر مدح و ستائش غیر واقعی تھی تو تجھ میں جو خوبیاں نہیں تھیں وہ خوبیاں بھی میں نے تیری جانب منسوب کر دیں تو اس غلط بیانی کی سزا مجھے دی جا رہی ہے یہ بھی کسی طرح مناسب نہیں خوبیوں میں اضافہ چاہے واقعی ہوں یا غیر واقعی عظمت و فضیلت میں اضافہ کرنے کی کوشش یہ کوشش غیر مستحسن نہیں کیونکہ یہ جرم نہیں اس لئے اس پر بھی سزا غیر مناسب ہے۔

لغات جزاء بدلہ مصدر (ض) بدلہ دینا الصدق مصدر (ن) سچ بولنا الکذب مصدر (ض) جھوٹ بولنا

فَإِنْ كَانَ ذَنْبِي كُلَّ ذَنْبٍ فَإِنَّهُ مَحَا الذَّنْبَ كُلَّ الْمَحْوِ مَنْ جَاءَ تَائِبًا

ترجمہ اگر میرا جرم پورا پورا جرم ہے تو جو توبہ کر کے آئے تو وہ سارے گناہوں کو مکمل طور پر مٹا دیتا ہے

یعنی بالفرض اگر میرا جرم سچ مچ جرم ہی ہے تو جو توبہ کر لیتا ہے اس کے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں میں نے بھی توبہ کرلی اس لئے سزا ختم ہونی چاہیئے۔

لغات ذنب گناہ خطا (ج) ذنوب محا المحو (ن) مٹا دینا جاء المجیئۃ (ض) آنا تاب التوبۃ (ن) توبہ کرنا، لوٹنا۔

وقال وقد عرض علی الامیر سیوف فیہا واحد غیر مذہب فامر باذہابہ

اَحْسَنُ مَا یُخْضَبُ الْحَدِیْدُ بِہٖ وَخَاضِبَیْہِ النَّجِیْعُ وَالْغَضَبُ

ترجمہ بہترین چیز ہے جس سے لوہے پر رنگ چڑھایا جاتا ہے اس کو رنگنے والی دو چیزیں ہیں خون اور غصہ

لغات یخضب الخضاب (ض) رنگنا النجیع سیاہی مائل خون الغضب غصہ مصدر (س) غصہ کرنا

فَلَا تَشِیْنَنَّہٗ بِالنُّضَارِ فَمَا یَجْتَمِعُ الْمَاءُ فِیْہِ وَالذَّہَبُ

ترجمہ تو تم اس کو سونے سے عیب دار مت بناؤ تلوار میں سونا اور پانی جمع نہیں ہوتا۔

یعنی تلوار پر تم نے سونے کا پانی چڑھانے کا حکم دیا ہے حالانکہ تلوار پر اگر کوئی رنگ چڑھایا جاسکتا ہے تو صرف دو چیزوں کا یا تو دشمن کے خون سے رنگا جائے یا غصہ کا پانی اس پر چڑھایا جائے تاکہ اس کی کاٹ تیز ہوجائے۔ اس کے بجائے تلوار پر سونے کا پانی چڑھایا گیا تو تلوار کی خوبی میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا، بلکہ الٹے تلوار میں عیب پیدا ہوجائے گا کیونکہ سونا چڑھانے سے اس کی دھار کی تیزی کم ہوجائے گی۔ اور یہ تلوار کا عیب ہے تلوار میں سونا اور پانی (دھار) جمع نہیں ہوسکتے ہیں۔

لغات لاتشینن الشین (ض) عیب دار بنانا النضار ہر خالص چیز، سونا۔

وقال فیہ بعو دمن دمل کان بہ

اَیَدْرِیْ مَا اَرَابَکَ مَنْ یُرِیْبُ وَہَلْ تَرْقَی اِلَی الْفَلَکِ الْخُطُوْبُ

ترجمہ جس چیز نے تم کو رنج پہونچایا ہے وہ جانتی ہے کہ کس کو رنج پہونچا رہی ہے؟ کیا مصائب آسمان تک چڑھ جاتے ہیں۔

یعنی ایذا دینے والے کو تیرے مقام و مرتبہ کا پتہ نہیں ورنہ اس کی ہمت نہ ہوتی تیری حیثیت تو

آسمان کی ہے اور آسمان تک حوادث کا کہاں گذر ہوتا ہے۔

لغات یدری الدرایۃ (ض) جاننا اراب یریب الارابۃ رنج پہونچانا، شک میں ڈالنا ترقی الرقی (س) پہاڑ پر چڑھنا (ض) جادو منتر کرنا خطوب (واحد) خطب حادثہ، بڑا معاملہ الفلک آسمان (ج) فُلُکٌ افلاک۔

وَجِسْمُکَ فَوْقَ هِمَّةِ كُلِّ دَاءٍ فَقُرْبُ اَقَلِّهَا مِنْهُ عَجِيْبُ

ترجمہ تیرا جسم ہر بیماری کی ہمت سے بلند ہے اس کی کم سے کم قربت بھی تعجب خیز ہے یعنی تیرے جسم کی عظمت و بلندی اتنی زیادہ ہے کہ مرض ہمت سے بھی کام لے تو وہاں تک اسکی رسائی نہیں ہو سکتی اگر جسم کے قریب بھی مرض پہونچ جائے تو یہ بھی حیرت کی بات ہے۔

لغات جسم بدن (ج) اجسام جسوم ھِمَّۃ ہمت ارادہ، قصد (ج) ھمم الھم (ن) ارادہ کرنا، عزم مصمم کرنا۔

يُجَشِّمُكَ الزَّمَانُ هَوًى وَحُبًّا وَقَدْ يُؤْذَى مِنَ الْمِقَةِ الْحَبِيْبُ

ترجمہ زمانہ عشق و محبت کی وجہ سے تجھ سے چھیڑ چھاڑ کرتا ہے دوست کو محبت سے کبھی تکلیف پہونچ جاتی ہے۔

یعنی زمانہ تمہارا بے تکلف دوست ہے اور بے تکلف دوستوں کی چھینا جھپٹی اور چھیڑ چھاڑ میں کبھی کبھی چوٹ آ ہی جاتی ہے، یا یہ چوٹ تکلیف اذیت پہونچانے کی نیت نہیں ہوتی بلکہ یہ بھی اظہار محبت کا ایک طریقہ ہے کہ دوست کو زور سے چٹکی لے لی جائے اور وہ تھوڑا بہت تلملائے۔

لغات یجشم التجشیم محبت سے چٹکی لینا، چٹکی کاٹ لینا، پیار محبت کا کھیل کھیلنا ھوی عشق و محبت مصدر (س) عاشق ہونا محبت کرنا (ض) اوپر سے نیچے گرنا حبا مصدر (ض) محبت کرنا یوذی الایذاء تکلیف دینا الاذی (س) تکلیف اٹھانا مقۃ محبت مصدر (ومق یمق مقۃ (ض) محبت کرنا حبیب دوست (ج) اَحِبَّۃٌ اَحِبَّاءُ

وَكَيْفَ تُعِلُّكَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ وَاَنْتَ لِعِلَّةِ الدُّنْيَا طَبِيْبُ

ترجمہ دنیا تجھے کسی چیز سے کیسے مریض بنا دیتی ہے؟ حالانکہ تو دنیا کی بیماری کا معالج ہے یعنی حیرت ہے کہ دنیا کو اگر کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو تو اس کا علاج کر کے اس کی

بیماری کو دور کرتا ہے وہی دنیا جس پر تیرے احسانات کا برابر سلسلہ جاری ہے تیرے اوپر بیماری لائی ہے۔ یہ احسان فراموشی کی عجیب مثال ہے۔

لغات تعل الاعلال علیل کرنا علۃ بیماری، سبب، علت (ج) عِلَلٌ طبیب معالج (ج) أطِبّاء الطبّ (ن) علاج کرنا

وَكَيْفَ تَنُوبُكَ الشَّكْوَى بِدَاءٍ ۔۔۔ وَأَنْتَ الْمُسْتَغَاثُ بِمَا يَنُوبُ

ترجمہ اور تجھے کسی بیماری کی شکایت کیسے لاحق ہو جاتی ہے حالانکہ تو ان تمام چیزوں کا جو پیش آتی ہیں فریاد رس ہے۔

یعنی ساری دنیا تو اپنی مصیبتوں کی فریاد تیرے پاس لے کر آتی ہے تو سب کا فریاد رس اور سب کی مصیبتیں دور کرتا ہے تجھے کسی چیز سے شکایت پیدا ہو جائے اور تجھے فریاد کرنی پڑے یہ حیرت ناک اور تعجب خیز بات ہے۔

لغات تنوب النوبۃ (ن) پیش آنا الشکوی الشکایۃ مصدر (ن) شکایت کرنا مستغاث فریاد رس الاستغاثۃ فریاد چاہنا الغوث (ن) مدد کرنا ینوب النوبۃ (ن) پیش آنا۔

مَلِلْتَ مَقَامَ يَوْمٍ لَيْسَ فِيهِ ۔۔۔ طِعَانٌ صَادِقٌ وَدَمٌ صَبِيبُ

ترجمہ تو اس دن میں ٹھہرنے سے اکتا گیا ہے جس میں سچی نیزہ بازی اور بہتا ہوا خون نہیں ہے۔

یعنی تیری بیماری کی اصلی وجہ یہ ہے کہ ایک بہادر شخص کے لئے میدان جنگ کے بجائے گھر میں بیکار پڑا رہنا باعث تکلیف ہوتا ہے کیونکہ یہ اس کی فطرت اور مزاج کے خلاف ہے یہی تیری بیماری کا سبب ہے کہ نہ جنگ آزمائی کا موقعہ آتا ہے نہ دشمنوں کا بہتا ہوا خون نظر آتا۔

لغات مللت الملال (س) رنجیدہ ہونا طعان مصدر الطعان المطاعنۃ نیزہ بازی کرنا دمٌ خون (ج) دِماءٌ صبیب بہا ہوا الصبُّ (ن) بہنا۔

وَأَنْتَ الْمَرْءُ تُمْرِضُهُ الْحَشَايَا ۔۔۔ لِهِمَّتِهِ وَتَشْفِيهِ الْحُرُوبُ

ترجمہ تو عزم و ہمت کا مرد ہے نرم و ملائم گدے تجھے مریض بنا دیتے ہیں اور لڑائی ہی اسکو شفا دیگی۔

یعنی تیرا عزم تیری ہمت بلند اظہار شجاعت کا تقاضا کرتے ہیں اور اس کے مواقع ملتے نہیں فطری جذبات پر جبر کر کے نرم ریشمی گدوں پر شب و روز گذارنے پڑتے ہیں، تیری بیماری کا

یہی سبب ہے اس مرض کا علاج صرف جنگ ہے تجھے اسی سے شفا ملے گی۔

لغات تمرض الامراض بیار بنانا المرض (س) بیار ہونا الحشایا ردئی بھرے ہوئے گدے (واحد) حشیۃ تشفی الشفاء (ض) شفا دینا، مرض دور کرنا الحراب (واحد) حرب جنگ۔

وَمَا بِكَ غَيْرُ حُبِّكَ أَنْ تَرَاهَا وَعِثْيَرُهَا لِأَرْجُلِهَا جَنِيبُ

ترجمہ اور تمھیں کچھ نہیں ہوا ہے سوائے اس بات کے کہ تم گھوڑوں کو اس حال میں دیکھنا چاہتے ہو کہ ان کے پاؤں پر غبار پڑا ہوا ہو۔

یعنی تمھیں کوئی بیماری نہیں بس تمہاری یہی خواہش پوری نہیں ہوئی کہ تم گھوڑوں کو میدان جنگ میں دوڑتا ہوا دیکھنا چاہتے ہو اور جب وہ لوٹ کر آئیں تو میدان جنگ کا غبار ان کے پاؤں میں پڑا ہو چونکہ ایک عرصہ سے نہیں دیکھا ہے اس لئے تمہاری طبیعت علیل ہے۔

لغات عِثْيَر غبار، گرد مٹی عَيْثَرٌ عِثْيَرٌ بھی لغت ہے ارجل (واحد) رِجْلٌ پاؤں جنیب تابع، لپٹا ہوا

مُجَلَّحَةً لَهَا أَرْضُ الْأَعَادِي وَلِلسُّمْرِ الْمَنَاحِرُ وَالْجُنُوبُ

ترجمہ دشمنوں کی سرزمین ان کی روندی ہوئی ہے حلق اور پہلو گندم گوں نیزوں کے

یعنی یہ گھوڑے دشمنوں کی زمین کو روند چکے ہیں اسی طرح نیزے انکی حلقوں اور پہلوؤں کو چھید چکے ہیں۔

لغات مجلحۃ التجلیح سخت پیش قدمی کرنا، اوپر سے چرنا الجلح (ف) اوپر کے حصہ کو چرنا سُمْرٌ (واحد) اسمر گندم گوں مناحر (واحد) منحر حلق النحر (ف) نحر کرنا، قربانی کرنا جنوب (واحد) جنب پہلو

فَقَرِّطْهَا الْأَعِنَّةَ رَاجِعَاتٍ فَإِنَّ بَعِيدَ مَا طَلَبَتْ قَرِيبُ

ترجمہ لوٹتے ہوئے ان کی لگامیں ڈھیلی چھوڑ دو جس کی جستجو میں ہیں اس کی دوری قریب ہے

یعنی دشمن کی سرزمین کی طرف گھوڑوں کو لوٹاتے ہوئے ان کی لگامیں ڈھیلی کر دو تاکہ تیز رفتاری کے ساتھ چلیں منزل دور نہیں نزدیک ہے۔

لغات قرط التقریط لگام لگانا، بالی پہنانا اعنۃ (واحد) عنان لگام راجعات الرجوع (ض) لوٹنا

إِذَا دَاءٌ هَفَا بُقْرَاطُ عَنْهُ فَلَمْ يُعْرَفْ لِصَاحِبِهِ ضَرِيبُ

ترجمہ کیا یہ بیماری ایسی ہے کہ بقراط سے اس کے بارے میں چوک ہو گئی؟ کیوں کہ اس بیماری والے کی نظیر اس نے نہیں پائی۔

یعنی مریض کے بغیر مرض کیسے پہچانا جا سکتا ہے بقراط نے مرضوں کو مریضوں کے ذریعہ جانا اور اس کا علاج تجویز کیا ہے لیکن تمھاری بیماری کے سلسلے میں شاید اس سے چوک ہو گئی اور اس کی وجہ یہی ہے ہو سکتی کہ بیماری جس شخصیت کو لاحق ہوئی ایسی شخصیت دنیا میں وجود ہی میں نہیں آئی تھی اس لئے ایسی بیماری اور بیمار بقراط سے نہیں گذرے اس لئے بقراط اس مرض کی دوا تجویز کرنے سے قاصر رہ گیا اور اس سے چوک ہو گئی۔

لغات أذا ہمزہ استفہام اور ذا اسم اشارہ ہے هفا الهفو الهفوة (ن) پھسلنا لم يعرف العرفان المعرفة (ض) پہچانا

بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْوَضَّاءِ تُمْسِي   جُفُونِي تَحْتَ شَمْسٍ مَا تَغِيبُ

ترجمہ روشن چہرے والے سیف الدولہ کی وجہ سے میری پلکیں ایسے سورج کے نیچے شام کرتی ہیں جو غروب نہیں ہوتا۔

یعنی آسمان کا سورج غروب ہوتا ہے تو شام ہو جاتی ہے اندھیرا چھا جاتا ہے لیکن نگاہوں کے سامنے سیف الدولہ کا روشن اور تابناک چہرہ جو سورج کی طرح چمک رہا ہے چونکہ میں اس کے زیر سایہ ہوں اس لئے میرے لئے شام آتی ہی نہیں کیونکہ میرا سورج کبھی غروب ہی نہیں ہوا۔

لغات وضّا روشن چہرہ والا الوضاءة الوضو (ک) پاکیزہ اور خوبصورت ہونا جفون (واحد) جفن پلک تغيب الغيبوبة (ض) غائب ہونا۔

فَأَغْزُو مَنْ غَزَا وَبِهِ اقْتِدَارِي   وَأَرْمِي مَنْ رَمَى وَبِهِ أُصِيبُ

ترجمہ پس جس سے وہ جنگ کرتا ہے میں بھی جنگ کرتا ہوں اور اسی کی وجہ سے میرا اقتدار ہے جس پر وہ تیر چلاتا ہے میں بھی تیر چلاتا ہوں اور کامیاب ہوتا ہوں۔

یعنی میں سیف الدولہ کے قدم بہ قدم چلتا ہوں اس کا دشمن میرا دشمن ہے جس پر وہ وار کرتا ہے میں بھی اس پر وار کرتا ہوں اسی وجہ سے قوت اور عزت و توقیر ہے اور اسی کی وجہ سے حصول مقصد میں کامیاب ہوتا ہوں۔

لغات اغزو الغزاوة الغزاء (ن) جنگ کرنا اصيب الاصابة پانا پہنچنا

الاقتدار قوی ہونا، قوت پانا القدر والقدرۃ (س ن ض) توانا ہونا، قوی ہونا، اندازہ کرنا۔

وَلِلْحُسَّادِ عُذْرٌ اَنْ يَّشِحُّوْا   عَلٰى نَظَرِيْ اِلَيْهِ وَاَنْ يَّذُوْبُوْا

ترجمہ حاسدوں کے لئے عذر ہے کہ وہ حرص کرتے رہیں اور اسکی طرف میری نگاہ پر پگھلتے رہیں
یعنی حاسدین حسد پر مجبور ہیں یہ مجبوری ہی ان کا عذر ہے، دل میں حرص وہ رکھتے ہیں کہ اس کے دربار تک رسائی حاصل ہو جائے تاکہ عزت وافتخار کا موقعہ حاصل ہو مگر نصیب نہیں ہوتا اس لئے وہ جلتے رہتے ہیں میرے مقام ومرتبہ کو دیکھتے ہیں تو دل میں کڑھتے ہیں اور پگھلتے رہتے ہیں
لغات حساد (واحد) حاسد عذر (ج) اعذار یشحوا الشح (ض ن س) بخل کرنا حرص کرنا یذوبوا الذوب (ن) پگھلنا گھلنا۔

لِاَنِّيْ قَدْ وَصَلْتُ اِلٰى مَكَانٍ   عَلَيْهِ تَحْسُدُ الْحَدَقَ الْقُلُوْبُ

ترجمہ اسلئے کہ میں اس مقام پر پہونچ گیا ہوں جہاں دل پلکوں پر حسد کرتے ہیں۔
یعنی اگر حاسدین حسد کرتے ہیں تو کیا بے جا ہے؟ جبکہ میرا مقام ومرتبہ اس دربار میں اس مقام پر ہے کہ میرا دل میری ہی پلکوں پر حسد کرتا ہے کہ آنکھیں اسکو دیکھتی ہیں اور دل کو یہ میسر نہیں۔
لغات وصلت الوصول (ض) پہونچنا الوصل (ض) ملنا الحدق (واحد) حَدَقَۃٌ (ج) حَدَقٌ، حِدَاقٌ، اَحْدَاقٌ، حَدَقَاتٌ

واحدث بنو کلاب بنواحی بالس وسار سیف الدولۃ خلفھم وابوالطیب معہ فادرکھم بعد لیلۃ بین مائین یعرفان بالغبارات والخرارات فاوقع بھم وملك الحریم فابقی علیہ فقال ابوالطیب بعد رجوعہ من ھذہ الغزوۃ فانشدہ ایاھا فی جمادی الآخرۃ سنۃ ثلاث واربعین وثلاث مائۃ

بِغَيْرِكَ رَاعِيًا عَبِثَ الذِّئَابُ   وَغَيْرَكَ صَارِمًا ثَلَمَ الضِّرَابُ

ترجمہ تیرے نگہبان نہ ہونے کی وجہ سے بھیڑیوں نے کھیل بنا لیا ہے تو تلوار نہیں ہے اس لئے دھار کند ہو گئی ہے۔

یعنی تم نے ان بھیڑیوں کی نگرانی چھوڑ دی ہے تو بھیڑیوں نے ان کو شکار بنا لیا ہے اور تو تلوار بنکر وہاں نہیں ہے ساری تلواروں کی دھار کند ہو گئی ہے اور کام نہیں کرتیں

لغات راعی (ج) رعاۃ الرعی (س) چرانا، چرواہی کرنا عبث العبث (س) کھیل کرنا ذئاب (واحد) ذئب بھیڑیا صارما تلوار (ج) صوارم الصرم (ض) کاٹنا ثلم الثلم (ض) دھار کا دندانہ دار ہونا کنارے سے ٹوٹنا الضراب دھار

وَتَمْلِكُ أَنْفُسَ الثَّقَلَيْنِ طُرًّا ۔۔۔ فَكَيْفَ تَحُوزُ أَنْفُسَهَا كِلَابُ

ترجمہ تو جن وانس سب کی جانوں کا مالک ہو چکا ہے تو بنو کلاب اپنی جانوں کے کیسے مالک ہو سکتے ہیں یعنی تمام جن وانس تو تیرے قبضہ واختیار میں ہیں بنو کلاب تنہا خود مختار کیسے ہو سکتے ہیں؟ ان کی جانوں کا بھی تو ہی مالک ہے۔

لغات تملك الملك (ض) مالک ہونا نفس (واحد) نفس جان الثقلین جن وانس طرا تمام تحوز الحوز (ن) جمع کرنا

وَمَا تَرَكُوكَ مَعْصِيَةً وَلٰكِنْ ۔۔۔ يُعَافُ الْوِرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّرَابُ

ترجمہ تجھ کو نافرمانی کی وجہ سے نہیں چھوڑا ہے لیکن جہاں موت کا گھونٹ پینا پڑتا ہے اس گھاٹ پر اترنا ناپسند ہوتا ہے۔

یعنی ان کا فرار سرکشی کی وجہ سے نہیں ہے لیکن ان کو اپنے جرم کی سزا معلوم ہے کہ سوائے موت کے کوئی دوسری سزا نہیں اس لئے وہ روپوش ہو گئے ہیں۔

لغات ترکوا الترک (ن) چھوڑنا معصیۃ مصدر (ض) نافرمانی کرنا، گناہ کرنا یعاف العیاف (ض) ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑ دینا ورد مصدر (ض) گھاٹ پر اترنا۔

طَلَبْتَهُمْ عَلَى الْأَمْوَاهِ حَتّٰى ۔۔۔ تَخَوَّفَ أَنْ تُفَتِّشَهُ السَّحَابُ

ترجمہ تو نے پانیوں پر انکی تلاش کی یہاں تک کہ بادل ڈر گئے کہ تو انکی تلاشی نہ لے یعنی جب تو نے بنو کلاب کو خاص طور سے پانیوں پر تلاش کیا تو تیری تلاشی کا منظر دیکھ کر بادلوں میں بھی خوف سما گیا کہ پانی تو ہم نے برسایا ہے ایسا نہ ہو کہ ہماری تلاشی بھی لی جائے۔

لغات طلبت الطلب (ن) طلب کرنا، تلاش کرنا امواہ (واحد) ماء پانی تخوف التخوف ڈرنا

الخون (س) ڈرنا تفتش الفتش (ض) التفتیش تلاشی لینا سحابٌ بادل (ج) سُحُبٌ سحائب

فَبِتَّ لَيَالِيًا لَا نَوْمَ فِيهَا تَخُبُّ بِكَ الْمُسَوَّمَةُ الْعِرَابُ

ترجمہ بہت سی راتیں تو نے اس طرح گذاریں کہ داغ لگائے ہوئے عربی گھوڑے مجھے لئے ہوئے بڑھے جارہے تھے ان میں سونے کی نوبت نہیں آئی۔

یعنی مسلسل کئی راتوں تک ان کا تعاقب جاری رہا تو نشان لگے ہوئے عربی گھوڑے پر سوار ان کا پیچھا کرتا رہا اور لیٹنے کی بھی نوبت نہیں آئی۔

لغات بتّ البیتوتۃ (ض) رات گذارنا لیالیًا (واحد) لیل رات نوم سونا مصدر (س) سونا تخبّ الخبُّ (ن) آگے بڑھنا المسوّمۃ التسویم گھوڑے پر داغ لگانا عمدہ گھوڑوں پر لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے داغ دیا جاتا تھا یہ داغ اس کی عمدگی کی علامت تھا۔

العراب عربی النسل، خالص عربی

يَهُزُّ الْجَيْشُ حَوْلَكَ جَانِبَيْهِ كَمَا نَفَضَتْ جَنَاحَيْهَا الْعُقَابُ

ترجمہ تیرے گرد دونوں طرف لشکر اس طرح جھوم رہا تھا جیسے عقاب اپنے بازودں کو پھڑپھڑا رہا ہے

یعنی تو درمیان میں کھڑا تھا تیرے دائیں اور بائیں فوجوں کی صفیں سیدھی لگی ہوئی تھیں اور پورا لشکر جوش شجاعت میں جھوم رہا تھا اور اس طرح حرکت کر رہا تھا جیسے معلوم ہوتا کہ عقاب اڑنے کے لئے پر تول رہا ہے اور اپنے بازوؤں کو پھڑپھڑا رہا ہے اور اڑنا ہی چاہتا ہے۔

لغات یھز الھز (ض) پرہلانا حرکت کرنا جنبش دینا الجیش لشکر (ج) جیوش نفضت النفض (ض) پر پھڑپھڑانا جناح بازو (ج) اجنحۃ عقاب ایک مشہور شکاری چڑیا (ج) عِقْبانٌ أَعْقُبٌ (ج) عقابین جانب سمت، طرف (ج) جوانب

وَتَسْأَلُ عَنْهُمُ الْفَلَوَاتِ حَتَّى أَجَابَكَ بَعْضُهَا وَهُمُ الْجَوَابُ

ترجمہ اور تو ان کے بارے میں جنگلوں سے پوچھتا پھرتا تھا یہاں تک کہ بعض جنگلوں نے جواب دیا اور وہی لوگ جواب تھے۔

یعنی تو بنوکلاب کو جنگلوں، بیابانوں میں تلاش کرتا رہا یہاں تک کہ ایک جنگل میں تجھے مل گئے، ہر ہر جنگل کی تو نے تلاشی لی اور ہر جگہ جنگل نے زبان حال سے نفی میں جواب دیا آخر

بعض جنگلات نے اثبات میں جواب دیا کہ ملزمان یہاں ہیں اور مجرمین کو سامنے کر دیا اور یہی ان کا جواب تھا۔

لغات تسال السؤال (ف) پوچھنا، سوال کرنا الفلوات (واحد) فلاۃ جنگل، میدان اجاب الاجابۃ جواب دینا الجواب جواب (ج) اَجْوِبَۃٌ

فَقَاتَلَ عَنْ حَرِيمِهِمْ وَفَرُّوا　　　نَدَى كَفَّيْكَ وَالنَّسَبُ الْقُرَابُ

ترجمہ وہ بھاگ گئے اور ان کی خواتین کی طرف سے تیرے ہاتھوں کی بخشش اور قریبی رشتہ داری نے جنگ کی۔

یعنی بنو کلاب اپنی عورتوں کو بھی چھوڑ کر بھاگ نکلے ان کی حفاظت اور عزت و آبرو کی بھی پرواہ نہیں کی تو نے ان پر بخشش و انعام کر کے ان کی عزت و آبرو کو محفوظ رکھا چونکہ بنو کلاب قریبی عزیز تھے اس لئے بھی تو نے اپنے فرض کو ادا کیا۔

لغات حریم اہل وعیال (ج) اَحْرُمٌ حُرُمٌ اَحَارِيْمُ، فروا الفرار (ض) بھاگنا ندی مصدر (ض) بخشش کرنا (س) تر ہونا النسب القراب قریبی رشتہ دار

وَحِفْظُكَ فِيْهِمْ سَلْفَى مَعَدٍّ　　　وَاَنَّهُمُ الْعَشَائِرُ وَالصِّحَابُ

ترجمہ ان میں تیری حفاظت بنی معد کے دونوں گذشتہ قبیلوں کے وقت سے ہے اور اس لئے کہ وہ خاندان کے ہیں اور دوست ہیں۔

یعنی ان خواتین کی حفاظت کی وجہ یہ بھی تھی کہ تو بنی معد کے دونوں قبیلوں مضر اور ربیعہ کی ہمیشہ حفاظت کرتا رہا ہے اس لئے آج بھی وہ حفاظت قائم رہی، پھر یہ بات بھی تھی کہ بنو کلاب خاندانی ہیں کیونکہ نزار بن معد کی دو شاخیں ربیعہ اور مضر تھیں سیف الدولہ ربیعہ کی اولاد ہیں اور بنو کلاب مضر کی اولاد ہیں۔

لغات حفظ مصدر (س) حفاظت کرنا عشائر (واحد) عشیرۃ قبیلہ خاندان صحاب (واحد) صاحب دوست، ساتھی

تُكَفْكِفُ عَنْهُمُ صُمَّ الْعَوَالِي　　　وَقَدْ شَرِقَتْ بِظُعْنِهِمُ الشِّعَابُ

ترجمہ تو ان سے اپنے ٹھوس سخت نیزوں کو روکتا رہا جبکہ بنو کلاب کی زنانی سواریوں سے

گھاٹیوں کی حلق میں پھندا لگ گیا تھا

یعنی بنو کلاب کے فرار کے بعد جب عورتوں کی سواری وادی میں پہونچیں تو وادی تنگ ہوگئیں اور راستہ بند ہوگیا جیسے کسی کی حلق میں یک بیک زیادہ پانی انڈیل دینے سے پھندا پڑجاتا ہے اور پانی اندر نہیں جاتا جس کو اچھو لگنا کہا جاتا ہے اسی طرح گھاٹیوں میں اندر جانے کی گنجائش نہیں رہ گئی تھی گویا گھاٹیوں کو اچھو لگ گیا تھا۔

لغات تکفکف الکفکفۃ روکنا صتو (واحد) اَصَمّ ٹھوس سخت عوالی (واحد) عالیۃ لنبے نیزے شرقت الشرق (س) اچھو لگنا گلے میں پانی کا پھندا لگ جانا (ن) روشن ہونا ظعن (واحد) ظعینۃ ہودہ، جب تک عورت ہودہ میں رہے۔

وَاُسْقِطَتِ الْاَجِنَّۃُ فِی الْوَلَایَا وَاُجْهِضَتِ الْحَوَائِلُ وَالسِّقَابُ

ترجمہ پیٹ کے بچے عرق گیروں میں گرا دیئے گئے نر اور مادہ والی حاملہ اونٹنیوں کے حمل ساقط ہوگئے

یعنی عجلت پریشانی، خوف ودہشت کا عالم یہ تھا کہ سواریوں پر بیٹھے بیٹھے عورتوں کے بچے پیدا ہوگئے بے تحاشا دوڑانے میں اونٹنیوں کے حمل ساقط ہوگئے۔

لغات اُسقطت الاسقاط گرانا السقوط (ن) گرنا الاجنۃ (واحد) جنین رحم مادر میں بچہ ولایا (واحد) ولیۃ عرق گیر، وہ کپڑا جو گھوڑوں کی پیٹھ پر بچھا کر اس کے اوپر زین کسی جاتی ہے تاکہ پسینہ جذب کرتا ہے اجھضت الاجھاض حمل کا ساقط ہونا، حمل گرانا الجھض (ف) غائب ہونا الحوائل (واحد) حائلۃ مادہ بچہ، اونٹنی کا نوزائیدہ بچہ السقاب (واحد) سقب نر بچہ (ج) سِقَابٌ، سُقُبٌ اَسْقُبٌ سُقْبَانٌ

وَعَمْرٌو فِیْ مَیَامِنِهِمْ عُمُوْرٌ وَکَعْبٌ فِیْ مَیَاسِرِهِمْ کِعَابٌ

ترجمہ اور قبیلہ عمرو، ان کی داہنی سمت میں بہت سے عمرو تھے اور قبیلہ کعب، ان کی بائیں سمت میں بہت سے کعب تھے۔

یعنی بدحواسی کے عالم میں بنو عمرو کا قبیلہ بھاگا تو وہ دس پانچ پانچ کی ٹولیوں میں بھاگے تو ہر ٹولی بنو عمر تھے اس لئے بہت سے قبیلہ عمرو ہوگئے اسی طرح بنو کعب بائیں سمت بھاگے تو الگ الگ گروہ میں بھاگے اور ہر گروہ بنو کعب ہوگیا فرار کا کچھ ایسا ہی منظر تھا۔

لغات میامن (واحد) میمنۃ داہنی سمت کی فوج میاسر (واحد) میسرۃ بائیں سمت کی فوج

وَقَدْ خَذَلَتْ اَبُوْ بَکْرٍ بَنِیْهَا وَخَاذَلَهَا قُرَیْظُ وَالضِّبَابُ

ترجمہ قبیلہ ابوبکر نے اپنی اولاد کو چھوڑ دیا اور ابوبکر کو قریظا اور ضباب نے چھوڑ دیا۔
یعنی پریشانی کی یہ کیفیت تھی کہ قبیلہ ابوبکر کو اپنے آدمیوں کی کوئی فکر نہیں قریظا ور ضباب نے ابوبکر قبیلہ کو چھوڑ دیا جبکہ دونوں ابوبکر کے حلیف تھے۔

لغات خذلت الخذل (ن من) مدد چھوڑ دینا خاذل المخاذلۃ ایک دوسرے کی مدد چھوڑ دینا قریظ، ضباب قبائل کے نام

اِذَا مَا سِرْتَ فِیْ اٰثَارِ قَوْمٍ تَخَاذَلَتِ الْجَمَاجِمُ وَالرِّقَابُ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے تعاقب میں چلتا ہے تو گردنیں اور کھوپڑیاں ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہیں
یعنی دشمنوں کی بھگدڑ میں قبیلوں نے قبیلوں کو چھوڑ دیا یہ تو ایک معمولی بات تھی جب تو کسی قوم کا تعاقب کرتا ہے تو دہشت کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ گردن سر سے الگ ہو جاتی ہے اور سر گردن سے جدا ہو جاتا ہے یہ بھی ایک دوسرے کا ساتھ نہیں دیتے۔

لغات سرت السیر (ض) چلنا آثار (واحد) اثر نشان قدم قوم (ج) اقوام تخاذلت التخاذل ایک دوسرے کی مدد چھوڑنا جماجم (واحد) جمجمۃ کھوپڑی رقاب (واحد) رقبۃ گردن

فَعُدْنَ کَمَا اُخِذْنَ مُکَرَّمَاتٍ عَلَیْهِنَّ الْقَلَائِدُ وَالْمَلَابُ

ترجمہ جیسی گرفتار ہوئی تھیں ویسی با عزت واپس ہوئیں ہار اور خوشبو ان پر موجود تھا۔
یعنی بنو کلاب کی عورتیں جس عزت و احترام کی مستحق تھیں گرفتاری میں اسکو ملحوظ رکھا گیا عزت و احترام سے گرفتار ہوئیں اور عزت و احترام سے واپس بھی کر دی گئیں انکی آرائش و زیبائش تک میں کوئی فرق نہیں آیا گردنوں میں ہار اور کپڑوں میں خوشبو کی مہک اب بھی موجود تھی۔

لغات عدن العود (ن) لوٹنا اخذن الاخذ (ن) پکڑنا القلائد (واحد) قلادۃ ہار پٹہ جو جانوروں میں گلے میں ڈالا جاتا ہے الملاب خوشبو۔

یُثِیْبُکَ بِالَّذِیْ اَوْلَیْتَ شُکْرًا وَاَیْنَ مِنَ الَّذِیْ تُوْلِی الثَّوَابُ

ترجمہ تو نے جو احسان کیا ہے اس کا بدلہ شکر سے دیتی ہیں اور تو جو احسان کر دیتا ہے اس کا بدلہ

کہاں ہو سکتا ہے۔
یعنی عزت واحترام کے ساتھ واپسی کا ان پر تو نے جو احسان کیا ہے یہ ایک بڑا احسان تھا ورنہ جنگ میں گرفتار کئے جانے والے تو لونڈی وغلام بنائے جاتے ہیں ان کے ساتھ مجرم قیدیوں کا سلوک کیا جاتا ہے لیکن اس کے برعکس تو نے ان کو باعزت رکھا بھی اور واپس بھی کیا اس احسان کے جواب میں تیرا شکریہ ادا کرتی ہیں ان کا یہ فرض تھا لیکن سچ بات ہے کہ تیرے احسانات کا کوئی بدل نہیں ہو سکتا۔

لغات یُثِبْنَ الاثابۃ بدلہ دینا اولیت الایلاء احسان کرنا شکرا مصدر (ن) شکریہ ادا کرنا الثواب بدلہ۔

وَلَيْسَ مَصِيرُهُنَّ إِلَيْكَ شَيْنًا وَلَا فِي صَوْنِهِنَّ لَدَيْكَ عَابُ

ترجمہ تیری طرف ان کے جانے میں نہ کوئی بے عزتی تھی اور نہ تیرے پاس ان کی عفت مآبی میں کوئی عیب تھا۔
یعنی گرفتاری یقیناً رسوائی اور عیب ہے لیکن تیری گرفتاری سے نہ تو ان کی عزت و مقام پر حرف آیا اور نہ ان کی پاکدامنی اور عصمت وعفت پر کوئی داغ لگ سکا۔

لغات مصیر مصدر (ض) جانا شینا مصدر (ض) عیب لگانا صون مصدر الصیانۃ (ن) محفوظ ہونا، پاکدامن ہونا عاب العیب (ض) عیب لگانا۔

وَلَا فِي فَقْدِهِنَّ بَنِي كِلَابٍ إِذَا أَبْصَرْنَ غُرَّتَكَ اغْتِرَابُ

ترجمہ اور بنی کلاب سے انکے کھو جانے میں جب تیرے روشن چہرے کو دیکھ لیتی تھیں تو پردیسی پن بھی تھا
یعنی بنی کلاب سے چھوٹ کر اجنبیوں اور غیروں کے پاس وہ آئیں دوسرے لوگ اور دوسرا شہر وہ اپنوں کے بجائے غیروں میں آئیں ان کے باوجود تیرا روشن چہرہ دیکھ لینے کے بعد ان پر مسافرت اور پردیسی پن کا کوئی اثر نہیں تھا انھوں نے ایسا محسوس کیا کہ وہ اپنے گھروں میں آگئی ہیں غیروں میں نہیں۔

لغات۔ فقد الفقدان (ض) گم ہونا، کھو جانا ابصرن الابصار دیکھنا غرۃ روشن چہرہ اغتراب پردیسی ہونا الغربۃ (ن) پردیسی ہونا۔

وَكَيْفَ يَتِمُّ بَأسُكَ فِي اُنَاسٍ تُصِيبُهُمْ فَيُؤْلِمُكَ الْمُصَابُ

ترجمہ تیرا رعب و دبدبہ لوگوں میں کیسے پورا ہوگا تو ان کو سزا دیتا ہے تو سزا یافتہ تجھے تکلیف پہونچاتا ہے
یعنی دوسروں پر تیرا رعب داب قائم رکھنے کے لئے تھوڑی بے مروتی بھی ضروری ہے ورنہ لوگ
شوخ اور گستاخ ہو جائیں گے اور تیری مروت کا عالم یہ ہے کہ تو مجرموں کو سزا دیتا ہے اور وہ
جب درد سے کراہتا ہے تو اس کی مصیبت دیکھ کر خود تیرا دل پگھلنے لگتا ہے اور اس کی مصیبت
سے تجھے مصیبت ہونے لگتی ہے اور اس کی امداد شروع کر دیتا ہے اس طرح سزا کا مقصد بن جاتا ہے

لغات یتم التمام (ض) پورا ہونا۔ الاتمام پورا کرنا باس رعب داب البؤس (ک) بہادر ہونا
اناس (واحد) انسی لوگ تصیب الاصابۃ مصیبت دینا یولم الایلام تکلیف دینا الالم (س) تکلیف پانا

تَرَفَّقْ اَيُّهَا الْمَوْلٰى عَلَيْهِمْ فَاِنَّ الرِّفْقَ بِالْجَانِي عِتَابُ

ترجمہ آقا ان پر مہربانی کر، اس لئے کہ مہربانی مجرم کی سزا ہے۔
یعنی اگر کسی غیرتمند آدمی سے اتفاقاً غلطی سرزد ہو گئی تو اس کو معاف کر دینا سزا سے کم نہیں ہے
کیونکہ ایک معزز شخص کا مجرم کی طرح پیش ہونا خود ایک سزا ہے کسی شریف اور معزز آدمی کے
قصور کو معاف کر دینے سے سزا کا مقصد حاصل ہو جاتا ہے ایک بار کی ذلت و رسوائی اس
کو ہمیشہ کے لئے جرم سے دور کر دے گی۔

لغات ترفق الترفق مہربانی کرنا الرفق (ن س ک) مہربانی کا برتاؤ کرنا الجانی الجنایۃ (ض)
گناہ کرنا، جرم کرنا الجنی (ض) پھل چننا عتاب سزا العتاب المعاتبۃ سزا دینا العتب (ن ض)
سرزنش کرنا، غصہ ہونا

وَاِنَّهُمْ عَبِيْدُكَ حَيْثُ كَانُوْا اِذَا تَدْعُوْ لِحَادِثَةٍ اَجَابُوْا

ترجمہ وہ جہاں بھی رہیں گے تیرے غلام بن کر رہیں گے اور جب بھی کسی حادثے کے وقت ان
کو آواز دوگے تو وہ جواب دیں گے۔
یعنی ان کے جرم کو معاف کرنے کی وجہ یہ بھی ہے کہ انھوں نے تیری غلامی کو قبول کر لیا ہے وہ جہاں
وہ جہاں بھی ہوں تیری غلامی سے الگ نہیں ہوں گے اور جب بھی تم کسی فوجی ضرورت کے لئے
ان کو بلاؤ گے وہ تمہاری آواز پر لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو جائیں گے۔

لغات۔ تدعو الدعوة (ن) آواز دینا، بلانا، دعوت دینا۔ حادثة (ج) حوادث اجابوا الاجابة جواب دینا قبول کرنا۔

وَعَيْنُ الْمُخْطِئِيْنَ هُمْ وَلَيْسُوْ　　بِاَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطِئُوْا فَتَابُوْا

ترجمہ اور اگر وہ سچ مچ خطاکار رہیں تو یہ پہلی جماعت نہیں ہے کہ جس نے غلطی کی ہے اور توبہ کی ہے۔

یعنی مان لیا کہ وہ مجرم ہی ہیں اس کے باوجود وہ معافی کے مستحق اس لئے ہیں کہ ان سے پہلے اسی طرح کے مجرموں کو ان کے شدید جرموں کے باوجود ندامت و شرمساری کے بعد معاف کیا جا چکا ہے جب ایسا ہوتا رہا ہے تو ان کو بھی معاف کر کے یہ روایت باقی رکھی جائے یہ کوئی نئی مثال نہیں بھی

لغات۔ المخطئین الاخطاء خطا کرنا الخطأ (س ن) خطا کرنا معشر جماعت گروہ (ج) معاشر تابوا التوبة (ن) توبہ کرنا، رجوع کرنا۔

وَاَنْتَ حَيَاتُهُمْ غَضِبَتْ عَلَيْهِمْ　　وَهَجْرُ حَيَاتِهِمْ لَهُمْ عِقَابُ

ترجمہ اور تو ان کی زندگی ہے جو ان سے خفا ہو گئی ہے اور اپنی زندگی کو چھوڑ دینا انکی سزا ہے

یعنی بنو کلاب کا قبیلہ ایک جسم ہے اور تو ان کی روح اور زندگی ہے اور تو ان سے برہم اور خفا ہے اور جس آدمی کی زندگی اس سے برہم ہو جائے تو اس سے بڑی سزا اور کون ہو سکتی ہے؟ سب سے بڑی سزا اگر کسی کو دی جا سکتی ہے تو کسی زندگی کو چھین لینا ہے، پھانسی یا قتل زندگی کے چھین لینے ہی کا تو نام ہے یعنی اس کی زندگی اس کو چھوڑ کر چلی گئی اور تو ان کو چھوڑے ہوئے ہے تو ان کو سب سے بڑی سزا مل رہی ہے۔

لغات حيٰوة زندگی مصدر (س) حیا غضبت الغضب (س) غصہ ہونا، خفا ہونا ھجر مصدر (ن) چھوڑنا عقاب العقاب المعاقبة سزا دینا۔

وَمَا جَهِلَتْ اَيَادِيْكَ الْبَوَادِيْ　　وَلٰكِنْ رُبَّمَا خَفِيَ الصَّوَابُ

ترجمہ میدانی علاقوں کے یہ رہنے والے تیرے احسانات سے ناواقف نہیں ہیں لیکن بسا اوقات صحیح بات چھپ جاتی ہے۔

یعنی یہ دور افتادہ گاؤں اور دیہاتوں میں یہ رہنے والے لوگ تیرے احسانات سے واقف ہیں لیکن بعض مرتبہ لوگوں سے حقیقت حال چھپ جاتی ہے اور وقتی طور پر اس کو بھول جاتے

ہیں اور غلطی کر جاتے ہیں اور جب پھر تیرے احسانات کو یاد کریں گے تو ان کو ندامت ہوگی اور پھر غلطی نہیں کریں گے۔

لغات جہلت الجہل (س) ناواقف ہونا، جاہل ہونا ایادی احسانات البوادی (واحد) بادیۃ جنگل، ویہاتی خفی الخفاء (س) پوشیدہ رہنا الصواب درست، حق

وَكَمْ ذَنْبٍ مُوَلِّدُهُ دَلَالٌ وَكَمْ بُعْدٍ مُوَلِّدُهُ اقْتِرَابُ

ترجمہ بہت سے گناہوں کو جنم دینے والا ناز ہوتا ہے اور بہت سی دوریاں کہ ان کو پیدا کرنے والی قربت ہوتی ہے۔

یعنی بہت سی غلطیاں بری نیت سے نہیں کی جاتی ہیں بلکہ غایت بے تکلفی اور محبت میں کی جاتی ہیں اور وہ قابل مواخذہ نہیں ہوتی ہیں اسی طرح دوستوں اور مخلص احباب باہم محبت کرنے والوں میں جو کھینچاؤ اور دوری ہو جاتی ہے وہ دونوں میں انتہائی قربت ہی کے نتیجہ میں ہوتی ہے غایت محبت میں معمولی معمولی بھول پر اظہار ناخوشی، روٹھنا روزمرہ کا شاہد ہے اس کا مقصد نہ غلطی کرنا ہے اور نہ دور ہونا ہے۔

لغات ذنب گناہ، غلطی، قصور (ج) ذنوب مولد التولید پیدا کرنا الولادۃ (ض) جننا دلال ناز مصدر (ان) ناز نخرہ کرنا الدلالۃ (ن) رہنمائی کرنا، دلیل دینا، دلالت کرنا اقتراب قریب ہونا القرابۃ (ک) قریب ہونا۔

وَجُرْمٍ جَرَّهُ سُفَهَاءُ قَوْمٍ فَحَلَّ بِغَيْرِ جَارِمِهِ الْعَذَابُ

ترجمہ بہت سے جرم قوم کے احمق لوگوں نے کئے اور بے قصور لوگوں پر عذاب آیا۔

یعنی ایسا ہوتا ہے کہ کسی آبادکاری کے چند غلط کار لوگوں نے کوئی جرم کیا اور اس جرم کا خمیازہ بے قصور آبادی کو بھگتنا پڑا ہے اسی طرح کا یہ واقعہ بھی ہے جرم چند افراد ہی کا ہے لیکن سزا سب کو مل رہی ہے۔

لغات جرم غلطی، قصور، گناہ الجریمۃ (ض) جرم کرنا، گناہ کرنا جر الجر (ن) کھینچنا سفہاء (واحد) سفیہ بے وقوف بے عقل السفاھۃ (ک) بے وقوف ہونا (س) جاہل ہونا، بداخلاق ہونا قوم (ج) اقوام حل نازل الحلول (ن ض) اترنا، نازل ہونا جارم (اسم فاعل) الجریمۃ (ض) الجرم کرنا

فَإِنْ هَابُوْا بِجُرْمِهِمْ عَلِيًّا   فَقَدْ يَرْجُو عَلِيًّا مَنْ يَهَابُ

ترجمہ پس اگر وہ اپنے جرموں کی وجہ سے علی سے ڈرے ہوئے ہیں تو جو علی سے ڈرتا ہے، اس سے امید بھی رکھتا ہے۔

یعنی اگر سیف الدولہ کا خوف ان پر چھا گیا ہے کیونکہ ان سے غلطی سرزد ہو چکی ہے تو جو شخص سیف الدولہ سے جرم کی سزا پانے کو سوچ کر ڈرتا ہے تو وہ اس سے بڑی امید رکھتا بھی ہے اور کسی امیدوار کی امید کو توڑنا مناسب نہیں ہوتا ہے۔

لغات هابوا الهیبة (ض) ڈرنا یرجو الرجاء (ن) امید کرنا۔

فَإِنْ يَكُ سَيْفُ دَوْلَةِ غَيْرِ قَيْسٍ   فَمِنْهُ جُلُوْدُ قَيْسٍ وَالثِّيَابُ

ترجمہ اگرچہ سیف الدولہ بنو قیس سے نہیں ہے پھر بھی قیس کی کھالیں اور لباس اسی کی طرف سے ہے یعنی سیف الدولہ بنو قیس کے بجائے دوسری شاخ سے ہے لیکن بنو قیس پر ہمیشہ اس کی نگاہ کرم رہتی ہے ان کی خوراک اور پوشاک سب کچھ سیف الدولہ ہی کے صدقے میں ہے۔

لغات جلود (واحد) جلد کھال، چمڑا الثیاب (واحد) ثوب کپڑا

وَتَحْتَ رَبَابِهِ نَبَتُوْا وَأَثُّوْا   وَفِي أَيَّامِهِ كَثُرُوْا وَطَابُوْا

ترجمہ اسی کے ابر باراں کے نیچے وہ اُگے اور گنجان ہوئے اسی کے زمانہ میں وہ بڑھے اور خوش حال ہوئے۔

یعنی جس طرح زمین کے پودے بارش کے ممنون کرم ہوتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ کے ابر کرم کے سایہ میں ان کی نشو و نما ہوئی، پلے، بڑھے اور خوشحالی کی زندگی گذار رہے ہیں

لغات رباب بارش والا بادل نبتوا النبت (ن) اُگنا، جمنا أثوا الاثاث الاثوث (ن من س) درختوں کا گنجان ہونا، گھنا ہونا کثروا الکثرة (ک) زیادہ ہونا طابوا الطیب (ض) اچھا اور عمدہ ہونا۔

وَتَحْتَ لِوَائِهِ ضَرَبُوا الْأَعَادِي   وَذَلَّ لَهُمْ مِنَ الْعَرَبِ الصِّعَابُ

ترجمہ اور اسی کے جھنڈے کے نیچے انھوں نے دشمنوں سے جنگ کی اور عربوں میں سخت ترین لوگ ان کے فرماں بردار ہو گئے۔

یعنی وہ پہلے سیف الدولہ کی ماتحتی میں فوجی خدمت انجام دیتے تھے اسی کے جھنڈے کے نیچے دشمنوں سے لڑتے تھے یہاں تک کہ سخت مزاج عربوں کو بھی اطاعت پر مجبور کر دیا۔

لغات لواء بڑا جھنڈا (ج) اَلْوِیَۃٌ اَعَادِیْ (ج) اعداء ذَلَّ الذل (ن) فرماں بردار ہونا صِعَابٌ (واحد) صَعْبٌ سخت الصعوبۃ (ک) سخت ہونا

وَلَوْغَیْرُ الْاَمِیْرِ غَزَا کِلَابًا ثَنَاہُ عَنْ شُمُوْسِہِمْ ضَبَابُ

ترجمہ اگر امیر کے علاوہ کوئی دوسرا بنو کلاب سے جنگ کرتا تو اس کو بنو کلاب کے سورجوں سے کہرا پھیر دیتا

یعنی یہ تو سیف الدولہ جیسا بہادر تھا جس نے بنو کلاب پر فتح حاصل کر لی ورنہ کوئی دوسرا ان پر حملہ آور ہوتا تو ان کے بڑے لوگوں کو سامنے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی اور معمولی لوگ ان کو شکست دے کر الٹے پاؤں لوٹنے پر مجبور کر دیتے جس طرح کہرا جب چھا جاتا ہے تو سورج نظر نہیں آتا اسی طرح بنو کلاب کے ممتاز اور سر برآوردہ بہادر آفتاب کی حیثیت رکھتے ہیں اور عوام کی حیثیت کہرے کی ہے یعنی دشمن بنو کلاب کے ممتاز لوگوں کی صورت بھی نہیں دیکھ پاتے اور معمولی لوگ شکست دے دیتے۔

لغات امیر حاکم (ج) اُمَرَاءُ غَزَا الغزاء، الغزوۃ (ن) جنگ کرنا ثَنَا الثنی موڑنا، پھیر دینا الانثناء موڑنا شُمُوْسٌ (واحد) شمس سورج ضباب کہرا، معمولی لوگ

وَلَاقِیْ دُوْنَ ثَایِہِمْ طِعَانًا یُلَاقِیْ عِنْدَہُ الذِّئْبَ الْغُرَابُ

ترجمہ اور وہ اپنے جانوروں کے باڑے کے پاس نیزہ بازی کرتے ہوئے ملتے جہاں کوا بھیڑیئے سے ملتا رہتا ہے۔

یعنی ان کی آبادی پر دشمنوں کو حملہ کرنے کی نوبت بھی نہیں آتی وہ آبادی کے باہر اپنے جانوروں کے پاس کے پاس دشمنوں کو اپنے نیزوں کی نوک پر رکھ لیتے، ان باڑوں کے پاس انھوں نے دشمنوں کی لاشیں بہت مار بچھائی ہیں جسے بھیڑیئے کھانے کے لئے آتے رہتے ہیں اور کوا بھی بھیڑیئے کی پروا کئے بغیر اس دسترخوان پر شریک رہتا ہے کیونکہ لاشیں اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ کوے کو بھیڑیئے کے قریب جانے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی اس لئے

دونوں ایک ساتھ ہی لاشوں کو نوچتے اور کھاتے ہیں۔

لغات لاقی الملاقاۃ ملاقاتی جانوروں کا باڑہ طعان المطاعنۃ نیزہ بازی کرنا الطعن (ن) نیزہ مارنا الذئب بھیڑیا (ج) ذئابٌ الغراب کوا (ج) اَغْرِبَۃٌ غِرْبَانٌ غُرُبٌ اَغْرُبٌ غرابین

وَخَیْلاً تَغْتَذِیْ رِیْحَ الْمَوَامِیْ وَیَکْفِیْھَا مِنَ الْمَاءِ السَّرَابُ

ترجمہ اور ایسے گھوڑے کے ساتھ جو میدانوں کی ہوا کھاتے ہیں انکو پانی کے بجائے سراب کافی ہوتا ہے یعنی بنو کلاب اپنے جفاکش گھوڑوں پر سوار تیار رہتے ہیں جو میدان کی ہوا کھاتے ہیں اور پانی نہ ملے تو سراب دیکھ کر پیاس بجھا لیتے ہیں۔

لغات خیل گھوڑا (ج) خیول تغتذی الاغتذاء غذا حاصل کرنا الغذو (ن) خوراک دینا ریح ہوا (ج) ریاح موامی (واحد) موماۃ میدان یکفی الکفایۃ (ض) کافی ہونا السراب ریتیلا میدان جو دور سے پانی معلوم ہوتا ہے۔

وَلٰکِنْ رَبُّھُمْ اَسْرٰی اِلَیْھِمْ فَمَا نَفَعَ الْوُقُوْفُ وَلَا الذِّھَابُ

ترجمہ لیکن ان کا آقا رات میں ان کی طرف لے گیا اس لئے قیام نے فائدہ دیا نہ فرار نے۔
یعنی بنو کلاب کی بہادری اپنی جگہ ہے لیکن اب کی بار تو ان سے بڑا بہادر گھوڑوں کو لے کر ان پر حملہ آور تھا اس کے نہ رک کر لڑنے میں فائدہ تھا نہ فرار کا کوئی نتیجہ تھا۔

لغات اسری الاسراء رات میں لے جانا النفع (ف) فائدہ دینا وقوف مصدر (ض) ٹھہرنا ذھاب مصدر (ف) جانا۔

وَلَا لَیْلٌ اَجَنَّ وَلَا نَھَارٌ وَلَا خَیْلٌ حَمَلْنَ وَلَا رِکَابُ

ترجمہ اور نہ راتوں نے چھپایا اور نہ دن نے نہ گھوڑے لے جا سکے نہ اونٹ
یعنی حملہ کے بعد نہ دن کی روشنی میں کہیں بھاگ سکے اور نہ رات کی تاریکی میں نہ ان کو گھوڑے لے کر فرار ہو سکے نہ اونٹ

لغات اجن الاجنان چھپانا الجن (ن) چھپانا خیل گھوڑا (ج) خیول رکاب سواری کے اونٹ

رَمَیْتَھُمْ بِبَحْرٍ مِنْ حَدِیْدٍ لَہٗ فِی الْبَرِّ خَلْفَھُمْ عُبَابُ

ترجمہ تو نے ان کو لوہے کے سمندر میں پھینک دیا اور خشکی میں ان کے پیچھے موج تھی۔

یعنی اسلحہ جنگ کی اتنی کثرت تھی کہ بنو کلاب ہتھیاروں کے اس سمندر میں ڈوب گئے اور ان کے پیچھے خشکی میں موج لہریں لے رہی تھی اگر سمندر نے رکھنے کی کوشش کی تو موج اٹھا کر پھر سمندر میں پھینک دے گی یعنی ایک طرف سیف الدولہ کی فوج سمندر کی موج کی طرح موجود تھی دوسری طرف وہ لوہے کے سمندر میں غرق تھے اس لئے نجات کی کوئی صورت نہیں تھی۔

لغات بحر سمندر (ج) بحار بحور اَبْحُر عبابٌ موج العبّ (ن) موج کا زیادہ ہونا

فَمَسَّاهُمْ وَبُسْطُهُمْ حَرِيْرٌ وَصَبَّحَهُمْ وَبُسْطُهُمْ تُرَابٌ

ترجمہ پھر ان کو شام کرنے دیا اس حال میں کہ ان کے بستر ریشمی تھے اور ان کی صبح اس حال میں کرائی کہ ان کا بستر مٹی تھا۔

یعنی جب وہ شام کو مورچہ میں آئے تو رات میں اپنے ریشمی بستروں پر سوئے اور صبح کو جب تم نے حملہ کر کے میدان جنگ میں ان کی لاشیں بچھا دیں تو ان کا بستر اب مٹی کے سوا اور کیا تھا۔

لغات مسّا التمسیۃ شام کرانا بُسُطٌ (واحد) بِسَاطٌ بچھونا البسط (ن) بچھانا صبح التصبیح صبح کرانا۔

وَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ قَنَاةٌ كَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْهُمْ خِضَابٌ

ترجمہ اور ان میں سے جن کے ہاتھوں میں نیزے تھے اس شخص کی طرح جس کے ہاتھ میں مہندی لگی ہوئی ہو۔

یعنی جن فوجیوں کے ہاتھوں میں نیزے بھی تھے تو ان کو ان سے وار کرنے کی ہمت نہیں تھی ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہاتھ میں مہندی لگائے کھڑے ہیں اور کوئی کام نہیں کر سکتے ہیں۔

لغات قناۃ نیزہ (ج) قنا قُنِیّ قِنِیّ خضاب مہندی الخضاب (ض) رنگنا

بَنُو قَتْلَى أَبِيكَ بِأَرْضِ نَجْدٍ وَمَنْ أَبْقَى وَأَبْقَتْهُ الْحِرَابُ

ترجمہ یہ سرزمین نجد میں تیرے باپ کے مقتولوں کی اولاد ہیں جن کو اس نے اور نیزوں نے باقی رکھ دیا ہے۔

یعنی یہ انھیں لوگوں کی اولاد ہیں جن پر تمہارے باپ نے حملہ کر کے شکست دے دی تھی اور لڑائی میں بھی مارے گئے تھے اور بچے ہونے کی وجہ سے قتل سے محفوظ رہ گئے تھے یہ انھیں مقتولین کی اولاد

لغات ابقیٰ الابقاء باقی رکھنا البقاء باقی رہنا الحراب چھوٹے نیزے (واحد) حَرْبَةٌ

عَفَا عَنْهُمْ وَاَعْتَقَهُمْ صِغَارًا وَفِي اَعْنَاقِ اَكْثَرِهِمْ سِخَابُ

ترجمہ ان کو معاف کر دیا اور بچپن ہی میں آزاد کر دیا اس حال میں کہ ان کے اکثر کی گردنوں میں لونگ کے ہار تھے۔

یعنی دودھ پیتے بچوں کے گلے میں نظر گذر کے لئے تعویذ، گنڈے، بعض چیزوں کے ہار ڈال دیئے جاتے ہیں اسی طرح کے ہار ان بچوں کے گلے میں موجود تھے یعنی شیر خوارگی کی عمر میں تھے ان کو معاف کر دیا گیا تھا اور غلام نہیں بنایا گیا بلکہ اسی وقت ان کو آزاد کیا گیا تھا۔

لغات عفا العفو (ن) معاف کرنا اعتق الاعتاق آزاد کرنا صغارا (واحد) صغیر چھوٹا بچہ، کمسن الصغر (ک) چھوٹا ہونا اعناق (واحد) عُنُقٌ گردن سخاب لونگ کا ہار جو بچے کے گلے میں ڈال دیا جاتا ہے

وَكُلُّكُمْ اَتَى مَا اَتَى اَبُوْهُ فَكُلُّ فَعَالِ كُلِّكُمْ عُجَابُ

ترجمہ تم میں کا ہر شخص وہی کرتا ہے جو اس کے باپ نے کیا ہے تم تمام ہی لوگوں کے کام حیرتناک ہیں یعنی تمہارے خاندان میں خاندانی روایات باقی ہیں اور ہر لڑکا اپنے باپ کے نقش قدم پر چل رہا ہے اتفاق سے حالات بھی ایسے ہی پیش آجاتے ہیں جو ان کے آباؤ اجداد کو پیش آئے اور طرز عمل بھی ہر ایک کا اسی کے مطابق ہوتا ہے جو پہلوں کا تھا یہ اتفاقات موجب حیرت ہیں۔

لغات اتی الاتیان آنا، لانا اب باپ (ج) اباء

كَذَا فَلْيَسْرِ مَنْ طَلَبَ الْاَعَادِي وَمِثْلُ سُرَاكَ فَلْيَكُنِ الطِّلَابُ

ترجمہ جیسے دشمن کو تلاش کرنا پڑے اس کو اسی طرح چلنا چاہئے تیرے رات کے چلنے کی طرح تلاش ہونی چاہیے۔

یعنی بنو کلاب پر جس طرح تو نے شب خوں مار کر کامیابی حاصل کی ہے اسی طرح کی تدبیر ہر فاتح کو اختیار کر کے کامیابی مل سکتی ہے۔

لغات فلیسر السری (ض) رات میں چلنا۔

وقال یرثی اخت سیف الدولۃ توفیت بمیا فارقین سنہ ۳۵۲ھ

يَا اُخْتَ خَيْرِ اَخٍ يَا بِنْتَ خَيْرِ اَبٍ كِنَايَةً بِهِمَا عَنْ اَشْرَفِ النَّسَبِ

ترجمہ اے بہترین بھائی کی بہن! اے بہترین باپ کی بیٹی! ان دونوں باتوں سے شریف النسب کا کنایہ ہے

یعنی تیرے بھائی اور باپ کا نام لے لینا خود بتا دیتا ہے کہ تو کس شریف اور معزز خاندان کی فرد ہے

لغات اُخت بہن (ج) اخوات اخ بھائی (ج) اخوان بنت لڑکی (ج) بنات، اَبّ باپ (ج) اباء

اُجِلُّ قَدْرَكِ اَنْ تُسَمّٰى مُؤَبَّنَةً　　وَمَنْ كَنَاكِ فَقَدْ سَمَّاكِ لِلْعَرَبِ

ترجمہ میں تیرا مرتبہ اس سے بلند سمجھتا ہوں کہ اوصاف بیان کرتے ہوئے تیرا نام لیا جائے جس نے کنایہ سے بھی تیری بات کی تو اس نے عرب والوں کے سامنے تیرا نام لے لیا۔

یعنی میت کے اوصاف بیان کرتے ہوئے اس کا نام لیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ کس کے اوصاف بیان ہو رہے ہیں لیکن تیرا مرتبہ اس سے کہیں زیادہ بلند ہے اس لئے کہ تیری ذات کے متعلق اشارہ اور کنایہ سے بھی گفتگو کی جائے تو تیری عظمت و شہرت کی وجہ سے ہر عرب جان جاتا ہے کہ کس کے بارے میں گفتگو ہو رہی ہے اس لئے نام لینے کی کوئی ضرورت نہیں رہی۔

لغات اُجِل الاجلال عزت کرنا، احترام کرنا الجلال الجلالۃ (ض) معزز ہونا، بلند مرتبہ ہونا مؤبّنۃ التابین مردے کے اوصاف و محاسن شمار کرنا الاَبَنُ (ن ض) عیب لگانا، تہمت رکھنا کنا الکنایۃ (ض) اشارہ سے بات کرنا، کنیت رکھنا سمّی التسمیۃ نام رکھنا۔

لَا يَمْلِكُ الطَّرِبُ الْمَحْزُوْنُ مَنْطِقَهُ　　وَدَمْعَهُ وَهُمَا فِيْ قَبْضَةِ الطَّرَبِ

ترجمہ غمگین بے چین شخص اپنی بات اور آنسو پر اختیار نہیں رکھتا ہے اور یہ دونوں بے چینی کے قبضہ میں ہیں۔

یعنی جو شخص غمگین اور بے چین ہوتا ہے شدت غم سے نہ زبان سے بات نکلتی ہے نہ وہ اپنے آنسو روک سکتا ہے ان دونوں چیزوں پر اضطراب اور بے چینی کا قبضہ و اختیار رہے جب تک اضطراب اور بے چینی موجود ہے نہ بات پر قدرت ہوگی اور نہ آنسو رک سکتے ہیں۔

لغات یملک الملک (ض) مالک ہونا الطرب بے چینی الطرب (س) خوشی یا غم سے جھومنا المحزون غمگین الحزن (س) غمگین ہونا منطق بات النطق (ض) بولنا دمع آنسو (ج) دموع الطرب مصدر (س) غمگین و بے چین ہونا۔

غَدَرْتَ يَا مَوْتُ كَمْ اَفْنَيْتَ مِنْ عَدَدٍ　　بِمَنْ اَصَبْتَ وَكَمْ اَسْكَتَّ مِنْ لَجَبِ

ترجمہ اے موت! تو نے دھوکہ دیا اس کے ذریعہ جس کو تو نے مصیبت پہونچائی ہے کتنی تعداد

میں لوگوں کو فنا کر دیا ہے اور کتنے شور کو تو نے خاموش کر دیا ہے۔
یعنی اے موت! تو ایک شخص کی جان لینے کے لئے آئی تھی لیکن دھوکے سے ان گنت آدمیوں کی جانیں لے لیں کیونکہ جس ذات کو تو نے فنا کیا ہے اس سے ہزاروں جانیں وابستہ تھیں اس کے مرجانے کے بعد وہ سارے افراد بھی گویا مر گئے اس طرح ایک فرد کا نام لے کر بہتوں کی جان لے لی تو نے دھوکہ دیا اور فریب کیا اس کے دروازے پر سوال و طلب کی آوازوں کا جو شور برپا تھا اس شور کو خاموش کر دیا اب وہاں سناٹا ہے گویا تمام سائلین کی تو نے جان لے لی ہے۔
لغات غدرت الغدر (ض) بیوفائی کرنا، دھوکہ دینا افنیت الافناء فنا کرنا الفناء (ض) فنا ہونا اَصبتُ الاصابة مصیبت پہونچانا اسکتّ الاسکات خاموش کرنا السکوت (ن) خاموش رہنا لجب شور شغب، ہنگامہ، گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔

وَكَمْ صَحِبَتْ اَخَاهَا فِي مُنَازَلَةٍ وَكَمْ سَأَلَتْ فَلَمْ يَبْخَلْ وَلَمْ تَخِبِ

ترجمہ میدان جنگ میں تو اس کے بھائی کے ساتھ کتنا رہی اور کتنا مانگا ؟ نہ تو اس نے بخل سے کام لیا اور نہ تو ناکام ہوئی۔
یعنی اگر تجھے شکار کی تلاش تھی تو اس کے بھائی سیف الدولہ نے تیری اس طلب کو کم پورا کیا ہے ؟ میدان جنگ میں تو ہمیشہ اس کے ساتھ رہی جتنا بھی تو نے سوال کیا جتنی بھی جانیں مانگیں ؟ وہ سب تیرے حوالے کر دیں اور تو کبھی میدان جنگ سے ناکام نہیں لوٹی، پھر تو نے اس کی بہن کی جان کیوں لے لی۔
لغات صحبت الصحبة (س) ساتھ رہنا۔ منازلة ایک ساتھ اترنا مراد میدان جنگ یبخل البخل (س) بخل کرنا لم تخب الخیبة (ض) ناکام ہونا۔

طَوَى الْجَزِيْرَةَ حَتّٰى جَاءَنِيْ خَبَرٌ فَزِعْتُ فِيْهِ بِاٰمَالِيْ اِلَى الْكَذِبِ

ترجمہ جزیرہ کو طے کر کے میرے پاس خبر پہونچی میں اپنی امیدوں کے پیش نظر جھوٹ کے لئے بے چین ہو گیا۔
یعنی جب اس کے مرنے کی خبر مجھے ملی تو میں سن کر بے چین ہو گیا اور گھبرا گیا کہ میری ان گنت

امیدوں کا کیا ہوگا جو اسی کی ذات سے وابستہ تھیں اور میں گھبرا گھبرا کے لوگوں سے پوچھتا تھا اور چاہتا تھا کہ خدا کرے یہ خبر غلط ہو، جھوٹ ہو۔

لغات طوی الطی (ض) طے کرنا الجزیرۃ (ج) جزائر جاء المجیئۃ (ض) آنا فزعت الفزع (س) گھبرانا، بے چین ہونا آمالی (واحد) امل امید الامل (ن) امید لگانا الکذب مصدر (ض) جھوٹ بولنا خبر (ج) اخبار

حَتّٰی إِذَا لَمْ یَدَعْ لِیْ صِدْقُهُ أَمَلاً　　　شَرِقْتُ بِالدَّمْعِ حَتّٰی کَادَ یَشْرَقُ بِیْ

ترجمہ اور جب اس کی سچائی نے میرے لئے کوئی امید نہیں چھوڑی تو میری حلق میں آنسوؤں سے پھندا لگ گیا یہاں تک کہ میری وجہ سے　　　اس کی حلق میں پھندا لگنے لگا۔

یعنی میرے لاکھ نہ چاہنے کے باوجود وہ خبر سچی نکلی اور اس کے غلط ہونے کی کوئی امید باقی نہیں رہی تو میری آنکھوں سے آنسوؤں کے سیلاب جاری ہو گئے اور ایک بیک اتنے آنسو امڈ آئے کہ میری حلق میں پھندا پڑ گیا اور پھر یہ سیلاب اشک اتنا بڑھا کہ مجھے ہر طرف سے گھیر لیا اور میں اس سیلاب میں تنکے کی طرح بہنے لگا تو آنسوؤں کی حلق میں خود میری وجہ سے پھندا پڑنے لگا اور سانس کی آمد و رفت کا راستہ بند ہو گیا۔

لغات لم یدع الودع (ف) چھوڑنا صدق (ن) سچ بولنا شرقت الشرق (س) پانی کا حلق میں اٹک جانا، پھندا پڑنا، اچھو لگنا دمع آنسو (ج) دموع۔

تَعَثَّرَتْ مِنْهُ فِی الْأَفْوَاهِ أَلْسُنُهَا　　　وَالْبُرْدُ فِی الطُّرْقِ وَالْأَقْلَامُ فِی الْکُتُبِ

ترجمہ اس خبر سے منہ میں زبانیں، راستوں میں قاصد اور خطوط میں قلم لڑکھڑانے لگے۔

یعنی یہ خبر اتنی اندوہناک تھی کہ جو بھی اس خبر کا ذکر کرتا تو اس کی زبان لڑکھڑانے لگتی مارے غم کے زبان سے بات نہ نکلتی قاصد اس خبر کو لے کر چلتے تو ان کے قدم ڈگمگاتے رہے خبر کی اطلاع کے لئے جب خط لکھنے والے نے قلم ہاتھ میں لیا تو قلم قابو میں نہیں رہا۔

لغات تعثرت التعثر لڑکھڑانا افواہ (واحد) فوہ منہ السن (واحد) لسان زبان برد (واحد) برید قاصد اقلام (واحد) قلم کتب (واحد) کتاب خط

كَاَنَّ فَعْلَةَ لَمْ تَمْلَأْ مَوَاكِبُهَا دِيَارَ بَكْرٍ وَلَمْ تَخْلَعْ وَلَمْ تَهَبِ

ترجمہ تو کیا خولہ کے لشکروں نے دیار بکر کو نہیں بھرا؟ اور اس نے خلعت نہیں دی اس نے عطیے نہیں دیئے؟

یعنی کیا اس کے یہ کارنامے نہیں ہیں کہ اس دیار بکر کو اپنے لشکروں نے بھر دیا اور جو بھی انعام اور خلعتوں کا مستحق تھا ان کو نہیں نوازا؟

لغات فعلۃ خولہ کا وزن عروضی ہے لم تملأ الملأ (ف) بھرنا مواکب (واحد) موکب لشکر لم تخلع الخلع (ف) خلعت دینا لم تھب الوھب (ف) دینا۔

وَلَمْ تَرُدَّ حَيٰوةً بَعْدَ تَوْلِيَةٍ وَلَمْ تُغِثْ دَاعِيًا بِالْوَيْلِ وَالْحَرَبِ

ترجمہ کیا اس نے پیٹھ پھیر کر جانے والی زندگی کو نہیں لوٹایا؟ اور کیا اس نے واویلا اور وا حربا پکارنے والوں کی فریاد رسی نہیں کی؟

یعنی جو لوگ زندگی سے مایوس ہوچکے تھے ان کو دوبارہ نئی زندگی نہیں دی؟ کیا تباہی و بربادی میں دشمنوں کی چڑھائی کی فریاد دے کر آنیوالوں کی فریاد رسی نہیں کی؟

لغات لم ترد الرد (ن) لوٹانا تولیۃ پیٹھ پھیر کر جانا لم تغث الاغاثۃ فریاد رسی کرنا مدد کرنا داعیا بالویل داعیا بالحرب واویلا واحربا کہہ کر فریاد کرنا۔

اَرَى الْعِرَاقَ طَوِيْلَ اللَّيْلِ مُذْ نُعِيَتْ فَكَيْفَ لَيْلُ فَتَى الْفِتْيَانِ فِي حَلَبِ

ترجمہ میں دیکھ رہا ہوں کہ جب سے موت کی خبر آئی ہے عراق کی رات لمبی ہوگئی پھر حلب میں جوانوں کے جوان کی رات کیسی ہوگی؟

یعنی ہم عراق میں رہنے والے لوگ جو متوفیہ کے دور کے ثناخواں ہیں اس اندوہناک خبر کو سن کر بے چینیوں کی وجہ سے رات کاٹے نہیں کٹتی اور معلوم ہوتا ہے کہ یہ رات بہت لمبی ہوگئی ہے حلب میں تو اس کا حقیقی بھائی ہے اس غمناک خبر سے اس کی رات کتنی مصیبتوں کی رات بن گئی ہوگی ہم دور والوں کا حال دیکھ کر اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

لغات نعیت النعی (س) موت کی خبر دینا فتیان (واحد) فتی جوان

يَظُنُّ اَنَّ فُؤَادِيْ غَيْرُ مُلْتَهِبٍ وَاَنَّ دَمْعَ جُفُوْنِيْ غَيْرُ مُنْسَكِبِ

ترجمہ وہ سمجھ رہا ہوگا کہ میرے دل میں آگ نہیں بھڑک رہی ہوگی اور میری پلکوں

سے آنسو جاری نہیں ہوں گے۔

یعنی شاید سیف الدولہ میرے متعلق یہ باتیں سوچتا ہو کیوں کہ بظاہر میرا اس سے کوئی تعلق اور رابطہ نہیں ہے۔

لغات یظن الظن (ن) گمان کرنا خیال کرنا، سمجھنا فواد دل (ج) افئدۃ ملتھب الالتھاب اللھب (س) آگ کا بھڑکنا، منسکب الانسکاب بہنا السکب السکوب (ن) بہانا، پانی گرانا دمع آنسو (ج) دموع جفون (واحد جفن پلک

بَلٰی وَحُرْمَةِ مَنْ كَانَتْ مُرَاعِيَةً   لِحُرْمَةِ الْمَجْدِ وَالْقُصَّادِ وَالْأَدَبِ

ترجمہ ہاں ہیں اس ذات کی حرمت وعزت کی قسم جو شرافت وبزرگی، شاعروں اور ادب کی حرمتوں کی رعایت کرنے والی تھی۔

یعنی میں متوفیہ کی عزت وحرمت کی قسم کھاتا ہوں جو خود بھی شاعروں ادیبوں اور شریفوں کی عزت وشرافت کا لحاظ رکھتی تھی

لغات حرمۃ عزت وحرمت، قابل حفاظت، ہر وہ چیز جس کی پردہ دری حرام ہو (ج) حُرُمٌ حُرُمَاتٌ مراعیۃ المراعاۃ رعایت کرنا، لحاظ کرنا الرعی (س) چرواہی کرنا قصاد قصیدہ پڑھنے والے یعنی شعراء

وَمَنْ غَدَتْ غَيْرَ مَوْرُوثٍ خَلَائِقُهَا   وَإِنْ مَضَتْ يَدُهَا مَوْرُوثَةَ النَّشَبِ

ترجمہ اور اس ذات کی قسم جس کے وارث نہیں بنائے گئے اگرچہ اس کی نعمت اور اس کے مال کے وارث بنائے گئے ہیں۔

یعنی اس ذات کی بھی قسم کھاتا ہوں جس کے مال کے وارث تو لوگ بن گئے لیکن اس کے اخلاق فاضلہ کا کوئی وارث نہ بن سکا اس کے اخلاق اس کے ساتھ چلے گئے۔

لغات موروث الوراثۃ (ض) وارث ہونا خلائق (واحد) خلیقۃ اخلاق وخصائل النشب مال، جائداد غیر منقولہ، مال مویشی

وَهَمُّهَا فِي الْعُلٰى وَالْمَجْدِ نَاشِئَةً   وَهَمُّ أَتْرَابِهَا فِي اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ

ترجمہ اس کا مقصد زندگی جب وہ پل بڑھ رہی تھی عظمت وشرافت تھی اور اس کی ہم عمروں کا مقصد کھیل کود تھا۔

یعنی کمسنی کی عمر سے ان کے ارادے بلند تھے اور عظمت و شرافت کے حصول کو مقصد زندگی بنا لیا تھا جبکہ اس کی سہیلیاں ہجولیاں کھیل کود میں مصروف رہیں۔

لغات ھمۃ قصد وارادہ مصدر (ن) ارادہ کرنا علی (واحد) عُلْیَۃٌ عظمت و بلندی المجد شرافت و بزرگی المجادۃ (ک) بزرگ ہونا، شریف ہونا اتراب (واحد) ترب ہم جولی، ہم عمر اللھو مصدر (ن) کھیلنا اللعب مصدر (س) کھیل کود کرنا

یَعْلَمْنَ حِیْنَ تُحَیّٰی حُسْنَ مُبْتَسَمِھَا ۔۔۔ وَلَیْسَ یَعْلَمُ اِلَّا اللّٰہُ بِالشَّنَبِ

ترجمہ جب اس کو سلام کیا جاتا تھا تو اس کے ہونٹوں کی خوبصورتی کو وہ جان لیتی تھیں اور دانتوں کی ٹھنڈک کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا تھا

یعنی اس کی سہیلیوں کی نگاہ اس کے ظاہری حسن تک تو پہونچ جاتی تھی لیکن اس کی باطنی خوبیوں کا صحیح علم سوائے خدا کے اور کسی کو نہیں ہے۔

لغات یعلمن العلم (س) جاننا تحی التحیۃ سلام کرنا مبسم ہونٹ (ج) مباسم البسم (ض) التبسم مسکرانا الشنب دانتوں کی ٹھنڈک مراد عفت و عصمت، پاکدامنی

مَسَرَّۃٌ فِیْ قُلُوْبِ الطِّیْبِ مَفْرِقُھَا ۔۔۔ وَحَسْرَۃٌ فِیْ قُلُوْبِ الْبِیْضِ وَالْیَلَبِ

ترجمہ خوشبو کے دلوں میں اس کی مانگ مسرت تھی اور خود اور چلتے کے دلوں میں حسرت

یعنی عورت ہونے کی وجہ سے مانگ میں خوشبو استعمال کرتی تھی اس لئے خوشبو کے دلوں میں مسرت تھی کہ اتنی عظیم اور محترم شخصیت سے وابستگی کا شرف کامل ہو رہا تھا خود اور چلتے جو فوجی استعمال کرتے ہیں جب وہ خوشبو کی اس مسرت کو دیکھتے تھے تو ان کے دل میں یہ حسرت ہوتی تھی کہ کاش یہ اعزاز و افتخار ہم کو بھی حاصل ہوتا مگر یہ حسرت ہی رہتی۔

لغات مسرۃ مصدر (ن) خوش ہونا قلوب (واحد) قلب دل مفرق مانگ (ج) مفارق البیض خود وہ فولادی ٹوپی جو فوجی استعمال کرتے ہیں الیلب (واحد) یلبۃ چمڑے کی ڈھال، وہ کھال جس کو سی کر سر پر اوڑھتے ہیں۔

اِذَا رَأَی وَرَاٰھَا رَأْسُ لَابِسِہٖ ۔۔۔ رَأَی الْمَقَانِعَ اَعْلٰی مِنْہُ فِی الرُّتَبِ

ترجمہ جب اس کو دیکھتے تھے اور اپنے پہننے والے کے سر کو دیکھتے تھے تو وہ اوڑھنی کو رتبہ

میں اپنے سے زیادہ بلند مرتبہ دیکھتے تھے

یعنی خود اور چلنے جب خولہ کو دیکھتے تھے کہ اس کے سر پر دوپٹہ پڑا ہوا ہے اور پھر اپنے پہننے والے نوجوں کے سر کی طرف دیکھتے تھے تو خود ان کو محسوس ہوتا تھا کہ ہم سے اس دوپٹہ کا مرتبہ بہت ہی بلند ہے کیونکہ ایک محترم اور انتہائی معزز شخصیت سے وابستہ ہے اور اسکے سر پر ہونے کا شرف حاصل ہے

لغات رأس سر (ج) رؤس ارؤس لبس اللبس (س) پہننا مقانع (واحد) مقنع اوڑھنی، دوپٹہ أعلیٰ بلندتر العلو (ن) بلند ہونا رُتَبُ (واحد) رُتْبَةٌ درجہ، مرتبہ، رتبہ

وَإِنْ تَكُنْ خُلِقَتْ أُنْثَى لَقَدْ خُلِقَتْ كَرِيمَةً غَيْرَ أُنْثَى الْعَقْلِ وَالْحَسَبِ

ترجمہ اور اگر عورت پیدا کی گئی تو شریف اور معزز پیدا کی گئی ہے عقل اور شرافت میں عورت نہیں ہے

یعنی قدرت نے اس کو عورت بنایا مگر معزز و شریف اور مردانہ عقل و شرف سے اس کو نوازا ہے

لغات خلقت الخلق (ن) پیدا کرنا عقل (ج) عقول

وَإِنْ تَكُنْ تَغْلِبُ الْغَلْبَاءُ عُنْصُرَهَا فَإِنَّ فِي الْخَمْرِ مَعْنًى لَيْسَ فِي الْعِنَبِ

ترجمہ اور اگر اس کی اصل زبردست قبیلہ تغلب سے ہے تو شراب میں وہ خوبی ہے جو انگور میں نہیں ہے

یعنی اصل و نسل کے لحاظ سے وہ قبیلہ تغلب ہی سے ہے لیکن اس کا فضل و کمال اپنی اصل سے کہیں بلند و برتر ہے جبکہ شراب میں جو سرور و کیف نشاط و مستی ہے وہ اس کی اصل انگور میں کہاں ہے؟

لغات عنصر (ج) عناصر اصل، بنیادی جز۔

فَلَيْتَ طَالِعَةَ الشَّمْسَيْنِ غَائِبَةٌ وَلَيْتَ غَائِبَةَ الشَّمْسَيْنِ لَمْ تَغِبِ

ترجمہ کاش دونوں سورجوں میں سے طلوع ہونے والا غائب ہو جائے اور کاش دونوں سورجوں میں غائب ہونے والا نہ غائب ہو۔

یعنی ایک سورج آسمان پر چمکتا ہے دوسرا سورج خولہ زیر زمین دفن ہے تمنا کرتا ہے کہ آسمان کا یہ سورج غائب ہو جائے اور زیر زمین کا سورج طلوع ہو جائے یعنی آسمان کے سورج پر اس سورج کو ترجیح ہے۔

لغات طالعة الطلوع (ن) طلوع ہونا الطلوع (ن س ف) پہاڑ پر چڑھنا غائبة الغیبوبة (ض) غائب ہونا

وَلَيْتَ عَيْنَ الَّتِيْ آبَ النَّهَارُ بِهَا   فِدَاءُ عَيْنِ الَّتِيْ غَابَتْ وَلَمْ تَؤُبْ

ترجمہ کاش وہ سورج جس سے دن لوٹ کر آیا ہے اس سورج پر قربان ہو جائے جو غائب ہو گیا ہے اور نہیں لوٹا ہے

یعنی آسمان کے اس سورج سے کل کا دن پھر لوٹ کر آگیا اور روشنی پھیل گئی گویا کل والا ہی دن پھر غائب ہو کر نکل آیا کاش جو سورج غائب ہے اور اب تک نہیں لوٹا ہے اس سورج پر یہ سورج قربان ہو جائے اور غائب سورج لوٹ آئے ۔

لغات آبَ الایاب (ن) لوٹنا غابَ الغیبوبۃ (ض) غائب ہونا

فَمَا تَقَلَّدَ بِالْيَاقُوْتِ مُشْبِهُهَا   وَلَا تَقَلَّدَ بِالْهِنْدِيَّةِ الْقُضُبِ

ترجمہ اس جیسی کسی عورت نے یاقوت کا ہار پہنا اور نہ کسی نے ہندی تلوار حائل کی

یعنی نہ عورتوں میں اس کی نظیر ہے اور نہ مردوں میں اس کی مثال ہے عورتوں اور مردوں میں سے کوئی اس کے فضل و کمال کو نہیں پہونچا ۔

لغات تقلّد ہار پہننا التقلید ہار پہنانا التقلّد ہار پہننا یاقوت ایک قیمتی پتھر (ج) یواقیت القضب (واحد) قضب تلوار القضب (ض) تراشنا، کاٹنا

وَلَا ذَكَرْتُ جَمِيْلًا مِنْ صَنَائِعِهَا   اِلَّا بَكَيْتُ وَلَا وُدٌّ بِلَا سَبَبِ

ترجمہ اس کے احسانات میں سے کسی احسان کو یاد کرتے ہی میں رو پڑا اور محبت بلا سبب نہیں ہے

یعنی آج بھی جب میں اس کے بے شمار احسانات میں سے کسی ایک احسان کو یاد کرتا ہوں تو بلا اختیار میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں یہ کیفیت بلا وجہ اور محبت بلا سبب نہیں ہوتی کوئی نہ کوئی ایسی خوبی ہوتی ہے جو آدمی کو محبت پر مجبور کر دیتی ہے ۔

لغات ذکرتَ الذکر (ن) یاد کرنا صنائع (واحد) صنیعۃ احسان بکیتَ البکاء (ض) رونا ودٌّ مصدر (س) محبت کرنا

قَدْ كَانَ كُلُّ حِجَابٍ دُوْنَ رُؤْيَتِهَا   فَمَا قَنِعْتِ لَهَا يَا اَرْضُ بِالْحُجُبِ

ترجمہ اس کو دیکھنے پر پورا پورا پردہ تھا اے زمین! تو نے ان پردوں پر قناعت نہیں کی ۔

یعنی وہ پردہ نشین تھی کسی کی نگاہ اس پر پڑنی محال تھی پردوں کا مکمل انتظام تھا لیکن ان تمام

پردوں کے باوجود بھی تو نے اس کو ناکافی سمجھا اور ان سب پردوں سے دبیز پردہ مٹی کا اس پر ڈال کر تجھ کو تسلی ہوئی۔

لغات حجاب پردہ (ج) حجبٌ رؤیۃ (ن) دیکھنا قنعت القناعۃ (س) قناعت کرنا

وَلَا رَأَیْتَ عُیُوْنَ الْاِنْسِ تُدْرِکُھَا ۔۔۔ فَھَلْ حَسَدْتِ عَلَیْھَا اَعْیُنَ الشُّھُبِ

ترجمہ تو نے انسانی آنکھ کو اسے پاتے ہوئے نہیں دیکھا تو کیا ستاروں کی نگاہوں پر تجھے حسد ہوا ہے۔

یعنی تو نے دیکھ لیا کہ کوئی انسانی نگاہ اس کو نہیں دیکھ سکتی ہے تو پھر تجھے حسد کس بات پر ہوا کیا آسمان کے ستاروں کی نگاہ اس پر پڑتی تھی اور یہی تجھے گوارہ نہیں ہوا اور ان کی نگاہوں سے بھی پردے کو ضروری سمجھ کر اسے مٹی میں چھپا لیا ؟

لغات عیون (واحد) عین آنکھ الشھب (واحد) شہاب ستارہ۔

وَھَلْ سَمِعْتِ سَلَامًا لِیْ اَلَمَّ بِھَا ۔۔۔ فَقَدْ اَطَلْتُ وَمَا سَلَّمْتُ مِنْ کَثَبِ

ترجمہ کیا تو نے میرا سلام سن لیا ہے؟ جو اس کے پاس آیا، میں نے تو دور سے سلام کیا ہے میں نے قریب سے سلام نہیں کیا ہے۔

یا تیرے حسد کی یہ وجہ ہے کہ میں نے اس کو سلام بھیجا ہے اور تو نے اس کو سن لیا اس وجہ سے پردہ ڈال دیا حالانکہ میں نے تو اس کو دور سے سلام بھیجا ہے میں نے آج تک اس کو قریب سے سلام نہیں کیا ہے پھر کیسے تو نے حسد کیا !

لغات اَلَمَّ الالمام زیارت کرنا کسی کے یہاں اتر پڑنا اطلت الاطالۃ دراز کرنا لمبا کرنا کثب قریب مصدر (ن ض) قریب ہونا۔

وَکَیْفَ یَبْلُغُ مَوْتَانَا الَّتِیْ دُفِنَتْ ۔۔۔ وَقَدْ یُقَصِّرُ عَنْ اَحْیَائِنَا الْغَیَبُ

ترجمہ ہمارے مردے جو دفن ہیں ان کو کیسے سلام پہونچے گا وہ تو ہمارے زندہ غائب لوگوں سے کوتاہی کرتا ہے

یعنی میرا سلام اس کے پاس کیسے پہونچا ہوگا زندگی میں جب وہ نگاہوں سے دور تھی تب تو یہ سلام پہونچا نہیں اور اس نے کوتاہی کی تو مدفون کے پاس کیسے پہونچ جائے گا۔

لغات یبلغ البلوغ (ن) پہونچنا دفنت الدفن (ض) دفن کرنا احیاء (واحد) حی زندہ غیب (واحد) غائب

یَا اَحْسَنَ الصَّبْرِ زُرْ اَوْلَی الْقُلُوْبِ بِھَا ۔۔۔ وَقُلْ لِصَاحِبِہٖ یَا اَنْفَعَ السُّحُبِ

ترجمہ اے صبر جمیل! جو متوفیہ سے دلوں میں سب سے قریب ہے اس سے ملاقات کر اس دل والے سے کہہ کر اے بادلوں میں سب سے زیادہ نفع دینے والے!

لغات الصبر مصدر (ض) صبر کرنا ذر الزیارۃ (ن) زیارت کرنا، ملاقات کرنا النفع النفع (ف) نفع دینا سُحُبٌ (واحد) سحاب بادل

وَاَكْرَمَ النَّاسِ لَا مُسْتَثْنِيًا اَحَدًا مِنَ الْكِرَامِ سِوَى اٰبَائِكَ النُّجُبِ

ترجمہ اور لوگوں میں سب سے شریف! سوائے تیرے شریف آباء اجداد کے شریفوں میں سے کسی کا استثناء نہیں ہے۔

یعنی متوفیہ سے جتنے قریب قلوب ہیں ان میں سے جو سب سے زیادہ متوفیہ سے قریب ہے اس کے پاس جا کر اے صبر جمیل کہہ اے ابر کرم اور لوگوں میں سب سے شریف جس میں سوائے تیرے آباء اجداد کے کسی کا استثناء نہیں ہے۔

لغات مستثنیا الاستثناء علیحدہ کرنا، الگ کرنا النجب (واحد) نجیب شریف النجابۃ (ک) شریف ہونا

وَقَدْ قَاسَمَكَ الشَّخْصَيْنِ دَهْرُهُمَا وَعَاشَ دُرُّهُمَا الْمَفْدِيُّ بِالذَّهَبِ

ترجمہ دو شخصوں کو ان کے زمانہ نے تجھے تقسیم کر دیا تھا اور ان دونوں کا موتی زندہ رہا اور سونا قربان ہو گیا۔

یعنی دو بہنوں میں ایک موتی اور ایک سونا دونوں کو تقسیم کر کے موتی تمہیں دے دیا اور سونا کو خود لے لیا گویا موتی پر سونا قربان ہو گیا۔

لغات قاسم للقاسمۃ باہم تقسیم کرنا عاش العیش (ض) زندہ رہنا دُرٌّ موتی (ج) دُرَرٌ

وَعَادَ فِي طَلَبِ الْمَتْرُوكِ تَارِكُهُ اِنَّا لَنَغْفُلُ وَالْاَيَّامُ فِي الطَّلَبِ

ترجمہ چھوڑنے والا چھوڑی ہوئی کی تلاش میں پھر آیا ہم غافل رہتے ہیں اور زمانہ تلاش میں رہتا ہے

یعنی زمانہ نے ایک بہن کو تمہارے حصہ میں تقسیم کے بعد دیا تھا اور ایک کو خود لے گیا اور دوسری زمانہ پھر چھوڑی ہوئی کی تلاش میں دوبارہ آیا تو اس کو بھی لے گیا ہم غافل رہتے ہیں اور زمانہ جستجو میں رہا آخر کامیاب ہو گیا

لغات عاد العود (ن) لوٹنا طلب مصدر (ن) تلاش کرنا المتروک الترک (ن) چھوڑنا

تغفل الغفل (ن) غافل ہونا

مَاكَانَ أَقْصَرَ وَقْتًا كَانَ بَيْنَهُمَا ۔۔۔ كَأَنَّهُ الْوَقْتُ بَيْنَ الْوِرْدِ وَالْقَرَبِ

ترجمہ ان دونوں کے درمیان کتنا کم وقت رہا گویا گھاٹ پر اترنے اور رات کے پچھلے پہر کے سفر کا درمیانی وقت ہے

یعنی دونوں بہنوں کے وفات کی مدت اتنی ہی مختصر تھی جتنی مدت منہ اندھیرے پیدل چل کر گھاٹ تک پہونچنے کی مدت ہوتی ہے عرب میں قافلے جب پانی کے قریب پہونچتے ہیں تو شب میں پانی سے کچھ پہلے منزل کرتے ہیں اور وہیں رات گذار کر صبح کے جھٹپٹے میں گھاٹ کے لئے چلتے ہیں تاکہ دن نکلتے نکلتے گھاٹ پر پہونچ جائیں اس کو قرب کہتے ہیں

جَزَاكَ رَبُّكَ بِالْأَحْزَانِ مَغْفِرَةً ۔۔۔ فَحُزْنُ كُلِّ أَخِي حُزْنٍ أَخُو الْغَضَبِ

ترجمہ تیرا پروردگار تجھے غموں کا بدلہ مغفرت سے دے اس لئے کہ غمگین غصہ والا ہوتا ہے جس سے بھی تکلیف پہونچتی فطرتاً اس کے خلاف غصہ ہر شخص کو آتا ہے لیکن موت پر غصہ گویا تقدیر پر غصہ ہے اور یہ گناہ ہے اس لئے جب غمگین ہو گئے تو ایک گونہ جرم کا صدور ہو گیا اس لئے اللہ اس غم کا بدلہ مغفرت سے دے اور تجھے معاف کر دے ۔

لغات جزا الجزاء (ض) بدلہ دینا احزان (واحد) حزن غم الحزن (س) غمگین مغفرۃ مصدر (ض) بخشنا ڈھانکنا الغضب (س) غصہ ہونا ۔

وَأَنْتُمْ نَفَرٌ تَسْخُو نُفُوسُكُمُ ۔۔۔ بِمَا يَهَبْنَ وَلَا يَسْخُونَ بِالسَّلَبِ

ترجمہ اور تم لوگ ایسی جماعت ہو جن کی طبیعتیں سخاوت اسی چیز کی کرتی ہیں جو خوشی سے دیتی ہیں چھینے جانے پر راضی نہیں ہوتی ہیں

یعنی موت کے خلاف غصہ کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ تمھاری داد و دہش خوش دلی اور اپنی مرضی سے ہوتی ہے اس میں کسی طرح کا بھی جبر اور دباؤ وہ پسند نہیں کرتی ہیں اس لئے جب کبھی ان سے زبردستی کوئی چیز لی جاتی ہے تو اس پر ناخوشی اور ناراضی یقینی ہو جاتی ہے چونکہ موت نے خولہ کو زبردستی چھین لیا ہے اس لئے تمھارا غصہ تمھاری فطرت کے عین مطابق ہے ۔

لغات نفر جماعت (ج) انفار تسخو السخاوۃ (ن) سخاوت کرنا کسی کام پر طبیعت کا مائل ہونا ۔

راضی نہ ہونا النفس (واحد) نفس طبیعت یھبن الوھب (ف) دینا سلب مصدر (ن) زبردستی چھین لینا

حَلَلتُم مِن مُلُوکِ النَّاسِ کُلِّھِم   مَحَلَّ سُمْرِ القَنَا مِن سَائِرِ القَصَبِ

ترجمہ لوگوں کے تمام بادشاہوں کے مقابلہ میں تم اس مقام پر ہو جو تمام بانسوں کے مقابلہ میں گندم گوں نیزے کا مقام ہے۔

یعنی جس طرح گندم گوں نیزہ اپنی اہمیت اور افادیت اور اہم اسلحہ جنگ میں سے ہے اور بانس اس کے مقابلہ میں ایک بے وقعت چیز ہے اسی طرح دنیا کے تمام بادشاہوں کی حیثیت بانس کی ہے اور تم ان کے مقابلہ میں گندم گوں نیزہ ہو

لغات حللتم الحل (ن ض) مکان میں اترنا نازل ہونا القنا (واحد) قناۃ نیزہ قصب بانس سرکنڈہ، ہر لکڑی جس میں پور ہو۔

فَلَا تَنَلْکَ اللَّیَالِی اِنَّ اَیدِیَھَا   اِذَا ضَرَبنَ کَسَرنَ النَّبعَ بِالغَرَبِ

ترجمہ راتیں تجھے نہ پائیں اس لئے کہ ان کے ہاتھ جب مارتے ہیں تو کمان والی مضبوط لکڑی کو گھاس کے تنکے سے توڑ ڈالتی ہیں۔

یعنی خیال یہ ہے کہ راتیں ہی حوادث و مصائب کو پیدا کرتی ہے اس لئے دعا کرتا ہے کہ مصیبت کی ان راتوں کا تجھ پر قابو نہ ہو اس لئے کہ جب وہ کسی کو تباہ و برباد کرنا چاہتی ہے تو انتہائی کمزور سے انتہائی طاقتور کو شکست دے دیتی ہے کمان جس لکڑی سے بنائی جاتی ہے اس کی مضبوطی اور سختی ضرب المثل ہے لیکن ان راتوں کا ہاتھ اتنا ظالم ہے کہ اس مضبوط ترین لکڑی کو دوب گھاس سے مار کر توڑ ڈالتی ہیں۔

لغات لا تنل النیل (س) پانا کسرن الکسر (ض) توڑنا النبع وہ درخت جس سے کمان بنائی جاتی ہے غرب گھاس، دوب گھاس کا تنکا۔

وَلَا یُعِنَّ عَدُوًّا اَنتَ قَاھِرُہٗ   فَاِنَّھُنَّ یَصِدنَ الصَّقرَ بِالخَرَبِ

ترجمہ اور اس دشمن کی مدد نہ کریں جس پر تم غالب ہو اس لئے کہ وہ سرخاب سے شکرے کو شکار کر لیتی ہیں خدا کرے یہ راتیں اس دشمن کی مددگار نہ بن جائیں جو تمہارے قبضہ میں ہیں اس لئے کہ اگر یہ مغضوب دشمن کی معاون بن گئیں تو پانسہ پلٹ جائے گا یہ راتیں تو سرخاب جیسی نازک اور کمزور چیزوں سے

شکرہ اور باز جیسی طاقتور شکاری چڑیا کو شکار کر لیتی ہیں جبکہ شکرہ سرخاب کا شکار کرتا ہے۔

لغات لا یعن الاعانۃ مدد کرنا قاھر غالب القھر (ف) غالب ہونا یصدن الصید (ض) شکار کرنا الصقر شکرہ باز (ج) اَصْقُرُ صقور صُقُورٌ صِقارۃ الخرب سرخاب

وَاِنْ سَرَرْنَ بِمَحْبُوْبٍ فَجَعْنَ بِہٖ　　وَقَدْ اَتَيْنَكَ فِي الْحَالَيْنِ بِالْعَجَبِ

ترجمہ اگر کسی محبوب کے ذریعہ مسرت دیتی ہیں تو اس کے ذریعہ غمگین بھی بنا دیتی ہیں دونوں حالتوں میں وہ حیرتناک کام کرتی ہیں۔

یعنی اگر ان کی مرضی ہوئی تو وصال محبوب سے مسرور کرائیگی اور اذیت پر آمادہ ہوتی ہیں تو جدائی پیدا کر کے درد غم میں مبتلا کر دیتی ہیں ایک ہی شے سے غم اور مسرت دونوں دیتی ہیں یہ ان راتوں کا حیرت ناک کارنامہ ہے۔

لغات سرّ (ن) السرور (ن) خوش کرنا فجعن الفجع (ف) غمگین کرنا رنجیدہ کرنا اتین الاتیان بہ لانا

وَرُبَّمَا اِحْتَسَبَ الْاِنْسَانُ غَايَتَهَا　　وَفَاجَاتَهُ بِاَمْرٍ غَيْرِ مُحْتَسَبِ

ترجمہ بسا اوقات مصیبتوں کی آخری حد سمجھتا ہے پھر اچانک ایسی مصیبت آجاتی ہے جس کا سان و گمان بھی نہیں ہوتا۔

یعنی آدمی اپنی مصیبت کو آخری مصیبت سمجھ کر صبر کر لیتا ہے لیکن یک بیک ایک نئی مصیبت آ کھڑی ہوتی ہے جس کا پہلے سے تصور بھی نہیں تھا۔

لغات فاجات المفاجاۃ اچانک آنا الفجأ الفجاءۃ (س ف) اچانا آنا جلدی کرنا

وَمَا قَضَى اَحَدٌ مِّنْهَا لُبَانَتَهُ　　وَلَا انْتَهَى اِرَبٌ اِلَّا اِلٰى اَرَبِ

ترجمہ ان سے کسی نے اپنی ضرورت پوری نہیں کی ہے ایک ضرورت دوسری ضرورت پر ختم ہوتی ہے آدمی جب اپنی ضرورت پوری کرتا ہے تو اس ضرورت کی حد جہاں ختم ہوتی ہے وہیں سے ایک دوسری ضرورت کی حد شروع ہو جاتی ہے آدمی اس کی تکمیل میں لگ جاتا ہے اسی طرح یکے بعد دیگرے ضرورت پیش آتے رہتی ہے انسان یکے بعد دیگرے ان کو پورا کرتا رہتا ہے کہ زندگی ختم ہو جاتی ہے اور بہت سی تمنائیں سینے میں لے کر اس دنیا سے چلا جاتا ہے۔

لغات قضی القضاء پورا کرنا (ض) لبانۃ ضرورت (ج) لبانٌ لبانات ارب حاجت (ج) آرابٌ

تخالف الناس حتیٰ لا اتفاق لھم إلا علی شجب والخلف فی الشجب

ترجمہ لوگ ہر چیز میں اختلاف رکھتے ہیں یہاں تک کہ سوائے موت کے اور کسی بات پر مکمل اتفاق نہیں ہے یعنی دنیا میں کوئی مسئلہ ایسا نہیں ہے کہ ساری دنیا اس پر متفق ہو اور اس میں کسی طرح کا اختلاف رائے نہ ہو صرف موت ہی ایک ایسی چیز ہے جس پر ساری دنیا کا اتفاق ہے اور ہر آدمی کے نزدیک یہ تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ ایک دن مرنا ہے مگر اس اتفاق کے باوجود اختلاف کا پہلو اس موت کے مسئلہ پر بھی موجود ہے کہ موت کس چیز کا نام ہے

لغات خالف المخالفۃ اختلاف کرنا مختلف ہونا شجب ہلاکت، موت اتفاق مصدر متفق ہونا الوفق (ض) موافق ہونا الخلف اختلاف

فقیل تخلص نفس المرء سالمۃ وقیل تشرک جسم المرء فی العطب

ترجمہ پس کہا جاتا ہے کہ روح محفوظ ہو کر چھوٹ جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ روح آدمی کے جسم کی ہلاکت میں شریک ہوتی ہے ۔

یعنی مسئلہ موت پر اتفاق کے باوجود اس بات پر اختلاف ہے کہ موت کس چیز کا نام ہے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ موت صرف جسم انسانی کو فنا کرتی ہے اس کی روح نہیں مرتی بلکہ وہ محفوظ اور صحیح و سالم رہتی ہیں اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ موت کے بعد انسانی جسم کے ساتھ ساتھ روح بھی مرکر فنا ہو جاتی ہے اور اس کا بھی کوئی وجود باقی نہیں رہتا ہے ۔

لغات تخلص الخلوص (ن) چھٹکارا پانا، خالص ہونا سالمۃ السلامۃ (س) محفوظ ہونا، سالم ہونا۔ تشرک الشرکۃ (س) شریک ہونا العطب ہلاکت، موت، مصدر (س) ہلاک ہونا

ومن تفکر فی الدنیا ومھجتہ اقامہ الفکر بین العجز والتعب

ترجمہ دنیا اور اس کی روح کے بارے میں جو غور کرے گا تو غور و فکر اس کو عجز اور تکان کے درمیان کھڑا کر دے گی۔

یعنی دنیا انسانی روح کے بارے میں حقیقت حال معلوم کرنا آسان نہیں ہے آدمی کتنا ہی غور و فکر سے کام لے لیکن کسی نتیجہ پر نہیں پہونچ سکتا یہ دنیا یہ کیا ہے؟ اس کے پہلے کیا تھا؟ اس کے بعد کیا ہوگا و روح کیا چیز ہے؟ جسم سے الگ ہو کر اس کی کیا ہیئت و شکل ہے؟ جسم میں کہاں

رہتی ہے؟ بدن سے کیا چیز نکل جاتی ہے کہ انسان مرجاتا ہے یہ سارے مسائل ایسے ہیں کہ آدمی تھک تھکا کر اور عاجز ہو کر بیٹھ جائے گا اور کسی نتیجہ پر نہیں پہونچ سکے گا۔

لغات تفکر التفکر غور کرنا، سوچنا الفکر (ض) سوچنا، غور کرنا التفکیر غور کرنا مہجۃ روح الفکر (ج) افکار العجز مصدر (س) عاجز ہونا التعب (س) تھکنا

وانفذ الیہ سیف الدولۃ کتابا بخطہ الی الکوفۃ یسئلہ المسیر الیہ

فاجابہ بھذہ القصیدۃ وانفذ الیہ فی میافارقین الخ

فَهِمْتُ الْكِتَابَ أَبَرَّ الْكُتُبْ ۔۔۔ فَسَمْعًا لِأَمْرِ أَمِيرِ الْعَرَبْ

ترجمہ میں نے خط کو سارے خطوں میں سب سے پاکیزہ تر سمجھا امیر العرب کا حکم بسر و چشم منظور ہے یعنی مکتوب گرامی ملا جو میرے نزدیک خطوں میں .... سب سے عمدہ و بہتر ہے اور خط میں میری طلبی کا جو حکم ہے وہ حکم مجھے بسر و چشم منظور ہے۔

لغات فہمت الفہم (س) سمجھنا ابر عمدہ و بہتر، پاکیزہ تر البر (ن ض) اطاعت کرنا حسن سلوک کرنا سچ بولنا

وَطَوْعًا لَهُ وَابْتِهَاجًا بِهِ ۔۔۔ وَإِنْ قَصَّرَ الْفِعْلُ عَمَّا وَجَبْ

ترجمہ اس کی تعمیل ہوگی اور خوشی سے ہوگی اگرچہ عمل اس فرض کی ادائگی سے قاصر ہے یعنی حکم کی تعمیل کر کے مجھے مسرت ہوگی لیکن سردست میں اس پر عمل کرنے سے قاصر ہوں۔

لغات طوعا مصدر (ن) اتباع کرنا ابتہاجا مصدر خوش ہونا البہج (س) خوش ہونا قصر التقصیر کوتاہی کرنا القصور (ن) کم ہونا کوتاہ ہونا وجب الوجوب (ض) واجب ہونا

وَمَا عَاقَنِي غَيْرُ خَوْفِ الْوُشَاةِ ۔۔۔ وَإِنَّ الْوِشَايَاتِ طُرْقُ الْكَذِبْ

ترجمہ مجھے چغلخوروں کے خوف کے سوا اور کسی چیز نے نہیں روکا ہے اور چغلخوریاں جھوٹ کی راہیں ہیں یعنی ہر وقت تعمیل حکم سے اس لئے مجبور ہوں کہ چغل خوروں کی ریشہ دوانیاں برابر جاری ہیں اور چغل خوری درحقیقت جھوٹ اور کذب بیانی کا ایک طریقہ ہے اس لئے میرے بارے میں غلط بیانی اور جھوٹ سے کام لیکر غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہوں گی اور اس ماحول میں آنا مجھے پسند نہیں۔

لغات عاق العوق (ن) روکنا خوف مصدر (س) ڈرنا وشاۃ (واحد) واشی چغل خوری الوشی (ض)

چغل خوری کرنا طرق (واحد) طریق راستہ

وَتَكْثِيرِ قَوْمٍ وَتَقْلِيلِهِمْ　　وَتَقْرِيبِهِمْ بَيْنَنَا وَالْخَبَبْ

ترجمہ میرے اور تمہارے درمیان لوگوں کا بات بڑھا کر کہنا اور گھٹا کر بیان کرنا اور ان کی دوڑ دھوپ جاری ہے۔

یعنی میرے خلاف معمولی سی بات بھی ہے تو اس کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا میرے بہتر اور عمدہ کاموں کو گھٹا کر بیان کرنا اور اس کی قیمت کرنا اس طرح کی دوڑ دھوپ برابر جاری ہے۔

لغات تکثیر زیادہ کرنا الکثرۃ (ک) زیادہ ہونا تقلیل کم ہونا القلۃ (ض) کم ہونا قریب تیز دوڑ الخبب ہلکی چال چلنا

وَقَدْ كَانَ يَنْصُرُهُمْ سَمْعُهُ　　وَيَنْصُرُنِي قَلْبُهُ وَالْحَسَبْ

ترجمہ اس کا کان توان لوگوں کی مدد کرتا تھا اور اس کا دل اور شرافت میری مدد کرتا تھا۔

یعنی ان چغل خوروں کی باتیں تم سنتے رہے اس لئے ان کے حوصلے بڑھتے گئے اور ان کی سرگرمیاں تیز ہوتی گئیں غنیمت یہ ہے کہ تم نے سنا اور دل اس سے متاثر نہیں ہوا، تمہارے دل اور تمہاری شرافت نے مجھے بری الذمہ سمجھا اور تم میری طرف سے ان کی کوششوں کے باوجود بدگماں نہ ہو سکے۔

وَمَا قُلْتُ لِلْبَدْرِ أَنْتَ اللُّجَيْنُ　　وَمَا قُلْتُ لِلشَّمْسِ أَنْتِ الذَّهَبْ

ترجمہ میں نے چاند سے یہ نہیں کہا کہ تو چاندی ہے اور نہ میں نے سورج سے کہا کہ تو سونا ہے۔

یعنی تو چاند ہے تو چاند سے کم ترچیز چاندی سے اور تو سورج ہے تو اس سے گھٹیا چیز سونے سے تجھے تشبیہ دے کر تیری توہین نہیں کی کیونکہ میں تیرے مقام و مرتبہ کو پہچانتا ہوں۔

لغات بدر ماہ کامل (ج) بدور اللجین چاندی الشمس سورج (ج) شموس

فَيَقْلَقُ مِنْهُ الْبَعِيدُ الْأَنَاةِ　　وَيَغْضَبُ مِنْهُ الْبَطِيءُ الْغَضَبْ

ترجمہ کہ اس سے بہت ہی بردبار شخص رنجیدہ ہو جائے اور دیر میں غصہ ہونیوالے کو غصہ ہو جائے۔

یعنی چاندی بذات خود چمک دمک اور قیمت میں اپنا ایک مقام رکھتی ہے لیکن چاندی کے مقابلہ میں اس کی کیا حیثیت ہے سونا بہت ہی قیمتی شے ہے لیکن سورج سے اس کی کیا نسبت؟ میں ہر ایک کے مقام و مرتبہ کو جانتا ہوں اس لئے مجھ سے ایسی غلطی کیونکر ہو سکتی ہے تمہارے جیسا بردبار شخص رنجیدہ ہو جائے اور بطی الغضب ہونے کے باوجود غصہ ہو جاؤ۔

لغات یقلق القلق (س) رنجیدہ ہونا البعید الاناۃ انتہائی بڑا بار الاناۃ وقار، بردباری (ج) الوات یغضب الغضب (س) غصہ ہونا البطی دیر کرنے والا البطوء (ک) دیر کرنا۔

وَمَا لَاقَنِی بَلَدٌ بَعْدَکُمُ وَلَا اعْتَضْتُ مِنْ رَبِّ نُعْمَایَ رَبّ

ترجمہ تمہارے بعد مجھے کسی شہر نے نہیں روکا اور نہ اپنی نعمتوں والے کے بدلے میں کسی دوسرے نعمت والے کو لیا۔

یعنی تمہارا شہر چھوڑنے کے بعد میرے لئے کسی شہر میں کوئی کشش نہیں رہی کہ وہ مجھے روک سکے اور میں وہاں رک جاؤں اور تمہارے جیسے محسن کی جگہ میں نے کسی دوسرے امیر کو پسند نہیں کیا اس لئے میں کسی دربار سے وابستہ نہیں ہوا۔

لغات لاقنی اللاقاۃ ملنا لاقی بہ مل کر جدا نہ ہونا چپک جانا بلد شہر (ج) بلاد بلدان اعتضت الاعتیاض عوض میں لینا العوض (ن) بدلے میں دینا نعمای (واحد) نعمۃ احسان، نعمت، انعام، رب مالک (ج) ارباب

وَمَنْ رَکِبَ الثَّوْرَ بَعْدَ الْجَوَادِ أَنْکَرَ أَظْلَافَہُ وَالْغَبَبْ

ترجمہ جو شخص عمدہ گھوڑوں کے بعد بیل پر سوار ہوگا تو اس کی کھروں اور گردن لٹکتی ہوئی کھال کو ناپسند ہی کرے گا۔

یعنی جو شہسوار شاندار اور عمدہ گھوڑوں کی سواری کرچکا ہو وہ بیلوں اور سانڈوں پر بیٹھنا کب پسند کرے گا، اس کی چال اس کی بے ڈھنگی کھریں گردن کی جھولتی ہوئی کھال ان میں سے کون سی چیز اسے پسند آئے گی اسی طرح تمہاری شاندار شخصیت کے مقابلہ میں دوسروں سے وابستگی کو میری طبیعت کیسے گوارا کرے گی؟

لغات رکب الرکوب (س) سوار ہونا الثور بیل، سانڈ (ج) اثوار الجواد عمدہ شریف گھوڑا انکر الانکار ناپسند کرنا، انکار کرنا اظلاف (واحد) ظلف جانوروں کی کھر الغبب بیل اور سانڈ کی گردن کی لٹکتی ہوئی کھال۔

وَمَا قِسْتُ کُلَّ مُلُوکِ الْبِلَادِ فَدَعْ ذِکْرَ بَعْضٍ بِمَنْ فِی حَلَبْ

ترجمہ میں نے تمام شہروں کے بادشاہوں کو تیرے برابر نہیں مانا حلب والوں کی بات تو چھوڑ دینا

یعنی حلب کے حکام اور امرا کی کیا بات ہے میں تو سارے شہروں کے بادشاہوں کو تمھارے مقابلہ میں خاطر میں نہیں لاتا اور نہ ان کو تیرے برابر سمجھتا ہوں۔

لغات قست القیاس (ن) اندازہ کرنا، قیاس کرنا ملوک (واحد ملِك بادشاہ دع) امر الودع (ف) چھوڑنا

وَلَوْ كُنْتُ سَمَّيْتُهُمْ بِاسْمِهِ　　لَكَانَ الْحَدِيدَ وَكَانُوا الْخَشَبْ

ترجمہ اگر میں نے اس کے نام کے ساتھ ان لوگوں کا بھی نام لے لیا ہے تو وہ لوہا ہے اور وہ سب لکڑی ہیں۔

یعنی اگر کبھی سلسلہ کلام میں تیرے نام کے ساتھ دوسرے بادشاہوں کا بھی نام آگیا تو اس حیثیت سے کہ تو فولاد ہے اور ان کی حیثیت معمولی لکڑی کی۔

لغات سمّیت التسمیۃ نام رکھنا اسم نام (ج) اسماء حدید لوہا (ج) حدائد

أَفِي الرَّأْيِ يُشْبِهُ أَمْ فِي السَّخَاءِ　　أَمْ فِي الشَّجَاعَةِ أَمْ فِي الْأَدَبْ

ترجمہ اس سے مشابہت رائے تدبیر میں یا سخاوت میں یا بہادری میں یا ادب میں کس میں دیکھا گی یعنی کسی بھی انسان کی عظمت و فضیلت کے یہی جوہر ہیں تدبیر و فراست جود و کرم، شجاعت و بہادری ادب و تہذیب، یہ سب تیری عظمت و فضیلت کے عناصر ہیں اور جوہر ہیں ان میں سے کوئی چیز ایسی نہیں جو دوسروں میں اس درجہ کی پائی جائیں جتنی تجھ میں ہیں اس کے مشابہت کا سوال ہی کیا ہے۔

لغات یشبہ الاشباہ مشابہت دینا السخاء (ن) سخاوت کرنا الشجاعۃ (ک) بہادر ہونا

مُبَارَكُ الْاِسْمِ أَغَرُّ اللَّقَبْ　　كَرِيمُ الْجِرِشَّى شَرِيفُ النَّسَبْ

ترجمہ مبارک نام والا ہے، روشن لقب والا ہے، عمدہ طبیعت والا ہے اور شریف النسب ہے

لغات اسم نام (ج) اسماء اغرّ خوبصورت، روشن، عمدہ، شریف، ہر چیز کا سفید اللقب (ج) القاب الجرشّی طبیعت

أَخُو الْحَرْبِ يُخْدِمُ مِمَّا سَبَى　　قَنَاهُ وَيَخْلَعُ مِمَّا سَلَبْ

ترجمہ جنگ جو ہے اس کا نیزہ جن کو قید کرتا ہے ان میں سے خادم دیتا ہے اور اس نے جو چھینا ہے اس میں سے خلعت دیتا ہے۔

یعنی وہ جنگ پیشہ ہے ملکوں کو فتح کرتا ہے، دشمنوں کو گرفتار کرتا ہے اور مال غنیمت حاصل کرتا ہے اپنی جرأت و بہادری سے حاصل کئے جانے والے غلاموں میں سے لوگوں کو خادم اور نوکر دیتا ہے اور مال غنیمت میں سے خلعت و انعام دیتا ہے یعنی اپنے آباء و اجداد کے خزانہ کو نالائق لوگوں کی طرح بے دردی سے برباد نہیں کرتا ہے بلکہ اپنی قوت بازو سے جو حاصل کرتا ہے اسی سے انعام و اکرام کرتا ہے اور عطیہ دیتا ہے۔

لغات یخدم الاخدام خادم دینا الخدمۃ (ض) خدمت کرنا مبنی السبی (ض) قید کرنا قنا (واحد) قناۃ نیزہ یخلع الخلع (ف) خلعت دینا سلب السلب (ض) چھین لینا

إِذَا حَازَ مَالًا فَقَدْ حَازَهُ ٭ فَتًى لَا يُسَرُّ بِمَا لَا يَهَبُ

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا ہے تو اس کو ایسا جوان جمع کرتا ہے جو اس مال پر خوش نہیں جو نہ دیا جائے۔

یعنی اس کے پاس مال غنیمت مسلسل آتا رہتا ہے اور جمع ہوتا رہتا ہے لیکن اس کو خزانے کے اس انبار کو دیکھنے سے مسرت نہیں ہوتی بلکہ اس خزانہ کو داد و دہش اور انعام و اکرام میں خرچ کرنے سے مسرت ہوتی ہے اور جو مال پڑا رہ جاتا ہے اس کو دیکھ کر اس کو کوئی خوشی نہیں ہوتی

لغات حاز الحوز (ن) جمع کرنا لا یسر السرور (ن) خوش کرنا فتی جوان (ج) فتیان لا یھب الوھب (ف) دینا

وَإِنِّي لَأُتْبِعُ تَذْكَارَهُ ٭ صَلَاةَ الْإِلٰهِ وَسَقْيَ السُّحُبْ

ترجمہ میں اس کے تذکرہ کے بعد اللہ کی رحمت اور بادلوں کی سیرابی کا ذکر کرتا ہوں یعنی اس کے ذکر کے بعد اللہ کی رحمت اور سیرابی کی دعا بھی ضروری ہے۔

لغات اُتبع الاتباع بعد میں لانا سقی مصدر (ض) سیراب کرنا السحب (واحد) سحاب بادل

وَأُثْنِي عَلَيْهِ بِآلَائِهِ ٭ وَأَقْرُبُ مِنْهُ نَأَى أَوْ قَرُبْ

ترجمہ میں اس کی تعریف اس کی نعمتوں کی وجہ سے کرتا ہوں وہ دور ہو یا قریب میں بہرحال میں اس سے قریب ہوں۔

یعنی میں اس کے انعام و اکرام کو یاد کرتا ہوں گا اور اس کی تعریف کرتا رہوں گا چاہے وہ

مجھ سے قریب ہو یا دور میں بہرحال اپنے کو اس سے قریب ہی سمجھتا ہوں۔

لغات آلاء (واحد) الی نعمت اقرب القرابۃ اکسا قریب ہونا نأی النأی (س) دور ہونا

وَاِنْ فَارَقَتْنِیْ اَمْطَارُهٗ　　فَاَکْثَرُ غُدْرَانِهَا مَا نَضَبْ

ترجمہ اگرچہ اس کی بارشیں مجھ سے جدا ہو گئی ہیں پھر بھی اس کی بارشوں کا بچا ہوا خشک نہیں ہوا ہے یعنی یہ ضرور ہے کہ اس کے ابر کرم نے اب مجھ پر برسنا چھوڑ دیا ہے لیکن پہلے کی بارش کا جو پانی ہے وہ اب تک خشک نہیں ہوا ہے یعنی اس کی نعمتوں سے اب بھی متمتع ہوتا رہتا ہوں کیونکہ اس کا بہت حصہ میرے پاس ہے۔

لغات فارقت المفارقۃ جدا ہونا امطار (واحد) مطر بارش المطر (ن) برسنا غدران (واحد) غدیر تالاب، پانی جو سیلاب چھوڑ جائے (ج) غدران اغدرۃ غدر غدر بارش کا موسم گذر جانے کے بعد جگہ جگہ جو پانی جمع ہو جائے نضب النضب (ن ض) خشک ہونا۔

اَیَا سَیْفَ رَبِّکَ لَا خَلْقِهٖ　　وَیَا ذَا الْمَکَارِمِ لَا ذَا الشُّطَبْ

ترجمہ اے اپنے پروردگار کی تلوار، نہ کہ اس کی مخلوق کی اے شرافتوں والے نہ کہ دھار والے!

لغات سیف تلوار (ج) اسیاف، سیوف اسیف خلق بمعنی مخلوق مصدر (ن) پیدا کرنا مکارم (واحد) مکرمۃ شرافت بزرگی الشطب تلوار وغیرہ کی دھار الشطب (ن) لنبائی میں چیرنا لنبائی میں کاٹنا۔

وَاَبْعَدَ ذِیْ هِمَّةٍ هِمَّةً　　وَاَعْرَفَ ذِیْ رُتْبَةٍ بِالرُّتَبْ

ترجمہ اے ہمت والوں میں سب سے بلند ہمت، اے مرتبہ والوں میں سب سے زیادہ مرتبوں کو پہچاننے والے!

لغات ھمۃ ہمت، عزم وارادہ (ج) ھمم الھم (ن) قصد کرنا، ارادہ کرنا اعرف (اسم تفضیل) العرفان المعرفۃ (ض) پہچاننا رتب (واحد) رتبۃ درجہ، مرتبہ، رتبہ

وَاَطْعَنَ مَنْ مَسَّ خَطِّیَّةً　　وَاَضْرَبَ مَنْ بِحُسَامٍ ضَرَبْ

ترجمہ خطی نیزہ ہاتھ میں لینے والوں میں سب سے زیادہ نیزہ باز اور تلوار سے وار کرنیوالوں میں سب سے زیادہ شمشیر زن!

لغات اطعن (اسم تفضیل) الطعن (ف) نیزہ مارنا مس (س) چھونا، پکڑنا خطیۃ مقام خط کے بنے ہوئے نیزے حسام تلوار

بَدَا اللَّفظِ نَادَاکَ اَهلُ الثُّغُورِ فَلَبَّیتَ وَالهَامُ تَحتَ القُضُبِ

ترجمہ اہل سرحد نے انھیں لفظوں سے تجھے اس وقت پکارا جب کھوپڑیاں تلوار کے نیچے تھیں تو تو نے لبیک کہا،

یعنی انھیں القاب سے تجھے خطاب کر کے اہل سرحد نے تجھ سے مدد طلب کی اور تو نے ان کی فریاد سنتے ہی لبیک کہا کہ میں حاضر ہوں اس وقت اہل سرحد تلوار کے سایہ میں دن کاٹ رہے تھے دشمن کی تلوار ان کے سروں پر لٹک رہی تھی اور ان کی زندگی سخت خطروں میں گھری ہوئی تھی۔

لغات لفظ (ج) الفاظ نادٰی المناداۃ پکارنا آواز دینا ثغور (واحد) ثغر سرحد ھام (واحد) ھامۃ کھوپڑی قضیب تلوار (ج) قضب

وَقَد یَئِسُوا مِن لَذِیذِ الحَیٰوۃِ فَعَینٌ تَغُورُ وَقَلبٌ یَجِبُ

ترجمہ وہ زندگی کی لذتوں سے مایوس ہو چکے تھے آنکھیں دھنستی جا رہی تھیں اور دل دھڑک رہے تھے

یعنی دشمنوں کا حملہ اتنا سخت تھا کہ وہ اپنی زندگی کی طرف سے مایوس ہو چکے تھے مصیبتوں کی یورش سے آنکھ دھنس گئی تھی اور دل دھڑک رہا تھا۔

لغات یئسوا الیأس (س) ناامید ہونا، مایوس ہونا لذیذ اللذۃ (س) خوشگوار ہونا، لذیذ ہونا عین آنکھ (ج) اَعیَانٌ عُیُونٌ اَعیُنٌ تغور الغور (ن) پانی کا زمین کی تہ میں چلا جانا قلب دل (ج) قلوب یجب الوجب (ض) دل کا دھڑکنا الوجوب (ض) واجب ہونا۔

وَغَرَّ الدُّمُستُقَ قَولُ العُدَاۃِ اِنَّ عَلِیًّا ثَقِیلٌ وَصِبٌ

ترجمہ دمستق کو دشمنوں کی اس بات نے دھوکہ دیا کہ علی بیمار ہے اور صاحب فراش ہے

یعنی دمستق نے سرحد والوں پر حملہ کرنے کی جرأت صرف اس لئے کی کہ دشمنوں نے یہ خبر اڑا دی کہ علی بیمار ہے اور صاحب فراش ہے اس لئے سرحد والوں کو کوئی مدد نہیں مل سکتی، میدان خالی ہے اس لئے اس نے حملہ کی ہمت کی مگر اس کو دھوکا ہوگیا۔ لغات غرّ الغرور (ن) دھوکا دینا العداۃ (واحد) عادٍ دشمن ثقیل بیمار الثقل (ک) بوجھل ہونا وصِب صاحب فراش الوصب (س) مریض ہونا

وَقَد عَلِمَت خَیلُہٗ اِنَّہٗ اِذَا ھَمَّ وَھُوَ عَلِیلٌ رَکِب

ترجمہ اور یہ بات تو اس کا گھوڑا ہی جانتا ہے کہ جب وہ تہیہ کر لیتا ہے چاہے بیمار ہو سوار ہو جاتا ہے

یعنی دستق تو دشمنوں کی بات سے دھوکہ کھاگیا اور یقین کر لیا کہ سیف الدولہ بستر علالت سے اٹھ کر میدان جنگ میں نہیں آئے گا لیکن سیف الدولہ کا گھوڑا اس طرح کے دھوکے میں کبھی نہیں رہا وہ خوب جانتا ہے کہ سیف الدولہ جب کسی بات کا تہیہ کر لیتا ہے تو چاہے وہ کتنا ہی بیمار ہو وہ فوراً میری پیٹھ پر سوار ہو جائے گا اور منزل مقصود کی طرف چل دے گا اس لئے وہ ہمیشہ اس کی سواری کے لئے تیار رہتا ہے۔

لغات علت العلو (س) جاننا ھم المترا (ن) قصد کرنا علیل بیمار (ع) اعلاء العلة (ن ض) علیل ہونا رکب (س) سوار ہونا

اَتَاهُمْ بِاَوْسَعَ مِنْ اَرْضِهِمْ　　　طِوَالَ السَّبِيبِ قِصَارَ الْعُسُبْ

ترجمہ ان کی زمین سے بھی زیادہ وسیع پیمانے پر ایسے گھوڑے لایا جن کی دم کے بال لمبے اور دم کی ہڈی چھوٹی تھی۔

یعنی اتنا بڑا لشکرلے کر آیا کہ گھوڑوں کے لئے زمین تنگ ہو گئی گھوڑے بھی اچھی نسل کے تھے جن کی دموں کے بال لمبے اور دم کے ہڈی چھوٹی تھی۔

لغات طوال (واحد) طویل دراز، لمبا الطول (ن) لمبا ہونا السبیب پیشانی کا بال (ج) اسباب قصار (واحد) قصیر العسب (واحد) عسیب دم کی ہڈی (ج) عسب، عسب عسبان

تَغِيبُ الشَّوَاهِقُ فِي جَيْشِهِ　　　وَتَبْدُوْ صِغَارًا اِذَا لَمْ تَغِبْ

ترجمہ اس کے لشکر میں پہاڑ کی چوٹیاں غائب ہو جاتی ہیں اور جب غائب نہ ہوں تو چھوٹی چھوٹی نظر آئیں گی۔

یعنی فوجوں کی اتنی بڑی تعداد تھی کہ جب وہ پہاڑوں پر چڑھ کر چھا جاتی ہیں تو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر نہیں آتی تھیں صرف فوج ہی فوج دکھائی دیتی یا چوٹی پر نہیں پہونچی بلکہ چوٹی سے قدرے نیچے والے حصہ پر چاروں طرف پھیل گئی تو پہاڑوں کی چوٹیاں چھوٹی نظر آنے لگیں فوجوں کے مقام سے پہاڑ کا جو حصہ اوپر تھا اتنا ہی نظر آتا تھا اس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ ذرہ بھر کے پہاڑ ہیں

لغات تغیب الغیبوبة (ض) غائب ہونا الشواھق (واحد) شاھقة پہاڑ کی چوٹی جیش لشکر (ج) جیوش تبدوا البدو (ن) ظاہر ہونا صغارا (واحد) صغیر چھوٹا الصغر (ک) چھوٹا ہونا۔

وَلَا تَعْبُرُ الرِّيحُ فِي جَوِّهِ　　إِذَا لَمْ تَخَطَّ الْقَنَا أَوْ تَثِبْ

ترجمہ لشکر کے بیچ سے ہوا پار نہیں ہو سکتی تھی جب تک نیزوں کو پھاند نہ جائے یا چھلانگ نہ لگائے۔
یعنی لشکر کا اتنا ازدحام تھا اس طرح فوجی ایک دوسرے سے ملے کھڑے تھے کہ اگر ہوا کو ادھر سے گذرنا پڑتا تھا تو اس کو راستہ نہیں ملتا تھا اس کے فوجیوں کے نیزوں کو چھلانگ لگا کر اور کود کود کر اسے گذرنا پڑتا تھا

لغات لا تعبر العبور (ن) پار کرنا عبور کرنا ریح ہوا رج، ریاح جو فضا لم تخط الخط (ن) پھاندنا لکھنا، لکیر کھینچنا تثب الوثب (ض) کودنا، چھلانگ لگانا۔

فَغَرَّقَ مُدْنَهُمْ بِالْجُيُوشِ　　وَأَخْفَتَ أَصْوَاتَهُمْ بِاللَّجَبْ

ترجمہ ان کے شہروں کو لشکروں میں غرق کر دیا ان کی آوازوں کو شور و ہنگامہ سے دبا دیا
یعنی فوجیں سیلاب عظیم کی طرح بڑھیں ان کے شہر فوج کے اس سیلاب سے ڈوب گئے ان کی بول چال کی آواز نہ فوجیوں کے شور و غل نے گھوڑوں کی ہنہناہٹ اور اسلحہ جنگ کی جھنکار میں دب گئی ہر طرف فوج ہی کا ہنگامہ برپا تھا دوسری کوئی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔

لغات غرق التغریق ڈبونا الغرق (س) ڈوبنا مدن (واحد) مدینۃ شہر اخفت الاخفات آواز پست کرنا الخفوت (ن) آواز کا پست ہونا اصوات (واحد) صوت آواز اللجب شور و شغب، شور و غل

فَأَخْبِثْ بِهِ طَالِبًا قَتْلَهُمْ　　وَأَخْبِثْ بِهِ تَارِكًا مَا طَلَبْ

ترجمہ ان کے قتل کا درپے ہونے والا کتنا خبیث ہے اور مطلوب کو چھوڑ دینے والا کتنا بدترین ہے
یعنی بے قصور سرحد والوں کا خون بہانے کے ارادہ سے آنے والا بھی خبیث اور میدان جنگ سے بزدلوں اور کمینوں کی طرح بھاگنے والا خبیث تر

لغات اخبث بہ (فعل تعجب) کتنا خبیث الخبث الخباثۃ (ک) پلید ہونا برا ہونا تارکا الترک (ن) چھوڑنا

نَأَيْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْقَنَا　　وَجِئْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْهَرَبْ

ترجمہ جب تو دور رہا تو ان سے نیزوں سے جنگ کرتا رہا اور جب تو آیا تو اس نے فرار کے ذریعہ جنگ کی
یعنی جب تو سامنے نہیں تھا تو اپنی بہادری کا مظاہرہ کرتا رہا اور جب تو آ گیا تو دم دبا کر بھاگ گیا، جنگ میں فرار بھی گویا ایک طریقہ جنگ ہے۔

لغات نأیت النای (س) دور ہونا الھرب (ن) بھاگنا

وَكَانُوا لَهُ الْفَخْرَ لَمَّا أَتٰى　　وَكُنْتَ لَهُ الْعُذْرَ لَمَّا ذَهَبْ

ترجمہ جب وہ آیا تو سرحد والے اس کے فخر کا ذریعہ تھے اور تو اس کے لئے عذر بن گیا جب وہ جائے گا۔
یعنی کمزور سرحد والوں پر حملہ کرنا اپنی بہادری کا ڈنکا پیٹ دیا اور اپنی کامیابی کو فخریہ بیان کرتا تھا اور ان پر فتح اس کے لئے فخر کا باعث تھی لیکن وہی فخر عذر میں بدل گیا جب تو نے اس پر حملہ کر دیا چونکہ تیرے سامنے کوئی بہادر ٹک نہیں سکتا اس لئے تیرا آنا اسکے لئے بہانہ بن گیا اور بھاگ گیا

لغات الفخر (س) فخر کرنا الاتی الاتیان (ض) آنا عذر (ج) اعذار

سَبَقْتَ إِلَيْهِمْ مَنَايَاهُمُ　　وَمَنْفَعَةُ الْغَوْثِ قَبْلَ الْعَطَبْ

ترجمہ تو ان کی موت سے پہلے ہی ان کے پاس پہونچ گیا اور مدد کا فائدہ ہلاکت سے پہلے ہی ہے
یعنی موت تو سرحد والوں کے لئے چل چکی تھی لیکن موت سے سبقت کر کے اس سے پہلے ہی سرحد والوں کے پاس پہونچ گیا اور موت پیچھے رہ گئی اور جب پہونچی تو تجھے دیکھ کر بے بس ہو گئی اور سرحد والے موت سے بچ گئے مدد تباہی سے پہلے ہی مفید ہے تباہی کے بعد مدد سے کیا فائدہ؟

لغات سبقت السبق (ن ض) سبقت کرنا، آگے بڑھ جانا منایا (واحد) منیۃ موت منفعۃ مصدر (ن) نفع دینا الغوث مصدر (ن) مدد کرنا العطب ہلاکت مصدر (س) ہلاک ہونا

فَخَرُّوا لِخَالِقِهِمْ سُجَّدًا　　وَلَوْ لَمْ تُغِثْ سَجَدُوا لِلصُّلُبْ

ترجمہ پھر وہ اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ میں گر گئے اور اگر تو مدد نہ کرتا تو وہ صلیب کو سجدہ کرتے
یعنی تیری مدد نے ان کی جانوں کے ساتھ ان کے ایمان کو بھی بچا لیا انھوں نے سجدۂ شکر ادا کیا اور خدا کے دربار میں سربسجود ہو گئے اور اگر تو نے بروقت مدد نہ کی ہوتی اور دستق عیسائی غالب ہو جاتا تو خدائے واحد کے بجائے وہ صلیب کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو جاتے۔

لغات خروا الخر الخرور (ن ض) اوپر سے نیچے گرنا، سجدہ میں گر پڑنا سجد (واحد) ساجد سجدہ کرنیوالا السجدۃ (ن) سجدہ کرنا لم تغث الاغاثۃ مدد کرنا الغوث (ن) مدد کرنا صلب (واحد) صلیب سولی کی لکڑی، کراس صلیب

وَكَمْ ذُدْتَ عَنْهُمْ رَدًى بِالرَّدٰى　　وَكَشَّفْتَ مِنْ كُرَبٍ بِالْكُرَبْ

ترجمہ کتنی بار تو نے ان کی ہلاکت کو ہلاکت کے ذریعہ دفع کیا اور غموں کو غموں کے ذریعہ دور کیا۔

یعنی بار بار ان پر آنے والی تباہی کو تو نے اللہ دشمنوں پر تباہی پھیلا کر دفع کیا اور تباہی کو تباہی کے ذریعہ دور کیا اسی طرح سرحد والوں پر آنے والے رنج وغم کو دشمنوں کو رنج وغم میں مبتلا کر کے دفع کیا،

لغات ذدت الذود الذیاد (ن) دفع کرنا دور کرنا ذی ہلاکت مصدر (س) ہلاک ہونا کشفت الکشف کھولنا غم دور کرنا الکشف (ض) کھولنا کروب (واحد) کربۃ رنج وغم الکرب (ک) غمگین ہونا

وَقَدْ زَعَمُوْا اَنَّهٗ اِنْ یَعُدْ　　　یَعُدْ مَعَهُ الْمَلِكُ الْمُعْتَصِبُ

ترجمہ انھوں نے سمجھ رکھا تھا کہ اگر وہ دوبارہ واپس ہوگا تو اس کے ساتھ تاجپوش بادشاہ بھی جائیگا یعنی دمستق جب بھاگ کر روم پہونچا تو رومیوں نے یہ سمجھا کہ اب بادشاہ بذات خود دمستق کے ساتھ اہل سرحد پر حملہ آور ہوگا لیکن یہ محض ان کی خوش فہمی تھی کسی کو بھی دوبارہ حملہ کی جرات نہیں ہوئی

لغات زعموا الزعم (ن) سچ یا جھوٹ سمجھنا، گمان کرنا یعد العود (ن) لوٹنا المعتصب تاجپوش گروہ بند الاعتصاب گروہ بند ہونا، تاج پوش ہونا

وَیَسْتَنْصِرَانِ الَّذِیْ یَعْبُدَانِ　　　وَعِنْدَهُمَا اَنَّهٗ قَدْ صُلِبُ

ترجمہ جس کی وہ دونوں پرستش کرتے ہیں اس سے مدد طلب کرتے ہیں حالانکہ ان کے نزدیک اس کو سولی دے دی گئی ہے۔

یعنی دمستق اور بادشاہ دونوں عیسائی ہیں اور حضرت عیسی کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں اس لئے انہی سے مدد کی درخواست کرتے ہیں حالانکہ وہ یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں کہ یہودیوں نے ان کو سولی پر چڑھا دیا تھا تو جو ذات اپنی جان نہ بچا سکی وہ دوسروں کی جان کیسے بچائے گی۔

لغات یعبدان العبادۃ (ن) عبادت کرنا صلب الصلب (ن ض) سولی دینا، پھانسی پر چڑھانا

لِیَدْفَعَ مَا نَالَهٗ عَنْهُمَا　　　فَیَالَلرِّجَالِ لِهٰذَا الْعَجَبُ

ترجمہ تاکہ ان دونوں سے اس چیز کو دفع کردے جو خود اس کو پہونچ چکی ہے، اے لوگو! یہ کتنی حیرتناک بات ہے؟

یعنی یہ دونوں ایسی ذات سے موت سے بچانے کی درخواست کرتے ہیں جو خود کو موت سے نہ بچا سکی، یہ کیسی حماقت کی بات ہے؟ لغات یدفع الدفع دفع کرنا، دور کرنا نال النیل (س) پانا۔

أَرَى الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ إِمَّا لِعَجْزٍ وَإِمَّا رَاهِبُ

ترجمہ میں مسلمانوں کو مشرکوں کے ساتھ دیکھ رہا ہوں یا مجبوری کی وجہ سے یا خوف کی وجہ سے؟

یعنی اہل سرحد عیسائیوں سے میل جول رکھتے ہیں حالانکہ مسلمانوں کا عیسائیوں سے رابطہ کیسا یا تو یہ عاجزی کی وجہ سے یا خوف کی وجہ سے

لغات عجز مصدر (ض) عاجز ہونا رھب مصدر (س) خوف کرنا

وَأَنْتَ مَعَ اللّٰهِ فِي جَانِبٍ   قَلِيلُ الرُّقَادِ كَثِيرُ التَّعَبْ

ترجمہ تو اللہ کے ساتھ ہے ایک جانب، کم سونے والا بہت محنت کرنے والا ہے

یعنی تو ان دونوں سے الگ خدا کا پرستار ہے، اسکی مرضی حاصل کرنے کے لئے شب بیداری کرتا ہے اور محنت کرتا ہے

لغات التعب مصدر (س) تھکنا، محنت کرنا الرقاد مصدر (ن) سونا جانب کنارہ (ج) جوانب کثیر زیادہ الکثرۃ (ک) زیادہ ہونا۔

كَأَنَّكَ وَحْدَكَ وَحَّدْتَهُ   وَدَانَ الْبَرِيَّةُ بِابْنٍ وَأَبْ

ترجمہ جیسے تنہا تو ہی توحید پرست ہے اور ساری مخلوق نے باپ بیٹے والا دین قبول کر لیا ہے۔

یعنی عیسائیوں کے غلبہ کی وجہ سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ساری دنیا تثلیث پرست میں مبتلا ہو گئی ہے تو تنہا موحد اور توحید پرست ہے۔

لغات وحدت التوحید ایک ماننا دان الدین (ض) دین اختیار کرنا بدلہ دینا البریۃ مخلوق (ج) برایا ابن لڑکا (ج) ابناء بنون

فَلَيْتَ سُيُوفَكَ فِي حَاسِدٍ   إِذَا مَا ظَهَرْتَ عَلَيْهِمْ كَئِبْ

ترجمہ کاش تیری تلواریں حاسدوں میں ہوں جب تو ان پر غالب ہو جاتا ہے تو یہ رنجیدہ ہوتے ہیں

یعنی یہ حاسدین عیسائیوں پر تیرے غلبہ کو پسند نہیں کرتے اور تیری فتح سے خوش نہیں ہیں خدا کرے کہ تیری تلواریں ان کو موت کے گھاٹ اتار دیں۔ لغات حاسدین الحسد (ن ض) حسد کرنا ظهرت الظهور (ن) ظاہر ہونا ظهر علیہ غالب ہونا کئب الکآبۃ (س) رنجیدہ ہونا غمگین رہنا

وَلَيْتَ شَكَاتَكَ فِي جِسْمِهِ   وَلَيْتَكَ تَجْزِي بِبُغْضٍ وَحُبْ

ترجمہ کاش تیری بیماری اسی کے جسم میں ہو اور کاش تو محبت اور دشمنی دونوں کا بدلہ دے۔

لغات تجزی الجزاء (ض) بدلہ دینا بغض کینہ دشمنی البغض (ن س ک) دشمنی کرنا نفرت کرنا

فَلَوْ كُنْتَ تَجْزِيْ بِهٖ نِلْتَ مِنْــكَ اَضْعَفَ حَظٍّ بِاَقْوٰى سَبَبْ

ترجمہ پس اگر تو اس کا بدلہ دے تو سبب قوی ہونے کی وجہ سے میں بھی کئی گنا حصہ پاؤں گا

یعنی بغض اور محبت دونوں کا بدلہ الگ الگ دے تو محبت والوں کو جو صلہ دے گا تو اوروں کے مقابلہ میں میرا حصہ کئی گنا زیادہ ہوگا کیونکہ دوسروں کے مقابلہ میں میری محبت کا درجہ بہت بلند ہے اس کے اس کا صلہ اور انعام بھی دوسروں سے زیادہ ہوگا۔

لغات نلت النیل (س) پانا اضعف (اسم تفضیل) الضعف (ف) دوگنا ہونا حظ حصہ (ج) حظوظ اقوی (اسم تفضیل) القوۃ (س) قوی ہونا سبب وجہ، علت، سبب (ج) اسباب

وقال ارتجالا وقد عذله ابو سعيد المجيمري على تركه لقاء الملوك في مباه

اَبَا سَعِيْدٍ جَنِّبِ الْعِتَابَا فَرُبَّ رَاءٍ اَخْطَاَ الصَّوَابَا

ترجمہ اے ابو سعید غصہ دور کر دو، اس لئے کہ بہت سی رایوں نے صحیح بات میں غلطی کی ہے۔

فَاِنَّهُمْ قَدْ اَكْثَرُوا الْحُجَّابَا وَاسْتَوْقَفُوْا لِرَدِّنَا الْبَوَّابَا

ترجمہ اس لئے کہ انھوں نے پردہ داروں کی تعداد بڑھا دی ہے۔ اور ہمیں رد کرنے کیلئے دربانوں کو کھڑا کر رکھا ہے

وَاِنَّ حَدَّ الصَّارِمِ الْقِرْضَابَا وَالذَّابِلَاتِ السُّمْرَ وَالْعِرَابَا

تَرْفَعُ فِيْمَا بَيْنَنَا الْحِجَابَا

ترجمہ اور اب تو شمشیر براں کی دھار اور گندم گوں لچکیلے نیزے اور عربی النسل گھوڑے ہی ہمارے اور ان کے درمیان کے پردوں کو اٹھائیں گے۔

یعنی اے ابو سعید! تم نے بادشاہوں سے ملاقات ترک کر دینے پر مجھے ملامت کی ہے اور غصہ کا اظہار کیا ہے، تم غصہ تھوک دو، بعض مرتبہ آدمی صحیح بات میں بھی غلطی کر جاتا ہے اور درست راہ سے بھٹک جاتا ہے تمہارا بھی معاملہ ایسا ہی ہے اب تو حال یہ ہے کہ بادشاہوں کے دربار میں قدم قدم پر پردہ دار اور دربانوں کی فوج کھڑی ہے اور ملاقات کرنے والوں کی راہ میں سد سکندری بنے ہوئے ہیں اب بات اس حد تک جا پہونچی ہے کہ تلواریں اور نیزے اٹھائے جائیں اور فوجی گھوڑوں

پر سوار ہو کر اپنی قوت بازو سے ان پردوں کو اٹھا دیا جائے حالات اسی طرح بدل سکتے ہیں۔

لغات حجب التجنیب ہٹانا، دور کرنا العتاب غصہ العتاب المعاتبة غصہ کرنا سرزنش کرنا یما ای (نما) ا ر ہو اخطأ الاخطاء خطا کرنا الخطأ (س ن) غلطی کرنا اکثروا الاکثار زیادہ کرنا الکثرة (ک) زیادہ ہونا حجابا (واحد) حاجب پردہ دار الحجاب (ن) روکنا، چھپانا استوقفوا الاستوقاف کھڑا کر رکھنا الوقوف (ض) ٹھہرنا، کھڑا رہنا ذ مصدر (ن) لوٹنا السمر (واحد) اسمر گندم گوں السمرة میں ک گندم گوں ہونا السمر (ن) رات میں قصہ گوئی کرنا توقع الوقع (ف) اٹھانا الحجاب پردہ (ج) حجب

وقال ارتجالا لبعض الکلابیین وھم علی شراب

وَدَّ حِبَّتِیْ اَنْ یَمْلَؤُوْا ... بِالصَّافِیَاتِ الْاَکْوُبَا
وَعَلَیْهِمْ اَنْ یَبْذُلُوْا ... وَعَلَیَّ اَنْ لَّا اَشْرَبَا
حَتّٰی تَکُوْنَ الْبَاتِرَاتُ الْمُسْمِعَاتُ فَاَطْرَبَا

ترجمہ دوستوں کا کام پیالوں کو خالص شراب سے بھر دینا ہے پیش کرنا ان کا فرض ہے اور نہ پینا میرا کام ہے ہاں جھنکار کرنیوالی شمشیر براں کی جھنکار سنائی دے تو میں مسرور ہو جاؤں۔

لغات احبة (واحد) حبیب یملؤوا الملأ (ف) بھرنا الصافیات (واحد) صافیة خالص شراب اکوبا (واحد) کوب پیالہ، پیانہ یبذلوا البذل (ن) خرچ کرنا اشربا الشرب (س) پینا الباترات (واحد) باترة شمشیر براں البتر (ن) کاٹنا اطرب الطرب (س) خوشی سے جھومنا۔

وقال یرثی محمد بن اسحٰق التنوخی وینفی الشماتة من بنی عمه

لِاَیِّ صُرُوْفِ الدَّهْرِ فِیْهِ نُعَاتِبُ ... وَاَیَّ رَزَایَاهُ بِوِتْرٍ نُطَالِبُ

ترجمہ زمانہ میں ہم اس کی کن کن گردشوں پر غصہ کریں اور اس کی کس کس مصیبت کے بدلے کا مطالبہ کریں

لغات صروف (واحد) صرف گردش زمانہ الدهر زمانہ (ج) دهور وتر انتقام، بدلہ (ج) اوتار

مَضٰی مَنْ فَقَدْنَا صَبْرَنَا عِنْدَ فَقْدِهٖ ... وَقَدْ کَانَ یُعْطِی الصَّبْرَ وَالصَّبْرُ عَازِبُ

ترجمہ وہ گذر گیا جس کے کھو جانے کے وقت ہم نے اپنا صبر کھو دیا حالانکہ جب صبر ہوتا تھا تو وہی صبر دیا کرتا تھا۔

یعنی آج وہ شخص ہم سے جدا ہو گیا جس کی جدائی پر ہمیں یاد آئے صبر نہیں رہا یہی وہ شخص تھا کہ جب ہم مصیبتوں میں گرفتار ہو کر بے چین ہو جاتے تھے تو وہ ہمیں تسلی و تشفی دیا کرتا تھا آج کی ہماری ایسی مصیبت ہے کہ ہمیں اب کوئی تسلی دینے والا بھی نہیں رہا۔

لغات مضٰی المضی (ض) گذرنا فقدنا الفقد (ن ض) کھو دینا، گم کرنا یعطی الاعطاء دینا الصبر (ض) صبر کرنا عاذب دور العزبۃ (ن ض) دور ہونا

یَزُوْرُ الْاَعَادِیْ فِیْ سَمَاءٍ عَجَاجَۃٍ ۔۔۔ اَسِنَّتُہٗ فِیْ جَانِبَیْہَا الْکَوَاکِبُ

ترجمہ وہ غبار کہ آسمان میں دشمنوں سے ملتا ہے اسکے دونوں جانب اسکے نیزے ستارے ہوتے ہیں یعنی سورج میدان جنگ میں دشمنوں سے اس وقت ٹکر لیتا ہے جب گھمسان کی جنگ ہو اور گھوڑوں کی ٹاپوں سے اڑنے والا غبار خود ایک آسمان بن جائے اس غبار کے اندھیرے میں اس کے نیزے کی انیاں اس طرح دائیں بائیں چمکتی ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ ستارے چمک رہے ہیں

لغات یزور الزیارۃ (ن) زیارت کرنا، ملاقات کرنا ملنا سماء آسمان (ج) سموات عجاجۃ غبار العج (ن ض) غبار اڑانا اسنۃ (واحد) سنان نیزہ الکواکب (واحد) کوکب ستارہ

فَتَسْفِرُ عَنْہُ وَالسُّیُوْفُ کَاَنَّمَا ۔۔۔ مَضَارِبُہَا مِمَّا انْفَلَلْنَ ضَرَائِبُ

ترجمہ پھر غبار اس سے چھٹتا ہے تو تلوار کی دھاریں کند ہو جانے کی وجہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خود ان پر وار کیا گیا ہو،

یعنی جب غبار چھٹ جاتا ہے اور اجالا ہوتا ہے تو دیکھا جاتا ہے کہ ممدوح نے تلواروں سے اتنا کام لیا ہے کہ اس کی دھاریں ٹوٹ ٹوٹ کر آدمی کی طرح دندانہ دار ہو گئی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے خود تلواروں پر کسی چیز سے ضرب لگا کر توڑ ڈالا ہے۔

لغات تسفر السفور (ن) روشن ہونا، غبار کا چھٹنا، آسمان کا بادلوں سے صاف ہونا مضارب (واحد) مضرب دھار انفللن الانفلال دھار کا دندانہ دار ہونا الفل التفلیل تلوار کی دھار کو دندانہ دار بنانا ضرائب (واحد) ضریبۃ بمعنی مضروب، جس پر وار کیا گیا ہو۔

طَلَعْنَ شُمُوْسًا وَالْغُمُوْدُ مَشَارِقٌ ۔۔۔ لَهُنَّ وَهَامَاتُ الرِّجَالِ مَغَارِبُ

ترجمہ وہ سورج بن کر نکلیں اور میانیں ان کا مشرق تھیں اور انسانوں کی کھوپڑیاں مغرب تھیں

یعنی ممدوح کے فوجیوں کی چمکتی ہوئی تلواریں جب میانوں سے باہر آئیں تو معلوم ہوا کہ مشرق سے سورج نکل آیا اور جب دشمنوں کی کھوپڑیوں میں اتر گئیں تو ایسا معلوم ہوا کہ سورج مغرب میں ڈوب گیا میانیں تلواروں کا مشرق تھیں اور دشمنوں کی کھوپڑیاں ان کا مغرب تھیں۔

لغات طلعن الطلوع (ن) سورج کا نکلنا شموسا (واحد) شمس سورج الغمود (واحد) الغمد میان نیام ھامات (واحد) ھامۃ کھوپڑی

مَصَائِبُ شَتّٰی جُمِّعَتْ فِی مُصِیْبَۃٍ　　وَلَمْ یَکْفِہَا حَتّٰی قَفَتْہَا مَصَائِبُ

ترجمہ مختلف مصیبتوں کو ایک مصیبت میں جمع کر دیا گیا ہے اور مصیبت کافی نہیں ہوئی تو اس کے بعد اور مصیبتیں بھی آئیں۔

یعنی ہماری مصیبت بہت سی مصیبتوں کا ایک مجموعہ ہے بظاہر ایک مصیبت ہے لیکن حقیقت میں بہت سی مصیبتیں ہیں اور پھر مصیبتوں کے اس مجموعہ کے بعد بھی زمانہ کو تسلی نہیں ہوئی تو اس کے پیچھے اور بھی مزید دوسری مصیبتیں ہمارے اوپر مسلط کر دی گئیں

لغات مصائب (واحد) مصیبۃ جمّعت التجمیع جمع کرنا الجمع (ف) جمع کرنا لم یکف الکفایۃ (ض) کفایت کرنا، کافی ہونا قفت القفو (ن) پیچھے چلنا، پیروی کرنا۔

رَثٰی ابْنَ اَبِیْنَا غَیْرُ ذِیْ رَحِمٍ لَہٗ　　فَبَاعَدَنَا عَنْہُ وَنَحْنُ الْاَقَارِبُ

ترجمہ ہمارے باپ کے بیٹے کا ماتم ان لوگوں نے کیا جو اس کے رشتہ دار نہیں ہیں پھر ہمیں اس سے دور کا سمجھنا حالانکہ ہم ہی عزیز و اقارب ہیں

یعنی اجنبیوں نے رسمی اظہار غم کر کے ہم حقیقی رشتہ داروں کے بارے میں دوسرے لوگوں کو یہ تاثر دیا کہ ہمارا مرحوم سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہم کو اس کی موت کا غم حالانکہ ان کا غم ظاہر داری کے طور پر تھا اور ہمارا غم حقیقی اور واقعی ہے کیونکہ ہم اس کے رشتہ دار ہیں۔

لغات رثی الرثاء (ض) لاش پر رونا میت کے محاسن شمار کرنا، مرثیہ کہنا ذی رحم رشتہ داری، قرابت داری (ج) ارحام التباعد دور کا سمجھنا البعد (ک) دور ہونا۔

وَعَرَّضَ اَنَّا شَامِتُوْنَ بِمَوْتِہٖ　　وَاِلَّا فَزَارَتْ عَارِضَیْہِ الْقَوَاضِبُ

ترجمہ اور الزام لگایا کہ ہم اس کی موت پر خوش ہیں اور اگر یہ بات نہیں ہے تو ان کے رخساروں

پر تلواریں پڑیں۔
یعنی مزید ستم یہ کہ انھوں نے ہمیں طعنہ دیا اور الزام لگایا کہ ہمیں غم کے بجائے اس کی موت پر خوشی ہے اور اپنی بات کی پختگی کے لئے یہ بھی کہا کہ اگر ہماری یہ بات سچی نہ ہو تو ہمارے چہرے پر تلواریں پڑیں قتل کر دیئے جائیں۔

لغات عَرَّضَ التعریض دوسرے پر ڈھال کر بات کہنا، تعریض کرنا شَمِتَ متون الشماتۃ (س) کسی کی مصیبت پر خوش ہونا مَوۡت مصدر (ن) مرنا زَادَ الزیادۃ (ن) زیادہ کرنا، ملنا عَارِض رخسار (واحد) عارضۃ (ج) عوارض و عارض القواضب (واحد) قاضبۃ تلوار القضب (ض) کاٹنا۔

اَلَیۡسَ عَجِیۡبًا اَنَّ بَیۡنَ بَنِیۡ اَبٍ　　　لِنَجۡلِ یَهُوۡدِیٍّ تَدِبُّ الۡعَقَارِبُ

ترجمہ کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ہے کہ ایک باپ کی اولاد کے درمیان ایک یہودی بچہ کی وجہ سے بچھو رینگنے لگیں۔
یعنی امر واقعہ یہ ہے کہ ہم سب ایک خاندان اور ایک باپ کی اولاد ہیں لیکن الزام تراشی کرنے والے یہودی بچوں نے ہم لوگوں کے درمیان فساد بو کر اختلاف پیدا کر دیا اور ہر شخص ایک دوسرے کی غیبت اور چغل خوری کر کے بچھوؤں کی طرح ڈنک مارنے لگا یہ کتنی حیرت کی بات ہے (یہودی بچہ ایک سخت گالی ہے)

لغات نَجۡل اولاد، نسل (ج) اَنۡجَال، نِجَال، دَبَّ الدبّ رینگنا، چلنا العقارب (واحد) عقرب بچھو

اَلَا اِنَّمَا کَانَتۡ وَفَاتُ مُحَمَّدٍ　　　دَلِیۡلًا عَلٰی اَنۡ لَیۡسَ لِلّٰهِ غَالِبُ

ترجمہ محمد ابن اسحاق کی وفات یقیناً اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ پر کوئی غالب ہونے والا نہیں ہے
یعنی محمد ابن اسحاق کو مغلوب کرنے والا اس سطح زمین پر کوئی نہیں تھا اور کوئی بڑا سے بڑا بہادر بھی اس کی زندگی کو اس سے چھیننے کی ہمت نہ کر سکا اس کے باوجود اس کی زندگی چھین لی گئی اور وہ اپنی زندگی کو اس کے مقابلہ میں نہ بچا سکا معلوم ہوا کہ اس ساری کائنات پر قبضہ و اختیار اور غلبہ رکھنے والی ایک ذات ہے جس کے سامنے سب بے بس ہیں اسی کو ہم خدا کہتے ہیں اس پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا

لغات الوفاۃ موت (ج) وَفَیَاتٌ دلیل (ج) اَدِلَّۃٌ دلائل غَالَبَ الغلبۃ (ض) غالب

وقال يمدح المغيث بن علی بن بشر العجلی

دَمْعٌ جَرٰی فَقَضٰی فِی الرَّبْعِ مَاوَجَبَا ۔ لِاَھْلِهٖ وَشَفٰی اَنّٰی وَلَا کَرَبَا

ترجمہ آنسوؤں نے جاری ہو کر اس فرض کو ادا کیا جو اس گھر والے کا حق تھا اور شفا دی اور نہ قریب ہی ہوا۔

یعنی دیار محبوب کے کھنڈر اور ویرانوں کو دیکھ کر دعوے محبت رکھنے والوں کا فرض ہے کہ اس کی تباہی پر آنسو بہا کر یہی وہ مقام ہے جہاں محبت پروان چڑھی اور آج یہاں ہو کا عالم ہے میرے آنسوؤں نے اس گھر والے کے فراق میں جاری ہو کر اپنا فرض ادا کیا تو احساس ہوا کہ تسلی ہو گئی اور دل کی بیماری کچھ کم ہوئی مگر کہاں کم ہوئی؟ بلکہ شفا قریب بھی نہیں آئی، اور غم محبت بدستور ہے۔

لغات، دَمْعٌ آنسو (ج) دموع جَرٰی الجریان (ض) جاری ہونا قَضٰی القضاء پورا کرنا ادا کرنا رَبْعٌ گھر (ج) ربوع ارباع اربُع رُبُوعٌ وَجَبَا الوجوب (ض) واجب ہونا شَفٰی الشفاء (ض) شفا دینا کَرَبَا قریب ہوا

عُجْنَا فَاَذْھَبَ مَا اَبْقَی الْفِرَاقُ لَنَا ۔ مِنَ الْعُقُوْلِ وَمَارَدَّ الَّذِیْ ذَھَبَا

ترجمہ ہم لوٹ کر آئے تو فراق وہ عقلیں بھی لے گیا جو اس نے باقی چھوڑا تھا اور جو بھی لے گیا اسکو نہیں لوٹایا

یعنی ہم دیار حبیب سے جدائی کے بعد جب پھر واپس آئے تو ہجر و فراق نے جو عقل و ہوش تھوڑا بہت چھوڑ دیا تھا وہ بھی اس کھنڈر اور ویرانے کو دیکھ کر باقی نہیں رہا اور اس سے پہلے جو ہمارا صبر و سکون اور ہوش و خرد لوٹ لیا تھا وہ بھی واپس نہیں کیا اس طرح عقل و ہوش سے ایک دم بیگانہ ہو کر رہ گئے اور جنون محبت کامل ہو گیا۔

لغات عُجْنَا العوج المعاج (ن) لوٹنا، اقامت کرنا عُقُوْلٌ (واحد) عقل رَدَّ الردّ (ن) لوٹانا

سَقَیْتُهٗ عَبَرَاتٍ ظَنَّھَا مَطَرًا ۔ سَوَائِلًا مِنْ جُفُوْنٍ ظَنَّھَا سُحُبَا

ترجمہ میں نے اس قدر آنسوؤں سے اس (گھر) کو سیراب کر دیا کہ اس نے ان کو بارش سمجھ لیا اور پلکوں سے وہ آنسو بہ رہے تھے ان کو بادل تصور کیا۔

یعنی اس کھنڈر کو دیکھ کر میں اتنا رویا کہ اس نے سمجھا کہ بارش ہو رہی ہے اور آنسو برسانے والی پلکوں کو برسات کا بادل سمجھا۔

لغات سقیت السقی (ض) سیراب کرنا علبات (واحد) علبۃ انسو ظنّ الظن (ن) گمان کرنا مطر بارش (ج) امطار سحبا (واحد) سحاب بادل

دَارُ الْمُلِمِّ لَهَا طَيْفٌ تَهَدَّدَنِي لَيْلًا فَمَا صَدَقَتْ عَيْنِي وَلَا كَذَبَا

ترجمہ یہ اس کا گھر ہے جس کا خیال آرہا ہے اس نے رات مجھ کو چونکا دیا تھا جس کی تصدیق میری آنکھ نے نہیں کی اور نہ وہ جھوٹ رہا۔

یعنی میرے سامنے اسی کا گھر ہے جس کے تصور میں اس وقت ڈوبا ہوا ہوں، اسی محبوب نے شب میں خواب میں مجھے چونکا دیا تھا لیکن میری آنکھوں نے اس کو سچ نہیں مانا کہ یہ محبوب ہے لیکن وہ بالکل جھوٹ بھی نہیں تھا کچھ بات ضرور تھی۔

لغات دار مبتدا محذوف کی خبر ہے الملم میں الف لام موصول کا التی کے معنی میں ہے الملم الالمام کسی کے پاس آنا طیف خیال، تصور الطیف (ض) خواب میں خیال آنا تھدد التھدید خوف دلانا، ڈرانا دھمکانا صدقت الصدق (ن) سچ بولنا الکذب (ض) جھوٹ بولنا۔

أَنَأْيْتُهُ فَدَنَى أَدْنَيْتُهُ فَنَأَى جَمَّشْتُهُ فَنَبَا قَبَّلْتُهُ فَأَبَى

ترجمہ میں نے اس کو دور کیا تو قریب ہوگیا اور اس کو قریب کیا تو دور ہوگیا میں نے اس کو چھیڑا تو خفا ہوگیا بوسہ دینا چاہا تو انکار کر دیا۔

یعنی خواب کی دنیا اتنی حقیقی معلوم ہو رہی تھی کہ وہ سارا اضطراب بھی نگاہوں میں موجود ہے میں نے خواب میں نظر آنے والی تصویر کو دماغ سے جھٹک کر دور کرنا چاہا تو اور بھی دماغ پر چھا گئی اور مجھ سے قریب ہوگئی اور جب میں نے خود اس کو قریب کرنا چاہا تو شوخی کی وجہ سے مجھ سے دور ہوگئی پھر میں نے اس کو چھیڑا اور چٹکی لی تو خفا ہوگئی اور بوسہ لینا چاہا تو منہ پھیر لیا۔

لغات أنأیت الانآء دور کرنا النای دور ہونا (س) ادنیت الادناء قریب کرنا الدنو (ن) قریب ہونا جمشت التجمیش محبت سے چٹکی لینا، چھیڑ چھاڑ کرنا قبلت التقبیل بوسہ دینا أبی الاباء (س) انکار کرنا

هَامَ الْفُؤَادُ بِأَعْرَابِيَّةٍ سَكَنَتْ بَيْتًا مِنَ الْقَلْبِ لَمْ تَمْدُدْ لَهُ طُنُبَا

ترجمہ ایک اعرابیہ پر دل دیوانہ ہوگیا وہ دل کے گھر میں ٹھہر گئی جس کے لئے طناب نہیں کھینچی گئی۔

یعنی ایک اعرابیہ کی محبت میں دل دیوانہ بن گیا اور اس نے دل کی کوٹھری پر قبضہ کر کے اس میں

سکونت پذیر ہو گئی اور میرا بس نہیں کہ اس کو دل سے نکال سکوں دل کا خیمہ اس کے لئے نہیں لگایا گیا تھا مگر دل کی دیوانگی کا عالم یہ ہے کہ خود کو نہ بچا سکا۔

لغات ھَامَ الھُیُوْمُ (ض) آوارہ پھرنا محبت کرنا الفؤاد دل (ج) افئدۃ سکنت السکون (ن) ٹھہرنا، اقامت کرنا سکون ہونا بیت گھر، کوٹھری (ج) ابیات بیوت تمدد المد (ن) کھینچنا تاننا، بڑھانا طُنُبًا رد واحد طناب خیمہ کی رسیاں، طنابیں۔

مَظْلُوْمَۃُ الْقَدِّ فِیْ تَشْبِیْھِہٖ غُصُنًا مَظْلُوْمَۃُ الرِّیْقِ فِیْ تَشْبِیْھِہٖ ضَرَبًا

ترجمہ قد کو شاخ سے تشبیہ دے کر اس کے قد پر ظلم کیا گیا ہے اس کے لعاب دہن کو شہد سے تشبیہ دے کر لعاب دہن پر ظلم کیا گیا ہے۔

یعنی محبوبہ کے قد کو شاخ سے تشبیہ دی جاتی ہے حالانکہ یہ اس کے قد کے ساتھ ظلم ہے کہاں اس قامت زیبا کا حسن وجمال اور حقیر سی شاخ تازہ؟ اسی طرح محبوبہ کے لعاب دہن کی شیرینی کو شہد کہا جاتا ہے یہ اس کے لعاب دہن کے ساتھ ظلم ہے، شہد کی شیرینی اس کے لعاب دہن کی جاں بخش حلاوت کو کہاں پا سکتی ہے؟

لغات مظلومۃ الظلم (ض) ظلم کرنا القد قد وقامت (ج) قدود غصن شاخ (ج) اغصان غصون غصن الریق لعاب دہن (واحد) ریقۃ (ج) اریاق ریاق ریق

بَیْضَاءُ تُطْمِعُ فِیْمَا تَحْتَ حُلَّتِھَا وَعَزَّ ذٰلِکَ مَطْلُوْبًا اِذَا طُلِبَا

ترجمہ وہ گوری چٹی ہے اس کی حرص پیدا کرتی ہے جو اس کے لباس میں ہے اور جب حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی تو یہ مقصد دشوار ہوگا۔

یعنی اس کا رنگ صاف شفاف سفید ہے جو اس کے جسم مرمریں کے حاصل کرنیکا جذبہ پیدا کرتا ہے لیکن وصال محبوب آسان نہیں یہ مشکل ترین مرحلہ ہے۔

لغات تطمع الاطماع لالچ دلانا الطمع (س) لالچ کرنا حلۃ لباس (ج) حُلَل عز العز (ض) دشوار ہونا مطلوبا مقصد الطلب (ن) طلب کرنا۔

کَاَنَّھَا الشَّمْسُ یُعْیِیْ کَفَّ قَابِضِہٖ شُعَاعُھَا وَیَرَاہُ الطَّرْفُ مُقْتَرِبَا

ترجمہ گویا وہ سورج ہے اس کی کرنیں اپنے پکڑنے والے کے ہاتھ کو عاجز کر دیتی ہے حالانکہ

آنکھ اس کو قریب ہی دیکھتی ہے۔
یعنی جس طرح سورج کی کرنیں تمہاری آنکھوں کے سامنے ناچتی ہیں لیکن ان کرنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا چاہو تو لاکھ کوشش کے باوجود اس کو گرفت میں نہیں لا سکتے اسی طرح محبوب تمہارے دل و دماغ پر چھایا ہوا ہے اور تم سے قریب تر ہے لیکن سورج کی کرنوں کی طرح وہ بھی تمہاری گرفت میں نہیں آسکتا، جس طرح کرنوں کا پکڑنا محال اسی طرح وصال محبوب بھی ناممکن ہے۔
لغات یُعْیِی الاعیاء عاجز کرنا العیّ (س) عاجز ہونا کفّ ہاتھ، ہتھیلی (ج) الکفاف اکف قابض القبض (ض) پکڑنا، قبضہ کرنا شعاع کرن (ج) اَشِعَّۃُ الطرف آنکھ، نگاہ (ج) اَطرافٌ

مَرَّتْ بِنَا بَيْنَ تِرْبَيْهَا فَقُلْتُ لَهَا ۔۔۔ مِنْ اَيْنَ جَانَسَ هٰذَا الشَّادِنُ الْعَرَبَا

ترجمہ وہ اپنی سہیلیوں کے ساتھ ہمارے پاس سے گذری تو میں نے کہا کہ یہ ہرنی عربی عورتوں میں کیسے مل گئی؟
یعنی وہ اپنی ہم عمر ہجولیوں کے ساتھ جب ہمارے پاس سے گذر رہی تھی تو میں نے مخاطب کرتے ہوئے حیرت سے پوچھا کہ یہ ہرنی عورتوں میں مل کر کیسے چل رہی ہے۔ (عربی شاعری میں محبوبہ کو ہرنی اور نیل گائے سے تشبیہ دیتے ہیں اردو میں صرف چشم غزالاں کی تشبیہ ہے۔
لغات مَرَّتْ المر و(ن) گذرنا ترب ہم جولی، سہیلی (ج) اَتْرَابٌ جانس المجانسۃ ایک دوسرے سے مشابہ ہونا الشادن ہرنی کا اتنا بڑا بچہ جو ماں سے الگ ہو کر رہے۔

فَاسْتَضْحَكَتْ ثُمَّ قَالَتْ كَالْمُغِيثِ يُرَىٰ ۔۔۔ لَيْثَ الشَّرىٰ وَهُوَ مِنْ عِجْلٍ اِذَا انْتَسَبَا

ترجمہ تو وہ ہنس پڑی پھر کہا کہ جیسے مغیث، مقام شری کا شیر سمجھا جاتا ہے حالانکہ وہ بنو عجل سے ہے جب نسب بیان کیا جاتا ہے۔
یعنی میرے سوال پر بے ساختہ ہنس پڑی اور خود ہی جواب بھی دیا کہ عربی عورتوں میں یہ ہرنی اسی طرح شامل ہے جیسے تمہارا ممدوح مغیث ہے جس کو ساری دنیا جنگل کا شیر کہتی ہے حالانکہ نسب کے لحاظ سے وہ قبیلہ بنو عجل سے ہے جس طرح وہ شیر آدمیوں میں رہتا ہے یہ ہرنی بھی عربی عورتوں میں شامل ہے۔
لغات استضحکت الاستضحاک، الضحک (س) ہنسا لیث شیر (ج) لیوث شری نام مقام جہاں

شیروں کی کثرت ہے انتسب الانتساب منسوب ہونا النسب (ض) نسب بیان کرنا۔

جَاءَتْ بِأَشْجَعِ مَنْ يُسَمّٰى وَأَسْمَحِ مَنْ   أَعْطٰى وَأَبْلَغِ مَنْ أَمْلٰى وَمَنْ كَتَبَا

ترجمہ جن لوگوں کا نام لیا جاتا ہے ان میں سب سے بہادر اور جو لوگ داد و دہش کرتے ہیں ان میں سب سے فیاض جو لکھنے لکھانے کا کام کرتے ہیں ان میں سب سے فصیح و بلیغ بن کر آیا ہے۔

یعنی ممدوح بہادروں کی صف میں سب سے بہادر فیاض لوگوں میں سب سے فیاض اور زبان و ادب میں ہر ایک سے فصیح و بلیغ ہے

لغات اشجع (اسم تفضیل) شجاعۃ (ک) بہادر ہونا اسمح السمح (ف) بخشش کرنا سخاوت کرنا املی الاملاء لکھنا، لکھانا۔

لَوْ حَلَّ خَاطِرُهُ فِي مُقْعَدٍ لَمَشٰى   أَوْ جَاهِلٍ لَصَحَا أَوْ أَخْرَسٍ خَطَبَا

ترجمہ اگر اس کی طبیعت کسی اپاہج میں اتر جائے تو وہ چلنے لگے یا جاہل میں تو ہوشمند ہو جائے یا گونگے میں تو تقریر کرنے لگے۔

یعنی ممدوح کی طبیعت میں اتنی زبردست قوت ارادی علم و فن کا ملکہ راسخہ اور خارا شگاف قوت بیان ہے کہ اگر یہ طبیعت کسی اپاہج اور چلنے پھرنے سے معذور انسان کو مل جائے تو اپنی مجبوریوں کے رہتے ہوئے بھی دوڑنے لگے اگر کسی جاہل کو اس کی طبیعت کو میسر آجائے تو علم و فراست کے وہ تیز روشنی اس کے نصیب میں آجائے کہ وہ عالم و فاضل بن جائے اور کسی گونگے کے مقدر میں اس کی طبیعت لکھ دی جائے وہ فصیح البیان خطیب و مقرر ہو جائے یعنی ان خوبیوں میں اس کو وہ درجہ کمال حاصل ہے کہ اگر اس کی طبیعت کی ہوا بھی کسی کو لگ جائے اس میں بھی وہی خوبیاں پیدا کر دے گی۔

لغات حلّ الحلّ (ن ض) اترنا، نازل ہونا خاطر دل، طبیعت (ج) خواطر مُقعَد چلنے پھرنے سے مجبور الاقعاد بٹھانا القعود (ن) بیٹھنا مشٰی المشی (ض) چلنا جاھل (ج) جھلاء الجھل (س) جاہل ہونا صحا الصحو (ن) نشہ کا اتر جانا، ہوش میں آنا اخرس گونگا (ج) خُرسٌ مؤنث خرساءُ اخارس الخرس (س) گونگا ہونا خطبا الخطابۃ (ن) خطبہ دینا، تقریر کرنا۔

إِذَا بَدَا حَجَبَتْ عَيْنَيْكَ هَيْبَتُهُ   وَلَيْسَ يَحْجُبُهُ سِتْرٌ إِذَا احْتَجَبَا

ترجمہ جب ظاہر ہو جائے تو اس کی ہیبت تمہاری آنکھوں پر پردہ ڈال دے اور جب

وہ چھپنا چاہے تو اس کو کوئی پردہ چھپا نہیں سکتا۔
یعنی اس کے رعب داب اور ہیبت کا یہ عالم ہے کہ وہ تمہارے سامنے آجائے تو تم نگاہ اٹھا کر اس کو دیکھ نہیں سکتے ہو مرعوبیت کی وجہ سے تمہاری آنکھوں پر پردہ پڑجائے گا کہ تم اس کے خدوخال کو پورے طور پر دیکھنے کی ہمت نہیں کرسکتے ہو اس کی عظمت و شہرت یا حسن و جمال کی وجہ سے جب وہ چھپ کر رہنا چاہے تو کتنے ہی پردوں کے اندر رہو اس کے رخ روشن کی جھلکیاں لوگوں کی نگاہوں سے چھپ نہیں سکتیں اور ہر شخص جان لے گا کہ ممدوح کہاں ہے۔
لغات بدا البدوّ (ن) ظاہر ہونا الابداء ظاہر کرنا حجبت الحجاب (ن) چھپانا الاحتجاب چھپنا ستر پردہ (ج) استار

بیاض وجه یریك الشمس حالكة ودر لفظ یریك الدر مخشلبا

ترجمہ چہرے کی سفیدی سورج کو سیاہ دکھائے گی اور لفظوں کا موتی سچے موتی کو نقلی موتی دکھائیگا
یعنی چہرہ پر وہ جاہ و جلال کا نور ہے کہ اس کو دیکھ کر تم سورج دیکھو گے تو تم سب کو سیاہ معلوم ہوگا اس کی زبان سے الفاظ کے جو موتی جھڑتے ہیں وہ اتنے قیمتی ہیں کہ اس کے مقابلہ میں اصلی موتی بھی ان کے مقابلہ میں کانچ کے نقلی موتی اور بے قیمت معلوم ہوتے ہیں۔
لغات وجہ چہرہ (ج) وجوہ اوجہ حالکۃ الحلوکۃ (س) سیاہ ہونا در موتی (ج) درر مخشلب پوتھ، شیشے کے ٹکڑے، نقلی موتی۔

وسیف عزم ترد السیف هبته رطب الغرار من التامور مختضبا

ترجمہ اور عزم کی تلوار ہے اس کا وار تلوار کو خون سے رنگین اور دھار کو تر کر کے واپس کرتا ہے
یعنی اس کی قوت و عزم اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ اس نے تلوار کو جنبش دے دی تو یہ تلوار اس وقت واپس ہوگی جب دشمن کے خون سے شرابور اور اس کی دھار ایک دم تر ہوگی۔
لغات عزم مصدر (ض) پختہ ارادہ کرنا ترد الرد (ن) لوٹانا ھبۃ جنبش، حرکت، وار مصدر (ض) تلوار کا کسی چیز کو کاٹنا، تلوار کا ہلنا رطب تر الرطوبۃ (س ک) تر ہونا الغرار تلوار کی دھار (ج) اغرۃ التامور خون دل مختضب الاختضاب رنگین ہونا الخضاب (ض) رنگنا رنگین کرنا۔

عُمرُ العَدُوِّ اِذَا لَاقَاہُ فِی رَھَجٍ ۔۔۔ اَقَلُّ مِن عُمرِ مَا یَحوِی اِذَا وَھَبَا

ترجمہ جب دشمن رجنگ کے غبار میں اس سے ملتا ہے تو اس کی عمر اس مال کی عمر سے بھی کم ہوتی ہے جو جمع کر کے وہ بخش دیتا ہے۔

یعنی ممدوح اتنا فیاض ہے کہ اس کے خزانے میں آتے ہی انعام و اکرام میں تقسیم ہو جاتا ہے اس میں ذرا بھی تاخیر اسے پسند نہیں یہ گویا ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے اب مال کو جمع ہونے اور اس کی تقسیم میں جو چند لمحات ہیں اس سے بھی کم عمر اس دشمن کی رہ جاتی ہے جو میدان جنگ میں اس کے سامنے آجاتا ہے یعنی بہادر بھی ایسا ہی ہے کہ دشمن پر فتح پانے میں چند لمحوں سے زیادہ دیر نہیں لگتی۔

لغات عمر (ج) اعمار لاقا الملاقاۃ ملاقات کرنا، ملنا رھج غبار (واحد) رھجۃ اقل القلۃ (ض) کم ہونا یحوی الحوی (ض) جمع کرنا وھبا الوھب (ف) دینا

تَوَقَّہُ فَاِذَا شِئتَ تَبلُوَہُ ۔۔۔ فَکُن مُعَادِیَہُ اَو کُن لَہُ نَشَبَا

ترجمہ اس سے بچ کر رہو اور جب تم اس کو آزمانا ہی چاہو تو اس کے دشمن بن جاؤ یا اسکا مال ہو جاؤ یعنی اس سے چھیڑ چھاڑ مت کرو اگر اس کی طاقت و قوت، سخاوت و فیاضی کو اگر آزمانا ہی چاہتے ہو تو ایک دن اس کے دشمن بن کر دیکھو کتنے لمحے تم زندہ رہتے ہو یا مال ہو جاؤ تو دیکھو تم کو دوسروں کو بخش دینے میں کتنی دیر ہوتی ہے۔

لغات توق التوقی بچنا الوقایۃ (ض) بچانا شئت المشیئۃ (ض) چاہنا تبلوہ البلاء (ن) آزمانا معادی دشمن المعاداۃ دشمنی کرنا نشب مالی جائداد یا مال مویشی۔

تَحلُو مَذَاقَتُہُ حَتّٰی اِذَا غَضِبَا ۔۔۔ حَالَت فَلَو قَطَرَت فِی البَحرِ مَا شُرِبَا

ترجمہ اس کا ذائقہ شیریں ہے مگر جب غضبناک ہو جاتا ہے تو بدل جاتا ہے پھر قطرہ سمندر میں ٹپک پڑے تو نہ پیا جا سکے۔

یعنی وہ شیریں زبان شیریں اخلاق کا مالک ہے لیکن یہی شخص غیظ و غضب کی حالت میں ہو تو اس کی کڑواہٹ اور تلخی اتنی شدید ہو جاتی ہے کہ اس تلخی کا ایک قطرہ بھی اگر سمندر میں ٹپک جائے پورا سمندر اتنا کڑوا اور اتنا تلخ ہو جائے کہ اس کا پانی زبان پر نہ رکھا جا سکے۔

لغات تحلو الحلاوة (ن) میٹھا ہونا مذاقة لذت، ذائقہ الذوق (ن) چکھنا غضبا الغضب (س) غصہ ہونا حالت الحول (ن) بدلنا قطرت القطر (ن) ٹپکنا بحر سمندر (ج) بحار ابحر، انجر الشرب الشرب (س) پینا۔

وَتَغْبِطُ الْأَرْضُ مِنْهَا حَيْثُ حَلَّ بِهِ وَتَحْسُدُ الْخَيْلُ مِنْهَا أَيُّهَا رَكِبَا

ترجمہ زمین اپنے اس حصہ زمین پر رشک کرنے لگتی ہے جہاں وہ اتر جاتا ہے اور گھوڑا اس گھوڑے سے حسد کرنے لگتا ہے جس پر وہ سوار ہو جاتا ہے

یعنی اس کی ذات کی عظمت کی یہ ہے کہ جس خطۂ زمین پر قدم رکھ دیتا ہے دوسرا خطۂ زمین اس کی قسمت پر رشک کرنے لگتا ہے کہ ممدوح کا پاؤں مجھ پر کیوں نہیں پڑا اسی طرح گھوڑا اس گھوڑے پر حسد کرنے لگتا ہے جس پر وہ سوار ہو جاتا ہے، بے جان اور جاندار غیر ذوی العقول تک اس کی عظمت و فضیلت سے خوب واقف ہیں۔

لغات تغبط الغبط (ض) رشک کرنا حل الحل (ن ض) اترنا، نازل ہونا تحسد الحسد (ن) حسد کرنا الخیل گھوڑا (ج) خیول

وَلَا يَرُدُّ بِفِيهِ كَفَّ سَائِلِهِ عَنْ نَفْسِهِ وَيَرُدُّ الْجَحْفَلَ اللَّجِبَا

ترجمہ وہ اپنے منہ سے سائل کے ہاتھ کو اپنے پاس سے ہٹا نہیں سکتا اور وہی جوش و خروش والے لشکر جرار کا رخ پھیر دیتا ہے۔

یعنی ایک طرف تو فیاضی کا یہ عالم ہے کہ کسی سائل کو زبان سے بھی ہٹانے کی ہمت نہیں رکھتا دوسری طرف بڑے سے بڑے لشکر جرار کا حملہ کر کے منہ پھیر دیتا ہے اور فتح حاصل کر لیتا ہے۔

لغات لا یرد الرد (ن) لوٹانا فیہ فوہ فم منہ (ج) افواہ الجحفل بڑا لشکر (ج) جحافل اللجب شور و غل، شور شغب

وَكُلَّمَا لَقِيَ الدِّينَارُ صَاحِبَهُ فِي مِلْكِهِ افْتَرَقَا مِنْ قَبْلِ يَصْطَحِبَا

ترجمہ اور جب اس کی ملکیت میں ایک دینار دوسرے دینار سے ملتا ہے تو ایک ساتھ ہونے سے پہلے ہی دونوں جدا ہو جاتے ہیں۔

یعنی آنے والے مال کو خزانے میں جمع مال سے ملنے کی نوبت نہیں آتی ایک مال آتا ہے تو دوسرا

مال انعام و اکرام میں تقسیم ہوتا رہتا ہے دونوں کی ملاقات ہی نہیں ہوتی۔
لغات لقی اللقاء (س) ملنا افترقا الافتراق جدا ہونا یصطحبا الاصطحاب ساتھ ہونا الصحبۃ (س) ساتھ ہونا

مَالٌ کَاَنَّ غُرَابَ الْبَیْنِ یَرْقُبُہٗ　　فَکُلَّمَا قِیْلَ ھٰذَا مُجْتَدٍ نَعَبَا

ترجمہ ایسا مال ہے کہ جدائی کا کوا اس کا انتظار کرتا رہتا ہے بس جب کہہ دیا جاتا ہے کہ یہ ضرورت مند ہے تو بول پڑتا ہے۔

یعنی عربوں میں یہ کہاوت ہے کہ جب کوا بولتا ہے تو دو ساتھیوں میں جدائی ہو جاتی ہے اسی کو غراب البین کہتے ہیں ممدوح کا مال ایسا ہے جیسے جدائی کا کوا اس انتظار میں بیٹھا ہوا ہے کہ باہر سے مال آئے اور کسی کے منہ سے نکل جائے کہ یہ محتاج ہے تو فوراً وہ بول پڑتا ہے اور نئے پرانے مال میں جدائی ہو جاتی ہے یعنی ممدوح کی سخاوت و فیاضی ایسی ہے کہ دوسرا مال خزانہ میں ابھی جمع نہیں ہونے پاتا کہ خزانہ کا مال انعام و اکرام اور داد و دہش میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

لغات غراب کوا (ج) اَغْرُبٌ غُرُبٌ غِرْبَانٌ اَغْرِبَۃٌ (ج) غرابین البین جدائی البینونۃ (ض) جدا ہونا یرقب الرقوب (ن) انتظار کرنا مجتدٍ محتاج، سائل فقیر الاجتداء حاجت کا سوال کرنا الجدو (ن) عطیہ دینا نعبا النعب (ض ف) کوے کا بولنا۔

بَحْرٌ عَجَائِبُہٗ لَمْ تُبْقِ فِیْ سَمَرٍ　　وَلَا عَجَائِبَ بَحْرٍ بَعْدَھَا عَجَبَا

ترجمہ ایسا سمندر ہے کہ اب داستانوں میں کوئی تعجب خیزی باقی نہیں اور نہ اس کے بعد سمندروں کے عجائب میں کوئی حیرتناکی رہ گئی۔

یعنی سمندروں کے عجائب مشہور رہیں ممدوح ایسا سمندر ہے جس میں اتنی حیرتناک صلاحیتیں اور خوبیاں ہیں کہ اب داستانوں اور قصہ کہانیوں میں جو حیرتناک اور تعجب خیز فرضی باتیں سنائی جاتی تھیں اب ان میں بھی کوئی حیرتناکی اور تعجب خیزی نہ رہ گئی خود سمندر کے عجائبات زمانہ بھی مشہور رہیں اب ممدوح کے بعد سمندر کے عجائبات بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتے

لغات عجائب (واحد) عجیبۃ تعجب خیز چیز سمرا قصہ گو (ج) اسمار السمر (ن) رات میں قصہ گوئی کرنا بحر سمندر (ج) ابحار بحار ابحر۔

لَا يُقْنِعُ ابْنُ عَلِيٍّ نَيْلُ مَنْزِلَةٍ يَشْكُو مُحَاوِلُهَا التَّقْصِيرَ وَالتَّعَبَا

ترجمہ ابن علی اس مرتبہ کو پہنچ جانے پر بھی قناعت نہیں کرتا جس کا ارادہ کرنے والے کوتاہی اور مشقت کی شکایت کرتے ہیں۔

یعنی لوگ جس مقام و مرتبہ کے حاصل کرنے سے قاصر ہیں اور اس راہ کی دشواریوں اور مشقتوں سے گھبرا کر اس کا ارادہ بھی نہیں کرتے ممدوح اس مقام و مرتبہ کو حاصل ہی نہیں کرتا بلکہ اس پر قناعت نہ کر کے اس سے بھی بلند مقام و مرتبہ کو حاصل کرنے کی جدوجہد میں لگ جاتا ہے

لغات لَا يُقْنِعُ الاقناع قناعت کرنا القناعة (س) قناعت کرنا النيل مصدر (س) پانا يشكو الشكاية (ن) شکایت کرنا المحاولة قصد کرنا التعب (س) تھکنا مشقت اٹھانا

هَزَّ اللِّوَاءَ بَنُو عِجْلٍ بِهِ فَغَدَا رَأْسًا لَهُمْ وَغَدَا كُلٌّ لَهُمْ ذَنَبَا

ترجمہ بنو عجل نے اس کی وجہ سے جھنڈا لہرایا وہ ان کا سردار ہو گیا اور لوگ تابع کرنیوالے معمولی لوگ یعنی ممدوح کی ماتحتی میں بنو عجل نے فتح و ظفر کا پرچم لہرایا ہے وہ ان کا سردار ہے اور بنو عجل اس کی فوج کے معمولی سپاہی۔

لغات هَزَّ الهز (ن) حرکت دینا، ہلانا اللواء بڑا جھنڈا (ج) الوية راس سر، سردار (ج) رؤس رؤس ذنبا دم، معمولی لوگ (ج) اذناب

التَّارِكِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ أَهْوَنَهَا وَالرَّاكِبِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا صَعُبَا

ترجمہ آسان چیزوں کو چھوڑ دینے والے اور دشوار ترین چیزوں کی سواری کرنے والے ہیں یعنی ممدوح کے فوجی سپاہی عزم و حوصلہ کے اتنے بلند ہیں کہ جو کام بہ سہولت انجام پا سکتا ہے اس کو وہ ہاتھ تک نہیں لگاتے اور جو مشکل ترین معاملات ہیں اور دشوار تر امور ہیں خصوصیت سے وہ انہیں کو اختیار کرتے ہیں۔ یہ ان کے مضبوط عزم و ارادہ کی علامت ہے۔

لغات التَّارِكِينَ ترک (ن) چھوڑنا أَهْوَنَ (اسم تفضیل) الهون (ن) آسان ہونا الراكبين الركوب (س) سوار ہونا صعبا مشکل دشوار الصعوبة (ک) دشوار ہونا، سخت ہونا

مُبَرْقِعِي خَيْلِهِمْ بِالْبِيضِ مُتَّخِذِي هَامِ الْكُمَاةِ عَلَى أَرْمَاحِهِمْ عَذَبَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑوں پر چمکتی ہوئی تلواروں کا برقعہ ڈال دیتے ہیں اور مسلح بہادروں

کی کھوپڑیوں کو اپنے نیزوں کا پر بنا دیتے ہیں۔

یعنی یہ شہسوار اور بہادر ایسے ہیں کہ جب وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر تلواروں کو چاروں طرف گردش دیتے ہیں تو اتنی تیز رفتاری سے گردش دیتے ہیں کہ دشمنوں کی تلواروں اور نیزوں کا کوئی وار سواروں اور گھوڑوں تک پہونچ نہیں سکتا گویا ان بہادروں کی تلواریں سوار اور گھوڑوں کے لئے برقعہ بن گئیں اور جب وہ دشمنوں پر نیزوں سے وار کرتے ہیں تو ان کی کھوپڑیاں نیزوں میں پیوست ہو جاتی ہیں اور نیزوں پر ان کو اٹھا لیتے ہیں گویا وہ نیزوں کا پر بن گئیں ہیں۔

لغات ھام (واحد) ھامۃ کھوپڑی کماۃ (واحد) کمی مسلح بہادر آرماح (واحد) رُمحٌ نیزہ عِلٰی با نیزے کا پر جو اس کی انی کی دونوں سمتوں میں ہوتی ہے۔

اِنَّ الْمَنِیَّۃَ لَوْ لَاقَتْھُمْ وَقَفَتْ   خَرْقَاءَ یَتَّھِمُ الْاِقْدَامَ وَالْھَرَبَا

ترجمہ اگر موت ان سے ملتی ہے تو بیوقوف عورت کی طرح کھڑی رہ جاتی ہے کہ آگے بڑھنے اور بھاگنے دونوں میں بدنام ہوتی ہے۔

یعنی ان بہادروں کے سامنے جب کبھی موت آجاتی ہے تو مارے ہیبت کے بیوقوف اور خفیف العقل عورت کی طرح بھونچکی ہو کر کھڑی رہ جاتی ہے اور فیصلہ نہیں کر پاتی کہ آگے بڑھوں کہ بھاگ جاؤں دونوں میں بدنامی ہے خفیف العقل عورت بھی ہر حال میں بدنامی اور تہمت کا احساس رکھتی ہے اور اپنی عفت وعصمت کی طرف سے ڈرتی ہے لیکن اس کے پاس فیصلہ کن عقل نہیں ہے اس لئے جب اجنبیوں میں پڑ جاتی ہے تو سخت کشمکش میں مبتلا ہو جاتی ہے اور گو مگو کی حالت میں کھڑی رہ جاتی ہے، موت کا حال ان بہادروں کے سامنے کچھ ایسا ہی ہے۔

لغات المنیۃ موت (ج) منایا تتھم الاتھام بدنام ہونا تہمت لگنا خرقاء اخرق کا مؤنث بیوقوف اور خفیف العقل عورت الاقدام آگے بڑھنا القدوم (س) آنا الھرب الھرب (ن) بھاگنا۔

مَرَاتِبٌ صَعِدَتْ وَالْفِکْرُ یَتْبَعُھَا   فَجَازَ وَھُوَ عَلٰی اٰثَارِھَا الشُّھُبَا

ترجمہ مرتبے بلند ہوتے گئے اور تخیل اس کے پیچھے پیچھے چلتا رہا تخیل ان کے نشان قدم ہی

پر رہا اور وہ ستاروں سے بھی آگے نکل گیا۔

یعنی ممدوح کے مراتب جیسے جیسے بلندی کی طرف بڑھتے شاعر کی فکر و تخیل بھی اس کے قدم بہ قدم چلتا رہا اور ہر منزل اس کی عظمت و بلندی کا اندازہ کرتا رہا اور ٹھیک مراتب کے نقش قدم ہی پر فکر و تخیل کا بھی قدم رہا فکر و تخیل نے یکبار مراتب ستاروں تک پہونچ کر ٹھہر گئے اور تخیل کی حد بھی یہاں ختم ہو گئی لیکن ممدوح ستاروں کی حد سے بھی آگے نکل گیا مراتب، تخیل اور ستارے سب پیچھے رہ گئے اور کسی کو بھی اس کی صحیح عظمت و بلندی کا پتہ ہی نہ چل سکا

لغات مراتب (واحد) مرتبۃ درجہ، مرتبہ صَعِدَتْ الصعود (س) اوپر چڑھنا الفکر وت فکر یہ تخیل (ج) افکار یتبع اتباع (س) قدم بہ قدم چلنا، اتباع کرنا جاز الجوز (ن) آگے بڑھنا آثار (واحد) اثر نشان قدم الشُّھُب (واحد) الشھاب ستارہ۔

مَحَامِدُ نَزَفَتْ شِعْرِیْ لِیَمْلَأُهَا فَآلَ مَا امْتَلَأَتْ مِنْهُ وَلَا نَضَبَا

ترجمہ ایسی قابل تعریف خوبیاں ہیں جنھوں نے میرے شعر کو کھینچ لیا تھا کہ ان کو پر کر دیں وہ لوٹ گیا اور وہ اس سے پر نہیں ہوئیں نہ وہ خشک ہوا۔

یعنی اس کی خوبیوں کا ظرف اتنا وسیع ہے کہ میرے شعروں کے آب رواں سے وہ بھر نہ سکا تو وہ لوٹ آیا اور ابھی خشک نہیں ہوا ہے بلکہ جاری ہے اس لئے پلٹ آیا ہے کہ پھر شعروں کا بڑا سے بڑا ذخیرہ لے کر اس ظرف کو پر کر سکے۔

لغات محامد (واحد) محمدۃ قابل تعریف اوصاف نزفت النزف (ض) پانی کھینچنا آل الاول (ن) لوٹنا نضبا (ض) خشک ہونا۔

مَكَارِمٌ لَكَ فُتَّ الْعَالَمِيْنَ بِهَا مَنْ يَسْتَطِيْعُ لِأَمْرٍ فَائِتٍ طَلَبَا

ترجمہ تیرے ایسے فضائل ہیں کہ تو ان میں ساری دنیا سے آگے بڑھ گیا جو کام حدود سے آگے بڑھ جائے اس کو طلب کرنے کی کون طاقت رکھتا ہے

یعنی تیرے فضائل و مناقب کا جو مقام ہے اب دنیا میں کوئی اس مقام تک پہونچنے کی ہمت نہیں کر سکتا اور نہ وہاں تک پہونچنا کسی کے بس کی بات رہ گئی۔

لغات مکارم (واحد) مکرمۃ شرافت و بزرگی فتّ الفوت (ن) آگے بڑھنا یستطیع الاستطاعۃ طاقت رکھنا

لَمَّا اَقَمْتَ بِاَنْطَاکِیَۃَ اخْتَلَفَتْ　　اِلَیَّ بِالْخَبَرِ الرُّکْبَانُ فِیْ حَلَبَا

ترجمہ جب تو نے انطاکیہ میں قیام کیا تو مختلف سواروں نے حلب میں مجھے خبر پہونچائی۔

لغات اختلاف مختلف ہونا اختلف الی بار بار جانا رکبان (واحد) راکب سوار (ج) رُکّاب رُکبان، رُکوبُ براکبۃ سراکبۃ سراکب

فَسِرْتُ نَحْوَکَ لَا اَلْوِیْ عَلٰی اَحَدٍ　　اَحُثُّ رَاحِلَتَیَّ الْفَقْرَ وَالْاَدَبَا

ترجمہ کسی کی طرف مڑے بغیر محتاجی اور ادب کی دونوں سواریوں کو میں برانگیختہ کرتا ہوا تیری طرف چل پڑا یعنی سواری کے لئے نہ گھوڑے تھے اور نہ اونٹ میری سواری غربت اور محتاجی تھی یا شعر و شاعری انھیں کے سہارے چل پڑا۔

لغات سرت السیر (ض) چلنا الوی الیئ (ض) مڑنا راحلۃ سواری (ج) رواحل

اَذَاقَنِیْ زَمَنِیْ بَلْوٰی شَرِقْتُ بِھَا　　لَوْ ذَاقَھَا لَبَکٰی مَا عَاشَ وَانْتَحَبَا

ترجمہ مجھے میرے زمانے نے ایسی مصیبت چکھائی ہے کہ اس کی وجہ سے میری حلق میں پھندا لگ گیا ہے اگر خود زمانہ اس کو چکھ لیتا تو جب تک زندہ رہتا روتا اور پھوٹ پھوٹ کر روتا۔

یعنی زمانہ نے ایسی مصیبتوں میں مبتلا مجھے کر دیا ہے کہ یہی مصیبتیں زمانے پر پڑ جاتیں تو برداشت نہ کر پاتا اور پھوٹ پھوٹ کر روتا۔

لغات اذاق الاذاقۃ چکھنا شرقت الشرق (س) حلق میں پانی وغیرہ کا اٹک جانا عاش العیش (ض) جینا الانتحاب پھوٹ پھوٹ کر رونا۔

وَاِنْ عَمَرْتُ جَعَلْتُ الْحَرْبَ وَالِدَۃً　　وَالسَّمْھَرِیَّ اَخًا وَالْمَشْرَفِیَّ اَبَا

ترجمہ اگر میں زندہ رہ گیا تو لڑائی کو والدہ اور سمہری نیزہ کو بھائی اور تلوار کو باپ بنالوں گا۔

یعنی اگر زندگی نے وفا کی تو میں زمانے کے خلاف پوری قوت سے جنگ چھیڑ دونگا اور اسکا بھرپور مقابلہ کرونگا

بِکُلِّ اَشْعَثَ یَلْقَی الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا　　حَتّٰی کَاَنَّ لَہٗ فِیْ قَتْلِہٖ اَرَبَا

ترجمہ موت ہر پراگندہ حال سے مسکرا کر ملتی ہے جیسے اس کو قتل کرنے میں اس کی کوئی ضرورت ہے یعنی جیسے آدمی اپنی ضرورت اور تمنا کی تکمیل میں پوری دلچسپی سے کام لیتا ہے اسی طرح موت مسکرا کر پریشان حال افراد کی جان لینے کے لئے آتی ہے جیسے اس کا کوئی اہم کام پورا ہوتا ہے۔

لغات اشعث الشعث (س) پراگندہ بال ہونا مبتسما الابتسام، البسم (س) مسکرانا ارب حاجت، ضرورت (ج) آراب

فج یکاد صہیل الخیل یقذفہ ۔۔۔ من سرجہ مرحا بالعز او طربا

ترجمہ شریف النسل ایسا ہو کہ گھوڑے کی ہنہناہٹ اعزاز پانے پر اتراہٹ یا شوخی سے گھوڑے کی زین سے جیسے پھینک ہی دے گی۔

یعنی وہ پراگندہ بال ایسا شریف ہو کہ اگر کسی گھوڑے پر سوار ہو جائے تو وہ گھوڑا اس عزت افزائی پر اتنا نازاں ہو جائے کہ شوخیاں کرنے لگے اور اپنے مقدر پر اترانے لگے اور نشاط و مستی میں اچھل کود کر کے جیسے زین سے گرا ہی دے گا کہ ایسا فخر اس کو بار بار کہاں ملتا ہے۔

لغات فج شریف النسل صہیل مصدر (ض ف) گھوڑے کا ہنہنانا یقذف القذف (ض) پھینکنا مسرج زین (ج) مسرج مرحا اتراہٹ المرحان (س) بہت زیادہ خوش ہونا، اترانا، ناز سے چلنا العز (ض) عزیز ہونا طربا مصدر (س) خوشی سے جھومنا۔

فالموت اعذر لی والصبر اجمل بی ۔۔۔ والبر اوسع والدنیا لمن غلبا

ترجمہ پس موت میری سب سے بڑی عذر خواہ ہے اور میرے لئے سب سے بہتر صبر ہے اور میدان وسیع ہے اور دنیا اس کی ہے جو غالب ہو جائے۔

یعنی موت مجھ سے کہتی ہے کہ تمہاری یہ ذلیل اور بے آبروئی کی زندگی مجھ سے دیکھی نہیں جاتی تمہارے جیسا ماہر فن انسان در در کی ٹھوکریں کھائے یہ میرے لئے ناقابل برداشت ہے اسی مجبوری کی وجہ سے تمہاری زندگی ختم کرنے پر مجبور ہوں ان حالات میں صبر ہی سب سے بہتر حربہ ہے حوصلہ سے مصائب کو برداشت کرتے ہوئے اس شہر کو چھوڑ دوں دنیا بہت وسیع ہے اور دنیا اسی کے سامنے سر جھکائے گی جو دنیا پر سوار ہو جائے گا۔

وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

بابی الشموس الجانحات غواربا ۔۔۔ اللابسات من الحریر جلاببا

ترجمہ میرا باپ قربان ان سورجوں پر جو ناز سے چلتے ہوئے ڈوب جانے والے ہیں،

جو ریشمی چادریں اوڑھے ہوئے ہیں۔
عربی شاعری میں فدائیت کا یہ اظہار بیان کی جانے والی بات کی اہمیت، حیرت انگیزی وغیرہ بتانے کے لئے ہوتا ہے یہ ایک محاورۂ کلام ہے لفظی معنی مراد نہیں ہوتا ہے۔
یعنی قافلہ پا بہ رکاب ہے حسن وجمال کے آفتاب و ماہتاب ریشمین چادریں اوڑھے ہوئے سرگرم سفر ہو رہے ہیں، ناز وادا سے چلتے ہوئے ابھی غروب ہو کر آنکھوں سے اوجھل ہو جانے والے ہیں، پھر عشق ومحبت کی دنیا میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔
لغات الشموس (واحد) شمس سورج الجانحات ناز سے چلنے والیاں الجنح الجنوح (ن ض ف) جھکنا، مائل ہونا غواربا (واحد) غاربۃ الغروب (ن) سورج کا غروب ہونا اللابسات اوڑھنے والیاں اللبس (س) پہننا اوڑھنا جلابیا (واحد) جلباب وہ بڑی چادر جو پردہ نشین خواتین اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں۔

الْمُنْهِبَاتُ قُلُوْبَنَا وَعُقُوْلَنَا وَجَنَاتُهُنَّ النَّاهِبَاتِ النَّاهِبَا

ترجمہ ہمارے دلوں اور عقلوں کو اپنے ان رخساروں سے لٹوا دینے والے ہیں جو لوٹنے والوں کو لوٹ لینے والے ہیں۔
یعنی جیسے کوئی پر شوکت اور زبردست آدمی کھڑے ہو کر اپنے آدمیوں کے ذریعہ کسی آبادی کو لٹوا دے اور کسی کو اُف کرنے کی بھی ہمت نہ ہو اسی طرح یہ حسن وجمال کے پیکر لوگوں کے دلوں میں اور عقلوں کی دنیا کو رخ روشن اور عارض تاباں سے لٹوا دیتے ہیں اس لوٹ اور تاخت وتاراج سے وہ بہادران صف شکن بھی نہیں بچتے جو دشمن کی بڑی بڑی فوجوں کو خود لوٹ لیتے ہیں یہ خوبصورت رخسارے بلا تکلف اور بلا جھجک ان کو بھی لوٹ لیتے ہیں اور ان کی شجاعت وبہادری سب دھری رہ جاتی ہے۔
لغات المنہبات الانہاب لٹوا دینا النہب (ن س ف) لوٹنا قلوب (واحد) قلب دل عقول (واحد) عقل وجنات (واحد) وجنۃ رخسار

النَّاعِمَاتُ الْقَاتِلَاتُ الْمُحْيِيَاتُ الْمُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا

ترجمہ نازک اندام ہیں، قاتل ہیں، زندگی دینے والیاں ہیں اور تعجب خیز ناز وادا

ظاہر کرنے والیاں ہیں۔

یعنی ان کے جسم مرمریں نرم و نازک ہیں، ایک طرف ان کا جلوۂ بے محابا قتل و غارتگری مچانے کے لئے کافی ہے تو دوسری طرف ایک ادائے جاں افروز سے مرنے والوں کو زندگی بخش دیتی ہیں، ناز و ادا کے یہ حیرت زار کرشمے ہیں انھیں سے موت بھی آئے انھیں سے زندگی بھی ملے

لغات الناعمات نازک بدن (واحد) ناعمۃ النعومۃ (ک) نرم و نازک ہونا محییات (واحد) محییۃ الاحیاء زندہ کرنا الحیوۃ (س) زندہ رہنا رجیتا المبدیات (واحد) مُبدیۃ الابداء ظاہر کرنا البدوُّ (ن) ظاہر ہونا الدلال ناز و ادا مصدر (س) ناز و ادا دکھانا غرائبا (واحد غریبۃ) عجیب و غریب، حیرتناک

حَاوَلْنَ تَفْدِيَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا   فَوَضَعْنَ اَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا

ترجمہ مجھ پر فدائیت کے اظہار کا ارادہ کیا اور رقیبوں سے ڈرتی رہیں اس لئے انھوں نے اپنا ہاتھ سینوں پر رکھ دیئے۔

یعنی انھوں نے اپنی طرف سے محبت کا اظہار کرنا چاہا لیکن زبان سے کچھ کہنا اتنے لوگوں کی موجودگی میں ممکن نہ تھا اس لئے زبانیں خاموش رہیں اور اپنے ہاتھ سینوں پر رکھ کر اشارہ کر دیا کہ ہم بھی تم پر قربان ہیں اور تمہاری محبت میں دیوانے ہیں ہمارے دلوں میں بھی تمہاری ہی طرح آتش محبت فروزاں ہے یعنی دونوں طرف ہے آگ برابر لگی ہوئی۔

لغات حاولن المحاولۃ قصد کرنا خفن الخوف (س) ڈرنا مراقبا المراقبۃ نگرانی کرنا وضعن الوضع (ف) رکھنا ترائبا (واحد) تریبۃ سینہ، سینہ کی ہڈیاں۔

وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيتُ اُذِيبُهُ   مِنْ حَرِّ اَنْفَاسِي فَكُنْتُ الذَّائِبَا

ترجمہ وہ اولے جیسے دانتوں سے مسکرائیں مجھے اندیشہ ہو گیا کہ میں اپنی سانسوں کی گرمی سے اس کو پگھلا دوں گا تو میں خود گلنے لگا۔

یعنی محبوبہ کے دانت اولوں جیسے ہیں وہی سفیدی وہی جھلملاہٹ، جب وہ مسکرائیں تو اولے جیسے دانت نظر آئے اور عاشق کے دل میں آتش عشق کی وجہ سے اس کی

سانس گرم ہوتی ہے اور گرمی اولوں کو پگھلاتی ہے اس لئے مجھے اندیشہ ہو گیا کہ اگر میری سانسوں کی گرمی ان لوگوں کو پہونچ گئی تو ان کے پگھل جانے کا خطرہ ہے اور میں اپنی سانس کو بھی نہیں روک سکتا تھا اس غم اور فکر میں میں خود پگھلنے اور گلنے لگا۔

لغات تبسم التبسم (ض) مسکرانا برد اولا البرودة (ن ک) ٹھنڈا ہونا، اولا پڑنا خشیت الخشیۃ (س) ڈرنا اذیب الاذابۃ پگھلانا الذوب (ن) پگھلنا

یا حبذا المتحملون وحبذا ۔۔۔ واد لثمت بہ الغزالۃ کاعبا

ترجمہ اے لوگو! کتنے خوش قسمت ہیں لے جانے والے اور کتنی مبارک ہے وہ وادی جس میں میں نے نوخیز ہرنی کا بوسہ لیا۔

یعنی یہ قافلہ کتنا خوش نصیب ہے جو ان مہ جبینوں کو اپنے ساتھ لے جارہا ہے وہ وادی بھی خوش نصیب ہے جہاں میں نے اس نوخیز ہرن جیسی آنکھوں والی محبوبہ کو بوسہ دے کر مہر محبت ثبت کی تھی۔

لغات واد پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (ج) اودیۃ لثمت اللثم (ض س) بوسہ دینا الغزالۃ ہرنی (ج) غزل لۃ غزلان کاعبا نوخیز عورت (ج) کواعب

کیف الرجاء من الخطوب تخلصا ۔۔۔ من بعد ما انشبن فی مخالبا

ترجمہ مجھ میں مصیبتوں کے پنجہ گاڑلینے کے بعد ان سے رہائی کی کیا امید ہو سکتی ہے

یعنی جس طرح شیر کے پنجہ گاڑ لینے کے بعد شکار کی رہائی ناممکن ہوتی ہے اسی طرح مصیبتوں نے میرے جسم میں پنجہ گاڑ لیا ہے ان مصیبتوں سے رہائی کی کیا امید کی جائے؟

لغات الرجاء مصدر (ن) امید کرنا الخطوب (واحد) خطب حوادث، مصائب تخلص رہائی پانا الخلوص (ن) چھٹکارا پانا انشبن الانشاب گاڑ دینا مخالب (واحد) مخلب پنجہ

اوحدننی ووجدن حزنا واحدا ۔۔۔ متناھیا فجعلنہ لی صاحبا

ترجمہ انھوں نے مجھے اکیلا کر دیا اور حد کو پہونچا ہوا ایک غم پایا اس کو میرا ساتھی بنا دیا۔

یعنی دیوانگی محبت میں اعزہ واقارب اور احباب مجھ سے الگ ہو گئے اور میں اکیلا ہو گیا یہ سب انھیں کی وجہ سے ہوا پھر ایک سب سے بڑا غم فراق کو میرا ساتھی بنا دیا جو مجھ سے

کبھی جدا نہ ہوا ب مجھ سے تسلی و تشفی کے چند جملے بھی کہنے والے نہیں رہے اور ایک دائمی عذاب میں مبتلا کر دیا۔

لغات اوحدن الایحاد اکیلا بنانا الوحد (من ک) اکیلا ہونا وجدن الوجد ان ان) پانا حزن غم (ج) احزان

وَنَصَبْنِیْ غَرَضَ الرُّمَاۃِ تُصِیْبُنِیْ ۔۔۔ مِحَنٌ اَحَدُّ مِنَ السُّیُوْفِ مَضَارِبَا

ترجمہ انھوں نے مجھے تیر چلانے والے کا ہدف بنا کر گاڑ دیا کہ تلواروں کی دھار دں سے تیز مصیبت مجھے پہونچتی رہتی ہے۔

یعنی تیر انداز جس طرح نشانہ لگانے کی مشق کے لئے کوئی چیز دیوار وغیرہ پر گاڑ دیتے ہیں اور اس پر تیر چلا کر نشانے کی مشق کرتے ہیں اسی طرح حسینوں نے مجھے سارے زمانہ کے تیروں کا ہدف بنا دیا ہے سارے حوادث و مصائب کے زہریلے تیر میری ہی طرف آتے ہیں اور یہ تیر اتنے تیز ہوتے ہیں جیسے تلواروں کی دھاریں، اور فوراً اپنا کام کر جاتے ہیں

لغات نصبن النصب (ض) گاڑنا غرض ہدف، نشانہ (ج) اغراض رماۃ (واحد) رامی تیر انداز الرمی (ض) تیر اندازی کرنا محن مشقت، مصیبت المحن (ف) آزمانا، کوڑے سے مارنا احد (اسم تفضیل) زیادہ تیز الحد (ن) چھری وغیرہ کا تیز کرنا مضاربا (واحد) مضربۃ تلوار وغیرہ کی دھار

اَظْمَتْنِیَ الدُّنْیَا فَلَمَّا جِئْتُھَا ۔۔۔ مُسْتَسْقِیًا مَطَرَتْ عَلَیَّ مَصَائِبَا

ترجمہ دنیا نے مجھے پیاسا کر دیا پھر جب میں اس کے پاس پانی طلب کرنے آیا تو اس نے مجھ پر مصیبتوں کی بارش کر دی۔

یعنی جس طرح کوئی آدمی پیاس سے تڑپ رہا ہو اور پیاس بجھانے کے لئے پانی پانی چلا رہا ہو اور اس کو پانی کے بجائے زہر ہلاہل دے دیا جائے اسی طرح دنیا نے مجھے اپنی عظمت فن کے باوجود زندگی کے تمام سہولتوں سے محروم کر دیا اور جب میں ایک آبرومندانہ اور باعزت زندگی گذارنے کے لئے اسباب معیشت کا اس سے طلب گار رہا تو اس نے مجھ سے ہمدردی کے بجائے الٹے مجھ پر مصیبتوں کی بارش کر دی اور مزید آلام و مصائب

میں مجھے مبتلا کر دیا۔

لغات اظمأت الاظماء پیاسا کرنا الظمأ (س) پیاسا ہونا مستسقیا الاستسقاء پانی طلب کرنا السقی (ض) سیراب کرنا مطرت المطر (ن) برسانا۔

وَحُبِيتُ مِنْ خُوصِ الرِّكَابِ بِأَسْوَدٍ ۔۔۔ مِنْ دَارِسٍ فَغَدَوْتُ أَمْشِي رَاكِبًا

ترجمہ اور مجھے دھنسی ہوئی آنکھوں والی اونٹنی کے بجائے پرانے چمڑے کا کالا موزہ دیا گیا اس طرح میں سوار ہو کر پیدل چلنے والا ہوں

یعنی اگر میری قسمت میں صحتمند اور عمدہ اونٹ نہیں تھا تو کم از کم ایک مریل سی اونٹنی ہی مل جاتی جس کی لاغری کی وجہ سے آنکھیں بھی دھنسی ہوئی ہوتیں تب بھی غنیمت تھی لیکن مجھے ایسی بھی اونٹنی میسر نہیں ہوئی اور میرے پاؤں میں پرانے چمڑے کا ایک کالا موزہ ہے اسی کو پہنے ہوئے پیادہ پا سفر کر رہا ہوں، میری سواری یہی موزہ ہے اس طرح میں سوار بھی ہوں اور پیدل بھی،

لغات حُبِيتُ الحبو (ن) بغیر بدلے کے دینا خوص (واحد) اخوص دھنسی ہوئی آنکھوں والا الخوص (س) دھنسی ہوئی آنکھوں والا ہونا رکاب سواری کا اونٹ دارس بوسیدہ، پرانا الدروس (ن) بوسیدہ ہونا المشی چلنا (ض) پاپیادہ چلنا۔

حَالٌ مَتَى عَلِمَ ابْنُ مَنْصُورٍ بِهَا ۔۔۔ جَاءَ الزَّمَانُ إِلَيَّ مِنْهَا تَائِبًا

ترجمہ ایسا حال ہے کہ اگر منصور ابن علی کو اس کا پتہ چل جائے تو زمانہ میرے پاس توبہ کرتا ہوا آئے۔

یعنی میری خستہ حالی اور تنگدستی کا چونکہ منصور کو پتہ نہیں ہے اس لئے زمانہ جری بنا ہوا ہے اور مجھ پر ظلم و ستم بے جھجک کرتا ہے اگر زمانہ کو معلوم ہو جائے کہ منصور کو زمانے کی ان شرارتوں کا پتہ چل گیا ہے تو وہ بدحواس ہو کر بھاگتا ہوا میرے پاس آئے اور ہزاروں خوشامدیں کرے کہ اب کی بار معاف کر دو آئندہ ایسی غلطی نہیں ہو گی خدا کے لئے منصور سے شکایت نہ کرنا ورنہ معلوم نہیں وہ میرے ساتھ کیسا سلوک کرے اور کتنی سخت سزا دے دے۔

لغات جاء المجیئۃ (ض) آنا تائبا التوبۃ (ن) توبہ کرنا، لوٹنا زمان زمانہ (ج) ازمنۃ

مَلِکٌ سِنَانُ قَنَاتِہٖ وَبَنَانُہٗ   یَتَبَارَیَانِ دَمًا وَعُرْفًا سَاکِبَا

ترجمہ ایسا بادشاہ ہے کہ اس کے نیزے کی نوک اور اس کی انگلیاں خون اور بارش برسانے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہی ہیں۔

یعنی منصور بن علی ایک طرف انتہائی بہادر ہے اور دوسری طرف انتہائی فیاض اور سخی اس کے نیزے کی نوک دشمنوں کے خون کا سیلاب بہاتی ہے اور اس کی انگلیاں جود و کرم کی بارش کرتی ہیں، نیزے کی نوک اور انگلیاں دونوں ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہی ہیں کہ کس کی بارش زیادہ تیز ہے۔

لغات سنان نیزہ، نیزہ کی نوک (ج) اسنۃ قناۃ نیزہ (ج) قناء التباری ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا عرفا بارش (ج) عُرَفٌ اعراف ساکبا السکوب (ن) پانی بہانا دم خون (ج) دماء

یَسْتَصْغِرُ الْخَطَرَ الْکَبِیْرَ لِوَفْدِہٖ   وَیَظُنُّ دِجْلَۃَ لَیْسَ تَکْفِیْ شَارِبَا

ترجمہ اپنے مانگنے والوں کے واسطے زیادہ سے زیادہ مال کو بھی وہ کم سمجھتا ہے دجلہ کو سمجھتا ہے کہ پیاسے کے لئے کافی نہیں ہے۔

یعنی وہ کسی کو کتنا ہی مال کیوں نہ دیدے پھر بھی اس کو اطمینان اور تشفی نہیں ہوتی کہ اس کی ضرورت کے مطابق ہو گیا ہوگا اگر کسی پیاسے کو دجلہ جیسا دریا بھی دیدے تو اس کو شبہ ہوگا کہ شاید اس کو کافی نہ ہو۔

لغات یستصغر الاستصغار چھوٹا سمجھنا الصغر (ک) چھوٹا ہونا الخطر بڑا کام زیادہ مال (ج) اخطار وفد گروہ جماعت (ج) وفود

کَرَمًا فَلَوْ حَدَّثْتَہٗ عَنْ نَفْسِہٖ   بِعَظِیْمِ مَا صَنَعَتْ لَظَنَّکَ کَاذِبَا

ترجمہ ایسا کرم ہے کہ وہ بڑے کام جو اس نے کئے ہیں اگر تم اسکی طرف سے بیان کرو تو تمکو جھوٹا سمجھے گا

یعنی طبیعت کی شرافت کا عالم یہ ہے تم اس کے عظیم کارناموں کو اس کے سامنے بیان کرو تو تسلیم نہیں کرے گا کہ یہ کارنامے میں نے کئے ہیں یعنی اس میں خودستائی اور خود پسندی نہیں ہے

لغات حدثت التحدیث بیان کرنا صنعت الصنع (ف) کام کرنا ظن الظن (ن) گمان کرنا

کاذبا الکذب (ض) جھوٹ بولنا

سَلْ عَنْ شَجَاعَتِہٖ وَزُرْہُ مُسَالِمًا ٭ وَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْہُ مُحَارِبًا

ترجمہ اس کی بہادری پوچھ کر معلوم کرلو اس سے صلح کے ارادے سے ملو اس سے جنگ جو ہو کر ملنے سے بچو اور پوری طرح بچو۔

یعنی اگر اس کی شجاعت معلوم ہی کرنی ہے تو کسی سے پوچھ لو آزمانے کی کوشش مت کرو اس سے صلح کے ارادے سے ملو جنگ کا تو تصور بھی نہ کرنا۔

لغات سل السوال (ن) پوچھنا شجاعۃ مصدر (ک) بہادر ہونا زر الزیارۃ (ن) ملنا مسالما المسالمۃ صلح کرنا محاربا المحاربۃ جنگ کرنا

فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُہٗ ٭ لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبًا

ترجمہ اس لئے کہ موت کی طبیعت صفتوں سے جانی جاتی ہے تم کسی ایسے آدمی سے نہیں مل سکتے جس نے موت کا مزہ چکھا ہو اور لوٹ کر واپس آیا ہے

یعنی موت کی کیفیت موت سے دور رہ کر ہی جانی جاتی ہے موت کا تجربہ کرکے اس سے مل کر نہیں کیونکہ تم کو کوئی بھی ایسا آدمی نہیں ملے گا جس نے موت کا تجربہ کیا اور تجربہ کرنے کے بعد واپس آیا ہو اسی طرح تم ممدوح کی شجاعت کا تجربہ کرکے پھر اس دنیا میں کب واپس آسکوگے اس کی شجاعت کو آزمانے کی کوشش کرنا۔

لغات موت (ج) اموات تعرف المعرفۃ (ض) جاننا، پہچاننا لم تلق اللقاء (س) ملنا ذاق الذوق (ن) چکھنا آئبا الایاب (ن) لوٹنا۔

اِنْ تَلْقَہٗ لَا تَلْقَ اِلَّا قَسْطَلًا ٭ اَوْ جَحْفَلًا اَوْ طَاعِنًا اَوْ ضَارِبًا

ترجمہ اگر تم اس سے ملنا ہی چاہو تو نہیں ملوگے مگر غبار میں یا بڑے لشکر میں یا نیزہ مارتے ہوئے یا تلوار چلاتے ہوئے۔

یعنی ممدوح سے تمہاری ملاقات صرف میدان جنگ میں ہوگی غبار چھایا ہوا ہوگا لشکر جرار سامنے ہوگا کبھی نیزوں سے وار کر رہا ہوگا کبھی تلوار چلا رہا ہوگا۔

لغات قسطلا غبار جحفلا بڑا لشکر (ج) جحافل طاعنا الطعن (ف) نیزہ مارنا

اَوْ هَارِبًا اَوْ طَالِبًا اَوْ رَاغِبًا   اَوْ رَاهِبًا اَوْ هَالِكًا اَوْ نَادِبًا

ترجمہ یا بھاگتے ہوئے یا ڈھونڈتے ہوئے یا خواہش کرتے ہوئے یا ڈرتے ہوئے یا ہلاک ہوتے ہوئے یا نوحہ و ماتم کرتے ہوئے۔

یعنی ممدوح سے ملاقات کی جگہ ایک قیامت برپا ہوگی، کچھ لوگ خوف و دہشت سے بھاگ رہے ہیں کچھ ایک دوسرے کو تلاش کر رہے ہیں کچھ پناہ کے خواہشمند ہیں کچھ تلواروں سے کٹ کر ہلاک ہو رہے ہیں کچھ نوحہ و ماتم میں مصروف ہیں اور ہر طرف کہرام مچا ہوا ہے اور چیخ اور پکار جاری ہے اور اس کی بہادری ہر طرف تہلکہ مچائے ہوئے ہے۔

لغات هاربا الھرب (ن) بھاگنا طالبا الطلب (ن) تلاش کرنا راغبا الرغبة (س) رغبت وخواہش کرنا راھبا الرھبة (س) ڈرنا ھالکا الھلاکة (ض) ہلاک ہونا نادبا الندبة (ن) مردہ پر نوحہ کرنا

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَی الْجِبَالِ رَاَیْتَھَا   فَوْقَ السُّھُوْلِ عَوَاسِلًا وَقَوَاضِبَا

ترجمہ اور جب تم پہاڑوں پر نظر ڈالو گے تو تم ان کو زمین کے اوپر لچکتے ہوئے نیزے اور تلواریں سمجھو گے۔

یعنی ممدوح کی فوج پہاڑوں پر اس طرح چھا گئی ہے کہ پہاڑ کہیں سے نظر ہی نہیں آتا صرف چمکتی ہوئی تلواریں اور لچکتے ہوئے نیزوں کے اور کچھ نظر نہیں آئے گا، دور سے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوگا کہ زمین پر پتھروں کے پہاڑ نہیں بلکہ نیزوں اور تلواروں کے پہاڑ ہیں

لغات الجبال (واحد) جبل پہاڑ نظرت النظر (ن) دیکھنا، نظر ڈالنا السھول (واحد) سھل نرم زمین عواسلا (واحد) عاسلة تھرتھرانے والے نیزے العسل (ض) زیادہ حرکت کرنا قواضبا (واحد) قاضب تلوار القضب (ض) کاٹنا، شاخوں کو تراشنا

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَی السُّھُوْلِ رَاَیْتَھَا   تَحْتَ الْجِبَالِ فَوَارِسًا وَجَنَائِبَا

ترجمہ اور جب تم زمین کی طرف نظر ڈالو گے تو پہاڑوں کے نیچے شہسواروں اور فوجیوں کی زمین سمجھو گے۔

یعنی جب اوپر سے زمین کی طرف نظر دوڑاؤ گے تو فوجیوں اور شہسواروں کے سوا اور کچھ نظر نہیں آئے گا ایسا معلوم ہوگا کہ پہاڑوں کے سایہ فوجی دستوں اور گھوڑ سواروں ہی کے زمین بنی ہوئی ہے، اور حد نگاہ تک فوج ہی فوج نظر آئے گی۔

لغات فوارس (واحد) فارس شہسوار جنائبا (واحد) جنیبۃ فوجی دستے

وَعَجَاجَۃٍ تَرَکَ الْحَدِیْدُ سَوَادَھَا زِنْجًا تَبَسَّمَ اَوْ قَذَالًا شَائِبَا

ترجمہ اور ایسے غبار کو جیسے لوہے نے اپنی سیاہی چھوڑی ہے، ایک حبشی مسکرا رہا ہے یا سر کی گدی کے بال سفید ہو گئے ہیں۔

یعنی میدان جنگ میں سیاہ غبار دکھائی دے گا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لوہے نے اپنی سیاہی چھوڑ کر فضا میں پھیلا دی ہے اور خود چمکیلے ہیں غبار کی اس سیاہی میں وہ اسلحے بجلی کی طرح چمک اٹھتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک سیاہ حبشی مسکرا رہا ہے اس کے کالے کلوٹے چہرے پر دانتوں کی قطار جھلک جاتی ہے یا ایسا معلوم ہوگا کہ وہ سیاہ بالوں والا ایک سر ہے جس کی گدی کے بال سفید ہو گئے ہیں۔

لغات عجاجۃ غبار مصدر (ن) ہوا کا غبار اڑانا زنج حبشی (ج) زنوج تبسم التبسم البسم (ض) مسکرانا قفا سر کا پچھلا حصہ، گدی شائبا الشیب (ض) بال کا سفید ہونا

فَکَاَنَّمَا کُسِیَ النَّھَارُ بِھَا دُجیٰ لَیْلٍ وَّاَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ کَوَاکِبَا

ترجمہ گویا کہ ان کو رات کی سیاہی کا لباس پہنا دیا گیا ہے اور نیزے ستارے بن کر نکل آئے ہیں

یعنی غبار اتنا گہرا اور کالا تھا معلوم ہوتا تھا کہ دن کو رات کی تاریکی کا لباس پہنا دیا گیا ہو اور رات کی طرح تاریک اور سیاہ ہو گیا ہے اور فوجیوں کے نیزوں کی انیاں جب اس میں چمکتی ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ستارے چمک رہے ہیں۔

لغات کسی الکساء (ن) لباس پہنانا دجی (واحد) دجیۃ تاریکی الدجی (ن) تاریک ہونا رماح (واحد) رمح نیزہ کواکب (واحد) کوکب ستارہ۔

وَقَدْ عَسْکَرَتْ مَعَھَا الرَّزَایَا عَسْکَرًا وَتَکَتَّبَتْ فِیْھَا الرِّجَالُ کَتَائِبَا

ترجمہ اس کے ساتھ مصیبتوں کا لشکر جمع ہو گیا ہے اور لوگ اسمیں گروہ در گروہ ہو کر رہ گئے ہیں

یعنی اس سیاہ غبار کے ساتھ مصیبتوں کی بھی ایک فوج جمع ہوگئی ہے کوئی مارا جارہا ہے کوئی قتل ہورہا ہے کوئی چیخ رہا ہے کوئی کراہ رہا ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مصیبتوں کے لشکر نے زبردست حملہ کر دیا ہے اور ایک کہرام مچا ہوا ہے اور مصیبتوں نے لوگوں کو ٹکڑوں ٹکڑوں میں بانٹ دیا ہے۔

لغات الرزایا (واحد) رزیۃ مصیبت تکتبت التکتُّب جمع ہونا کتائبا (واحد) کتیبۃٌ گروہ در گروہ، فوجی ٹکڑی، فوجی دستہ

اُسُدٌ فرائسُها الاُسُودُ یقودُها ۔۔۔ اَسَدٌ تَصِیرُلَهٗ الاُسُودُ ثَعالِبا

ترجمہ ایسے شیر ہیں کہ ان کے شکار بھی شیر ہیں ایک شیر ان شیروں کی قیادت کرتا ہے جس کے سامنے سارے شیر لومڑیاں ہیں۔

یعنی ممدوح کی پوری فوج شیروں پر مشتمل ہے اور یہ شکار بھی شیروں ہی کا کرتے ہیں شیروں کا شکار کرنے والے ان شیروں کی قیادت ایسا شیر کر رہا ہے جس کے سامنے یہ تمام شیر لومڑیوں کی حیثیت رکھتے ہیں

لغات اسُدٌ (واحد) اَسَدٌ شیر (ج) اساد، اُسودٌ، اُسْدٌ، اُسُدٌ فرائس (واحد) فریسۃٌ شکار یقُودُ القیادۃ (ن) قیادت کرنا رہنمائی کرنا ثعالب (واحد) ثعلب لومڑی

فِی رُتْبَۃٍ حَجَبَ الوَرٰی عَن نَیْلِهَا ۔۔۔ وَعَلَا فَسَمَّوہُ عَلِیَّ الحَاجِبَا

ترجمہ ایسے مرتبہ پر ہے کہ مخلوق کو اس کے پانے سے روک دیا ہے اور بلند ہوگیا ہے اس لئے اس کا نام علی حاجب رکھا ہے

یعنی مرتبہ میں چونکہ سب سے بلند ہے اس لئے علی (بلند) نام پڑا اور دوسروں کو اس مرتبہ کے پانے سے روک دیا ہے اس لئے حاجب (روکنے والا) نام رکھا گیا ہے

لغات رتبہ مرتبہ، درجہ (ج) رُتَبٌ حجب الحجاب (ن) روکنا نیل مصدر (س) پانا علا العلو (ن) بلند ہونا سمو التسمیۃ نام رکھنا

وَدَعَوہُ مِن فَرطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا ۔۔۔ وَدَعَوہُ مِن غَصْبِ النُّفُوسِ غَاصِبَا

ترجمہ سخاوت میں حد سے تجاوز کرنے کی وجہ سے لوگوں نے اس کو فضول خرچ کہہ دیا

اور جانوں کو غصب کرنے کی وجہ سے غاصب کہا ہے۔
یعنی سخاوت کی اس حد کو پہونچ چکا ہے کہ لوگوں کی نگاہ میں وہ فضول خرچی میں شامل ہو گئی ہے دشمنوں کو جنگوں میں اتنا قتل کیا ہے کہ جانوں کا غاصب کہتے ہیں
لغات دعو الدعوۃ (ن) دعوت دینا دعوی کرنا فرط مصدر (ن) زیادہ ہونا السخاء مصدر (ن) سخاوت کرنا مبذرا التبذیر فضول خرچی کرنا غاصب الغصب (ض) چھین لینا، غصب کرنا نفوس (واحد) نفس جان

هَذَا الَّذِي أَفْنَى النُّضَارَ مَوَاهِبًا ۔۔۔ وَعِدَاهُ قَتْلًا وَالزَّمَانَ تَجَارِبَا

ترجمہ یہ وہ شخص ہے جس نے عطیوں میں دے کر سونا کو اور اپنے دشمنوں کو قتل کر کے اور زمانہ کو تجربوں میں ختم کر دیا ہے۔
یعنی اس کی فیاضی نے سونے کو ختم کیا دشمنوں کو قتل کر کے ان کا وجود مٹا دیا اور اتنے زمانے کے تجربے حاصل کر لئے کہ اب زمانہ کے پاس کچھ رہا ہی نہیں اس لئے زمانہ بھی فنا ہو گیا ہے۔
لغات افنی الافناء فنا کرنا الفناء (ض) فنا ہونا مواهب (واحد) موهبة عطیہ تجاربا (واحد) تجربة تجربہ کرنا زمان (ج) ازمنة

وَمُخَيِّبُ الْعُذَّالِ لِمَا أَمَّلُوا ۔۔۔ مِنْهُ وَلَيْسَ يَرُدُّ كَفًّا خَائِبَا

ترجمہ جس کی امید لگائے ہوئے ہیں اس میں ملامت کرنے والوں کو ناکام کرنے والا ہے حالانکہ وہ دست سوال کو ناکام نہیں لوٹاتا ہے۔
ملامت کرنے والے چاہتے ہیں کہ ممدوح فیاضی ترک کر دے اور اس کی امید لگائے ہوئے ہیں لیکن جو شخص ایک دست سوال کو ناکام نہیں لوٹاتا وہ غلط دست سوال دراز کرنے والوں کی پوری فوج کو ناکام لوٹاتا ہے اس نے کبھی ایسے لوگوں کے مشورہ پر توجہ نہیں کی
لغات مخیب التخییب ناکام کرنا الخیبة (ض) ناکام ہونا عذال (واحد) عاذل ملامت کرنے والے املوا الامل (ن) التامیل امید کرنا

هَذَا الَّذِي أَبْصَرْتَ مِنْهُ حَاضِرًا ۔۔۔ مِثْلُ الَّذِي أَبْصَرْتَ مِنْهُ غَائِبَا

ترجمہ یہ جو تم نے حاضر ہونے میں دیکھا ہے اسی طرح ہے جو تم۔ غائب ہونے میں دیکھو گے۔

یعنی سائل کے حاضر اور غائب ہونے یا ممدوح کے سامنے اور غائب ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا دونوں صورتوں میں وہ یکساں جود وکرم سے کام لیتا ہے۔

لغات الابصار دیکھنا البصارۃ (ک) دیکھنا حاضرا الحضور (ن) حاضر ہونا غائبا الغیبوبہ (ض) غائب ہونا

کَالْبَدْرِ مِنْ حَیْثُ الْتَفَتَّ رَأَیْتَہٗ　　یُھْدِیْ اِلٰی عَیْنَیْکَ نُوْرًا ثَاقِبًا

ترجمہ وہ بدر کامل کی طرح ہے جہاں سے بھی تم اس کی طرف متوجہ ہو گے تم دیکھو گے کہ تمہاری آنکھوں کو چمکتا ہوا نور پہونچاتا ہے۔

یعنی ممدوح کی شخصیت آسمان پر چودھویں رات کے چاند کی طرح ہے وہ ایک جگہ قائم ہے اور چاروں طرف یکساں نور کی بارش کرتا ہے اور ہر شخص چاہے جہاں کہیں بھی ہو اگر اس نے چاند کی طرف چہرہ کر لیا تو روشنی کا فیضان اور اس کی کرنوں کا ہدیہ تمہاری آنکھوں کے پاس بلا طلب پہونچ جائے گا اسی طرح ممدوح کی ذات کا فیضان کرم ہے دور نزدیک کی کوئی قید نہیں

لغات بدر ج بدور چودہویں کا چاند (ح) بدور التفت الالتفات متوجہ ہونا یھدی الاھداء ہدیہ دینا پہونچانا نور ج انوار ثاقبا چمکتا ہوا الثقوب (ن) چمکنا، روشن ہونا

کَالْبَحْرِ یَقْذِفُ لِلْقَرِیْبِ جَوَاھِرًا　　جُوْدًا وَیَبْعَثُ لِلْبَعِیْدِ سَحَائِبًا

ترجمہ وہ سمندر کی طرح ہے سخاوت کی وجہ سے قریب کے لئے موتی پھینکتا ہے اور دور والوں کے لئے بادل بھیجتا ہے۔

یعنی ممدوح کی مثال اس سمندر کی ہے کہ اگر آدمی سمندر میں اتر جائے اور غوطہ لگائے تو اس کا دامن موتیوں سے بھر دے گا اور جو سمندر سے دور ہے تو اس کو فیض پہونچانے کیلئے پانی سے بھرے ہوئے بادل روانہ کرتا ہے تاکہ کھیتوں کو سیراب کرکے خوشحالی اور فارغ البالی کا سامان پیدا ہو قریب و بعید دونوں پر اس کا فیضان کرم جاری ہے ممدوح سے جو لوگ قریب ہیں اس کے جود وکرم سے حصہ اسی طرح پاتے ہیں جس طرح دور والے پاتے ہیں۔

لغات یقذف القذف (س) پھینکنا جواھر (واحد) جوھر موتی جودا مصدر (ن) بخشش کرنا یبعث البعث (ف) بھیجنا سحائب (واحد) سحاب بادل

کَالشَّمْسِ فِیْ کَبِدِ السَّمَاءِ وَضَوْءُھَا　　یَغْشَی الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبًا

ترجمہ اس سورج کی طرح ہے جو آسمان کے بیچ میں ہے اور اس کی روشنی تمام مشرق و مغرب پر چھا جاتی ہے۔

یعنی جس طرح سورج کی روشنی ہر عام و خاص کے لئے یکساں ہے اسی طرح ممدوح سے ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق انعام و اکرام پاتا ہے۔

لغات ضَوء روشنی (ج) اضواء یغشی (س) ڈھانک لینا چھا جانا مشارق (واحد) مشرق مغارب (واحد) مغرب

أَمُهَجِّنَ الْكُرَمَاءِ وَالْمُزْرِي بِهِمْ وَتَرُوكَ كُلِّ كَرِيمِ قَوْمٍ عَاتِبَا

ترجمہ اے فیاض آدمیوں کو حقیر بنا دینے والے اور ان کو عیب دار بنانے والے اور ہر قوم کے سخی آدمی کو غصہ میں چھوڑنے والے۔

لغات مُهَجِّن التہجین حقیر بنانا، عیب لگانا الهجانة (ک) کمینہ ہونا کرماء (واحد) کریم مزری الازراء عیب دار بنانا عاتبا العتب (ن ض) غصہ ہونا

وَشَادُوا مَنَاقِبَهُمْ وَشِدْتَ مَنَاقِبًا وُجِدَتْ مَنَاقِبُهُمْ بِهِنَّ مَثَالِبَا

ترجمہ انھوں نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تو نے بھی مناقب کو مستحکم کیا ان کے مناقب ترے مناقب کے سامنے عیب پائے گئے

یعنی ہر شخص اچھے کارنامے انجام دے کر عزت و سرخروئی حاصل کرنا چاہتا ہے اور بڑا سے بڑا مرتبہ پانا چاہتا ہے لیکن تو نے جو بلند مقام حاصل کر لیا ہے اس کے سامنے سب کے مرتبے پست اور معمولی ہو جاتے ہیں اور سخی و فیاض تیرے جود وسخا کے مقابلہ میں بخیل معلوم ہوتا ہے اور لوگ ان کی تحقیر کرنے لگتے ہیں ان کی سخاوت خوبی کے بجائے تیرے مقابلہ میں عیب بنجاتی ہے

لغات شادوا الشید مضبوط کرنا (ض) گچ کرنا مناقب (واحد) منقبۃ قابل تعریف اوصاف مثالبا (واحد) مثلبۃ عیب

لَبَّيْكَ غَيْظَ الْحَاسِدِينَ الرَّاتِبَا إِنَّا لَنَخْبُرُ مِنْ يَدَيْكَ عَجَائِبَا

ترجمہ اے حاسدوں کے پائدار غیظ مجسم! ہم تیرے ہاتھوں سے حیرت انگیز چیزوں کا مشاہدہ کرتے ہیں

لغات غیظ مصدر (ض) غصہ ہونا الراتبا مستحکم دیر پا نخبر الخبرۃ (ک) حقیقت حال سے باخبر ہونا عجائبا (واحد) عجیبۃ تعجب خیز۔

وَتَدْبِيْرُ ذِیْ حُنْكٍ يُفَكِّرُ فِیْ غَدٍ وَهُجُوْمُ غِرٍّ لَا يَخَافُ عَوَاقِبَا

ترجمہ تجربہ کار کی ایسی تدبیر جو کل کے بارے میں سوچ لیتی ہے اور اس ناتجربہ کا حملہ جو انجام سے نہیں ڈرتا ہے۔

یعنی ایک طرف تبرے تدبیر فراست اور فکر فلک پیما کا یہ حال ہے کہ آج ہی کل کے بارے میں فیصلہ کر لیتا ہے کیا ہونے والا ہے اور اس کے لئے کیا طریقہ کار مناسب ہے دوسری طرف جب دشمنوں پر حملہ کرتا ہے تو اس طرح بے دھڑک اور بے خوف ہو کر حملہ کرتا ہے جیسے کوئی ناتجربہ کار انجام سے بے پرواہ ہو کر دشمن کی فوج میں گھستا چلا جاتا ہے، تیری زندگی کے یہ دو متضاد پہلو ہیں دونوں درجہ کمال تک پہونچے ہوئے ہیں ایک جگہ تجربہ کاری دوسری جگہ ناتجربہ کاری کا انداز دونوں قابل تعریف ہیں۔

لغات حنك تجربہ مصدر (ض ن) تجربہ کار ہونا هجوم حملہ مصدر (ن) حملہ کرنا غر ناتجربہ کار الغر اذا (ض) تجربہ کے باوجود بچوں جیسا کام کرنا

وَعَطَاءُ مَالٍ لَوْ عَدَاهُ طَالِبٌ اَنْفَقْتَهُ فِیْ اَنْ تُلَاقِیَ طَالِبَا

ترجمہ اور مال کی ایسی بخشش ہے کہ اگر مانگنے والا غائب ہو جائے تو اس مال کو سائل کی تلاش میں خرچ کر دیتا ہے۔

یعنی اتفاق سے کسی دن سائل ہی نہیں آئے تو جو مال دینے کے لئے رکھا ہے وہ سائلوں کی تلاش میں خرچ کر دیتا ہے خزانہ میں واپس نہیں جاتا

خُذْ مِنْ ثَنَایَ عَلَيْكَ مَا اَسْطِيْعُهُ لَا تُلْزِمَنِّیْ فِی الثَّنَاءِ الْوَاجِبَا

ترجمہ جتنی میں طاقت رکھتا ہوں میری طرف سے تم سے قبول کر لو اور تعریف کا حق ادا کرنے کو مرے لئے لازم نہ کرو

یعنی تیری تعریف کا حق ادا کرنا کسی کے بس کی بات نہیں ہے اسلئے تعریف کا حق ادا کرنے کی ذمہ داری عائد کر دی گئی تو گویا ایک امر محال کی ذمہ داری ہو جائے گی جس کی ادائگی میری بساط سے باہر ہے اس لئے یہ حقیر سا ہدیہ قبول کر لو۔

فَلَقَدْ دَهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُوْنَهُ مَا يُدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِيْظَ الْكَاتِبَا

ترجمہ اس لئے کہ میں تمہارے کاموں سے مبہوت ہو کر رہ گیا ہوں اور اس سے کم درجہ کے

کارنامے کراماً کاتبین کو مبہوت کر دیتے ہیں۔

جب نامہ اعمال کے لکھنے والے فرشتے تمہارے عظیم کارناموں کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ جاتے ہیں تو میں انسان ان کارناموں کی کیا تاب لاؤں گا اور اس کی صحیح طور پر میں تعریف کر سکوں گا اس لئے حق تعریف ادا کرنے سے مجھے معذور سمجھا جائے۔

لغات دھشت الدھشۃ (س) حیرت زدہ رہ جانا الادھاش مبہوت کر دینا۔

وقال یمدح بدر بن عمار وھو علی الشراب وقد صفت الفاکھۃ والنرجس

اِنَّمَا بَدْرُ ابْنُ عَمَّارٍ سَحَابٌ ہَطِلٌ فِیْہِ ثَوَابٌ وَعِقَابٌ

ترجمہ بدر ابن عمار موسلا دھار برسنے والا بادل ہے اس میں ثواب بھی ہے عذاب بھی ہے۔

یعنی بارش کے ساتھ رعد و برق کا بھی تعلق ہے جب بارش ہوتی ہے تو گرج بھی ہوتی ہے اور کڑک بھی بجلیاں چمکتی بھی ہیں اور کبھی کبھی گرتی بھی ہیں بدر بن عمار بھی موسلا دھار برسنے والا بادل ہے اس بادل میں رعد و برق بھی ہے بارش سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور بجلی کی زد میں آنے والوں کا وجود ہی مٹ جاتا ہے بدر بھی ایک ابر کرم ہے اس کی جود و سخا کی بارش سے لوگ مستفید ہوتے ہیں لیکن جو لوگ اس کے بدخواہ اور دشمن ہیں ان پر اس کے قہر و غضب کی بجلی بھی گرتی ہے اور ان کو فنا کر دیتی ہے

لغات ھطل موسلا دھار برسنے والا بادل الھطل (ض) لگاتار بارش ہونا

اِنَّمَا بَدْرٌ مَنَایَا وَعَطَایَا وَرَزَایَا وَطِعَانٌ وَضِرَابٌ

ترجمہ بدر موتوں اور عطیوں اور مصیبتوں اور نیزہ بازی اور شمشیر زنی کا نام ہے۔

چونکہ ان سب چیزوں کا صدور صرف ایک ذات سے ہوتا ہے اگرچہ اسکا پھیلاؤ کثرت میں بدل جاتا ہے اس لئے جمع کے صیغے استعمال کئے گئے ہیں۔

لغات منایا (واحد) منیۃ موت عطایا (واحد) عطیۃ عطیہ رزایا (واحد) رزیۃ مصیبت طعان المطاعنۃ نیزہ بازی کرنا

مَا یُجِیْلُ الطِّرْفَ اِلَّا حَمِدَتْہُ جُھْدَھَا الْاَیْدِیْ وَذَمَّتْہُ الرِّقَابُ

ترجمہ گھوڑے کو گردش دیتے ہیں ہاتھ اسکی جد و جہد کی تعریف کرتے ہیں اور گردنیں اسکی مذمت کرنے لگتی ہیں یعنی اس نے جب اپنے گھوڑے کا رخ دشمنوں کی طرف پھیرا تو دشمنوں کی گردنیں صاف کر دیتا ہے

اس لئے گردنیں اس کی مذمت کرتی ہیں اور مال غنیمت حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرتا ہے تو جو ہاتھ پاتے ہیں اس کی جدوجہد اور بہادری کی تعریف کرتے ہیں۔

لغات تجیل الاجالۃ گھمانا الجول الجولان (ن) چکر لگانا گھومنا الطرف گھوڑا (ج) طماردن الطمان ذمت الذم (ن)، مذمت کرنا الرقاب (واحد) رقبۃ گردن

مَا بِہٖ قَتْلُ اَعَادِیْہِ وَلٰکِنْ ۔۔۔ یَتَّقِیْ اِخْلَافَ مَا تَرْجُو الذِّئَابُ

ترجمہ اس کو دشمنوں کو قتل کرنے کی ضرورت نہیں ہے لیکن بھیڑیوں نے جو امید لگا رکھی ہے اس کے خلاف کرنے سے بچنا چاہتا ہے

یعنی بھیڑیوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہمارا رزق بدر بن عمار سے متعلق ہے اور اپنی خوراک کی اس سے امید لگائے رکھتے ہیں اس لئے ان کی امیدوں کے خلاف کام کرنے سے بچتا ہے اس مجبوری سے وہ دشمنوں کو قتل کرتا ہے تاکہ بھیڑیوں کی امید کے مطابق ان کی روزی کا بند وبست کرے ورنہ دشمنوں کو قتل کی اس کو کیا ضرورت ہے

لغات اعادی (ج) اعداء دشمن یتقی الاتقاء بچنا الوقایۃ (ض) بچنا ترجو الرجاء (ن) امید کرنا الذئاب (واحد) ذئب بھیڑیا۔

فَلَہٗ ھَیْبَۃُ مَنْ لَا یُتَرَجّٰی ۔۔۔ وَلَہٗ جُوْدُ مُرَجًّی لَا یُھَابُ

ترجمہ اس کی ہیبت اس شخص کی ہے جس سے کوئی امید نہیں رکھی جاتی اور بخشش ایسے شخص کی ہے جس سے ڈرا نہیں جاتا ہے۔

یعنی اس کا رعب داب اور دبدبہ وہیبت اس شخص کی طرح ہے جس کے یہاں معافی درگذر اور رحم کا ذکر بھی زبان پر نہیں آسکتا جو اس کی گرفت میں آجاتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ موت آگئی اور جود وکرم اس شخص کا ہے جس سے ہر شخص امید لگائے ہوئے رہتا ہے اور بلا جھجک اپنی ضرورتیں پیش کر دیتا ہے اور کسی طرح کی مرعوبیت یا خوف محسوس نہیں کرتا ہے۔

لغات لا یترجی الترجی امید لگانا الرجاء (ن) امید لگانا جود مصدر (ن) بخشش کرنا مرجی الترجیۃ امیدوار بنانا یھاب الھیبۃ (س) ڈرنا۔

طَاعِنُ الْفُرْسَانِ فِی الْاَحْدَاقِ شَزْرًا ۔۔۔ وَعَجَاجُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ نِقَابُ

ترجمہ سواروں کی آنکھوں میں اندھا دھند نیزہ مارنے والا ہے جب میدان جنگ کا غبار سورج کے لئے پردہ ہو۔

یعنی میدان جنگ میں غبار کا اندھیرا چھایا ہوا پھر بھی اس کا نشانہ خطا نہیں کرتا اور پے در پے گھوڑے پر سوار دشمن کی آنکھوں پر وار کرتا ہے اور کوئی نشانہ خطا نہیں کرتا۔

لغات طاعن الطعن (ن) نیزہ مارنا فرسان (واحد فارس) سوار احداق (واحد) حدقۃ آنکھ عجاج غبار اعجّ (ن ض) ہوا کا غبار اڑانا

باعث النفس علی الھول الذی لیس لنفس وقعت فیہ ایاب

ترجمہ نفس کو اس ہولناک کام پر برانگیختہ کرنیوالا ہے جسمیں کسی نفس کے پڑجانے کے بعد لوٹ کر آنا نہیں ہے

یعنی وہ ایسے خطرناک امور انجام دینے پر ہمیشہ تیار رہتا ہے جن میں کوئی شخص پڑ جائے تو اس کا زندہ واپس آنا ناممکن ہوتا ہے۔

لغات باعث البعث (ف) برانگیختہ کرنا الھول مصدر (ن) خوف زدہ ہونا ایاب مصدر (ن) لوٹنا وقعت الوقوع (ف) کسی کام میں پڑنا واقع ہونا

بابی ریحک لا نرجسنا ذا واحادیثک لا ھذا الشراب

ترجمہ میرا باپ قربان ہماری اس نرگس پر نہیں، تیری خوشبو پر، شراب پر نہیں تیری باتوں پر

لغات ریح خوشبو (ج) ریاح نرجس آنکھ کے مشابہ ایک پھول اردو میں نرگس کہتے ہیں احادیث (واحد) حدیث بات شراب (ج) اشربۃ

لیس بالمنکر ان برزت سبقا غیر مدفوع عن السبق العراب

ترجمہ یہ انہونی بات نہ تھی کہ تو سبقت کرکے آگے بڑھ گیا عربی گھوڑے سبقت کرنے سے روکے نہیں جاتے

یعنی جس طرح عربی گھوڑا دوسرے تمام گھوڑوں کے مقابلہ میں سبقت کرنے اور آگے بڑھنے کے لئے پیدا ہی کیا گیا ہے وہ پیچھے جانے کے لئے نہیں پیدا کیا گیا ہے اسی طرح تو اپنے ہم مثلوں میں عربی گھوڑوں ہی کے مشابہ ہے اس لئے اگر تو ابنائے جنس سے مرتبہ و مقام میں آگے بڑھ گیا اور سب کو پیچھے چھوڑ دیا تو یہ حیرت کی بات نہیں ہے سبقت تو تیرا مقدر بنا دی گئی ہے۔

لغات التبریز آگے بڑھ جانا البروز (ن) میدان کی طرف نکلنا المنکر انوکھی بات، انہونی بات مدفوع

الدفع (ف) روکنا، دفع کرنا السبق مصدر (ن ض) سبقت کرنا، آگے بڑھنا

وجلس بدر یلعب بالشطرنج وقد کثر المطر فقال ابو الطیب

اَلَمْ تَرَ اَیُّهَا الْمَلِكُ الْمُرَجّٰی عَجَائِبَ مَا رَأَیْتُ مِنَ السَّحَابِ

ترجمہ اے مرکز امید بادشاہ! بادل کی تعجب خیز بات جو میں نے دیکھی ہے کیا تو نے نہیں دیکھی ہے؟

لغات الملك بادشاہ (ج) ملوك المرجّی الترجیۃ امیدوار بنانا الرجاء (ن) امید کرنا سحاب بادل (ج) سُحُب سحائب

تَشَكَّى الْاَرْضُ غَیْبَتَهُ اِلَیْهِ وَتَرْشُفُ مَاءَهٗ رَشْفَ الرُّضَابِ

ترجمہ کہ زمین بادل سے اس کے غائب ہونے کی شکایت کر رہی ہے حالانکہ اسکے پانی کو لعاب دہن کی طرح چوس لیا ہے

لغات تشكّی الشكایۃ (ن) الاشتكاء شکایت کرنا غیبۃ (ض) غائب ہونا ترشف الرشف (ن ض) چوسنا الرضاب لعاب دہن، تھوک۔

وَاُوْهِمُ اَنَّ فِی الشِّطْرَنْجِ هَمِّیْ وَفِیْكَ تَاَمُّلِیْ وَلَكَ انْتِصَابِیْ

ترجمہ میں لوگوں کو وہم میں ڈالے ہوئے ہوں کہ میری توجہ شطرنج کی طرف ہے حالانکہ تیرے بارے میں میرا غور و فکر کرنا ہے اور تیرے واسطے میرا ٹھہرنا ہے۔

یعنی مجھے دیکھ کر لوگ یہ سمجھتے ہوں گے کہ میں شطرنج میں دلچسپی لے رہا ہوں حالانکہ یہ بات نہیں میں تیری وجہ سے یہاں ہوں اور تیرے بارے ہی میں سوچ رہا ہوں۔

لغات اوهم الایهام وہم میں ڈالنا الوهم (ض) وہم کرنا تأمّل مصدر غور کرنا انتصاب مصدر گڑ جانا النصب (ض) گاڑنا، نصب کرنا

سَاَمْضِیْ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنِّیْ مَغِیْبِیْ لَیْلَتِیْ وَغَدًا اِیَابِیْ

ترجمہ میں جا رہا ہوں میری طرف سے السلام علیک رات بھر کی غیر حاضری کے بعد میری واپسی ہے

لغات امضی المضی (ض) جانا گذرنا مغیب مصدر (ض) غائب ہونا ایاب مصدر (ن) لوٹنا واپس ہونا

وقال فی لعبة کانت ترقص بحرکات وشرب البدر دادها

فوقفت حذاء بدر

یَا ذَا الْمَعَالِیْ وَمَعْدِنَ الْاَدَبِ سَیِّدَنَا وَابْنَ سَیِّدِ الْعَرَبِ

اَنْتَ عَلِیْمٌ بِكُلِّ مُعْجِزَةٍ وَلَوْ سَاَلْنَا سِوَاكَ لَمْ یُجِبِ

أَهٰذِهِ قَابَلَتكَ رَاقِصَةٌ ... أَمْ رَفَعَتْ رِجْلَهَا مِنَ التَّعَبِ

ترجمہ اے عظمتوں والے! اے کان ادب!! ہمارے سردار اور سید العرب کے بیٹے! تو ہر عاجز کر دینے والی بات کو جاننے والا ہے اگر ہم تیرے علاوہ سے پوچھیں تو وہ جواب نہ دے سکے کیا یہ تمہارے سامنے رقص کرتی ہوئی آئی ہے یا اس نے اپنے پیر تکان کی وجہ سے اٹھائے ہیں۔

لغات معدن کان (ج) معادن سید سردار (ج) سادۃ راقصۃ الرقص (ن) ناچنا رفعت الرفع (ف) اٹھانا التعب (س) تھکنا

وقال یمدح علی بن مکرم التمیمی وکان لہ وکیل یتعرض للشعر فانفذہ الی ابی الطیب یناشدہ فتلقاہ واجلسہ فی مجلسہ ثم کتب الی علی یقول

ضُرُوبُ النَّاسِ عُشَّاقٌ ضُرُوبًا ... فَاَعذَرُهُم اَشَفُّهُمْ حَبِیبًا

ترجمہ مختلف قسم کے لوگ مختلف چیزوں کے عاشق ہیں ان میں سب سے معذور وہ عاشق ہے جس کا محبوب سب سے افضل ہے۔

یعنی دنیا میں "ہر کس سنجیاں خویش خبطے دارد" ہر شخص کا ذوق اور مزاج جدا دلچسپیاں الگ الگ ہیں ہر شخص کسی نہ کسی چیز کا رسیا اور دیوانہ ہے ان میں سب سے زیادہ معذور اور قابل رحم وہ ہے جس کا محبوب افضل واعلیٰ اس کا نصب العین اور مقصد عظیم اور برتر ہے۔

لغات ضروب (واحد) ضرب قسم عشاق (واحد) عاشق العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا اعذر العذر (ض) عذر قبول کرنا اشف افضل

وَمَا سَکَنِی سِوَى قَتْلِ الْاَعَادِی ... فَهَلْ مِنْ زَوْرَةٍ تَشْفِی الْقُلُوبَا

ترجمہ میرا سکون دل دشمنوں کے قتل کے سوا کسی چیز میں نہیں ہے تو کیا کوئی ملاقات ہے کہ دلوں کو شفا دے یعنی میں بھی اس کلیہ سے مستثنیٰ نہیں ہوں میرا محبوب مشغلہ دشمنوں کو قتل کرنا ہے کیا میرے محبوب سے ملاقات کی کوئی سبیل ہے کہ دل کی بیماری دور ہو؟

لغات سکن سکون دل السکون (ن) ٹھہرنا سکون ہونا زورۃ مصدر (ن) زیارت کرنا ملاقات کرنا تشفی الشفا (ض) شفا دینا سکون دینا۔

تَظَلَّ الطَّيْرُ مِنْهَا فِي حَدِيثٍ يَرُدُّ بِهِ الصَّرَاصِرُ وَالنَّعِيْبَا

ترجمہ کہ اس کی وجہ سے چڑیاں اسطرح بات میں لگ جائیں کہ گدھوں اور کووں کی آواز کو رد کردیں یعنی دشمنوں کو قتل کر کے ان کی لاشیں بچھا دیں جائیں اور ان پر اتنی چڑیوں کا ہجوم ہو جائے اور اتنا شور و غل برپا ہو جائے کہ لاش کھانے والے کووں اور گدھوں کی آواز اس شور میں دب کر رہ جائے اور تمام مردہ خور چڑیوں کا مجموعی شور حاوی ہو جائے۔

لغات طیر چڑیا رج، طیور، حدیث بات رج، احادیث یرد الرد (ن) لوٹانا الصراصر گدھوں کی آواز النعیب کوے کی آواز النعب (من ن) کوے کا بولنا

وَقَدْ لَبِسَتْ دِمَاءَهُمْ عَلَيْهِمْ حِدَادًا لَمْ تَشُقَّ لَهَا جُيُوبَا

ترجمہ اور اپنے اوپر ان کے خونوں کا ماتمی لباس پہن لیا ہے جسکے گریبان چاک نہیں کئے گئے ہیں یعنی دشمن کی لاشوں میں گھس کر اس طرح ان کے گوشت نوچ رہی ہیں کہ ان کے خون میں لت پت اور شرابور ہو گئی ہیں اور خون میں ڈوب کر ایسی ہو گئی ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ سرخ رنگ کا ماتمی لباس پہن لیا ہے لیکن اس گریبان کا چاک نہیں ہے کیونکہ چڑیاں سر سے پیر تک یکساں خون میں نہائی ہوئی ہیں اور کہیں سے اس کا حصہ جسم نظر نہیں آتا کہ پتہ چلے کہ ان کے لباس میں گریبان بھی ہے۔

لغات لبست اللبس (س) پہننا دماء (واحد) دم خون حدادا ماتمی الحد (ن من) ماتمی لباس پہننا لم تشق الشق (ن) پھاڑنا چاک کرنا جیوبا (واحد) جیب گریبان

أَدَمْنَا طَعْنَهُمْ وَالْقَتْلَ حَتَّى خَلَطْنَا فِي عِظَامِهِمُ الْكُعُوبَا

ترجمہ ہم نے قتل اور ان پر نیزہ بازی برابر جاری رکھی یہاں تک کہ ہم نے انکی ہڈیوں میں نیزوں کی پور گھسیڑ دی یعنی دشمنوں سے ہم جم کر لڑے اور اس بری طرح مارا کہ نیزے کی آنی تو کیا ہم نے نیزے کی لاٹھی کی پور تک ان کی ہڈیوں میں گھسا دی۔

لغات ادمنا الادامۃ ہمیشہ رکھنا الدوام (ن) ہمیشہ رہنا خلطنا الخلط (ض) ملانا کعوب (واحد) کعب پور، گرہ، ہڈیوں کا جوڑ، ٹخنہ

كَأَنَّ خُيُولَنَا كَانَتْ قَدِيمًا تُسَقَّى فِي قُحُوفِهِمُ الْحَلِيبَا

ترجمہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ہمارے گھوڑوں کو انکی کھوپڑیوں میں ہمیشہ دودھ پلایا جاتا تھا۔

یعنی ہمارے گھوڑے بلا جھجک ان پر چڑھے جاتے تھے اور ان کی کھوپڑیوں کو پکڑ لیتے تھے جیسے معلوم ہوتا کہ ان کو دشمنوں کی کھوپڑیوں میں ہمیشہ دودھ پلایا جاتا رہا ہو اس لئے پھر کر ان کی کھوپڑیوں ہی کو پکڑتے تھے کیونکہ اپنے کھانے کی جگہ اور برتن سے مانوس ہوتا ہے اور جب اس کو کھلا چھوڑ دیں تو اپنے کھانے کی ناند یا بالٹی پر پہنچ جائے گا۔

لغات الخیل (ج) خیول گھوڑا التسقی التسقی سیراب کرنا السقی (ض) سیراب کرنا قحون (واحد) قحف کھوپڑی الحلیب (واحد) الحلب (ن) دودھ دوہنا۔

فَمَرَّتْ غَيْرَ نَافِرَةٍ عَلَيْهِمْ تَدُوسُ بِنَا الْجَمَاجِمَ وَالتَّرِيبَا

ترجمہ اس لئے ان سے بغیر بدکے ہوئے ہمارے ساتھ کھوپڑیوں اور سینوں کو روندتے ہوئے گذر گئے یعنی اسی جانے پہچانے ہونے کی وجہ سے ہمارے گھوڑے دشمن کی لاشوں سے ذرا بھی نہیں بدکے بلکہ نہایت اطمینان سے زمین پر پڑی ہوئی لاشوں کی کھوپڑیوں اور سینوں پر پیر رکھ کر کچلتے روندتے، پامال کرتے گذر گئے۔

لغات مرت المرور (ن) گذرنا نافرۃ النفر (ض) جانور کا بدک کر بھاگنا تدوس الدوس (ن) روندنا، پامال کرنا جماجم (واحد) جمجمۃ کھوپڑی تریب سینہ کی ہڈی (ج) ترائب

يُقَدِّمُهَا وَقَدْ خُضِبَتْ شَوَاهَا فَتًى تَرْمِي الْحُرُوبُ بِهِ الْحُرُوبَا

ترجمہ ان کو ایک ایسا جوان اس حال میں آگے بڑھا رہا تھا کہ گھوڑوں کے اگلے حصے بالکل رنگین تھے جس کو لڑائیاں لڑائیوں میں پھینکتی رہتی ہیں۔

یعنی ان فوجی گھوڑوں کی پیشوائی ایک جنگ پیشہ ایک ایسا نوجوان کر رہا تھا جس کی پوری زندگی لڑائیوں ہی میں گذر رہی ہے ایک جنگ سے فارغ ہوا کہ دوسری لڑائی سامنے آگئی کوئی جنگ اس کی آخری جنگ نہیں بلکہ ہر لڑائی کے بعد دوسری جنگ شروع ہو جاتی ہے۔

لغات خضبت الخضب رنگنا، رنگین بنانا شوا جانور کے اگلے ہاتھ پاؤں گردن سینہ یعنی اگلا حصہ الحروب (واحد) حرب لڑائی الرمی (ض) پھینکنا

شَدِيدُ الْخُنْزُوَانَةِ لَا يُبَالِي أَصَابَ إِذَا تَنَمَّرَ أَمْ أُصِيبَا

ترجمہ نہایت خود پسند ہے جب چیتا بن جاتا ہے تو اس کی پروا نہیں کرتا کہ اس نے کسی

کو اذیت دی ہے یا خود اذیت اٹھا رہا ہے۔
یعنی اس کی بہادرانہ دیوانگی کی کیفیت یہ ہے کہ جب اس پر بہادری کا جنون سوار ہو جاتا ہے اور غصہ میں چیتا بن جاتا ہے تو دشمن پر بے تحاشا ٹوٹ پڑتا ہے اس کو اس کی پرواہ نہیں ہوتی کہ اس پر وار ہو رہا ہے یا دشمن کو پچھاڑ رہا ہے بس انتہائی بے جگری سے لڑے چلا جاتا ہے۔
لغات الخنزوانۃ گھمنڈ، تکبر لا یبالی المبالاۃ پروا کرنا اصاب الاصابۃ مصیبت دینا تنمر چیتا بن جانا نمر (چیتا) سے مشتق بنایا گیا ہے۔

أَعَزْمِيْ طَالَ هٰذَا اللَّيْلُ فَانْظُرْ   أَمِنْكَ الصُّبْحُ يَفْرَقُ أَنْ يَأُوْبَا

ترجمہ اے میرے عزم مصمم ذرا الشکر دیکھ تو یہ رات دراز ہو گئی ہے، کیا تیری وجہ سے صبح لوٹنے سے گھبراتی ہے؟
یعنی اے عزم مصمم! دیکھ آخر یہ رات خلاف معمول اتنی دراز آج کیوں ہو گئی ہے مجھے کل دشمنوں پر قیامت برپا کرنی ہے کیا تیری اس تیاری کا صبح کو پتہ چل گیا ہے اور اس خطرناک تیاری سے ڈر کر صبح نہیں آرہی ہے۔
لغات عزم مصدر (ض) پختہ ارادہ کرنا طال الطول (ن) دراز ہونا یفرق الفرق (س) گھبرانا ڈرنا یاوب الایاب (ن) لوٹنا واپس ہونا۔

كَأَنَّ الْفَجْرَ حِبٌّ مُسْتَزَارٌ   يُرَاعِيْ مِنْ دُجُنَّتِهٖ رَقِيْبَا

ترجمہ صبح ایک محبوب ہے جس سے ملاقات کی درخواست کی گئی ہے وہ رات کی تاریکی کو رقیب سمجھ کر انتظار کر رہی ہے۔
یعنی صبح محبوب ہے اس نے اپنے عاشق سے ملنے کا وعدہ کر رکھا ہے وہ اس وعدہ کو پورا کرنا چاہتی ہے لیکن رات کی تاریکی چونکہ عاشق کی رقیب ہے اور رقیب کے علم میں اپنے چاہنے والے سے نہیں مل سکتی ہے اس لئے صبح چاہتی ہے کہ رات کی تاریکی چلی جائے تو میں ملاقات کے لئے چلوں اسی انتظار میں رکی ہوئی ہے نہ رات جاتی ہے اور نہ صبح عاشق سے ملنے آپاتی اس طرح نہ رات جائے گی نہ قیامت تک صبح آئے گی۔
لغات الفجر صبح مصدر (ن) فجر کا طلوع ہونا حِبٌّ دوست (ج) اَحْبَاب حِبَّانٌ حَبَبَۃٌ حُبٌّ حبوبٌ مستزار الاستزار ملاقات چاہنا الزیارۃ (ن) ملاقات کرنا یراعی المراعاۃ انتظار کرنا، انجام پر غور کرنا کسی

کے حق کو نگاہ میں رکھنا دُجنۃٌ تاریکی الدجن (ن) تاریک ہونا سیاہ ہونا دقیب (ج) دُقباءُ

کَاَنَّ نُجُومَہٗ حَلْیٌ عَلَیْہِ ۔۔۔ وَقَدْ حُذِیَتْ قَوَائِمُہٗ الْجَبُوبَا

ترجمہ رات کے ستارے اسکے زیور ہیں اسکے پیروں میں زمین کا جوتا پہنا دیا گیا ہے۔

یعنی رات شوق میں عورتوں کی طرح ہزاروں لاکھوں ستاروں کے زیور پہنا لئے ہیں اور پاؤں میں سطح زمین کا بھاری بھرکم جوتا پہن رکھا ہے، زیور کا بوجھ اور جوتے کا بھاری پن اس کو جنبش نہیں کرنے دیتا اور وہ چلنے سے مجبور ہوگئی ہے اور جب تک یہ اپنی جگہ سے نہیں چلے گی اس وقت تک صبح کیسے آئے گی۔

لغات نجوم (واحد) نجم ستارہ حلی زیور (ج) حُلِیٌّ حُلِیٌّ حذیت الحذو (ن) جوتا پہنانا قوائم (واحد) قائمۃ پاؤں الجبوب سطح زمین

کَاَنَّ الْجَوَّ قَاسٰی مَا اُقَاسِیْ ۔۔۔ فَصَارَ سَوَادُہٗ فِیْہِ شُحُوْبَا

ترجمہ گویا فضا نے وہی مصیبتیں جھیلیں ہیں جو میں جھیل رہا ہوں اس لئے رات کی سیاہی اس کا رنگ بدلنے کا باعث ہوگئی ہے۔

جس طرح میں آرام و مصائب برداشت کر رہا ہوں اور بیماری اور لاغری سے رنگ متغیر ہوگیا ہے اسی طرح آسمان و زمین کے بیچ کی فضا نے بھی شاید اسی طرح کی مصیبتیں جھیلی ہیں اس لئے اس کے چہرے پر رات جیسی سیاہی آگئی ہے، یہ رات نہیں کہ اس کا جانے کا امکان ہو یہ تو خود فضا ہی کالی ہوگئی ہے اس لئے صبح ہونے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔

لغات الجو ما بین السماء والارض، فضا قاسی المقاساۃ سختی برداشت کرنا شحو بابدلا ہوا رنگ مصدر (س اف ک) مرض وغیرہ سے رنگ بدلنا

کَاَنَّ دُجَاہُ یَجْذِبُہَا سُہَادِیْ ۔۔۔ فَلَیْسَ تَغِیْبُ اِلَّا اَنْ یَغِیْبَا

ترجمہ گویا میری بیداری اس کی تاریکی کو کھینچ رہی ہے اسلئے وہ غائب نہیں ہوگی جبتک یہ غائب نہ ہوجائے یعنی میری بیداری مقناطیس ہے جو رات کی تاریکی کو کھینچے ہوئے ہے اور مقناطیس کی کشش جب تک ختم نہیں ہوگی تاریکی نہیں جائے گی اسلئے جب تک میری بیداری باقی رہیگی تاریکی بھی موجود رہیگی

لغات دجا مصدر (ن) تاریک ہونا یجذب الجذب (ض) کھینچنا سہاد مصدر (س) بیدار رہنا

تغیب المغیبۃ (ض) غائب ہونا۔

اُقَلِّبُ فِیْہِ اَجْفَانِیْ کَاَنِّیْ ۔۔۔ اَعُدُّ بِہٖ عَلَی الدَّھْرِ الذُّنُوْبَا

ترجمہ میں اس میں اپنی پلکوں کو جھپکاتا ہوں گویا میں زمانہ کے گناہوں کو شمار کرتا ہوں یعنی جس طرح لوگ تسبیحوں کے شمار کے لئے انگلیوں سے کام لیتے ہیں اسی طرح میں زمانہ کے ظلم وستم اور اس کے جرموں کو شمار کرنے کے لئے پلکوں سے کام لے رہا ہوں چونکہ زمانہ کے جرم انگنت ہیں اس لئے میری بیداری اور پلکوں کے جھپکانے کا سلسلہ بھی دراز ہے۔

لغات اجفان (واحد) جفن پلک اَعُدُّ العد (ن) شمار کرنا الدھر زمانہ (ج) دھور ذنوب (واحد) ذنب گناہ، جرم۔

وَمَا لَیْلٌ بِاَطْوَلَ مِنْ نَھَارٍ ۔۔۔ یَظَلُّ بِلَحْظِ حُسَّادِیْ مَشُوْبَا

ترجمہ کوئی رات اس دن سے دراز نہیں ہے جو میرے حاسدوں کو دیکھنے سے ملا ہوا ہو یعنی میرے اس دن کی درازی کے مقابلہ میں یہ شب دراز بھی بہت مختصر ہے جس میں میں اپنی آنکھوں سے اپنے حاسدوں کی صورتوں کو دیکھوں یہ منحوس دن اتنا دراز ہے کہ اس کے مقابلہ میں مصیبت کی کوئی رات اتنی دراز نہیں ہو سکتی۔

لغات اطول الطول (ن) دراز ہونا لحظ مصدر (ف) گوشۂ چشم سے دیکھنا حسّاد (واحد) حاسد مشوبا مخلوطا الشوب (ن) ملنا ملانا

وَمَا مَوْتٌ بِاَبْغَضَ مِنْ حَیٰوۃٍ ۔۔۔ اَرٰی لَھُمْ مَعِیْ فِیْھَا نَصِیْبَا

ترجمہ کوئی موت اس زندگی سے زیادہ مبغوض نہیں ہے جسمیں میں اپنے ساتھ ان کا بھی حصہ دیکھوں میں ایسی زندگی کو موت سے کہیں بدتر اور قابل نفرت سمجھتا ہوں جس زندگی میں میں اور میرے حاسد دونوں شریک ہوں میں اگر زندہ ہوں تو اس زندگی میں میرا حاسد شریک رہے یہ میرے لئے ناقابل برداشت ہے یا وہ زندہ رہے یا میں دونوں ایک ساتھ زندہ نہیں رہ سکتے۔

لغات ابغض (اسم تفضیل) البغض (ن س ک) دشمنی کرنا نفرت کرنا نصیب حصہ (ج) انصبۃ انصباء نصب

عَرَفْتُ نَوَائِبَ الْحَدَثَانِ حَتّٰی ۔۔۔ لَوِ انْتَسَبَتْ لَکُنْتُ لَھَا نَقِیْبَا

ترجمہ میں گردش زمانہ کے مصائب کو پہچان چکا ہوں اگر وہ نسب والی ہوتی تو میں انکا ماہر انساب ہوتا

یعنی میں حوادث و مصائب کے پورے خاندان سے واقف ہوں اور ہر ایک کو ذاتی طور پر پہچان چکا ہوں اگر ان کا سلسلہ نسب ہوتا تو ان کا سب سے بڑا انساب و نقیب اور نسب بیان کرنے والا ہوتا۔

لغات عرفت المعرفۃ (ض) پہچاننا نوائب (واحد) نائبۃ مصیبت حدثان گردش زمانہ انتساب منسوب ہونا نقیب ماہر انساب (ج) نقباء

وَلَمَّا قَلَّتِ الْاِبِلُ امْتَطَيْنَا ۔۔۔ اِلَى ابْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ الْخُطُوْبَا

ترجمہ اور جب اونٹ کم ہو گئے تو ابن ابی سلیمان کی طرف جانے کیلئے ہم نے مصیبتوں کو سواری بنالیا یعنی محتاجی اور تنگدستی نے سواریوں سے بھی محروم کر دیا تو ہم اپنی مصیبتوں ہی کی پیٹھ پر سوار ہو کر ابن ابی سلیمان کی طرف چل پڑے یعنی اس سفر میں ہم تھے اور ہماری مصیبتیں، جس طرح سواری مسافر کے ساتھ ہوتی ہے اسی طرح مصیبتوں نے حق رفاقت ادا کیا۔

لغات قلت القلۃ (ض) کم ہونا ابل اونٹ (ج) ابال امتطینا الامتطاء سواری بنانا سوار ہونا الخطوب (واحد) خطب مصیبت، حادثہ

مَطَايَا لَا تَذِلُّ لِمَنْ عَلَيْهَا ۔۔۔ وَلَا يَبْغِيْ لَهَا اَحَدٌ رُكُوْبَا

ترجمہ یہ ایسی سواریاں ہیں کہ جو ان پر سواری کرتا ہے اس کی تابع نہیں ہوتیں اور نہ کوئی شخص اس پر سوار ہونا چاہتا ہے۔

یعنی ہر سواری سوار کی مرضی کے مطابق چلتی ہے لیکن مصیبت ایسی سواری ہے جو سوار کو اپنی مرضی کے مطابق چلاتی ہے جدھر وہ لے جائے سوار کو اسی طرف جانا ہی ہوگا اور سواری بھی ایسی ہے کہ دنیا میں کوئی شخص اس پر سواری بھی نہیں کرنا چاہتا ایسی ہی سواری میرے مقدر میں ہے

لغات مطایا (واحد) مطیۃ سواری لاتذل الذلۃ (ض) فرمانبردار ہونا، ذلیل ہونا لایبغی البغی (ض) چاہنا

وَتَرْتَعُ دُوْنَ نَبْتِ الْاَرْضِ فِيْنَا ۔۔۔ فَمَا فَارَقْتُهَا اِلَّا جَدِيْبَا

ترجمہ زمین کی گھاس کے بجائے وہ ہم میں چرتی ہے میں اس سے قحط زدہ ہی ہو کر علیحدہ ہوا یعنی یہ سواری گھاس نہیں کھاتی ہے بلکہ اپنے سوار ہی کو چرتی ہے اور کھاتی ہے اس کا

گوشت پوست اس کا دل دماغ اس کی غیرت وحمیت، دھیرے دھیرے سب کو چر جاتی ہے اور آدمی کی زندگی اجاڑ اور بنجر ہو کر رہ جاتی ہے، جس طرح زمین بارش نہ ہونے سے چٹیل میدان ہو جاتی ہے۔

لغات ترتع الرتع (ف) گھاس چرنا منبت گھاس النبت (ن) اگنا فارقت المفارقة جدا ہونا جدیبا قحط زدہ الجدب (ن ض) قحط زدہ ہونا، قحط سالی ہونا

إلى ذي شيمةٍ شغفت فؤادي فلولاه لقلت به النسيبا

ترجمہ ایسے بااخلاق کیجانب جس نے میرے دل کو موہ لیا ہے اگر وہ نہ ہوتا تو میں اسپر عشقیہ اشعار کہتا

یعنی ہم ان مصیبتوں کے ایک ایسے بااخلاق شخص کی طرف چلے جس نے مجھے فریفتہ کر لیا ہے اس کی عظمت ووقار رعب داب اور اس کی اتنی محترم شخصیت نہ ہوتی تو یہ فریفتگی ومحبت مجھے اشعار میں اپنے جذبات محبت کے اظہار پر مجبور کر دیتی۔

لغات شیمة عادت وخصلت (ج) شیم شغفت الشغف (ف) موہ لینا دل پر غالب ہونا (س) فریفتہ ہونا فؤاد دل (ج) افئدة النسیب قصیدہ کی تشبیب، عشقیہ اشعار، غزل

تنازعني هواها كل نفسٍ وإن لم تشبه الرشأ الربيبا

ترجمہ اس کی محبت میں ہر نفس مجھ سے جھگڑتا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ گھر کے پروردہ بکری کے بچہ کے مشابہ نہیں ہوتا۔

یعنی اس کی بہترین عادات وخصائل کی وجہ سے اس سے ہر شخص عشق کا دعویدار ہے اور وہ میرے رقیب ہیں لیکن میری نگاہ میں اس کی حیثیت جنگل کے ہرن کی ہے، ہرن سے محبت اس کے حسن، خوبصورتی کی بنا پر ہوتی ہے اور بے لوث محبت ہوتی ہے دوسرے لوگوں کی نگاہ اس کی حیثیت گھر کے پالتو جانور کی ہے آدمی گھر کے پروردہ جانور سے بھی محبت کرتا ہے لیکن اس کی محبت اس کی حسن اور خوبصورتی سے نہیں اور نہ محبت ہی بے لوث ہے بلکہ اس کی محبت متوقع فائدہ اور نفع کے پیش نظر ہے اور ہرنا سے میری محبت بے لوث اور بے غرض ہے اس لئے مجھے اطمینان اور تسلی ہے کہ ان کا عشق میرے عشق کے درجہ ومقام کو نہیں پا سکتا ہے۔

الرشا ہرن کا بچہ الربیب گھر کا پروردہ جانور ھوی محبت (س) محبت کرنا المنازعۃ جھگڑنا

عَجِیْبٌ فِی الزَّمَانِ وَمَا عَجِیْبٌ　　اَتیٰ مِنْ اٰلِ سَیَّارٍ عَجِیْبَا

ترجمہ زمانہ میں وہ ایک عجیب انسان ہے آل سیار میں جو عجیب شخص آئے وہ عجیب نہیں ہے

یعنی ممدوح حیرتناک خوبیوں کا مالک ہے اس لئے وہ دوسروں کے مقابلہ میں عجیب وغریب انسان ہے جس کا کوئی ثانی اور مثال نہیں ہے لیکن یہ حیرت وتعجب کی کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ آل سیار سے جو شخص بھی اٹھتا ہے وہ عجیب وغریب خصائص کا مالک ہوتا ہے ہی اس لئے اس خاندان میں کوئی عجیب شخص عجیب نہیں ہے۔

وَشَیْخٌ فِی الشَّبَابِ وَلَیْسَ شَیْخًا　　یُسَمّیٰ کُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشِیْبَا

ترجمہ وہ جوانی میں کہن سال جو شخص بڑھاپے کو پہونچ جائے اس کا نام بوڑھا نہیں رکھا جاتا ہے،

یعنی ممدوح نوجوانی میں عمر رسیدہ بزرگوں جیسا تجربہ، عقل اور تدبیر و فراست رکھتا ہے اس لئے نوجوان ہوکر وہ عمر رسیدہ لوگوں کی صف میں ہے بہت سے عمر رسیدہ عقل و تجربہ میں ناقص رہتے ہیں وہ کہن سال اور بوڑھے کہے جانے کے مستحق نہیں ہیں کیونکہ بڑھاپا کا مطلب تجربہ عقل اور تدبیر فراست ہے

لغات شیخ عمر رسیدہ (ج) اشیاخ شیوخ الشباب جوان (ج) شُبَّان الشباب مصدر (ن) جوان ہونا مشیب مصدر (ض) بوڑھا ہونا

قَسَا فَالْاُسْدُ تَفْزَعُ مِنْ قُوَاہُ　　وَرَقَّ فَنَحْنُ نَفْزَعُ اَنْ یَذُوْبَا

ترجمہ اگر دل کا مضبوط ہوجائے تو شیر اسکی طاقت سے گھبرا جاتے ہیں اور نرم دل ہوجائے تو ہم گھبرانے لگتے ہیں کہ وہ پگھل نہ جائے۔

یعنی جب برہمی کا موقعہ ہو اور غصہ کی کیفیت ہو تو اس کا دل فولاد کی طرح اتنا سخت ہوجاتا ہے کہ شیر اپنی مشہور طاقت کے باوجود اس کے سامنے آنے سے گھبرانے لگتا ہے کیونکہ اس سے مقابلہ کی اس میں ہمت نہیں ہوتی اور جب نرم دل کا موقعہ آتا ہے تو اتنا نرم ہوجاتا ہے کہ موم کی طرح پگھل جانے کا خطرہ ہوجاتا ہے یعنی دوست کے ساتھ انتہائی نرم دشمن کے ساتھ انتہائی سخت دل کا ہے۔

لغات قسا القساوۃ (س) سخت درشت ہونا اُسُدٌ (واحد) اَسَدٌ شیر تفزع الفزع (س) گھبرانا رق الرقۃ (ض) نرم دل ہونا الذوب (ن) پگھلنا

اَشَدُّ مِنَ الرِّیَاحِ الْهُوْجِ بَطْشًا وَاَسْرَعُ فِی النَّدٰی مِنْهَا هُبُوْبًا

ترجمہ وہ گرفت میں تیز آندھی سے بھی زیادہ سخت ہے اور بخشش میں ہوا کے چلنے سے بھی زیادہ تیز رفتار ہے۔

یعنی جس طرح تیز آندھی بڑے بڑے تناور درختوں کو جھنجوڑ کر جڑ سے اکھیڑ کر رکھ دیتی ہے اسی طرح جب وہ دشمنوں پر حملہ کرتا ہے تو ان کو تہ و بالا کر دیتا ہے اور کوئی سرکش سے سرکش اس کی گرفت سے بچ نہیں سکتا اسی طرح جب داد و دہش اور سخاوت و فیاضی کی راہ پر لگ جاتا ہے تو آندھی کی تیز رفتاری بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی ہے یعنی شجاعت و بہادری اور سخاوت و فیاضی دونوں صفتیں علی وجہ الکمال اس میں پائی جاتی ہیں۔

لغات اشد الشدۃ (ض) سخت ہونا الریاح (واحد) ریح ہوا الھوج تیز آندھی الھیجان (ض) جوش مارنا برانگیختہ ہونا بطشا گرفت، پکڑ البطش سختی سے پکڑنا، حملہ کرنا، کسی پر ٹوٹ پڑنا اسرع السرعۃ (س) جلدی کرنا الندی (ض) بخشش کرنا ھبوب ہوا کا چلنا

وَقَالُوْا ذَا الْاَرْمٰی مَنْ رَاَیْنَا فَقُلْتُ رَاَیْتُمُ الْغَرَضَ الْقَرِیْبَا

ترجمہ لوگوں نے کہا کہ جتنے لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے ان میں یہ سب سے زیادہ تیر انداز ہے تو میں نے کہا کہ تم نے اس کا قریب کا نشانہ دیکھا ہے۔

یعنی جب کچھ لوگوں نے کہا کہ ہماری نگاہ میں اس سے بہتر تیر انداز کوئی نہیں آیا تو میں نے کہا کہ ابھی تم لوگوں نے دیکھا ہی کیا ہے تم نے قریب کا نشانہ دیکھ کر یہ فیصلہ کیا ہے دور کا نشانہ تم نے دیکھا ہی نہیں ہے۔

لغات ارمی (اسم تفضیل) الرمی (ض) تیر چلانا الغرض ہدف، نشانہ (ج) اغراض القریب نزدیک القرب (ک) قریب ہونا

وَهَلْ یُخْطِیْ بِاَسْهُمِهِ الرَّمَایَا وَمَا یُخْطِیْ بِمَا ظَنَّ الْغُیُوْبَا

ترجمہ وہ اپنے تیروں کے نشانہ میں کیا غلطی کر سکتا ہے جو غیب کی باتوں کے سمجھنے میں غلطی نہیں کرتا ہے

یعنی جو شخص ان باتوں میں غلطی نہیں کرتا ہے جو نگاہوں سے غائب ہے بلکہ ان کو صحیح صحیح سوچ لیتا ہے اور سمجھ لیتا ہے تو جو نشانہ آنکھوں کے سامنے موجود ہے اس میں غلطی کیسے ممکن ہے؟

لغات یخطی الاخطاء غلطی الخطا (س) غلطی کرنا اسھم (واحد) سھم تیر دمایا (واحد) دمیۃ نشانہ ظن الظن (ن) گمان کرنا

إذا نُكِبَتْ كِنَانَتُهُ اسْتَبَنَّا بِأَنْصُلِهَا لِأَنْصُلِهَا نُدُوبَا

ترجمہ جب اسکے ترکش کو اوندھا کیا جاتا ہے تو ہم صاف دیکھتے ہیں کہ اسکے تیروں کے پروں پر نشانات ہیں

یعنی جب اس کا ترکش سے ساری تیروں کو باہر نکال کر دیکھا جاتا ہے تو ہر تیر کی لکڑی کے سرے پر تیر کے نوک کے نشانات پڑے ہوئے ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس نے ایک تیر کے بعد دوسرا تیر اس کے پیچھے چلایا تو اس تیر کی نوک پہلے تیر کی لکڑی کے سرے پر لگتی ہے جس سے اس پر نشان پڑ جاتا ہے۔

لغات نکبت النکب النکوب (ن) اوندھا کر کے سب گرا دینا کنانۃ ترکش (ج) اکنائن کنانات استبنا الاستبانۃ وضاحت چاہنا البیان التبیان (ض) ظاہر ہونا انصل (واحد) نصل نیزہ، تیر، تیر کا نوک (ج) نصال انصُل نُصُول ندوب (واحد) ندب زخم کا نشان

يُصِيبُ بِبَعْضِهَا أَفْوَاقَ بَعْضٍ فَلَوْلَا الْكَسْرُ لَاتَّصَلَتْ قَضِيبَا

ترجمہ بعض کو بعض کے اوپر چلاتا ہے اگر وہ ٹوٹے تو مل کر ایک شاخ بن جائے۔

یعنی ممدوح یکے بعد دیگرے مسلسل تیر چلاتا ہے تو سارے تیر ایک دوسرے سے مل کر ایک لمبی شاخ بن جاتے ہیں تو وہ ٹوٹ کر الگ الگ ہو جاتے ہیں یعنی اس کا نشانہ اتنا صحیح ہے کہ ہر تیر ٹھیک دوسرے تیر کی سیدھ ہی میں جاتا ہے اور دوسرے سے جڑتا چلا جاتا ہے۔

لغات الکسر مصدر (ض) توڑنا اتصلت الاتصال ملنا الوصل (ض) ملنا قضیب شاخ (ج) قُضُب

بِكُلِّ مُقَوَّمٍ لَمْ يَعْصِ أَمْرًا لَهُ حَتَّى ظَنَنَّاهُ لَبِيبَا

ترجمہ ہر سیدھا تیر اسکے حکم کی نافرمانی نہیں کرتا یہاں تک کہ ہم نے اس کو صاحب عقل سمجھ لیا ہے

یعنی جس تیر کو جس نشانے پر چلاتا ہے ٹھیک وہیں پہونچتا ہے اور کبھی اس کے خلاف نہیں کرتا جسکی وجہ سے ہم ایسا سمجھنے لگے کہ ان تیروں کے پاس بھی عقل اور سمجھ ہے اور ممدوح کے حکم اور اس کی

منشا کو سمجھ کر ٹھیک اسی کے مطابق کام کرتے ہیں۔

لغات لَبِیبٌ العصیان (ض) نافرمانی کرنا اَمرٌ حکم مصدر (ن) حکم دینا اللبیب عقلمند (ج) اَلِبَّاءُ اللبابۃ (س) عقلمند ہونا

یُرِیْكَ النَّزْعُ بَیْنَ الْقَوْسِ مِنْهُ   وَبَیْنَ رَمِیَّةِ الْهَدَفِ اللَّهِیْبَا

ترجمہ کمان کا کھینچنا تم کو اس کی کمان سے لے کر نشانے تک ایک بھڑکتا ہوا شعلہ دکھلائے گا یعنی جب وہ کمان کھینچ کر تیر کو نشانے پر چھوڑتا ہے تو وہ تیر کمان سے لے کر نشانے تک جب چلتا ہے تو اپنی تیز رفتاری کی وجہ سے معلوم ہوگا کہ ایک شعلہ کمان سے لے کر نشانے تک جا رہا ہے جیسے آسمان پر شہاب ثاقب چلتا ہے۔

لغات النزع (ض) کھینچنا قوس کمان (ج) اَقْوُسٌ قُوُوْسٌ قِسِیٌّ قِیْسِیٌّ رمیۃ نشانہ (ج) رمایا الھدف نشانہ (ج) اھداف اللھب (س) آگ کا بھڑکنا

اَلَسْتَ ابْنَ الْاُلٰی سَعِدُوْا وَسَادُوْا   وَلَمْ یَلِدُوْا امْرَءً اِلَّا نَجِیْبَا

ترجمہ کیا تو ان لوگوں کی اولاد نہیں ہے جو نیک بخت اور سردار رہے انھوں نے سوائے شریف اولاد کے پیدا ہی نہیں کیا۔

لغات سَعِدُوْا السعادۃ (س) نیک بخت ہونا سَادُوْا السیادۃ (ن) قوم کا سردار ہونا لَمْ یَلِدُوْا الولادۃ (ض) جننا نجیب شریف (ج) نُجَبَاءُ اَنْجَابٌ نُجُبٌ النجابۃ شریف ہونا۔

وَنَالُوْا مَا اشْتَهَوْا بِالْحَزْمِ هَوْنًا   وَصَادَ الْوَحْشَ نَمْلُهُمُ دَبِیْبَا

ترجمہ انھوں نے جس چیز کی خواہش کی ہوشیاری کی وجہ سے آسانی سے پا لیا ان کی چیونٹی نے دبے پاؤں چل کر وحشی جانوروں کا شکار کر لیا۔

یعنی ذکاوت و فطانت اور کمال ہوشیاری کی وجہ سے وہ بڑے بڑے مقاصد کو بسہولت حاصل کر لیتے ہیں یا یہ امور اتنے اہم اور بڑے تھے کہ ان کا حاصل کرنا ایسا تھا جیسے چیونٹی جیسا حقیر جانور جنگل کے بڑے جانوروں کو چپکے سے شکار کرے۔

لغات نَالُوْا النیل (س) پانا اِشْتَهَوْا الاشتہاء خواہش کرنا الشھوۃ (س ن) خواہش کرنا الحزم مصدر ہوشیاری الحزامۃ (ک) ہوشیاری اور دور اندیشی سے کام لینا ھَوْنًا آسانی مصدر (ن) آسان ہونا

صاد الصید (ض) شکار کرنا وحش جنگلی جانور (ج) وحوش نملۃ (واحد) نملۃ چیونٹی دبیبا دبے پاؤں چلنا الدب دبے پاؤں چلنا ہاتھ پیروں پر چلنا، رینگنا۔

وَمَا رِیْحُ الرِّیَاضِ وَلٰکِنْ ۔۔۔ کَسَاھَا دَفْنُھُمْ فِی التُّرْبِ طِیْبَا

ترجمہ اور یہ باغوں کی خوشبو نہیں ہے اور لیکن مٹی میں ان لوگوں کے دفن نے ان کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے۔

یعنی چمن میں پھولوں کی خوشبو جو تم محسوس کر تے ہو یہ خود ان پھولوں کی خوشبو نہیں ہے بلکہ چونکہ مٹی میں دفن کئے گئے ہیں اس لئے ان کے جسموں کی خوشبو اس مٹی میں اثر کر گئی ہے اور اسی مٹی سے یہ پھولوں کے پودے اُگے ہیں اس لئے ان کے جسموں کی خوشبو مٹی سے ان پھولوں میں آگئی ہے، پھولوں میں خوشبو ممدوح کے آبا و اجداد کے جسموں کی خوشبو ہے

لغات ریح خوشبو، ہوا (ج) اَرْوَاحٌ اَرْیَاحٌ رِیَاحٌ بریح (ج) اَرَارِیْج اَرَاریج الریح (ض) بُھسوس کرنا اکسا الکسوۃ (ن) لباس پہنانا دفن مصدر (ض) دفن کرنا مٹی میں گاڑنا ترب مٹی (ج) اتربۃ

اَیَا مَنْ عَادَ رُوْحُ الْمَجْدُ فِیْہِ ۔۔۔ وَعَادَ زَمَانُہُ الْبَالِیْ قَشِیْبَا

ترجمہ اے وہ شخص جس میں شرافت کی روح لوٹ کر آگئی ہے اور اسکا پرانا زمانہ نیا ہو کر واپس ہوا ہے

یعنی آباؤ اجداد کی شرافت کی روح ممدوح کے جسم میں لوٹ کر واپس آئی ہے اور اس کے اسلاف کا زمانہ از سرِ نو واپس آگیا ہے۔

لغات عاد العود (ن) لوٹنا روح (ج) ارواح البالی پرانا البلاء (س) پرانا ہونا قشیبا جدید، نیا

تَیَمَّمَنِیْ وَکِیْلُکَ مَادِحًا لِیْ ۔۔۔ وَاَنْشَدَنِیْ مِنَ الشِّعْرِ الْغَرِیْبَا

ترجمہ تمہارے وکیل نے میرا قصد میری تعریف کرتے ہوئے کیا اور مجھے نادر اشعار سنائے

لغات التیمم قصد کرنا ارادہ کرنا وکیل نمائندہ (ج) وکلاء مادحا المدح (ف) تعریف کرنا انشد الانشاد گنگنانا شعر پڑھنا۔

فَاٰجَرَکَ الْاِلٰہُ عَلٰی عَلِیْلٍ ۔۔۔ بَعَثْتَ اِلَی الْمَسِیْحِ بِہٖ طَبِیْبَا

ترجمہ اللہ تمہیں ایک مریض کی طرف سے اجر و ثواب دے تو نے مسیح کے پاس ایک طبیب بھیج دیا ہے

یعنی خدا تمہیں جزائے خیر دے تم نے ایک مریض کے پاس جو خود مسیح وقت ہے ایک طبیب بھیجکر احسان کیا ہے۔

لغات اُجر الاجبار اجر دینا بدلہ دینا الٰہ معبود (ج) اٰلِهَۃٌ عَلِیْلٌ بیمار (ج) اَعِلاءُ العلۃ (ض) بیمار ہونا
بعثت البعث (ف) بھیجنا طبیب معالج (ج) اَطِبَّاءُ الطبُّ (ض) علاج کرنا

وَلَسْتُ بِمُنْکِرٍ مِنْکَ الھَدَایَا وَلٰکِنْ زِدْتَنِیْ فِیْھَا اَدِیْبًا

ترجمہ میں تیرے ہدیوں کا منکر نہیں ہوں لیکن ان ہدیوں میں تو نے ایک ادیب کا اور اضافہ کر دیا ہے
یعنی تیرے ہدایا اس سے پہلے بھی مرے پاس آتے رہے اب مزید تو نے ایک ادیب کو میرے پاس بطور ہدیہ بھیجا ہے
لغات ھدایا (واحد) ھدایۃ ہدیہ تحفہ زدت الزیادۃ (ض) زیادہ کرنا ادیب (ج) اُدَبَاءُ

فَلَا زَالَتْ دِیَارُکَ مُشْرِقَاتٍ وَلَا دَانَیْتَ یَا شَمْسُ الغُرُوْبَا

ترجمہ تیرا ملک ہمیشہ روشن وتابناک رہے اور اے سورج تو غروب ہونے کے قریب بھی نہ ہو
لغات دانیت المداینۃ الدُّنُوُّ (ن) قریب ہونا الادناء قریب کرنا الغروب (ن) سورج کا غروب ہونا

لِاُصْبِحَ اٰمِنًا فِیْکَ الرَّزَایَا کَمَا اَنَا اٰمِنٌ فِیْکَ العُیُوْبَا

ترجمہ تاکہ میں تیری وجہ سے مصیبتوں سے محفوظ ہو جاؤں جیسا کہ میں تیرے بارے میں عیبوں سے مطمئن ہوں
یعنی مجھے اسطرح مصیبتوں سے تحفظ حاصل ہو جائے جسطرح تیری ذات ہر طرح کے عیبوں سے محفوظ و مصئون ہے
لغات اٰمن الامن (س) محفوظ ہونا مامون ہونا الرزایا (واحد) رزیۃ مصیبت عیوبا (واحد) عیب

وقال یصف مجلسین لابی محمد بن عبد اللہ بن طغج قد انزوی احدھما عن الاخر

اَلْمَجْلِسَانِ عَلَی التَّمْیِیْزِ بَیْنَھُمَا مُقَابِلَانِ وَلٰکِنْ اَحْسَنَا الْاَدَبَا

ترجمہ دو مجلسین الگ الگ ہونے کے باوجود ایک دوسرے کے مقابل ہیں لیکن ادب کی اچھی رعایت کی ہے

اِذَا صَعِدْتَ اِلٰی ذَا مَالَ ذَا رَھَبًا وَاِنْ صَعِدْتَ اِلٰی ذَا مَالَ ذَا رَھَبًا

ترجمہ جب تو اس کی طرف چڑھ کر جاتا ہے تو یہ ڈر جاتی ہے اور جب تو اس کی طرف چڑھ کر
جاتا ہے تو وہ ڈر جاتی ہے

فَلِمْ یَھَابُکَ مَا لَا حِسَّ یَرْدَعُہٗ اِنِّیْ لَاُبْصِرُ مِنْ شَانَیْھِمَا عَجَبًا

ترجمہ پس کیوں وہ چیز تجھ سے ڈرتی ہے جس کے پاس شعور و احساس نہیں ہے کہ اس کو خوفزدہ
کرنے میں دونوں کی عجیب کیفیت دیکھ رہا ہوں۔

یعنی یہ دونوں نشستگاہیں الگ الگ ہونے کے باوجود وقار کے ساتھ ہیں ان میں سے تو کسی ایک کی طرف چلتا ہے تو دوسری کو خطرہ پیدا ہو جاتا ہے کہ ممدوح کے یہاں میرا مرتبہ کم تو نہیں ہو گیا؛ حیرت کی بات یہ ہے یہ اینٹ پتھر کی عمارت جس میں احساس وشعور بھی نہیں ہے لیکن تجھ سے کس قدر مرعوب اور تیرے ادب واحترام کو ملحوظ رکھتی ہیں۔

لغات صعدت الصعود (س) اوپر چڑھنا مال المیل (ض) جھکنا ذھبا مصدر (س) ڈرنا الھیبۃ (س) خوف زدہ ہونا یودع الردع (ف) ڈرانا خوف دلانا

وقال بدیھا لما استقل فی القبۃ ونظر الی السحاب

تَعَرَّضَ لِیْ السَّحَابُ وَقَدْ قَفَلْنَا ۔۔۔ فَقُلْتُ اِلَیْکَ اِنَّ مَعِیَ السَّحَابَا

ترجمہ ہم لوٹ رہے تھے کہ ہمارے سامنے بادل آگیا تو میں نے اس سے کہا کہ رک جاؤ! کہ میرے ساتھ بھی بادل ہے۔

فَشِمْ فِی الْقُبَّۃِ الْمَلِکَ الْمُرَجّٰی ۔۔۔ فَاَمْسَکَ بَعْدَ مَا عَزَمَ انْسِکَابَا

ترجمہ قبہ میں اس بادشاہ کو دیکھ لے جس پر سب کی نگاہ امید لگی ہوئی، برسنے کے ارادہ کے باوجود وہ رک گیا

لغات قفلنا القفول (ن) لوٹنا الیک (اسم فعل) رک جاؤ شم الشیم (ض) آسمان کی طرف برامید بارش دیکھنا قبہ قبہ (ج) قبب عزم العزم (ض) عزم مصمم کرنا پختہ ارادہ کرنا انسکاب برسنا السکب (ن) بہانا

واشار الیہ طاھر العلوی بمسک وابو محمد حاضر فقال

اَلطِّیْبُ مِمَّا غَنِیْتُ عَنْہُ ۔۔۔ کَفٰی بِقُرْبِ الْاَمِیْرِ طِیْبَا

ترجمہ خوشبو ان چیزوں میں سے ہے جن سے میں بے نیاز ہو چکا ہوں امیر کی قربت کی خوشبو مجھے کافی ہے

یَبْنِیْ بِہٖ رَبُّنَا الْمَعَالِیْ ۔۔۔ کَمَا بِکُمْ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَا

ترجمہ ہمارا پروردگار اس کی وجہ سے سربلندیوں کی بنیاد ڈالتا ہے جیسا کہ تم لوگوں کی وجہ سے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔

لغات غنیت الغناء (س) بے نیاز ہونا، مالدار ہونا یبنی البناء (ض) بنیاد ڈالنا بنانا تعمیر کرنا یغفر المغفرۃ (ض) بخشنا ذنوب (واحد) ذنب گناہ۔

ونظر الی عین باز وھو بمجلس ابی محمد فقال ابو الطیب

اَیَا مَا اُحَیْسِنَهَا مُقْلَةً ۔۔۔ وَلَوْلَا الْمُلَاحَۃُ لَمْ اَعْجَبْ

ترجمہ اسکی چھوٹی سی آنکھ کتنی خوبصورت ہے اگر اسمیں ملاحت نہ ہوتی تو مجھے تعجب نہ ہوتا

لغات ما اُحَیْسِن صیغہ تعجب کی تصغیر ہے مقلۃ آنکھ (ج) مُقَل الملاحۃ (ک) حسن ملیح والا ہونا۔

خُلُوقِیَّۃٌ فِیْ خُلُوقِیِّہَا ۔۔۔ سُوَیْدَاءُ مِنْ عِنَبِ الثَّعْلَبِ

ترجمہ اس کی زردی میں خلوق خوشبو کا رنگ ہے کالی پتلی عنب الثعلب ہے۔

وَاِذَا نَظَرَ الْبَازُ فِیْ عِطْفِہٖ ۔۔۔ کَسَتْہُ شُعَاعًا عَلَی الْمَنْکِبِ

ترجمہ جب باز اپنے پہلو کی طرف نظر ڈالتا ہے تو مونڈھوں کو شعاع کا لباس پہنا دیتا ہے۔
یعنی باز کی چھوٹی چھوٹی آنکھیں کتنی خوبصورت ہے اس کی آنکھوں کی زرد رنگ کی خوشبو خلوق کا رنگ معلوم ہوتی ہے بیچ میں اس کی کالی پتلی معلوم ہوتی ہے کہ عنب الثعلب ہے اس کی آنکھوں میں اتنی تیز چمک ہے کہ جب وہ اپنے دائیں بائیں دیکھتا ہے تو اس کی شعاعیں اس کے مونڈھوں پر پڑنے لگتی ہے۔

لغات خلوق ایک زرد رنگ کی خوشبو کا نام ہے خلوقیۃ زعفرانی رنگ والا شعاع کرن شعاع (ج) اَشِعَّۃ کست الکسو (ن) پہنانا منکب مونڈھا، کندھا (ج) مناکب

وقال یمدح ابا القاسم طاھر بن الحسین بن طاھر العلوی

اُعِیْدُوْا صَبَاحِیْ فَہُوَ عِنْدَ الْکَوَاعِبِ ۔۔۔ وَرُدُّوْا رُقَادِیْ فَہُوَ لَحْظُ الْحَبَائِبِ

ترجمہ میری صبح کو لوٹا دو اور وہ نوخیز حسینوں کے پاس ہے میری نیند کو واپس کر دو کہ وہ محبوبوں کا دیکھنا ہے
یعنی میری شب فراق کی صبح نہیں ہو رہی ہے کیوں کہ یہ صبح اسس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک محبوب کا رخ روشن آفتاب بن کر میرے سامنے نہیں آئے گا اس لئے اے میرے چارہ گرو! یہ صبح تو محبوب کے پاس ہے اگر وہ آفتاب رو سامنے آجائے

تو صبح ہو جائے تم اس سے میری صبح مانگ لاؤ اور میری شب فراق کی بیداری اس لئے ختم نہیں ہو رہی ہے کہ میری نیند محبوب کے دیدار کا نام ہے محبوب میری نگاہوں کے سامنے آجائے تو سکون قلب اور نیند مجھے مل جائے شب فراق کی ظلمت اور درد و کرب کی بیداری اسی طرح ختم ہو سکتی ہے۔

لغات اعیدا الاعادۃ لوٹانا کواعب (واحد) کاعبۃ نوخیز عورت ردّ وا الرد (ن) لوٹانا رقاد مصدر (ن) سونا لحظ (ف) دیکھنا حبائب (واحد) حبیبۃ

فَاِنَّ نَہَارِیْ لَیْلَۃٌ مُدْلَہِمَّۃٌ عَلٰی مُقْلَۃٍ مِنْ فَقْدِکُمْ فِیْ غَیَاھِبِ

ترجمہ اس لئے کہ میرا دن ان آنکھوں کیلئے تاریک رات ہے جو تمہارے نہ ہونے سے تاریکیوں میں ہے یعنی روز روشن بھی فراق یار کی وجہ سے تاریک رات بن گیا ہے جب تک فراق کی تاریکی نہیں جاتی اور محبوب کا رخ روشن سامنے نہیں آتا یہ اندھیرا باقی رہے گا۔

لغات مقلۃ آنکھ (ج) مُقَل فقد الفقد (ن ض) گم ہونا گم کرنا غیاھب (واحد) غیھب تاریکی

بَعِیْدَۃُ مَا بَیْنَ الْجُفُوْنِ کَاَنَّمَا عَقَدْتُمْ اَعَالِیْ کُلِّ ھُدْبٍ بِحَاجِبِ

ترجمہ دونوں پلکوں کے درمیان دوری ہے معلوم ہوتا ہے کہ اوپری پلک کو ابرو سے باندھ دیا گیا ہے یعنی فراق یار میں پلک پر پلک نہیں لگتی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری اوپر والی پلک کو ابرو سے باندھ دیا گیا ہے اس لئے نچلی پلک سے ملنے سے مجبور رہے۔

لغات جفون (واحد) جفن پلک عقدتم العقد (ض) باندھنا اعالی (واحد) اعلی اوپری ھدب پپوٹا (ج) اھداب حاجب ابرو (ج) حواجب

وَاَحْسِبُ اِنِّیْ لَوْ ھَوِیْتُ فِرَاقَکُمْ لَفَارَقْتُہٗ وَالدَّھْرُ اَخْبَثُ صَاحِبِ

ترجمہ اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں نے تمہارے فراق کی خواہش کی ہوتی تو میں اس سے جدا رہتا اور زمانہ بدترین ساتھی ہے یعنی میں نے زندگی بھر وصال کی دعا مانگی اس لئے ہمیشہ مقدر میں فراق رہا اگر میں نے فراق کی دعا کی ہوتی تو یقیناً وصال نصیب ہو گیا ہوتا کیونکہ زمانہ میری مرضی کے خلاف ہمیشہ کرتا ہے اس لئے فراق کے بجائے مجھے وصل حاصل ہوتا۔

لغات ھویت الھوی خواہش ہونا محبت کرنا اخبث الخبث الخباثۃ (ک) خبیث ہونا پلید ہونا برا ہونا

فَيَالَيْتَ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّتِي   مِنَ الْبُعْدِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَصَائِبِ

ترجمہ کاش وہ دوری جو میرے اور دشمنوں کے درمیان ہے میرے اور مصیبتوں کے درمیان ہوجائے یعنی اگر دوری میرے نصیب ہی میں ہے تو مجھ میں اور محبوب میں جو دوری ہے وہ مجھ میں اور مصیبتوں میں پیدا ہوجائے۔

لغات احبة (واحد) حبیب دوست البعد مصدر (ک) دور ہونا مصائب (واحد) مصیبۃ مصیبت

اَرَاكِ ظَنَنْتِ السِّلْكَ جِسْمِي فَعُقْتِهِ   عَلَيْكِ بِدُرٍّ عَنْ لِقَاءِ التَّرَائِبِ

ترجمہ میں سمجھتا ہوں کہ تم نے دھاگے کو میرا جسم سمجھ لیا ہے اسی لئے تم نے موتیوں کے ذریعہ اس کو سینے سے ملنے سے روک رکھا ہے

یعنی میرے جسم کی لاغری کو دیکھ کر تم کو یہ شبہ پیدا ہوگیا ہے کہ جس دھاگے میں تمہارے ہار کی موتیاں پروئی گئی ہیں وہ میرا جسم ہی نہ ہو اور تمہیں مجھ سے وصال منظور نہیں ہے اس لئے موتیاں تو تمہارے سینہ سے ملی ہوئی ہیں اور دھاگے کو اپنے سینے سے دور رکھا ہے موتیوں کو دھاگے میں پرونے کے بعد دھاگے کا اتصال بدن سے نہیں ہوتا ہے۔

لغات السلك دھاگہ (ج) اسلاك مسلوك جسو (ج) اجسام جسوم عُقْتِ العوق (ن) روکنا دُرّ موتی (ج) دُرَر دُرّ لقا مصدر (س) ملنا الترائب (واحد) تریبۃ سینہ، سینہ کی ہڈیاں

وَلَوْ قَلَمٌ اُلْقِيتُ فِي شَقِّ رَاسِهِ   مِنَ السُّقْمِ مَا غَيَّرْتُ مِنْ خَطِّ كَاتِبِ

ترجمہ اگر میں کسی قلم کے سرے کے شگاف میں ڈال دیا جاؤں تو لاغری کی وجہ سے میں لکھنے کی تحریر کو نہیں بدلوں گا۔

یعنی بیماری عشق نے مجھے اتنا خفیف اور لاغر کر دیا ہے کہ اگر قلم کے شگاف میں مجھے ڈال دیا جائے اور کاتب لکھتا چلا جائے تو اس کے حروف میں ذرا بھی بگاڑ نہیں پیدا ہوگا جبکہ ایک معمولی ریشہ سے خط بگڑ جاتا ہے۔

لغات قلم (ج) اقلام شق شگاف الشق (ن) پھاڑنا السقم بیماری لاغری مصدر (س) بیمار ہونا خط تحریر مصدر (ن) لکھنا کاتب الکتابۃ (ن) لکھنا۔

تُخَوِّفُنِي دُونَ الَّذِي أَمَرَتْ بِهِ   وَلَمْ تَدْرِ أَنَّ الْعَارَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ

ترجمہ مجھے اس چیز سے کم درجہ کی چیز سے ڈراتی ہے جس کا اس نے حکم دے رکھا ہے اور نہیں جانتی ہے کہ عار بدترین انجام ہے۔

یعنی مجھے سفر سے روکتی ہے اور گھر میں بیٹھ رہنے کا مشورہ دیتی ہے حالانکہ سفر کے خطرات سے زیادہ خطرناک اور بدتر انجام عار ہے گھر میں بیٹھ رہنے سے جو غیرت و حمیت پر حرف آتا ہے اور بزدلی کا طعنہ سننا پڑتا ہے اس سے برا انجام اور کیا ہو سکتا ہے؟

لغات تخوّف التخویف ڈرانا الخوف (س) ڈرنا امرت الامر (ن) حکم کرنا لم تدر الدرایۃ (ض) جاننا عواقب (واحد) عاقبۃ انجام

وَلَا بُدَّ مِنْ يَوْمٍ أَغَرَّ مُحَجَّلٍ   يَطُولُ اسْتِمَاعِي بَعْدَهُ لِلنَّوَادِبِ

ترجمہ ایک ممتاز اور مشہور دن کا ہونا ضروری ہے جس کے بعد نوحہ کرنیوالیوں کا نوحہ دیر تک سننے کو ملے

یعنی میں اپنی زندگی میں ایسے دن کی تلاش میں ہوں جو لوگوں میں ممتاز اور مشہور ہے جس دن دشمنوں کی اتنی لاشیں قتل کر کے پچھاڑی جائیں کہ ایک عرصہ تک انکی عورتیں ماتم کرتی رہیں۔

لغات اغرّ وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفیدی ہو محجّل وہ گھوڑا جس کے چاروں پیروں میں سفیدی ہو یہ دونوں گھوڑے عمدہ مانے جاتے ہیں یہاں مشہور و ممتاز زیادہ عمدہ اور بہتر کے مفہوم میں ہے یطول الطول (ن) لمبا ہونا دراز ہونا دیر تک ہونا الاستماع سننا نوادب (واحد) نادبۃ نوحہ کرنے والی عورت الندب (ن) نوحہ کرنا ماتم کرنا

يَهُونُ عَلَى مِثْلِي إِذَا رَامَ حَاجَةً   وُقُوعُ الْعَوَالِي دُونَهَا وَالْقَوَاضِبِ

ترجمہ میرے جیسا آدمی جب کسی مقصد کا ارادہ کر لیتا ہے تو اس مقصد کے لئے نیزوں اور تلواروں کا وار کھانا آسان ہو جاتا ہے۔

یعنی میرے جیسے عزم و ارادہ کا انسان جب اپنا کوئی نصب العین مقرر کر لیتا ہے تو چاہے اس پر نیزے چلائے جائیں یا تلواروں کا وار ہو وہ کسی حال میں اپنے نصب العین کو فراموش نہیں کرتا اور مصیبتوں کو خوشی سے برداشت کرتا ہے۔

لغات یھون الھون (ن) آسان ہونا رام الروم (ن) قصد کرنا وقوع (ف) واقع ہونا عوالی (واحد) عالیۃ نیزہ

القواضب (واحد) قاضب تلوار

کثیر حیوۃ المرء مثل قلیلھا　　یزول و باقی عمرہ مثل ذاھب

ترجمہ آدمی کی زیادہ زندگی اسکی کم زندگی کی طرح ہے، جاتی رہتی ہے اور اسکی بقیہ عمر جانیوالی کیطرح ہے یعنی آدمی کی جو عمر گذر گئی اور عمر کا جتنا حصہ باقی ہے دونوں کی حیثیت ایک ہے کیونکہ بقیہ عمر اسی طرح چلی جائے گی جیسے پہلی جا چکی ہے بلکہ مسلسل چلی جا رہی ہے پھر ایسی ناپائدار چیز کی محبت نادانی ہے اس لئے انسان کو بہادری کے ساتھ خود دارانہ زندگی گذارنی چاہیئے اور بزدلی کی بے غیرت زندگی سے دور رہنا چاہیئے۔

لغات یزول الزوال (ن) زائل ہونا عمر (ج) اعمار ذاھب الذھاب (ف) جانا

الیک فانی لست ممن اذا اتقی　　عضاض الافاعی نام فوق العقارب

ترجمہ یہ بات چھوڑ دو میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ سانپوں کے کاٹنے کے ڈر سے بچھوؤں پر سو جائے یعنی مشکلات و خطرات سے ڈر کر بزدلوں کی طرح زندگی گذار دوں کہ روز طنز و طعنہ سنتا رہوں اور میدان شجاعت سے دور رہوں کہ اس میں جان کا خطرہ ہے، مجھے ایسی ذلیل زندگی منظور نہیں کہ سانپ کے کاٹنے کے ڈر سے بچھوؤں پر سو جاؤں کہ وہ ہر دم ڈنک مارتے رہیں سانپ تو ایک بار کاٹ لیتا تو مرجاتے لیکن بچھو کا ڈنک جان تو نہیں لے گا لیکن پوری زندگی درد و کرب اور عذاب بن جائیگی ایک مرتبہ بہادری کی موت روز روز بزدلی کا طعنہ سننے سے بہتر ہے۔

لغات الیک (اسم فعل) رکو، چھوڑو، جانے دو عضاض العض (س) دانت سے پکڑنا افاعی (واحد) افعی سانپ عقارب (واحد) عقرب بچھو

اتانی وعید الادعیاء وانھم　　اعدوا لی السودان فی کفر عاقب

ترجمہ دوغلوں کی دھمکی میرے پاس آئی کہ انھوں نے کفر عاقب میں میرے لئے ایک حبشی کو تیار کیا ہے یعنی مجھے دشمنوں کی دھمکی اور سازش کا پتہ چل چکا ہے کہ انھوں نے میرے قتل کیلئے ایک حبشی کو تیار کیا ہے

لغات وعید دھمکی مصدر (ض) دھمکی دینا ادعیاء (واحد) دعی دوغلا اعدوا الاعداد تیار کرنا کفر عاقب نام مقام

ولو صدقوا فی جدھم لحذرتھم　　فھل فی وحدی قولھم غیر کاذب

ترجمہ اور اگر وہ اپنے آباد و اجداد میں سچے ہوتے تو میں ضرور ان سے بچتا صرف میرے ہی بارے

میں ان کی بات سچی ہے ؟
یعنی جن لوگوں کے باپ دادا کا پتہ نہیں جن کو اپنے باپ دادا میں شمار کرتے ہیں وہ بھی جھوٹ ہی ہے جب وہ اپنی بنیاد میں جھوٹے ہیں تو صرف میرے ہی بارے میں ان کی بات سچی ہو گی ؟ ظاہر ہے یہ بھی جھولی ہی ہو گی۔

لغات صدقوا الصدق (ن) سچ بولنا جدود (واحد جدٌّ) دادا (ج) اجداد اجداد حذر ت الحذر (س) ڈرنا بچنا۔

اِلٰی لَعُمْرِیْ قَصْدُ کُلِّ عَجِیْبَۃٍ　　کَاَنِّیْ عَجِیْبٌ فِیْ عُیُوْنِ الْعَجَائِبِ

ترجمہ اپنی عمر کی قسم ہر حیرتناک چیز میری ہی طرف آتی ہے جیسے معلوم ہوتا ہے کہ میں عجائبات کی نگاہیں خود عجیب ہوں۔
یعنی مجھے ان کی دھمکی پر کوئی حیرت نہیں ہوئی میری تو زندگی ہی اسی طرح کے عجائبات میں گذری ہے اور یہ سلسلہ برابر جاری ہے خود عجائبات اور حیرتناک امور مجھے تلاش کرتے ہوئے میرے گھر تک پہونچ جاتے ہیں اس لئے میں ان کا عادی ہو چکا ہوں مجھے اس سے قطعاً کوئی گھبراہٹ نہیں

بِاَیِّ بِلَادٍ لَمْ اَجُرَّ ذُؤَابَتِیْ　　وَاَیِّ مَکَانٍ لَمْ تَطَأْہُ رَکَائِبِیْ

ترجمہ کون سا شہر ہے جس میں میں نے اپنے گھوڑے کی پیشانی کا بال نہیں کھینچا اور کون سا مقام ہے جس کو میری سواری نے نہیں روندا ہے۔
یعنی میں شہروں شہروں گھوما پھرا ہوں اور بری دنیا دیکھی ہے اس طرح تجربے میری زندگی میں بہت آئے ہیں۔

لغات لم اجرا الجرّ (ن) کھینچنا ذوابۃ گھوڑے کی پیشانی کا بال لم تطأ الوطأ (س) روندنا رکائب (واحد) رکاب سواری

کَاَنَّ رَحِیْلِیْ کَانَ مِنْ کَفِّ طَاھِرٍ　　فَاَثْبَتَ کُوْرِیْ فِیْ ظُھُوْرِ الْمَوَاھِبِ

ترجمہ گویا میرا سفر طاہر کے ہاتھ سے ہے اس نے میرے کجاوے کو عطیوں کی پشت پر مضبوطی سے جما دیا ہے
یعنی سفر کے لئے طاہر کے ہاتھوں نے تیاری کی ہے اور بہترے عطیے دے کر مجھے ہر طرف سے مطمئن کر دیا ہے یہ عطیے گویا میری سواری تھے اور میرا کجاوہ انھیں عطیوں کی پشت پر اس نے

مضبوطی سے باندھ دیا ہے کہ میں بے فکر ہو کر سفر کرتا ہوں اور اخراجات کی مجھے کوئی پروا نہیں
لغات رحیل سفر الرحلۃ (س) کوچ کرنا اثبت الاثبات مضبوط کرنا الثبوت (ن) ثابت ہونا
کور کجاوہ (ج) اکوار کوور کیران

فلم یبق خلق لم یرد ن فناءہ　　　وھن لہ شرب ورود المشارب

ترجمہ کوئی مخلوق ایسی نہیں بچی کہ اس کے صحن میں گھاٹوں پر اترنے کی طرح وہ نہ آئی ہوں
حالاں کہ وہ ان کا گھاٹ ہیں۔

یعنی لوگ بخششوں کے لئے ممدوح کے یہاں نہیں گئے بلکہ اس کی بخششیں خود چل کر لوگوں کے گھروں تک پہونچ گئیں جیسے لوگ پانی کے لئے گھاٹوں پر جاتے ہیں، حالانکہ یہ بخششیں خود پانی کا گھاٹ تھیں لوگ چل کر آتے اور اپنی پیاس بجھاتے لیکن کنواں یا گھاٹ خود پیاسوں کے پاس پہونچ گیا۔

لغات خلق یعنی مخلوق لم یردن الورود (ض) گھاٹ پر اترنا فناء صحن (ج) افنیۃ شرب گھاٹ پینے کی باری مشارب (واحد) مشرب گھاٹ

فتی علمتہ نفسہ وجدودہ　　　قراع العوالی وابتذال الرغائب

ترجمہ ایسا نوجوان ہے کہ جن کو خود اس کی طبیعت اور اس کے آباؤ اجداد نے نیزوں کا چلانا اور پسندیدہ چیزوں کا خرچ کرنا سکھایا ہے۔

یعنی فطرتاً وہ بہادر بھی ہے اور فیاض بھی، اس کو اس کے آباؤ اجداد سے بھی یہی تعلیم ملی ہے۔
لغات جدود (واحد) جد دادا قراع المقارعۃ بعض کا بعض پر حملہ کرنا العوالی (واحد) عالیۃ نیزہ ابتذال مصدر خرچ کرنا البذل (ن) خرچ کرنا رغائب (واحد) رغیبۃ عمدہ اور پسندیدہ چیز الرغبۃ (س) رغبت کرنا خواہش کرنا

فقد غیب الشھاد عن کل موطن　　　ورد الی اوطانہ کل غائب

ترجمہ وطن میں رہنے والوں کو وطن سے غائب کر دیا اور ہر غائب رہنے والے کو اسکے وطن لوٹا دیا
یعنی ممدوح جب کسی شہر میں جود و سخا کی بارش کرتا ہے تو جو لوگ وطن سے باہر رہتے ہیں ممدوح کی فیاضی سے فائدہ اٹھانے کے لئے اپنے وطن لوٹ آتے ہیں اسی طرح دور دور کے شہروں میں جب شہرہ ہوتا ہے تو لوگ اپنے اپنے وطن چھوڑ کر ممدوح کے پاس پہونچ جاتے ہیں۔

لغات غیّب التغییب غائب کرنا الغیبوبۃ (ن) غائب ہونا الشہّاد (واحد) شاهد حاضر رہنے والا شہر میں رہنے والا الشہادۃ (س) گواہی دینا حاضر رہنا موطن وطن (ج) مواطن (ن) وَدُّ النّائی (ن) لوٹنا لوٹانا اوطان (واحد) وطن

کَذَا الفاطِمِیُّونَ النَّدیٰ فِی اَکُفِّهِمْ   اَعَزُّ امّحاءً مِنْ خُطُوطِ الرَّوَاجِبِ

ترجمہ بنی فاطمہ کا حال ایسا ہی ہے ان کے ہاتھوں سے بخشش کا مٹنا انگلیوں کی پوروں کے نشانات مٹنے سے زیادہ مشکل ہے

یعنی جس طرح انگلیوں کی پوروں کے نشانات مٹنا ممکن ہے اسی طرح بنی فاطمہ کے بخششوں اور فیاضوں کا ختم ہونا بھی ناممکن ہے بلکہ اس سے زیادہ مشکل ہے

لغات الندی (ض) بخشش کرنا اکُفّ (واحد) کف ہاتھ، ہتھیلی اعزّ زیادہ دشوار العزۃ (ض) دشوار ہونا امّحاءً الانمحاء تھا نون کو میم سے بدل کر میم میں ادغام کر دیا ہے المحو (ن) مٹانا خطوط (واحد) خط لکیر، نشان رواجب (واحد) راجبۃ انگلیوں کی پور

اُنَاسٌ اِذَا لَاقَوْا عِدیً فَکَاَنَّمَا   سِلَاحُ الَّذِی لَاقَوْا غُبَارُ السَّلَاهِبِ

ترجمہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ جب وہ دشمنوں سے ملتے ہیں تو وہ ہتھیار جن سے وہ ملے قدآور گھوڑوں کے غبار تھے

یعنی وہ اتنے بہادر اور نڈر ہیں کہ وہ جب دشمنوں پر حملہ آور ہوتے ہیں تو دشمنوں کے ہتھیار کی حیثیت ان کی نگاہوں میں گھوڑوں کے پاؤں سے اڑے ہوئے غبار کی ہوتی ہے جس طرح غبار آدمی میں گھستا چلا جاتا ہے اسی طرح وہ دشمنوں کے ہتھیاروں کے ہجوم میں بے پرواہ ہو کر گھستے چلے جاتے ہیں ہتھیار ان کا کچھ نہیں بگاڑتے۔

لغات لاقوا الملاقاۃ ملنا سلاح ہتھیار (ج) اسلحۃ السلاهب (واحد) سلهب قدآور دراز قد گھوڑا

رَمَوْا بِنَوَاصِیهَا الْقِسِیَّ فَجِئْنَهَا   دَوَامِیَ الْهَوَادِی سَالِمَاتِ الْجَوَانِبِ

ترجمہ انھوں نے ان کی پیشانیاں کمانوں پر ڈال دیں جب ان کے پاس آئے تو ان کی گردنیں خون آلود تھیں اور ان کے پہلو سالم اور محفوظ رہے

یعنی جب دشمنوں کے تیر اندازوں نے تیر چلانا شروع کیا تو ممدوح کے فوجیوں نے اپنے گھوڑوں کو تیر کی طرح سیدھا لے جا کر ان کے کمانوں سے بھڑا دیا اس لئے جب تیر لگے تو صرف

گھوڑوں کی گردنوں پر لگے دائیں بائیں انھوں نے پہلو نہیں بدلا بلکہ سیدھے جمے رہے اس لئے ان کے پہلو محفوظ رہے۔

لغات نواصی (واحد) ناصیۃ پیشانی دوامی (واحد) دامیۃ خون آلود ھوادی (واحد) ھادی گردن الجوانب (واحد) جانب پہلو سالمات السلامۃ (س) محفوظ ہونا

اُولٰئِكَ اَحْلٰی مِنْ حَیَاۃٍ مُعَادَۃٍ وَاَکْثَرُ ذِکْرًا مِنْ دُھُوْرِ الشَّبَائِبِ

ترجمہ یہ لوگ دوبارہ دی گئی زندگی سے زیادہ شیریں ہیں جوانی کے زمانہ سے انکا ذکر زیادہ ہوتا ہے یعنی جیسے کسی کو موت کے بعد دوبارہ زندگی دے دی جائے تو کتنی عزیز و شیریں ہو گی اسی طرح یہ لوگ دوسروں کو عزیز ہیں اور ان لوگوں کا ذکر مسلسل ہوتا رہتا ہے اتنا ہی جتنا عمر رسیدہ لوگ اپنی گذری ہوئی جوانوں کے دنوں کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں۔

لغات احلی الحلاوۃ (ن) شیریں ہونا معادۃ الاعادۃ لوٹانا دھور (واحد) دھر زمانہ الشبائب (واحد) شبیبۃ جوانی کا زمانہ

نَصَرْتَ عَلِیًّا یَا ابْنَہٗ بِبَوَاتِرٍ مِنَ الْفِعْلِ لَا فُلَّتْ لَھَا فِی الْمَضَارِبِ

ترجمہ اے علی کے بیٹے! تو نے عمل کی تلواروں سے حضرت علی کی مدد کی اس کی دھاریں دندانہ دار نہ ہوئی یعنی تو نے اپنے عمل سے حضرت علی کے نام کو روشن کیا اپنے خاندانی وقار کو باقی رکھکر گویا تو نے اپنے مورث اعلیٰ کی مدد کی خدا کرے ترے عمل کی تلوار کبھی کند نہ ہو۔

لغات بواتر (واحد) باتر تلوار فلّ مصدر (ن) دھار کا دندانہ دار ہونا کند ہوتا

وَاَبْھَرُ اٰیَاتِ التِّھَامِیِّ اَنَّہٗ اَبُوْكَ وَاَجْدٰی مَا لَکُمْ مِنْ مَنَاقِبِ

ترجمہ اور تو حضورؐ کے روشن ترین معجزات میں سے ہے اس لئے کہ وہ تیرے باپ ہیں جو تمہاری منقبتوں میں سب سے زیادہ نفع بخش منقبت ہے

یعنی حضورؐ کی اولاد میں ترا ہونا گویا حضورؐ کا ایک معجزہ ہے کیونکہ آپ کی اولاد ذکور زندہ نہیں ہیں اور کافروں کا طعنہ تھا اس لئے تیری ذات معجزہ بن کر ظاہر ہوئی اور یہ منقبت تری ساری منقبتوں میں تیرے لئے سب سے زیادہ نفع بخش ہے

لغات ابھر البھور (ف) روشن ہونا تھامی تھامۃ مکہ کا ایک نام ہے اسی لئے حضورؐ کو تہامی کہا جاتا ہے

اَجدی نفع بخش الجد (ن) نفع دینا۔

اِذَا لَمْ تَکُنْ نَفْسُ النَّسِیْبِ کَاَصْلِہٖ فَمَاذَا الَّذِیْ تُغْنِیْ کِرَامُ الْمَنَاصِبِ

ترجمہ جب نسب والے کا نفس اپنی اصل کی طرح نہ ہو تو اس کو اصول کی شرافت کیا فائدہ دے گی؟ یعنی آدمی شریف النسب ہے لیکن اس کا کردار غلط ہے تو آباء اجداد کی شرافت اس کے کسی کام کی نہیں ان کا نام لے کر وہ شریف نہیں بن سکتا ہے۔

لغات اصل جڑ بنیاد (ج) اصول المناصب (واحد) منصب عہدہ، مرتبہ، اصل

وَمَا قَرُبَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَبَاعِدٍ وَلَا بَعُدَتْ اَشْبَاہُ قَوْمٍ اَقَارِبٖ

ترجمہ دور کی قوم کی مشابہت رکھنے والے قریب نہیں اور قریب قوم کی مشابہت رکھنے والے دور کے نہیں ہیں یعنی اگر کوئی عالی نسب ہو کر غیروں کا طریقہ اختیار کرتا ہے تو وہ غیروں میں شمار ہوگا اپنوں میں نہیں لیکن کوئی شخص عالی نسب نہیں لیکن اس کا کردار عالی نسب والوں کی طرح ہے تو وہ اپنوں میں شمار ہوگا اور عالی نسب کی طرح اس کا وقار ہوگا یعنی آدمی کی اپنی زندگی شریف اور غیر شریف بناتی ہے۔

اِذَا عَلَوِیٌّ لَمْ یَکُنْ مِثْلَ طَاہِرٍ فَمَا ھُوَ اِلَّا حُجَّۃٌ لِلنَّوَاصِبِ

ترجمہ جب کوئی علوی طاہر کی طرح نہ ہو تو وہ سوائے اس کے کہ ناصبیوں کیلئے حجت ہو اور کچھ نہیں یعنی اگر کوئی سید زادہ طاہر کی طرح نیک کردار نہیں تو وہ دشمنان علی کے لئے دلیل بنجائیگا کہ ان کو دیکھ لیجئے انھیں کی طرح ان کے مورث اعلیٰ بھی رہے ہوں گے۔

لغات حجۃ دلیل (ج) حجج نواصب (واحد) ناصبی دشمنان علی، فرقہ خارجیہ

یَقُوْلُوْنَ تَاثِیْرُ الْکَوَاکِبِ فِی الْوَرٰی فَمَا بَالُہٗ تَاثِیْرُہٗ فِی الْکَوَاکِبِ

ترجمہ لوگ مخلوقات میں ستاروں کی تاثیر کے قائل ہیں تو اسکا کیا حال ہوگا جسکی تاثیر ستاروں میں ہے یعنی اہل نجوم کہتے ہیں کہ انسانی زندگی پر ستاروں کا اثر ہوتا ہے اسی لئے وہ بعض ستاروں کو نحس اور بعض کو سعد کہتے ہیں اگر ستارے مخلوق میں تاثیر رکھتے ہیں تو جو شخص ان ستاروں میں تاثیر کا باعث ہو مخلوق میں اس کی تاثیر کتنی ہوگی ظاہر ہے اور ممدوح ستاروں پر خود ہی موثر ہے کیونکہ ستارے جس کو مصیبت میں مبتلا کرتے ہیں وہ دور کر دیتا ہے ستاروں کے عمل کو برباد

کر دیتا ہے دشمن کو وہ فتحمند کرنا جاتے ہیں ممدوح ان کو شکست دے کر ستاروں کو بے بس کر دیتا ہے اس لئے اگر ستارہ مخلوق میں موثر ہے تو اس سے کہیں زیادہ موثر ممدوح ہے۔

عَلَا كَتَدَ الدُّنْيَا إِلَىٰ كُلِّ غَايَةٍ تَسِيْرُ بِهِ سَيْرَ الذَّلُوْلِ بِرَاكِبِ

ترجمہ وہ دنیا کے کندھے پر چڑھ گیا وہ اسے ہر مقصد کی طرف لے جاتی ہے جیسے فرمانبردار سواری سوار کو لے جاتی ہے۔

یعنی جس طرح آدمی سدھے ہوئے جانور پر سوار ہو کر اپنی منزل مقصود پر پہونچ جاتا ہے اسی طرح ممدوح دنیا کے کندھے پر سوار ہو گیا ہے اور جو مقصد اور منزل ممدوح کے پیش نظر ہوتی ہے یہ اس کو وہیں سدھے ہوئے جانور کی طرح پہونچا دیتی ہے اس کی ہمت نہیں کہ وہ ممدوح کی منشا سے سرمو انحراف کرے دنیا اس کی تابع فرمان اور اسکی حیثیت فرمانبردار سواری کی ہے۔

لغات علا العلو (ن) بلند ہونا کتد مونڈھا، کندھا (ج) اکتاد کتود غایة مقصد (ج) غایات تسیر السیر جانا بہ لے جانا الذلول فرماں بردار، مطیع الذلة (ض) فرمانبردار ہونا مطیع ہونا، ذلیل ہونا راکب سوار (ج) رکبان

وَحُقَّ لَهُ أَنْ يَسْبِقَ النَّاسَ جَالِسًا وَيُدْرِكَ مَا لَمْ يُدْرِكُوْا غَيْرَ طَالِبِ

ترجمہ بیٹھے بیٹھے لوگوں سے سبقت کر جانا اور بغیر جد وجہد اس چیز کو پالینا جس کو لوگ نہیں پا سکتے، اس کا حق ہے۔

یعنی لوگ جن مقاصد کو انتہائی جد وجہد کے باوجود نہیں پا سکتے ممدوح ان کو بسہولت حاصل کر لیتا ہے ان کا دوڑنا ان کا بیٹھنا دونوں برابر ہے

لغات یسبق السبق (ن ض) آگے بڑھنا سبقت کرنا جالسا الجلوس (ض) بیٹھنا۔

وَيُحْذَىٰ عَرَانِيْنَ الْمُلُوْكِ وَإِنَّهَا لِمَنْ قَدَمَيْهِ فِيْ أَجَلِّ الْمَرَاتِبِ

ترجمہ اور بادشاہوں کی ناک کا جوتا بنا کر اس کو پہنایا جائے تو اس کے قدموں کی برکت کی وجہ سے وہ انتہائی مرتبہ میں ہو جائیں گے۔

ناک کو اونچا کہنا اظہار عظمت کے لئے ایک محاورہ ہے یعنی تمام بادشاہ دنیا میں اپنی ناک اونچی رکھنا چاہتے ہیں تو عظمت کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ بادشاہوں کی ناک کو تراش تراش کر

اس کا جوتا بنایا جائے اور ممدوح کو پہنا دیا جائے تو ان ناکوں کے ممدوح کے پاؤں کے نیچے آجانے کی وجہ ان کا رتبہ بلند ہو جائے گا۔

لغات یحذی الحذ و (ن) جوتا بنانا الاحذاء جوتا پہنانا عرانین (واحد) عرنین مرمۃ انفی، ناک کا اگلا نرم حصہ اجل الجلالۃ (ض) معزز ہونا مراتب (واحد) مرتبۃ

یَدٌ لِلزَّمَانِ الْجَمْعُ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ　　لِتَفْرِیْقِہٖ بَیْنِیْ وَبَیْنَ النَّوَائِبِ

ترجمہ میرے اور اسکے درمیان جمع کر دینا زمانہ کا احسان ہے میرے اور مصیبتوں کے درمیان جدائی پیدا کرنیکیلئے یعنی ممدوح کی قربت میری مصیبتوں سے دوری کے ہم معنی ہے اب مجھ پر مصیبتوں کی یورش نہیں ہو سکتی ممدوح سے قربت کو میں زمانہ کا احسان سمجھتا ہوں۔

لغات ید احسان الجمع (ف) جمع کرنا اکٹھا کرنا نوائب (واحد) نائبۃ مصیبت۔

ھُوَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَابْنُ وَصِیِّہٖ　　وَشِبْھُھُمَا شَبَّھْتُ بَعْدَ التَّجَارِبِ

ترجمہ وہ اللہ کے رسول اور اس کے وصی کا بیٹا اور انھیں دونوں کے مشابہ ہے، میں نے بہت تجربوں کے بعد مشابہت دی ہے۔

یعنی ممدوح بنو فاطمہ میں ہونے کی وجہ سے اللہ کے رسولؐ اور رسولؐ کے وصی حضرت علی کا بیٹا ہے اور کردار و عمل میں ان کے مشابہ بھی ہے اور میں نے بڑے تجربوں کے بعد یہ بات کہی ہے۔

لغات رسول (ج) رسل وصی جس کو وصیت کی جائے (ج) اوصیاء شبھت التشبیہ مشابہت دینا تجارب (واحد) تجربۃ آزمانا، تجربہ کرنا

یُرٰی اَنَّ مَا مَا بَانَ مِنْکَ لِضَارِبٍ　　بِاَقْتَلَ مِمَّا بَانَ مِنْکَ لِعَائِبٍ

ترجمہ دیکھا جاتا ہے کہ جو چیز تجھ سے قتل کرنے والے کے لئے ظاہر ہوئی ہے وہ اس سے زیادہ قتل کرنے والی نہیں ہے جو تجھ سے عیب لگانے والے کے لئے ظاہر ہوئی ہے۔

یعنی اگر تجھ پر کوئی تلوار سے وار کرے تو تو اس کو اس سے کم سزا دیتا ہے جو سزا عیب لگانے والے کو دیتا ہے، یعنی عیب لگانے کو تو قتل سے بھی بڑا جرم تصور کرتا ہے اس لئے اس کی سزا بھی زیادہ رکھی ہے

لغات بان البیان التبیان (ض) ظاہر ہونا عائب العیب (ض) عیب لگانا

اَلَا اَیُّھَا الْمَالُ الَّذِیْ قَدْ اَبَادَہٗ   تَعَزَّ فَھٰذَا فِعْلُہٗ بِالْکَتَائِبِ

ترجمہ سن اے مال! جسکو اس نے ہلاک کر دیا ہے، صبر کر دشمنوں کے لشکروں کے ساتھ بھی اسکا یہی طرز عمل ہے یعنی اے مال تیرے آتے ہی اس نے لوگوں میں تقسیم کر کے تجھ کو اپنے سے جدا کر کے گویا تجھے ہلاک کر دیا ہے تو تجھے اس مصیبت پر صبر کرنا چاہیئے کیونکہ اس کا اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی یہی طرز عمل ہے وہ ان کو بلا جھجک ہلاک کرتا رہتا ہے چونکہ ہلاک کرنا اس کی عادت وفطرت ہے تیری ہلاکت بھی اسی عادت کی وجہ سے ہے اس لئے تجھے صبر کرنا چاہیئے۔

لغات مال (ج) اموال اباد الابادۃ ہلاک کرنا البید البیاد (ض) ہلاک ہونا تعز التعزی صبر کرنا العزی (س) صبر کرنا الکتائب (واحد) کتیبۃ لشکر، فوجی دستہ

لَعَلَّکَ فِیْ وَقْتٍ شَغَلْتَ فُؤَادَہٗ   عَنِ الْجُوْدِ اَوْکَثَّرْتَ جَیْشَ مُحَارِبِ

ترجمہ شاید تو نے کسی وقت بخشش سے انکے دل کو غافل کر دیا ہے یا تو نے جنگباز دل کے لشکر کو بڑھا دیا ہے یعنی اے مال! ممدوح نے تجھے ہلاک کیا ہے اسمیں تیرا کوئی نہ کوئی قصور ضرور ہوگا یا تو تیری کثرت یا تجھے رکھنے، حفاظت کرنے کے وقت داد و دہش سے غفلت ہوگئی ہوگی اور بروقت انعام واکرام وہ نہ کر سکا ہوگا اس لئے تجھ پر غصہ آگیا ہوگا، یا یہ ہو سکتا ہے کہ تو دشمنوں کے پاس رہا ہو اور تیرے بل بوتے پر اس نے اپنے فوجیوں کی تعداد خوب بڑھائی ہوگی اور زیادہ سپاہی نوکر رکھ لئے ہونگے اسطرح ممدوح کے دشمن کو مدد پہونچائی ہوگی ایسی ہی کوئی غلطی تجھ سے ہوئی ہے جو تیری ہلاکت کا سبب ہوئی

لغات شغلت الشغل (ن) مشغول ہونا مشغول کرنا فواد دل (ج) افئدۃ الجود مصدر (ن) بخشش کرنا جیش لشکر (ج) جیوش محارب جنگ باز المحاربۃ جنگ کرنا

حَمَلْتُ اِلَیْہِ مِنْ لِسَانِیْ حَدِیْقَۃً   سَقَاھَا الْحِجٰی سَقْیَ الرِّیَاضِ السَّحَائِبِ

ترجمہ میں تیرے پاس اپنی زبان کا ایک باغ لایا ہوں جسکو بادلوں کے باغوں کو سینچنے کی طرح عقلوں نے سینچا ہے یعنی میں تیرے پاس شعر وسخن کا ایک چمن لیکر آیا ہوں اسکی آبیاری عقلوں نے کی ہے یعنی یہ قصیدہ ایک چمن ہے جس کو عقل فراست سے سینچا گیا ہے۔

لغات لسان زبان (ج) اَلْسِنَۃٌ اَلْسُنٌ لُسُنٌ لِسَانَاتٌ حَدِیْقَۃ باغ (ج) حَدَائق السقی (ض)

سیراب کرنا حجیٰ عقل (ج) اَحجاءٌ سحاب (واحد) سحاب بادل ریاض (واحد) روضة باغ

فَحُيِّيتَ خَيْرَ ابْنٍ لِخَيْرِ اَبٍ بِهَا　　لِاَشْرَفِ بَيْتٍ فِي لُؤَيِّ ابْنِ غَالِبِ

ترجمہ اے بہترین باپ کے بہترین بیٹے جو لوی بن غالب کے معزز گھرانے کا ہے تجھے یہ تحفہ دیا جارہا ہے

لغات حییت التحیۃ سلام کرنا تحفہ پیش کرنا

وقال يمدح كافورا وهي من محاسن شعره انشده اياه في سلخ رمضان

مَنِ الجَآذِرُ فِي زِيِّ الأَعَارِيبِ　　حُمْرُ الحُلَى وَالمَطَايَا وَالجَلَابِيبِ

ترجمہ عربی عورتوں کے بھیس میں کون نیل گائے کے بچے ہیں زیورات، سوار بان اور چادریں سب سرخ ہیں

یعنی عربی عورتوں میں یہ نیل گائیں کہاں سے آگئیں جن کے زیورات سونے کے سوار بان سرخ اونٹوں کی اور چادریں بھی سرخ ہیں جو سب معزز ہونے کی علامتیں ہیں، عرب شاعری میں محبوبہ کو نیل گائے اور ہرن سے تشبیہ دیجاتی ہے اردو شاعری میں غزالان ختن کی ترکیب وہیں سے آئی ہے۔

لغات جآذر (واحد) جوذر نیل گائے کا بچہ زی ہیئت صورت بھیس، حلیہ (ج) ازیاء اعاریب (واحد) اعرابی بدوی الحلی (ج) حُلی حلی مطایا (واحد) مطیة سواری الجلابیب (واحد) جلباب وہ چادر جو عورتیں گھر سے باہر نکلنے کے وقت اوڑھتی ہیں۔

اِنْ كُنْتَ تَسْاَلُ شَكًّا فِي مَعَارِفِهَا　　فَمَنْ بَلَاكَ بِتَسْهِيدٍ وَتَعْذِيبِ

ترجمہ اگر تم ان کو پہچاننے میں شک کی وجہ سے پوچھتے ہو تو پھر تم کو راتوں کی بیداری اور اذیتوں میں کس نے مبتلا کیا ہے

یعنی کیا تم نے ان حسینوں کو نہیں پہچانا ہے، تم کس کے فراق میں آہ و فغاں کرتے ہو راتوں کو اختر شماری کرتے ہو آخر یہ وہی تو ہیں، تم نے ان کو نہیں پہچانا ؟

لغات تسأل السوال (ف) پوچھنا شکا (ن) شبہ کرنا بلا البلاء (ن) مبتلا کرنا آزمانا تسہید مصدر السہاد (س) بیدار رہنا جاگنا تعذیب تکلیف دینا

لَا تَجْزِنِي بِضَنًى بِي بَعْدَهَا بَقَرٌ　　تَجْزِي دُمُوعِي مَسْكُوبًا بِمَسْكُوبِ

ترجمہ مجھے نیل گائے اسکے بعد لاغری کا بدلہ نہ دے جو میرے اشکوں کا ان آنسوؤں سے بدلہ دیتی رہی ہے

یعنی جس محبت کی آگ میں میں جل رہا ہوں اس میں وہ بھی جل رہی ہے میں اس کے فراق میں روتا ہوں

تو وہ میری جدائی پر روتی ہے لیکن خدا کرے یہ بات یہیں تک رہ جائے کہ آنسوؤں کا بدلہ آنسوؤں سے دیدے لیکن میری لاغری کا بدلہ لاغری سے نہ دے تاکہ اس کا حسن مجروح نہ ہو جائے۔

لغات لاتجز الجزاء (ض) بدلہ دینا ضنی مصدر (س) لاغر ہونا دموع (واحد) دمع آنسو مسکوب السکب السکوب (ن) پانی بہانا

سوائر ربما سارت ھوادجھا منیعۃ بین مطعون ومضروب

ترجمہ وہ رواں دواں رہتی ہیں بسا اوقات ان کے ہودج نیزوں اور تلواروں کے زخمیوں اور مقتولوں کے درمیان محفوظ گذرتے ہیں۔

یعنی ان کے قافلے ہمہ وقت رواں دواں رہتے ہیں اور ایسا اکثر ہوتا رہتا ہے کہ ان کے ہودج اس طرح گذرتے ہیں کہ ان کے دائیں بائیں زخمیوں اور مقتولوں کی لاشیں پڑی رہتی ہیں اہل قافلہ کے نیزے اور تلواریں ان کا کام تمام کر دیتی ہیں لیکن ہودج نشینوں کی آبرو پر حرف نہیں آنے دیتے ہیں، اور ان کی سواریاں اسی شان کے ساتھ گذر جاتی ہیں۔

لغات سوائر (واحد) سائرۃ چلنے پھرنے والی سارت السیر (ض) چلنا ھوادج (واحد) ھودج محمل، عماری، ہودج منیعۃ محفوظ المنع (ف) روکنا مطعون نیزوں سے زخمی الطعن (ف) نیزہ مارنا

وربما وخدت ایدی المطی بھا علی نجیع من الفرسان مصبوب

ترجمہ اور بسا اوقات ان کی سواریوں کے ہاتھ تیز رفتاری کے ساتھ شہسواری کے بہے ہوئے خون پر دوڑاتے ہوئے لے جاتے ہیں۔

یعنی قافلہ سے ٹکرانے والے سواروں کو شکست دیکر ان کی دوشوں اور ان کے خون پر ان پردہ نشینوں کی سواریاں دوڑادی جاتی ہیں اور وہ محفوظ وہاں سے نکل جاتی ہیں

لغات وخدت الوخد (ض) تیز دوڑنا، سواری کا لنبے لنبے قدم رکھنا الفرسان (واحد) فارس شہسوار مطی سواری (ج) مطایا مصبوب الصب (ن) بہنا

کم زورۃ لک فی الاعراب خافیۃ ادھی وقد رقدوا من زورۃ الذئب

ترجمہ عربوں میں جاکر محبوبہ سے تیری ملاقات جبکہ وہ سوتے ہوتے چھپ چھپا کر بھیڑیئے کے آنے سے زیادہ چالاکی کے ساتھ کتنی بار ہوئی ہے۔

یعنی جب قافلہ تھک تھکا کر سو رہا تھا تم بھیڑیوں کی طرح دبے پاؤں چپکے سے ان کے قافلہ میں جاکر کتنی بار محبوبہ سے تم مل چکے ہو یعنی ایسا بارہا ہوا ہے

لغات زرت مصدر (ن) ملنا ملاقات کرنا خافیۃ الخفاء (س) چھپنا ادھی الدھاء (س) مکاری کرنا چالاکی کرنا قد دا البوت (ن) سونا ذئب بھیڑیا (ج) ذئاب

اَزُوْرُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِي ‌ ‌ ‌ وَاَنْثَنِي وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِيْ بِيْ

ترجمہ میں اس سے ملاقات کے لئے جاتا تھا تو رات کی تاریکی میری مدد کرتی تھی اور جب میں لوٹتا تھا تو صبح میرے خلاف برانگیختہ کرتا تھا۔

یعنی شب میں جب میں محبوبہ کی ملاقات کے لئے چلتا تھا تو رات کی سیاہی مجھے چھپا کر اور قافلہ کی نگاہوں سے بچا کر میری مدد کرتی تھی اور اس کے برعکس جب میں رات گذار کر صبح کو میں لوٹنے لگتا تھا تو صبح ایک دشمن کی طرح قافلہ والوں کو جگا کر مجھ پر حملہ کے لئے آمادہ کرتی تھی صبح کا وقت سو کر جاگ جانے کا ہوتا ہے اس لئے چوری پکڑ جانے کا ڈر بڑھ جاتا ہے کہ مبادا کسی کی آنکھ کھل جائے

لغات ازور الزیارۃ (ن) ملاقات کرنا، زیارت کرنا یشفع الشفاعۃ (ف) سفارش کرنا، مدد کرنا انثنی الانثناء لوٹنا الثنی (ض) موڑنا یغری الاغراء برانگیختہ کرنا دشمنی پر آمادہ کرنا۔

قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِيْ سُكْنٰى مَرَاتِعِهَا ‌ ‌ ‌ وَخَالَفُوْهَا بِتَقْوِيْضٍ وَتَطْنِيْبِ

ترجمہ وہ جنگلی جانوروں کی رہائش اور چراگاہ میں تو موافقت کرتے ہیں اور خیمہ گاڑنے اور اکھیڑنے میں ان کا خلاف کرتے ہیں۔

یعنی جس طرح جنگل کے جانور آزادانہ زندگی گذارتے ہیں اسی طرح یہ بدو بھی بے فکری اور آزادی کی زندگی بسر کرتے ہیں جنگلوں میں جانور چرتے ہیں یہ شکار کرتے ہیں بود باش اور رہائش کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں فرق صرف یہ ہے کہ جانور کہیں بھی پڑ کر وقت گذارتے ہیں یہ خیمے نصب کرتے ہیں اور کوچ کرتے ہوئے اکھیڑتے ہیں، یہ جانور نہیں کرتے ہیں۔

لغات وافقوا الموافقۃ موافقت کرنا وحش جنگلی جانور (ج)، وحوش مراتع (واحد) مرتع چراگاہ الرتع (ف) آسودہ زندگی بسر کرنا تقویض اکھیڑنا القوض (ن) عمارت ڈھانا تطنیب خیمہ لگانا، خیمہ گاڑنا۔

وَجِيرَانُهَا وَهُوَ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَصَحْبُهَا وَهُوَ شَرُّ الصَّاحِبِ

ترجمہ وہ ان کے پڑوسی ہیں اور وہ انکے برے پڑوسی اور وہ انکے ساتھی ہیں اور وہ انکے برے ساتھیوں میں ہیں
یعنی جنگل میں رہائش کی وجہ سے ساتھی اور پڑوسی ہیں لیکن پڑوس اور ساتھی ہونے کا حق ادا نہیں کرتے کیونکہ ضرورت کے وقت انکا شکار کرتے ہیں اور ذبح کر کے کھا جاتے ہیں۔

لغات جیران (واحد) جار پڑوسی صحب (واحد) صاحب ساتھی اصاحب (واحد) اصحاب صحبت میں رہنے والے

فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِي بُيُوتِهِمْ ‏ ‏ ‏ ‏ وَمَالُ كُلِّ أَخِيذِ الْمَالِ مَحْرُوبِ

ترجمہ ہر عاشق کا دل، ہر چھنے ہوئے مال والے کا مال، سب چھنا ہوا ان کے گھروں میں ہے۔
یعنی ان کے گھر کا سارا اثاثہ لوٹ کا ہے ان کی مہ جبینوں نے لوگوں کے دل لوٹے ہیں اور ان کے گھر والوں نے لوگوں کے مال لوٹے ہیں اور یہ سب ان کے گھروں میں ہے۔

لغات فؤاد دل (ج) افئدۃ اخیذ بمعنی ماخوذ الاخذ (ن) لینا محروب الحرب (ن) سب کچھ چھین لینا

مَا أَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتِ بِهِ ‏ ‏ ‏ ‏ كَأَوْجُهِ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيبِ

ترجمہ حسین بننے والی شہری عورتوں کے چہرے جنگلوں میں رہنے والی گداز بدن اور دراز قد عورتوں کیطرح نہیں ہیں
یعنی دونوں کے حسن میں نمایاں فرق ہے، ایک فطری اور قدرتی ہے ایک مصنوعی۔

لغات اَوجُہ (واحد) وَجہ چہرہ (ج) وجوہ اَوجُہ الحضر شہری البدویات (واحد) البدویۃ جنگل میں رہنے والی رعابیب (واحد) رعبوبۃ گداز بدن اور دراز قد عورت

حُسْنُ الْحَضَارَةِ مَجْلُوبٌ بِتَطْرِيَةٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَفِي الْبَدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوبِ

ترجمہ شہری حسن آرائش کی وجہ سے مصنوعی ہے اور بدوی حسن غیر مصنوعی ہے۔
یعنی شہری حسینوں کا حسن زیب و زینت اور آرائش کا مرہون کرم اور گاؤں کی رہنے والیوں کا حسن قدرتی اور غیر مصنوعی ہے ان کی سادگی ہی ان کا حسن ہے۔

لغات الحضارۃ شہر میں مقیم ہونا مجلوب لایا ہوا الجلب لانا کھینچنا تطریۃ بناؤ سنگار کرنا آرائش کرنا البداوۃ گاؤں میں رہنا

أَيْنَ الْمَعِيزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً ‏ ‏ ‏ ‏ وَغَيْرُ نَاظِرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيبِ

ترجمہ حسن اور پاکیزگی میں ان ہرنیوں کے مقابلہ میں جو گردن اٹھا کر دیکھ رہی ہوں یا نہ دیکھ

رہی ہوں بکریاں کہاں آسکتی ہیں۔

یعنی جنگل کی ہرنیوں کی چمک دمک آب تاب کے مقابلہ میں بکریوں کا کیا جوڑ ہے ہرنیوں کی خوبصورت دراز گردن بھراوی آنکھیں گردن اٹھا کر دیکھنے کا حسین منظر اس کا جواب کہاں ہے۔

لغات معیز (واحد) ماعز بکری آرام (واحد) رئم ہرن الطیب پاکیزگی مصدر (ن) عمدہ ہونا بہتر ہونا

اَفْدِیْ ظِبَاءَ فَلَاۃٍ مَا عَرَفْنَ بِھَا مَضْغَ الْکَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِیْبِ

ترجمہ میں ان جنگلی ہرنیوں پر قربان ہوں جنہوں نے بات کو چبانا اور ابرؤوں کا رنگنا نہیں جانا ہے

یعنی میں بدوی حسن کا دلدادہ ہوں میں ان کی سادگی پر مرتا ہوں ان کی زندگی کے کسی پہلو میں تصنع بناوٹ اور نمائش نہیں ہے ان کے یہاں جو کچھ ہے فطری اور قدرتی ہے شہری عورتوں میں چبا چبا کر بات کرنا، مختلف رنگوں سے ہونٹوں اور ابرؤوں کو رنگنا جن کی وجہ سے وہ چہرہ کو دیدہ زیب بنانے کی کوشش کرتی ہیں فطری حسن کے پرستار کے لئے اس میں کوئی کشش نہیں ہے بدوی عورتیں رنگ اور پالش سے بے نیاز رہتی ہیں ان کے حسن کی سادگی ہی مری فدائیت کا باعث ہے۔

لغات ظباء (واحد) ظبی ہرن فلاۃ جنگل میدان، (ج) فلوات مضغ مصدر (ن ف) چبانا صبغ (ن ض ف) رنگنا حواجیب (واحد) حاجب ابرو

وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَۃً اَوْرَاکُھُنَّ صَقِیْلَاتِ الْعَرَاقِیْبِ

ترجمہ اور وہ غسلخانوں سے اس طرح نہیں نکلتی ہیں کہ ان کے سرین ابھرے ہوئے ہوں اور ان کی ایڑیاں چمکتی ہوں،

یعنی شہری عورتیں حمام سے لباس بدل کر نکلتی ہیں تو اپنی کمر پر پٹکا باندھ کر کمر کو کس دیتی ہیں تاکہ کمر کے نیچے سرین کا ابھار خوب نمایاں ہو جائے جیسے آج کل بیلٹ باندھے جاتے ہیں یہ گاؤں کی عورتیں اس طرح کے تصنع سے بے نیاز ہیں۔

لغات برزن البروز (ن) میدان کیطرف نکلنا مائلۃ المتول (ن) بلند ہونا ظاہر ہونا اوراک (واحد) ورک سرین صقیلات چمکتی ہوئی الصقل (ن) زنگ دور کرنا صاف کرنا چکنا کرنا العراقیب (واحد) عرقوب ایڑی ایڑیوں کے اوپر کا پٹھا کونچ

وَمِنْ ھَوٰی کُلِّ مَنْ لَیْسَتْ مُمَوَّھَۃً تَرَکْتُ لَوْنَ مَشِیْبِیْ غَیْرَ مَخْضُوْبِ

ترجمہ اور ہر اس چیز کی محبت کی وجہ سے جو ملمع کی ہوئی نہ ہو میں نے اپنے بڑھاپے کے رنگ کو بغیر رنگا ہوا چھوڑ دیا ہے

یعنی مجھے ملمع کی ہوئی چیزوں سے نفرت ہے میں ہر چیز میں اصلیت پسند کرتا ہوں اس لئے میں نے بڑھاپے کے سفید رنگ کو خضاب لگا کر بدلا نہیں ہے

لغات ھوی مصدر (س) محبت کرنا موھۃ التمویہ سونا چاندی کا پانی چڑھانا ترکت الترک (ن) چھوڑنا لون (ج) الوان رنگ مشیب (ض) بال کا سفید ہونا

وَمِنْ هَوَى الصِّدْقِ فِي قَوْلِي وَعَادَتِهِ　　رَغِبْتُ عَنْ شَعَرٍ فِي الْوَجْهِ مَكْذُوبِ

ترجمہ میں نے اپنی بات میں سچائی کی محبت اور اسکی عادت ہونے کی وجہ سے چہرے پر جھوٹے بالوں سے اعراض کر دیا ہے

یعنی میں بات کا سچا بھی ہوں اور عادی بھی اس لئے میں نے اپنے بالوں کے سفید رنگ کو کالا کر کے سچ کو جھوٹ میں تبدیل نہیں کیا کہ بال تو حقیقتاً سفید ہے مگر کالا دکھایا جا رہا ہے

لغات ھوی (س) عشق کرنا الصدق (ن) سچ بولنا قول بات (ج) اقوال رغبت بعد عن اعراض کرنا (س) الوجہ چہرہ (ج) وجوہ اوجہ مکذوب (ض) جھوٹ بولنا

لَيْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِي الَّذِي أَخَذَتْ　　مِنِّي بِحِلْمِي الَّذِي أَعْطَتْ وَتَجْرِبَتِي،

ترجمہ کاش حوادث زمانہ وہ چیز مجھے فروخت کر دیتے جو انھوں نے لیا ہے اس عقل اور تجربہ کے عوض میں جو انھوں نے مجھے دیا ہے

یعنی زمانہ نے مجھے بوڑھا کر کے عقل اور تجربہ دیا ہے اور اس کی قیمت میں مجھ سے جوانی جیسی قیمتی شے لی ہے اگر زمانہ مجھ سے پھر سودا کر کے یہ عقل و تجربہ لے کر میری جوانی واپس کر دے تو بڑی خوشی ہوگی۔

لغات حلم عقل (ج) احلام حلوم تجریب التجربۃ التجریب تجربہ کرنا، آزمانا، تجربہ حاصل کرنا

فَمَا الْحَدَاثَةُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَةٍ　　قَدْ يُوجَدُ الْحِلْمُ فِي الشُّبَّانِ وَالشِّيبِ

ترجمہ نو عمری عقل سے روکنے والی نہیں ہے جوانوں اور بوڑھوں دونوں میں عقل پائی جاتی ہے

یعنی تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ بعض نوجوانوں میں بوڑھوں سے زیادہ عقل پائی جاتی ہے اس لئے عقل و تجربہ کے لئے عمر رسیدہ ہونا ضروری نہیں ہے۔

لغات الحداثۃ (ن) جوان ہونا شبان (واحد) شاب جوان مشیب بڑھاپا الشیب بالوں کا سفید ہونا، بوڑھا ہونا

تَرَعْرَعَ الْمَلِكُ الْأُسْتَاذُ مُكْتَهِلًا   قَبْلَ اكْتِهَالٍ أَدِيبًا قَبْلَ تَأْدِيبِ

ترجمہ بادشاہ، استاذ جوان ہوا ادھیڑ ہو کر ادھیڑ ہونے سے پہلے اور ادیب ہو کر ادب دیئے جانے سے پہلے یعنی عقل وفراست ادب وتہذیب ممدوح کو کم عمری ہی میں ادھیڑوں جیسی مل چکی تھی اس کی عقل ورائے اور فہم وفراست پر کبھی بچپن گذرا ہی نہیں وہ ابتدا ہی سے پختہ شعور والا رہا اسی طرح ادب وتہذیب میں وہ کامل رہا۔

لغات ترعرع جوان ہوا استاذ (ج) اساتذہ مکتھلا ادھیڑ عمر والا الاکتھال الکھولۃ (ک) ادھیڑ عمر والا ہونا ادیب صاحب ادب (ج) اُدباء تادیب مصدر ادب دینا۔

مُجَرَّبًا فَهْمًا مِنْ قَبْلِ تَجْرِبَةٍ   مُهَذَّبًا كَرَمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيبِ

ترجمہ فہم وفراست کے لحاظ سے تجربہ کار ادب وتہذیب دینے سے پہلے ہی وہ مہذب رہا

لغات مجربا التجربۃ تجربہ کار ہونا فھم (س) سمجھنا

حَتّٰى أَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا   وَهَمُّهُ فِي ابْتِدَاءَاتٍ وَتَشْبِيبِ

ترجمہ یہاں تک کہ وہ دنیا کے آخری سرے تک پہونچ گیا اور اس کا عزم وارادہ ابھی ابتدا اور آغاز کا رہی میں ہے

یعنی اس کو اپنی جد وجہد کے آغاز ہی میں دنیاوی اعزاز وافتخار کی آخری حد تخت شاہی مل گیا جبکہ ابھی اس کی جد وجہد کا آغاز ہے۔

لغات ھم قصد وارادہ مصدر (ن) ارادہ کرنا تشبیب قصیدہ کی ابتدا میں عشقیہ اشعار کہنا جوانی کے زمانہ کا ذکر کرنا۔

يُدَبِّرُ الْمُلْكَ مِنْ مِصْرٍ إِلَى عَدَنٍ   إِلَى الْعِرَاقِ فَأَرْضِ الرُّومِ فَالنُّوبِ

ترجمہ وہ مصر سے عدن تک عراق پھر زمین روم اور پھر نوبہ کے ملکوں کے نظام کو وہ چلاتا ہے یعنی اس کا دائرۂ حکومت وسیع اور ہر ملک کے نظم ونسق کو وہ سنبھالے ہوئے ہے۔

إِذَا أَتَتْهَا الرِّيَاحُ النُّكْبُ مِنْ بَلَدٍ   فَمَا تَهُبُّ بِهَا إِلَّا بِتَرْتِيبِ

ترجمہ اور جب کسی شہر سے بے رخی ہوائیں چلتی ہیں تو ان میں اگر ترتیب ہی سے چلتی ہیں یعنی وہ صرف نظم ونسق چلاتا ہے ہی نہیں بلکہ حکومت کو اتنا چوکس اور مستحکم رکھتا ہے کہ

کہ دوسرے شہروں کی جوالی ہوا جس کا کوئی رخ نہیں ہوتا جب اس کے حدود حکومت میں آجاتی ہیں تو ان کو بے ڈھنگے پن سے چلنے کی اجازت نہیں وہ اس کی حکومت میں آکر ترتیب کے ساتھ اور صحیح رخ پر چلتی ہیں یعنی ہوا پر بھی اس کو اختیار ہے یا دوسرے ملکوں کی ہوا بگڑ جاتی ہے اور اس کے اثرات اس کے حدود سلطنت میں آجائیں تو اس کے ملک میں وہ بغاوت پنپ نہیں سکتی۔

لغات اتت الاتیان (ض)، آنا الریاح (واحد) ریح ہوا النکب بے رخی ہوا جوالی ہوا (واحد) النکباء ھب الھبوب (ن) ہوا کا چلنا

وَلَا تُجَاوِزُهَا شَمْسٌ إِذَا شَرَقَتْ ۔۔۔ إِلَّا وَمِنْهُ لَهَا إِذْنٌ بِتَغْرِيبِ

ترجمہ جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اسکی حکومت سے آگے نہیں بڑھتا ہاں مگر جب اس کو غروب ہونے کی اجازت مل جائے

یعنی ہوا کے ساتھ سورج بھی اس کے حدود سلطنت میں جب قدم رکھتا ہے تو اس کو بھی حدود حکومت سے باہر قدم رکھنے کی اجازت نہیں البتہ ممدوح جب اجازت دے دے تو وہ غروب ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔

لغات شرقت الشرق (ض) سورج کا طلوع ہونا، چمکنا اذن اجازت الاذن (س) اجازت دینا الاستیذان اجازت چاہنا

يُصَرِّفُ الْأَمْرَ فِيهَا طِينُ خَاتَمِهِ ۔۔۔ وَلَوْ تَطَلَّسَ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوبِ

ترجمہ ان ملکوں میں ان کی انگوٹھی کی مٹی حکومت چلاتی اگرچہ اس کی ہر تحریر مٹ چکی ہے

یعنی ان ملکوں میں صرف انگوٹھی کی مٹی نظام حکمرانی سنبھالے ہوئے ہیں تمام احکام کے نفاذ کے لئے اس کی انگوٹھی کی مہر کافی ہے چاہے اس مہر کے حروف تک مٹ گئے ہوں پھر بھی اس کی وہی طاقت ہے اور بس مہر لگ جانا چاہئے یہ ضروری نہیں کہ اسکی تحریر پڑھی جائے

لغات طین مٹی، انگوٹھی کے نگینہ میں ایک خاص قسم کی مٹی بھر کر اس پر نام کندہ کرادیا جاتا تھا اور بادشاہ اسی انگوٹھی سے سرکاری کاغذات پر مہر لگاتا تھا خاتم انگوٹھی (ج) خواتم تطلس التطلس مٹ جانا الطلس (ض) مٹا دینا مکتوب المکتابۃ (ن) لکھنا۔

يَحُطُّ كُلَّ طَوِيلِ الرُّمْحِ حَامِلُهُ مِنْ سَرْجِ كُلِّ طَوِيلِ الْبَاعِ يَعْبُوبِ

ترجمہ اس انگوٹھی کا رکھنے والا ہر لمبے نیزے والے کو ہر قد آور گھوڑے کی زین سے نیچے اتار دیتا ہے یعنی انگوٹھی جس کے ہاتھ میں رہتی ہے یعنی ممدوح اس کے سامنے سے کوئی بڑا سے بڑا بہادر شہسوار گھوڑے پر سوار ہو کر نہیں گذر سکتا ہے اس کو گھوڑے سے اتر کر اس کو سجدہ کرنا ہی پڑے گا، تب اس کے بعد وہ آگے جا سکتا ہے۔

لغات يحط الحط (ن) گرانا، نیچے اتارنا الرمح نیزہ (ج) رماح حامل الحمل (ض) اٹھانا بوجھ لادنا سرج زین (ج) سروج طويل الباع لمبے ہاتھ پاؤں والا يعبوب تنومند گھوڑا (ج) يعابيب

كَأَنَّ كُلَّ سُؤَالٍ فِي مَسَامِعِهِ قَمِيصُ يُوسُفَ فِي أَجْفَانِ يَعْقُوبِ

ترجمہ گویا ہر سوال اس کے کانوں میں حضرت یعقوب کی آنکھوں پر حضرت یوسف کی قمیص ہے یعنی اتنا فیاض ہے کہ وہ اپنے سوال کرنے والوں سے انتہائی محبت کرتا ہے اور جب کسی سائل کا سوال اس کے کانوں میں پڑتا ہے تو اس کو وہی مسرت حاصل ہوتی ہے جو حضرت یعقوب کو حضرت یوسف کے کرتے کو پا کر ہوئی ہے کہ آنکھوں پر ڈالدینے کے بعد انکی بینائی واپس آگئی

لغات سؤال (ج) أسئلة مسامع (واحد) مسمع کان قميص کرتا (ج) قمص أقمصة قمصان اجفان (واحد) جفن پلک، آنکھ

إِذَا غَزَتْهُ أَعَادِيهِ بِمَسْأَلَةٍ فَقَدْ غَزَتْهُ بِجَيْشٍ غَيْرِ مَغْلُوبِ

ترجمہ اس کے دشمن اس سے کسی مسئلہ پر لڑتے ہیں تو وہ ناقابل شکست فوج سے جنگ کرتے ہیں

لغات غزت الغزوة (ن) جنگ کرنا جيش لشکر (ج) جيوش مغلوب الغلب (ض) غالب ہونا

أَوْ حَارَبَتْهُ فَمَا تَنْجُو بِتَقْدِمَةٍ مِمَّا أَرَادَ وَلَا تَنْجُو بِتَجْبِيبِ

ترجمہ یا اس سے لڑائی چھیڑ دی تو جو اس نے ارادہ کیا ہے نہ آگے بڑھ کر نجات پا سکتے ہیں اور نہ بھاگ کر بچ سکتے ہیں۔

لغات حاربت المحاربة جنگ کرنا تنجو النجاة (ن) رہائی پانا تجبيب فرار اختیار کرنا الخبب (ن) تیز دوڑنا

أَضْرَتْ شَجَاعَتُهُ أَقْصَى كَتَائِبِهِ عَلَى الْحِمَامِ فَمَا مَوْتٌ بِمَرْهُوبِ

ترجمہ اس کی بہادری نے اپنے بعید ترین لشکروں کو بھی موت پر برانگیختہ کر دیا ہے

بس موت ڈرنے کی چیز نہیں رہی ۔
یعنی ممدوح کی جرأت و بہادری کا اثر ہے کہ اس کی ساری فوج انتہائی دلیر اور بہادر بن گئی ہے حتیٰ کہ وہ فوج جو دار السلطنت سے انتہائی دوری پر تعینات ہے اس میں بھی جرأت و بہادری اس درجہ کی پیدا ہو گئی ہے کہ اب ان کے نزدیک موت کوئی ڈرنے کی چیز ہی نہیں رہ گئی اور جو ممدوح سے قریب فوج رہتی ہے اس کی جرأت و بہادری کا عالم ہی کچھ اور ہے
لغات اضراء الاضراء برانگیختہ کرنا کتے کو شکار پر چھوڑنا شجاعۃ (ک) دلیر ہونا مرھوب المرھب (س) ڈرنا خوف کرنا

قَالُوا هَجَرْتَ إِلَيْهِ الْغَيْثَ قُلْتُ لَهُمْ ۔۔۔ إِلَى غُيُوثِ يَدَيْهِ وَالشَّآبِيبِ

ترجمہ لوگوں نے کہا کہ تم نے بارش کو اس کی طرف چھوڑ دیا میں نے ان سے کہا کہ اس کے دونوں ہاتھوں کے بادلوں اور موسلا دھار بارش کی طرف
یعنی میرے دوستوں نے کہا کہ تم نے سیف الدولہ کی جود و کرم کی بارش کو چھوڑ دیا ہے تو میں نے کہا کہ ہاں میں نے چھوڑ دیا ہے لیکن اس سے زیادہ اور موسلا دھار برسنے والے بادل کی طرف میں چلا ہوں، معمولی بارش چھوڑ کر مسلسل برسنے والے بادل کی طرف میں نے سفر کیا ہے
لغات ھجرت الھجر (ن) چھوڑنا غیث بارش، بادل (ج) غیوث شآبیب (واحد) شؤبوب موسلا دھار بارش

إِلَى الَّذِي تَهَبُ الدَّوْلَاتِ رَاحَتُهُ ۔۔۔ وَلَا يَمُنُّ عَلَى آثَارِ مَوْهُوبِ

ترجمہ اس ذات کی طرف جس کے ہاتھ بہت سی دولتیں دیتے ہیں اور دینے کے بعد وہ احسان نہیں جتلاتا ہے
یعنی یہی نہیں کہ وہ موسلا دھار برسنے والا بادل ہی ہے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ احسان کرنے کے بعد احسان جتلا کر احسان کی قیمت کو کم نہیں کرتا اور نہ اذیت پہونچاتا ہے، احسان کے بعد احسان رکھنا، احسان جتلانا ایک اذیتناک سلوک ہے
لغات تھب الوھب (ف) دینا دولات (واحد) دولۃ مال و دولت راحۃ ہتھیلی، ہاتھ (ج) راحات لا یمن المن (ن) احسان جتلانا آثار (واحد) اثر نشان قدم

وَلَا يُرَوِّعُ بِمَغْدُورٍ بِهِ أَحَدًا ۔۔۔ وَلَا يُفَزِّعُ مَوْفُورًا بِمَنْكُوبِ

ترجمہ اور وہ معذور سے دوسروں کو خوف زدہ نہیں کرتا ہے نہ کسی مالدار کو سزا دیئے

ہوئے شخص سے گھبراہٹ میں مبتلا کرتا ہے۔
یعنی کسی پر ظلم کرے تاکہ دوسرے اس سے خوف زدہ ہوں کسی کا مال جبراً چھین کر یا لا اور دل کو ڈرائے ان باتوں سے وہ دور رہتا ہے رعب داب قائم کرنے کیلئے ظلم کرنا اس کی عادت نہیں ہے
لغات یروع الروع (ن) گھبرا دینا یفزع التفزیع دھمکانا الفزاع ڈرنا دہشت زدہ ہونا موفورا مالدار الوفور (ض) مال کا بکثرت ہونا منکوب ہیبت زدہ النکب (ن) مصیبت پہنچانا

بلی یروع بذی جیش یجدلہ ۔۔۔ ذا مثلہ فی احوا النقع غربیب

ترجمہ ہاں اپنے جیسے لشکر والے کو خوف زدہ کرتا ہے سخت سیاہ غبار میں اس کو پچھاڑ دیتا ہے
یعنی ایسے دشمن کو جو طاقت میں اس کی ٹکر کا ہو تو البتہ اس پر اپنا رعب داب قائم کرتا ہے اور گھمسان کی جنگ میں جب سیاہ غبار چھا جاتا ہے شکست دیتا ہے
لغات الروع (ن) خوف زدہ کرنا یجدل التجدیل پچھاڑنا الجدل (ن) (ض) زمین پر پٹک دینا احوا الحمو (س) سیاہ ہونا النقع غبار (ج) نقاع نقوع غربیب سخت سیاہ بر اساتاکید۔

وجدت انفع مال کنت اذخرہ ۔۔۔ ما فی السوابق من جری وتقریب

ترجمہ میں جتنے مال جمع کرتا تھا ان میں تیز رفتار گھوڑوں کی سرپٹ دوڑ اور پویہ دوڑ کو سب سے زیادہ نفع بخش پایا
یعنی مرے مالوں کے ذخیرہ میں مرے لئے سب سے نفع بخش مرے گھوڑے ثابت ہوئے
لغات وجدت الوجدان (ض) پانا انفع النفع (ف) فائدہ دینا اذخر الذخر (ن س) مال جمع کرنا سوابق (واحد) سابقۃ تیز رفتار گھوڑے جری تیز دوڑ تقریب پویہ دوڑ

لما رأین صروف الدھر تغدر بی ۔۔۔ وفین بی ووفت صم الانابیب

ترجمہ جب انھوں نے زمانہ کو مجھ سے بے وفائی کرتے ہوئے دیکھا تو انھوں نے اور مضبوط پوروں والے نیزوں نے مجھ سے وفا کی۔ یعنی جب زمانہ مرا مخالف ہو گیا اور میری راہ میں قدم قدم پر مشکلات پیدا کیں تو میرے گھوڑوں اور نیزوں نے مجھے راستہ کی ہلاکت خیزیوں سے بچا کر اپنی وفاداری کا ثبوت دیا لغات رأین الرؤیۃ (ف) دیکھنا دھر زمانہ (ج) دھور تغدر الغدر (ض ن) بیوفائی کرنا بدعہدی کرنا وفین الوفاء (ض) وعدہ پورا کرنا وفا کرنا صم

(واحد) اصم سخت ٹھوس انابیب (واحد) انبوبٌ پور، لکڑی کی گرہ

فَلَتْنَ الْمَهَالِكَ وَحَقَّ قَالَ قَائِلُهَا   مَاذَا لَقِيْنَا مِنَ الْجُرْدِ السَّرَاحِيْبِ

ترجمہ ہلاکت خیزیوں سے اس طرح آگے نکل گئے کہ بعض ہلاکتوں نے کہا ان کم بالوں والے قدآور گھوڑوں سے ہم کو کیا ملا ہے؟ یعنی یہ گھوڑے ہلاکتوں اور تباہیوں کے میدان سے اس سرعت رفتاری سے نکل گئے کہ تباہیاں اور ہلاکت خیزیاں اپنا منہ دیکھتی رہ گئیں اور انھوں نے آپس میں حسرت وافسوس سے کہا کہ ہم ان شاندار گھوڑوں کا کچھ نہ بگاڑ سکے اور وہ صاف بچ کر نکل گئے

لغات فلتن الفوت (ن) آگے بڑھ جانا نکل جانا المهالك (واحد) مهلکۃ ہلاکت تباہی وبربادی لقینا اللقاء ملنا ملاقات کرنا الجرد (واحد) اجرد کم بالوں والے گھوڑے السراحیب (واحد) سرحوبٌ قدآور گھوڑا

تَهْوِيْ بِمُنْجَرِدٍ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ   لِلُبْسِ ثَوْبٍ وَمَا كُوْلٍ وَمَشْرُوْبِ

ترجمہ وہ گھوڑے ایک ایسے جہاندیدہ اور پختہ کار شخص کو لئے جارہے تھے جس کا مسلک صرف کپڑا اور کھانا پینا نہیں ہے۔ یعنی گھوڑے کا سوار بھی جہاندیدہ اور تجربہ کار ہے جسکے سامنے بلند مقاصد ہیں وہ عام لوگوں کیطرح نہیں ہے کہ جن کا مقصد زندگی کھانا پینا اور مرجانا ہے

لغات تهوی بہے جانا الهوی (ض) اوپر سے نیچے آنا منجرد تجربہ کار، اولوالعزم، پختہ کار لبس (س) پہننا ثوب کپڑا (ج) اثیاب ثیاب ماکول (ن) کھانا

يَرْمِي النُّجُوْمَ بِعَيْنَيْ مَنْ يُحَاوِلُهَا   كَأَنَّهَا سَلَبٌ فِيْ عَيْنِ مَسْلُوْبِ

ترجمہ وہ ستاروں پر اس آدمی کیطرح نظر ڈالتا ہے جو ان کا قصد کررہا ہے گویا وہ ستارے لٹے ہوئے شخص کی نگاہ میں لوٹا ہوا مال ہے یعنی ممدوح کا ارادہ انتہائی بلند اور ہر ناممکن کام کو انجام دینے کی ہمت اور حوصلہ رکھتا ہے وہ ستاروں کو اس شخص کی نگاہ سے دیکھتا ہے جیسے اسکی ملکیت میں یہ ستارے ہوں اور اس سے کسی نے چھین کر آسمانوں پر رکھ دیئے ہیں اور لٹنے والا اپنا مال سامنے دیکھ کر اسکو حاصل کرنے کی فکر میں لگا ہوا ہے کہ میں آسمان سے ان ستارونکو چھین کر رہونگا اسی شخص کیطرح ممدوح کی نگاہ ان ستاروں پر پڑتی ہے کہ مرورت پڑنے پر ان ستاروں کو بھی توڑ لاؤنگا۔

لغات یرمی الرمی (ض) ڈالنا پھینکنا، تیر چلانا النجوم (واحد) نجم ستارہ یحاول المحاولۃ قصد کرنا سلب بمعنی مسلوب السلب (ن) زبردستی چھین لینا۔

حَتّٰی وَصَلْتُ اِلٰی نَفْسٍ مُحَجَّبَۃٍ　　تَلْقَی النُّفُوْسَ بِفَضْلٍ غَیْرِ مَحْجُوْبٖ

ترجمہ یہانتک کہ میں لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ رہنے والی ذات تک پہونچ گیا جو لوگوں سے کھلے ہوئے فضل وکرم سے ملتا ہے۔ یعنی بادشاہ کے دربار تک پہونچ گیا جو ہمہ وقت عوام کے سامنے نہیں رہتا اور کبھی کبھی لوگوں کے سامنے آتا ہے لیکن نگاہوں سے چھپ کر رہنے کے باوجود اس کا فضل وکرم اور جود وسخا اتنا عام اور کھلا ہوا ہے کہ اسے ساری دنیا دیکھتی ہے اور فیضیاب ہوتی ہے۔ لغات وصلت الوصول (ض) پہونچنا محجبۃ التحجیب چھپانا الحجب (ن) چھپانا تلقی اللقاء (س) ملنا محجوب الحجب (ن) چھپنا۔

فِیْ جِسْمِ اَرْوَعَ صَافِی الْعَقْلِ تُضْحِکُہٗ　　خَلَائِقُ النَّاسِ اِضْحَاکَ الْاَعَاجِیْبِ

ترجمہ وہ (نفس) ایک شاندار جسم میں ہے روشن عقل والا ہے تعجب خیز چیزوں کے ہنسانے کی طرح لوگوں کے عادات وخصائل اسکو ہنساتے رہتے ہیں یعنی وہ نفس ایک خوبصورت اور شاندار جسم میں رہتا ہے نہایت روشن دماغ ہے عظمت وفضیلت کا مالک ہے دوسروں کے طور طریقے فہم وفراست وغیرہ کو دیکھ کر انکی پستی پر انکو ہنسی آجاتی ہے کہ نام اتنا اچھا اور کام اتنا گیا گذرا۔ لغات جسم (ج) اجسام جسوم اروع حسن یا بہادری سے تعجب میں ڈالنے والا (ج) روّع اروَاع صافی روشن الصفاء روشن ہونا خالص ہونا عقل (ج) عقول تضحک الاضحاک ہنسانا الضحک (س) ہنسنا خلائق (واحد) خلیقۃ عادت وخصلت اعاجیب (واحد) اُعجوبۃٌ جسے دیکھ کر حیرت ہو۔

فَالْحَمْدُ قَبْلَ لَہٗ وَالْحَمْدُ بَعْدُ لَہَا　　وَلِلْقَنَا وَلِاِدْلَاجِیْ وَتَاوِیْبِیْ

ترجمہ پہلے اسکا شکر ہے اسکے بعد گھوڑوں اور نیزوں اور میرے شب وروز کی دوڑ دھوپ کا شکریہ ہے یعنی ممدوح کے شکریہ کے ساتھ منزل مقصود تک پہونچانے والے گھوڑوں نیزوں اور شب وروز کے سفر کا بھی شکریہ ہے لغات الحمد (س) تعریف کرنا شکریہ ادا کرنا قنا (واحد) قناۃ نیزہ ادلاج پوری رات چلنا تاویب سارے دن چلنا کسی کے پاس [illegible]

وَکَیْفَ اَکْفُرُ یَا کَافُوْرُ نِعْمَتَہَا　　وَقَدْ بَلَغْنَکَ بِیْ یَا خَیْرَ مَطْلُوْبٖ

ترجمہ اے کافور میں گھوڑوں کے احسانات کی کیسے ناشکری کروں اے بہترین مقصد! انھوں نے ہی مجھے تجھ تک پہنچایا ہے

لغات اکفر الکفر (ن) ناشکری کرنا کفر کرنا نعمت (ج) نعم بلغن البلوغ (ن) پہونچنا یا پہونچانا

یَا اَیُّہَا الْمَلِکُ الْغَانِیْ بِتَسْمِیَۃٍ　　فِی الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ عَنْ وَصْفٍ وَتَلْقِیْبٖ

ترجمہ اے بادشاہ! جو مشرق ومغرب میں نام لینے، لقب بتانے اور وصف بیان کرنے سے بے نیاز ہے یعنی مشرق ومغرب میں تیرا ذکر اتنا عام ہے کہ تیری خوبیوں کا ذکر تیرا نام ولقب ذکر کئے بغیر کیا جائے تو لوگ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ کافور [illegible]

لغات الغانی بے نیاز الغناء (س) بے نیاز ہونا مالدار ہونا وصف مصدر (ض) وصف بیان کرنا تلقیب لقب رکھنا

اَنْتَ الْحَبِیْبُ وَلٰکِنِّیْ اَعُوْذُ بِہٖ　　مِنْ اَنْ اَکُوْنَ مُحِبًّا غَیْرَ مَحْبُوْبٖ

ترجمہ تو محبوب ہے لیکن میں اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسا محبت کرنیوالا رہوں کہ مجھ سے محبت نہ کیجائے یعنی تیری محبت میرے دل میں جاگزیں ہے لیکن یک طرفہ محبت سے خدا کی پناہ، اگر میں محبت کرتا ہوں تو میری محبت کی قدر دانی بھی ہونی چاہیئے۔ لغات:۔ اعوذ العیاذ (ن) پناہ مانگنا

وقال یمدحہ فی شوال سنہ ۳۴۷ھ

اُغَالِبُ فِیْکَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ اَغْلَبُ　　وَاَعْجَبُ مِنْ ذَا الْھَجْرِ وَالْوَصْلُ اَعْجَبُ

ترجمہ میں تیرے بارے میں شوق سے مقابلہ کرتا ہوں اور شوق زیادہ غالب ہونے والا ہے میں اس ہجر پر حیرت کرتا ہوں حالانکہ وصل زیادہ تعجب خیز ہے۔

یعنی فراق میں صبر وضبط اور شوق کا مقابلہ رہتا ہے لیکن جذبہ شوق ہی غالب رہتا ہے اور عاشق کے ہاتھ سے صبر وضبط کا دامن چھوٹ جاتا ہے جبکہ محبوب نگاہوں سے دور ہے اگر محبوب سامنے ہو اور وصل میسر آجائے تو اس وقت جذبہ شوق کا کیا عالم ہوگا؟ یہ ہجر میں شوق ومحبت کی شدت اور غلبہ حیرت انگیز ہے تو وصل میں تو لازمی طور پر اس سے زیادہ غلبہ شوق حیرت انگیز ہوگا

لغات اغالب المغالبۃ ایک دوسرے پر غلبہ کرنا شوق (ح) اشواق اغلب الغلب (ض) غالب ہونا الھجر (ن) جدا ہونا چھوڑنا الوصل (ض) ملنا

اَمَا تَغْلَطُ الْاَیَّامُ فِیَّ بِاَنْ اَرٰی　　بَغِیْضًا تُنَائِیْ اَوْ حَبِیْبًا تُقَرِّبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بارے میں یہ غلطی نہیں کر سکتا ہے کہ دشمن کو دور کردے یا دوست کو قریب کردے

یعنی زمانہ تو ہر کام　　کرتا ہے دشمن کو قریب کرتا ہے اور دوست کو دور کر دیتا ہے کیا زمانہ سے کبھی یہ غلطی صادر نہیں ہوسکتی کہ اس کے برعکس ہو جائے؟ یا تو جو دشمن قریب ہے اس کو دور کردے یا جو دوست دور ہے اس کو قریب کردے دانستہ تو نہیں کر سکتا لیکن غلطی سے کردے تو شاید ممکن ہے۔

لغات تغلط الغلط (س) غلطی کرنا بغیضا دشمن البغض (ن س) دشمنی کرنا نفرت کرنا تنائی المنابیۃ دور کرنا النائی (س) دور ہونا

وَلِلّٰهِ سَیْرِیْ مَا اَقَلَّ تَائِیَّۃً عَشِیَّۃَ شَرْقِیَّ الْحَدَالِیْ وَغُرَّبُ

ترجمہ کیا ہی عجیب تھا میرا سفر، کتنا مختصر قیام تھا اس شام کو کہ میرے مشرقی جانب حدالی اور غرب پہاڑیاں تھیں۔

لغات یلٰہ سیری کلمہ تعجب اقل القلۃ (ض) کم ہونا تائیۃ ٹھہرنا قیام کرنا الادی (ض) ٹھکانہ دینا پناہ دینا حدالی غرب پہاڑوں کے نام ہیں۔

عَشِیَّۃَ اَحْفٰی النَّاسِ بِیْ مَنْ جَفَوْتُہٗ وَاَھْدٰی الطَّرِیْقَیْنِ الَّذِیْ اَتَجَنَّبُ

ترجمہ جس شام کو میں نے اپنا سب سے زیادہ حال پوچھنے والے کو چھوڑ دیا اور دونوں میں سے سیدھی راہ سے میں کنارہ کیا یعنی میں سیف الدولہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف چلا کافور کے مقابلہ میں سیف الدولہ کی راہ سیدھی تھی لیکن میں نے اس سیدھی راہ کو ترک کر کے پیچیدہ راہ اختیار کی اور مصر کی طرف چل پڑا

لغات عشیۃ شام احفی بہت حال پوچھنے والا الحفاوۃ (س) بہت حال پوچھنا جفوت میں نے چھوڑ دیا الجفاء (س) بدسلوکی کرنا ایک جگہ پر نہ ٹھہرنا ظلم کرنا زیادتی کرنا الطریق راستہ (ج) طرق اھدی الھدایۃ (ض) سیدھی راہ دکھانا

وَکَمْ لِظَلَامِ اللَّیْلِ عِنْدَکَ مِنْ یَدٍ تُخَبِّرُ اَنَّ الْمَانَوِیَّۃَ تَکْذِبُ

ترجمہ اور رات کی تاریکی کے تم پر کتنے احسانات ہیں وہ بتاتے ہیں کہ فرقہ مانویہ جھوٹ کہتا ہے

یعنی فرقہ مانویہ کہتا ہے کہ رات خالق شر ہے وہ برائیوں کو جنم دیتی ہے حالانکہ اسی رات کے تم پر کتنے احسانات ہیں اگر رات سے صرف برائی ہی پیدا ہوتی تو اس کے احسانات کہاں سے ہوتے اور جب رات سے خیر خواہی اور بھلائی مل گئی تو مانویہ فرقہ کا جھوٹا ہونا ثابت ہوگیا کہ رات خالق شر ہے

لغات ظلام (س) تاریک ہونا تخبر التخبیر باخبر کرنا الخبر (ن) تجربہ سے جاننا کسی حقیقت حال سے باخبر ہونا تکذب الکذب (ض) جھوٹ بولنا۔

وَقَاکَ رَدَی الْاَعْدَاءِ تَسْرِیْ اِلَیْھِمْ وَزَارَکَ فِیْہِ ذُو الدَّلَالِ الْمُحَجَّبُ

ترجمہ دشمنوں کی ہلاکت سے تم کو اس وقت بچایا جب تم شب میں ان کی طرف جا رہے تھے اور پردہ نشین نازوں والے نے اسی میں تم سے ملاقات کی

یعنی جب تم دشمنوں پر شب خوں مارنے کے لئے نکلے تو اسی رات کی تاریکی نے تم پر دشمنوں کو

حملہ کرنے سے روکا اور دشمنوں تم کو دیکھ نہ سکے یہی رات ہے جس کی تاریکی میں پردہ نشین محبوبہ تم سے ملتی ہے جو دن کی روشنی میں تم سے نہیں مل سکتی ہے کیا یہ رات کے احسانات نہیں ہیں ؟

لغات وقا الوقایۃ (ض) بچانا ردی مصدر (س)، ہلاک ہونا سری السری (ض) رات میں چلنا زار الزیارۃ (ن)، ملاقات کرنا دلّ (س)، ناز کرنا

وَيَوْمٍ كَلَيْلِ الْعَاشِقِينَ كَمَنْتُهُ أُرَاقِبُ فِيهِ الشَّمْسَ أَيَّانَ تَغْرُبُ

ترجمہ اور وہ دن کہ عاشقوں کی رات کی طرح تھا میں اسمیں چھپا ہوا انتظار کرتا رہا کہ سورج کب ڈوبتا ہے ؟

یعنی رات کے برعکس دن کی برائیوں کو دیکھو کہ جس طرح عاشق کی رات درد و کرب کی رات ہوتی ہے اسی طرح یہ دن درد و کرب سے بھرا ہوا تھا اور میں چھپ کر دن کے گذر جانے کا انتظار کرتا رہا اس مصیبت کا باعث صرف دن تھا ۔

لغات کمن الکمون (ن) چھپنا اراقب المراقبۃ نگہبانی کرنا تغرب الغروب (ن) سورج کا غروب ہونا

وَعَيْنِي إِلَى أُذُنَيْ أَغَرَّ كَأَنَّهُ مِنَ اللَّيْلِ بَاقٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَوْكَبُ

ترجمہ اور میری آنکھیں شریف گھوڑے کے دونوں کانوں کی طرف تھیں گویا وہ رات کا بقیہ حصہ ہیں اور اس کی آنکھیں دونوں کے درمیان ایک ستارہ ہے ۔

یعنی میں رات کی تاریکی میں گھوڑے پر سوار ہو کر سفر کرتا رہا اور گھوڑے کے دونوں کانوں پر نظر رکھے ہوئے تھا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ دونوں کان رات کے دو ٹکڑے ہیں سیاہ اور تاریک ان دونوں ٹکڑوں کے درمیان اس کی پیشانی کی سفیدی ایک چمکتا ہوا ستارہ معلوم ہوتی تھی ۔

لغات اذن کان (ج)، اذان اغرّ شریف خوبصورت الغرۃ (س) خوبصورت سفید رنگ والا ہونا باقی البقاء (س)، باقی رہنا کوکب ستارہ (ج) کواکب

لَهُ فَضْلَةٌ عَنْ جِسْمِهِ فِي إِهَابِهِ تَجِيءُ عَلَى صَدْرٍ رَحِيبٍ وَتَذْهَبُ

ترجمہ اس کی کھال میں اس جسم کا ایک زائد حصہ ہے جو اس کے چوڑے سینہ پر آتا جاتا رہتا ہے ۔

یعنی گھوڑا اتنا تنومند ہے کہ جب لمبے لمبے قدم رکھتا ہے تو اس کی کھال گھٹتی بڑھتی رہتی ہے جو اس کے تنومند ہونے کی علامت ہے

لغات فضلۃ زائد حصہ اھاب کھال، جلد (ج) اُھُبٌ اَھَبٌ اَھَبَۃٌ الرحب (ک) کشادہ ہونا، وسیع ہونا

شَقَقْتُ بِهِ الظَّلْمَاءَ أُدْنِي عِنَانَهُ　　لِيَطْغَى وَأُرْخِيهِ مِرَارًا فَيَلْعَبُ

ترجمہ میں نے اس کے ذریعہ تاریکی کو چیر ڈالا۔ میں اس کی لگام کو قریب کرتا تھا تو سرکشی کرنے لگتا اور اس کو ڈھیل دیتا تو کھیل کرنے لگتا تھا۔

میں ایسے گھوڑے پر سفر کر رہا تھا اور صحتمند گھوڑے کی جو خصوصیات ہوتی ہیں وہ ان میں موجود تھیں لگام کھینچنے پر الف کھڑا ہوجانا اچھل کود کرنا لگام ڈھیل چھوڑنے پر مستی ونشاط میں کھیل کود کرنے لگتا اس طرح کی شوخیاں وہ کرتا رہا

لغات شققت الشق (ن) پھاڑنا الظلماء تاریکی الظلمۃ (س) تاریک ہونا ادنی الادناء قریب کرنا الدنو (ن) قریب ہونا یطغی الطغیان (ن س) سرکشی کرنا ارخی الارخاء ڈھیل دینا نرم کرنا الرخاوۃ (س ک) نرم ہونا آسان ہونا عنان لگام (ج) اعنۃ اللعب (س) کھیلنا

وَأَصْرَعُ أَيَّ الْوَحْشِ قَفَّيْتُهُ بِهِ　　وَأَنْزِلُ عَنْهُ مِثْلَهُ حِينَ أَرْكَبُ

ترجمہ جس جنگلی جانور کا میں نے اس سے تعاقب کیا تو میں نے اسے پچھاڑا اور اس سے اترتا تھا تو اسی طرح رہتا تھا جیسا میرے سوار ہونے کے وقت تھا۔

یعنی کسی شکار کا پیچھا کرتے ہوئے میں اس کو سرپٹ دوڑا کر شکار کو پکڑ لیتا اور اسی طرح لوٹ کر جب میں واپس آتا تھا تو گھوڑے پر ذرا بھی تکان کا اثر نہیں ہوتا تھا بلکہ اسی طرح تازہ دم رہتا تھا جیسا کہ میری سواری کے وقت تھا۔

لغات اصرع الصرع (ف) پچھاڑنا وحش جنگلی جانور (ج) قفیت التقفیہ پیچھا کرنا القفو (ن) تعاقب کرنا

وَمَا الْخَيْلُ إِلَّا كَالصَّدِيقِ قَلِيلَةٌ　　وَإِنْ كَثُرَتْ فِي عَيْنِ مَنْ لَا يُجَرِّبُ

ترجمہ دوستوں کی طرح گھوڑے بھی کمیاب ہیں اگرچہ ناتجربہ کار لوگوں کی نگاہ میں گھوڑے بہت ہیں

یعنی جس طرح سچے اور مخلص دوست کی دنیا میں کمی ہے اسی طرح عمدہ اور بہتر گھوڑے بھی دنیا میں کمیاب ہیں ویسے گھوڑوں کی کمی نہیں ہے لیکن جو لوگ قدر شناس اور گھوڑوں کا تجربہ رکھتے ہیں ان کو بڑی تلاش کے بعد کہیں گھوڑے ملتے ہیں۔

لغات خیل گھوڑا (ج) خیول صدیق دوست (ج) اصدقاء قلیلۃ کم القلۃ (ض) کم ہونا کثرت الکثرۃ (ک) زیادہ ہونا

إذا لم تشاهد غير حسن شياتها	وأعضائها فالحسن عنك مغيب

ترجمہ جب تم اس کے رنگ و روپ اور اس کی اعضاء کی خوبصورتی کے سوا نہیں دیکھ پاتے تو تمہاری نگاہوں سے حسن معدوم ہے

یعنی گھوڑے کی ظاہری شکل و صورت اس کا رنگ روپ ہاتھ پاؤں دیکھ کر یہ سمجھ گئے تو تم نے گھوڑے کو پہچانا ہی نہیں اس کا حسن ان چیزوں سے الگ ہے یہ تجربہ کار ہی شخص جان سکتا ہے

لغات شیات (واحد) شیۃ رنگ روپ، داغ، نشان، علامت أعضاء (واحد) عضو حصہ جسم

لحا الله ذي الدنيا مناخا لراكب	فكل بعيد الهم فيها معذب

ترجمہ اللہ اس دنیا پر لعنت کرے جو سوار کے اترنے کی جگہ ہے اسمیں ہر بلند ہمت عذاب میں ہے

یعنی یہ دنیا ہے ہم سب کو زندگی گذارنی ہے زندگی کے مسافر اور سوار کے اترنے اور آرام کرنے کی جگہ ہے مگر یہ دنیا ان لوگوں کے لئے جو دل میں بلند ارادہ رکھتے ہیں اور دنیا میں کچھ کر جانے کا حوصلہ رکھتے ہیں ایسے لوگوں کی زندگی ہر طرح کے مصائب میں گھری رہتی ہے اور ان کی راہ میں طرح طرح کی آفتیں آتی رہتی ہیں اور کبھی بلند ہمت انسان یہاں سکون سے نہیں رہ سکتا

لغات لحا اللحی (س) ملامت کرنا گالی مناخا اونٹ بٹھانے کی جگہ الاناخۃ اونٹ بٹھانا بعید الہم بلند ہمت الہم (ن) قصد کرنا ارادہ کرنا

ألا ليت شعري هل أقول قصيدة	فلا أشتكي فيها ولا أتعتب

ترجمہ کاش میں سمجھ پاتا کہ میں کوئی قصیدہ کہوں اور نہ اسمیں کوئی شکایت کروں اور نہ غصہ کا اظہار کروں

یعنی میں زندگی بھر قصیدے لکھتا رہا اور ہمیشہ مجھے اپنی مصیبتوں اور شکایتوں کا رونا پڑا کاش مری زندگی میں ایسا بھی وقت آتا کہ میں قصیدہ لکھوں اور اس قصیدہ میں دنیا کی شکایت نہ کروں اور ظلم و زیادتی پر غصہ نہ کروں۔

لغات شعر الشعر، الشعور (ن ک) جاننا محسوس کرنا سمجھنا قصیدۃ ج قصائد اشتکی الاشتکاء شکایت کرنا الشکایۃ (ن) شکایت کرنا اعتب التعتب غصہ کرنا خفا ہونا العتب (ن ض) غصہ کرنا العتاب المعاتبۃ غصہ کرنا

وبي ما يذود الشعر عني أقله	ولكن قلبي يا ابنة القوم قلب

ترجمہ مجھ پر وہ مصیبت ہے کہ اس کا ادنیٰ ترین حصہ مجھ سے شعر کو دور کر دے لیکن اے

قوم کی بیٹی! میرا دل بڑا حیلہ ساز ہے
یعنی آلام و مصائب کا شدائد کا اتنا شدید ہجوم ہے کہ اس کا چھوٹا سا حصہ بھی میرے فن شعر گوئی کو فنا کر سکتا ہے لیکن ہجوم مصائب کے باوجود میں شعر کہتا ہوں اس کی کئی وجہیں ہیں ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ میرا دل ایسے داؤں پیچ جانتا ہے کہ ان مصیبتوں کی زد مجھ پر نہیں پڑتی اور میں مصیبتوں کے وار کو خالی دیتا ہوں "بنت القوم" کو مخاطب کرنے کا عربی شاعری میں ایک محاورہ ہے جو اس موقعہ پر استعمال کیا جاتا ہے جہاں اپنی عظمت کا اظہار مقصود ہوتا ہے لغات یذود الذود الذیاد (ن) دور کرنا دفع کرنا قلب حیلہ ساز، بہانہ باز

وَاَخْلَاقُ کَافُوْرٍ اِذَا شِئْتُ مَدْحَہٗ   وَاِنْ لَمْ اَشَأْ تُمْلِیْ عَلَیَّ فَاَکْتُبُ

ترجمہ اور کافور کے اخلاق ہیں کہ میں اسکی مدح کرنا چاہوں یا نہ چاہوں وہ مجھ سے لکھوا لیتے ہیں اور میں لکھدیتا ہوں
دوسری وجہ شعر گوئی کی یہ ہے کہ کافور کے اخلاق اتنے موثر ہیں کہ میں چاہوں یا نہ چاہوں وہ ہر حال میں مجھ سے لکھواتے ہیں اور میں تعمیل حکم پر مجبور ہو جاتا ہوں
لغات شئت المشیئۃ (ن) چاہنا مدح (ف) مصدر تعریف کرنا تملی الاملاء لکھنا، لکھوانا

اِذَا تَرَکَ الْاِنْسَانُ اَھْلًا وَّرَاءَہٗ   وَیَمَّمَ کَافُوْرًا فَمَا یَتَغَرَّبُ

ترجمہ جب کوئی شخص اپنے اہل وعیال کو اپنے پیچھے چھوڑ دے اور کافور کا قصد کرے تو مسافر نہیں ہوتا ہے
یعنی اپنے وطن اور اہل وعیال سے جدا ہو کر کوئی کافور کی قربت میں آجائے تو اس کے اخلاق کریمانہ کی وجہ سے اس کو یہ احساس ہی نہیں ہوتا کہ وہ پردیسی ہے اور مسافرت میں ہے وہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ اپنے وطن میں ہے اور اپنوں میں ہے۔
لغات ترک الترک (ن) چھوڑنا یمم التیمم التامیم الائتمام، الامّ (ن) قصد کرنا ارادہ کرنا یتغرب التغرب پردیسی ہونا، مسافر ہونا

فَتًی یَمْلَأُ الْاَفْعَالَ رَاْیًا وَّحِکْمَۃً   وَنَادِرَۃً اَحْیَانَ یَرْضٰی وَیَغْضَبُ

ترجمہ وہ ایسا جوان ہے جو کاموں کو رائے اور حکمت اور نادر باتوں سے بھر دیتا ہے چاہے وہ خوشی کی حالت میں ہو چاہے ناخوشی کی حالت میں ہو۔
یعنی نوجوان ہو کر پختہ کاروں کی طرح اس کا ہر کام تدبر و فراست کا شکار ہوتا ہے خوشی اور

غصہ کے جذبات میں بھی اس کی عقل وفراست مغلوب نہیں ہوتی اور جذبات کی رو میں بھی وہ کوئی غیر دانشمندانہ کام نہیں کرتا ہے۔

لغات فتیٰ جوان (ج) فتیانٌ یملأُ الملأُ (ن) بھرنا رای (ج) آراء حکمۃ (ج) حِکَمٌ یرضیٰ الرضاء (س) راضی رہنا خوش ہونا یغضب الغضب (س) غصہ ہونا

إِذَا ضَرَبْتَ بِالسَّيْفِ فِي الْحَرْبِ كَفَّهُ　　تَبَيَّنْتَ أَنَّ السَّيْفَ بِالْكَفِّ يَضْرِبُ

ترجمہ جب اس کا ہاتھ لڑائی میں تلوار سے وار کرتا ہے تو تم پر صاف ظاہر ہوگا کہ تلوار ہاتھ سے وار کرتی ہے یعنی جنگ میں دشمنوں کی گردنیں اڑا دینا بذات خود تلوار کا کام نہیں ہے بظاہر یہی معلوم ہوگا کہ ہاتھ نے تلوار چلائی اور گردن کٹ گئی لیکن ممدوح کے ہاتھ کی تلوار نہیں کاٹتی بلکہ تلوار ہاتھ سے وار کرتی ہے کیونکہ کلائی میں طاقت نہ ہو تو تلوار کیا کام کرے گی؟

تَزِيدُ عَطَايَاهُ عَلَى اللُّبْثِ كَثْرَةً　　وَتَلْبَثُ أَمْوَاهُ السَّمَاءِ فَتَنْضُبُ

ترجمہ اس کی بخشش ٹھہر جانے پر اور بڑھتی ہیں، آسمان کا پانی ٹھہر جاتا ہے تو خشک ہو جاتا ہے۔ یعنی بارش کا پانی زمین پر چند دن ٹھہر جائے تو خشک ہو جاتا ہے اس کے برعکس ممدوح کے ابر کرم کی بارش یعنی عطیے جب کسی کے پاس ہوتے ہیں تو ان میں اور اضافہ ہوتا جاتا ہے کیوں کہ عطیوں کا سلسلہ برابر جاری رہتا ہے

لغات تزید الزیادۃ (ض) زیادہ ہونا عطایا (واحد) عطیۃ اللبث مصدر (س) ٹھہرنا امواہ (واحد) ماءٌ پانی تنضب النضب (ن) خشک ہونا

أَبَا الْمِسْكِ هَلْ فِي الْكَأْسِ فَضْلٌ أَنَالُهُ　　فَإِنِّي أُغَنِّي مُنْذُ حِينٍ وَتَشْرَبُ

ترجمہ اے ابوالمسک! کیا پیالے میں کچھ بچا ہوا ہے کہ میں اس کو لے لوں میں دیر سے گا رہا ہوں اور تو شراب پی رہا ہے

یعنی میری نظموں کا ترنم اور تمہارا شغل مے ومینا نے تمہارے لئے کیف وسرور کی ایک دنیا پیش کر دی ہے اس کیف ونشاط میں میرا بھی کچھ حصہ ہونا چاہیئے میں پورا پیمانہ نہیں صرف اس کی تلچھٹ کا طلبگار رہوں یہ لطیف اشارہ ہے کافور کے وعدہ کو یاد دلانے کا کہ تم تو اتنی بڑی حکومت کا مالک ہو میں تم سے ایک معمولی جاگیر یا کسی صوبے کی ولایت چاہتا ہوں

لغات کأس پیالہ (ج) کؤوس آکؤس اَنَالَ النیل (س) لینا پانا اَغْنِیْ التغنیۃ التغنی گانا، شعر سنانا تشرب الشراب (س) پینا

وَھَبْتَ عَلیٰ مِقْدَارِ کَفَّیْ زَمَانِنَا ۔۔۔ وَنَفْسِیْ عَلیٰ مِقْدَارِ کَفَّیْکَ تَطْلُبُ

ترجمہ تونے ہمارے زمانے کو دونوں ہاتھوں کے مطابق دیا اور میرا دل تیرے ہاتھوں کی مقدار کے مطابق چاہتا ہے

یعنی تونے دینے کے وقت مانگنے والے کی حیثیت دیکھی اور اسی کے مطابق عطیہ دیا جبکہ تو بادشاہ وقت ہے ہم تیری حیثیت کے شایان شان عطیہ چاہتے ہیں۔

لغات وھبت الوھب (ف) دینا کف ہاتھ، ہتھیلی (ج) اکفاف اکف نفس (ج) نفوس انفس تطلب الطلب (ن) طلب کرنا، مانگنا

اِذَا لَمْ تَنُطْ بِیْ ضَیْعَۃً اَوْ وِلَایَۃً ۔۔۔ فَجُوْدُکَ یَکْسُوْنِیْ وَشُغْلُکَ یَسْلُبُ

ترجمہ جب تک تو مجھے کوئی جاگیر یا کہیں کی حکومت نہیں سپرد کرے گا تو تیری بخشش مجھے کپڑے پہنائے گی اور تیری غفلت چھین لیا کرے گی۔

یعنی وقتاً فوقتاً انعام واکرام کوئی پائدار ذریعہ معاش نہیں کیونکہ جب تک ملتا ہے آرام سے گذرتی ہے اور جب سلسلہ بند ہوا تو بدحالی شروع اس لئے جاگیر یا کہیں کا حاکم بنانے کا جو تیرا وعدہ ہے اسے پورا کردے

لغات لم تنط النوط (ن) لٹکانا، سپرد کرنا ضیعۃ جاگیر، گاؤں، علاقہ (ج) ضِیَاعٌ ضِیَعٌ ضَیْعَاتٌ ولایۃ حکومت مصدر (ض) حاکم ہونا والی ہونا جود بخشش مصدر (ن) بخشش کرنا یکسو الکسو (ن) لباس پہنانا الکسی (س) لباس پہننا یسلب السلب (ن) زبردستی چھین لینا

یُضَاحِکُ فِیْ ذَا الْعِیْدِ کُلٌّ حَبِیْبَہٗ ۔۔۔ حِذَائِیْ وَاَبْکِیْ مَنْ اُحِبُّ وَاَنْدُبُ

ترجمہ اس عید میں تمام دوست میرے سامنے آپس میں ہنس کھیل رہے ہیں اور میں جن سے محبت کرتا ہوں ان کی یاد میں روتا ہوں۔

یعنی آج عید کا دن ہے ہر طرف نشاط و مسرت کے نظارے ہیں ہر دوست ایک دوسرے سے اظہار مسرت کر رہا ہے اور میں بدنصیب گھر سے دور گھر والوں کی یاد میں آنسو بہا رہا ہوں۔

لغات یضاحک المضاحکۃ التضاحک آپس میں ہنسی کھیل کرنا الضحک (س) ہنسنا ابکی البکاء (ض)، رونا آندب الندبۃ (ن) گریہ وزاری کرنا، ماتم کرنا۔

اَحِنُّ اِلٰی اَھْلِیْ وَاَھْوٰی لِقَاءَھُمْ وَاَیْنَ مِنَ الْمُشْتَاقِ عَنْقَاءُ مُغْرِبُ

ترجمہ میں اپنے اہل وعیال کا مشتاق اور ان کی ملاقات کا خواہشمند ہوں اور کہاں مشتاق اور کہاں عنقا دور جانے والا؟

یعنی شدت اشتیاق کے باوجود ملاقات ناممکن معلوم ہوتی جس طرح عنقا اتنی دور جا چکا ہے کہ اس کی تلاش کامیاب نہیں ہوسکتی اسی طرح اہل وعیال سے میری ملاقات بھی انتہائی دشوار ہے۔

لغات احنّ الحنین (ض) مشتاق ہونا اھوی الھوی (س) خواہش کرنا لقاء (س) ملاقات کرنا عنقا ایک افسانوی پرندے کا نام مغرب الاغراب دور جانا مغرب میں جانا۔

وَاِنْ لَمْ یَکُنْ اِلَّا اَبُو الْمِسْکِ اَوْھُمُ فَاِنَّکَ اَحْلٰی فِیْ فُؤَادِیْ وَاَعْذَبُ

ترجمہ اگر یہ نہ ہو سوائے اس کے کہ ابوالمسک ہوں یا وہ لوگ ہوں تو تو ہی میرے دل میں زیادہ شیریں اور میٹھا ہے

یعنی دونوں خواہشیں ایک ساتھ نہیں پوری ہوسکتی ہیں یا تو ابوالمسک ہوگا یا اہل وعیال رہینگے تو پھر اس صورت میں میں ابوالمسک سے قربت کو ترجیح دونگا کیونکہ وہ اہل وعیال سے زیادہ شیریں ہے

لغات احلی الحلاوۃ (ن) شیریں ہونا فؤاد (ج) افئدۃ اعذب العذوبۃ (ک) شیریں ہونا

وَکُلُّ امْرِءٍ یُوْلِی الْجَمِیْلَ مُحَبَّبٌ وَکُلُّ مَکَانٍ یُنْبِتُ الْعِزَّ طَیِّبُ

ترجمہ ہر وہ شخص جو احسان کرتا ہے وہ محبوب ہے اور ہر وہ مقام جہاں عزت پنپتی ہے عمدہ ہے۔

یعنی ابوالمسک کی قربت کو اس لئے ترجیح ہے کہ ہر محسن محبوب ہوتا ہے اور اس کے دربار میں عزت وسرخروئی نصیب ہوتی ہے اس لئے وہ بھی قابل قدر ہے۔

لغات یولی الایلاء احسان کرنا جمیل احسان نیکی ینبت الانبات اگانا النبت (ن) اگنا العز عزّ (ن ض) عزیز ہونا طیب عمدہ الطیب (ض) عمدہ ہونا

یُرِیْدُ بِکَ الْحُسَّادُ مَا اللّٰہُ دَافِعٌ وَسُمْرُ الْعَوَالِیْ وَالْحَدِیْدُ الْمُذَرَّبُ

ترجمہ تیرے بارے میں حسد کرنے والے وہ چاہتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ اور گندم گوں نیزے اور سان رکھی ہوئی تلواریں دفع کرنے والی ہیں۔

یعنی تیرے حاسد تری حکومت و اقتدار کو مٹانا چاہتے ہیں تو اس کا محافظ اللہ تعالیٰ ہے اور ان کے مقصد کو دفن کرنے کے لئے عمدہ نیزے اور شمشیر براں موجود ہیں۔

لغات یرید الارادۃ چاہنا ارادہ کرنا الحسّاد (واحد) حاسد الحسد (ن ض) حسد کرنا دافع الدفع (ف) دفع کرنا دور کرنا سمر (واحد) اسمر گندم گوں عوالی (واحد) عالیۃ لمبے نیزے الحدید لوہا تلوار المذرّب التذریب الاذراب دھار کو تیز کرنا الذرب (ن) تلوار چھری پر سان رکھنا۔

وَدُوْنَ الَّذِیْ یَبْغُوْنَ مَا لَوْ تَخَلَّصُوْا　　اِلَی الشَّیْبِ مِنْہُ عِشْتَ وَالطِّفْلُ اَشْیَبُ

ترجمہ جو خواہش کرتے ہیں اسکے پیچھے وہ چیز ہے کہ اگر بڑھاپے تک اس سے چھٹکارا پا گئے اور بچے بوڑھے ہو گئے تو تو زندہ رہے گا۔

یعنی حسد کرنے والوں کی سزا تو موت ہے اگر بروقت موت کے گھاٹ ان کو نہیں اُتارا گیا اور بڑھاپے تک حسد کرتے ہوئے گذر گئے اور اپنی طبعی موت مرے تب بھی ان کا حسد کچھ کام نہیں کریگا پھر ان کی اولاد بھی اسی حسد کی بیماری میں مبتلا ہو کر بوڑھی ہو گئی تب بھی اسی طرح زندگی کے دن بسر کرتا رہے گا ان کی دو نسلیں حسد کرتے کرتے مر جائینگی لیکن تیرے اقبال پر آنچ نہ آئے گی۔

لغات یبغون البغیۃ (ض) چاہنا تخلصوا التخلص چھٹکارا پانا الخلوص (ن) چھٹکارا پانا اشیب الشیب (ض) بوڑھا ہونا عشت (ض) جینا۔

اِذَا طَلَبُوْا جَدْوَاکَ اُعْطُوْا وَحُکِّمُوْا　　وَاِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِیْ فِیْکَ خُیِّبُوْا

ترجمہ جب وہ تیری بخشش طلب کرتے تو دے دی جاتی اور وہ بااختیار بنا دیئے جاتے اور اگر وہ اس فضل کو طلب کریں گے جو تجھ میں ہے تو ناکام بنا دیئے جائیں گے۔

یعنی حسد کرنے والے ترے عطیوں کے طلبگار ہوتے تو دے دیا جاتا بلکہ ان سے کہہ دیا جاتا کہ جو چاہو لے جاؤ کیونکہ ممدوح کی فیاضی کا یہی تقاضا ہے لیکن وہ عظمت و وقار جو صرف خدا کے فضل ہی سے ملتا ہے اگر اس کے خواہاں ہوں گے تو ان کو منہ کی کھانی پڑے گی۔

لغات جدوی بخشش الجد و (ن) عطیہ دینا اعطوا الاعطاء دینا حکموا التحکیم حاکم بنانا خیبوا التخییب ناکام بنانا الخیبۃ (ض) ناکام ہونا

وَلَوْ جَازَ اَنْ یَّحْوُوْا عُلَاکَ وَھَبْتَھَا　　وَلٰکِنْ مِنَ الْاَشْیَاءِ مَا لَیْسَ یُوْھَبُ

ترجمہ اور اگر ممکن ہوتا کہ وہ تیری بلندی کو لے لیں تو تو ان کو دے دیتا لیکن وہ ایسی چیز دں

میں سے ہے جو دی نہیں جاتی۔
یعنی ممدوح کی فیاضی تو اس درجہ کی تھی کہ اس کی عظمت و بلندی بھی دینے کی چیز ہوتی تو وہ بھی دے دیتا لیکن یہ تو ان چیزوں میں سے ہے جو دی نہیں جاسکتی
لغات جازَ الجواز (ن) جائز ہونا یخو والخوی الخوایۃ (ض) اچک لینا علا بلندی العلو (ن) بلند ہونا ھبتَ الوھب (ن) دینا

وَاَظْلَمُ اَھْلِ الظُّلْمِ مَنْ بَاتَ حَاسِدًا ۔ لِمَنْ بَاتَ فِیْ نَعْمَائِہٖ یَتَقَلَّبُ

ترجمہ ظالموں میں سب سے بڑا ظالم وہ شخص ہے جو اس شخص سے حسد کرتے ہوئے رات گذارے جس کی نعمتوں میں وہ لوٹ پوٹ کر رات گذارتا ہے۔
یعنی احسان فراموشی اور ظلم کی حد ہے کہ جس کی نعمتوں میں اس کے شب و روز گذرتے ہیں اور اس کے احسانات کے بوجھ سے وہ دبا ہوا ہے پھر اسی محسن پر وہ حسد کرتا ہے
لغات اظلم الظلم (ض) ظلم کرنا بات البیتوتۃ (ض) رات گذارنا حاسد (ج) حساد نعماء (واحد) نعمۃ نعمت یتقلب التقلب الٹ پلٹ ہونا

وَاَنْتَ الَّذِیْ رَبَّیْتَ ذَا الْمُلْکِ مُرْضَعًا ۔ وَلَیْسَ لَہٗ اُمٌّ سِوَاکَ وَلَا اَبُ

ترجمہ تو نے ہی اس ملک کی دودھ پلا کر پرورش کی ہے تیرے سوا نہ اسکی کوئی ماں ہے اور نہ کوئی باپ ہے
یعنی یہ حکومت تیری اپنی جد و جہد کا ثمرہ ہے تو نے ہی اس کو پروان چڑھایا ہے۔
لغات ربّیتَ التربیۃ۔ الربوبیۃ (ن) پرورش کرنا مُرضعًا الارضاع الرضاعۃ (ض س ف) دودھ پلانا اُمّ ماں (ج) امھات اب باپ (ج) آباء

وَکُنْتَ لَہٗ لَیْثَ الْعَرِیْنِ لِشِبْلِہٖ ۔ وَمَالَکَ اِلَّا الْھِنْدُوَانِیُّ مِخْلَبُ

ترجمہ اور تو اس کے لئے، اپنے بچے کے واسطے جنگل کا شیر تھا اور ہندی تلوار ہی تیرا پنجہ تھا
یعنی تو اپنے ملک کی حفاظت ٹھیک اسی طرح کرتا رہا جیسے جنگل کا شیر اپنے بچوں کی حفاظت کرتا ہے لیکن کا جنگل کا شیر حفاظت کا کام اپنے پنجہ سے لیتا ہے تیرا پنجہ ہندی تلوار ہے جو اپنی کاٹ میں مشہور ہے
لغات لیث شیر (ج) لیوث العرین جنگل، جھاڑی (ج) عُرُنٌ، شِبْلٌ شیر کا بچہ (ج) اَشْبَالٌ اَشْبُلٌ، شِبَالٌ، شُبُوْلٌ مِخْلَبٌ پنجہ (ج) مَخَالِبُ

لَقِيْتَ الْقَنَا عَنْهُ بِنَفْسٍ كَرِيْمَةٍ　　اِلَى الْمَوْتِ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْعَارِ تَهْرُبُ

ترجمہ تو نے شریف طبیعت کیساتھ نیزوں کے ذریعہ اسکی طرف سے دفاع کیا جنگ میں تو عار سے موت کیطرف بھاگتا ہے
یعنی تو نے بزور طاقت ملک کو دشمنوں سے بچایا اور اس غیور انسان کی طرح جنگ کی جو لڑائی
میں جان دے دینا پسند کرتا ہے لیکن فرار کی عار برداشت نہیں کر سکتا ہے ۔
لغات لقیت عنہ تو نے دفاع کیا اللقاء (س) ملنا القنا (واحد) قناۃ نیزہ الھیجا لڑائی عار غیرت
وحمیت تھرب الھرب (ن) بھاگنا۔

وَقَدْ يُتْرَكُ النَّفْسُ الَّتِي لَا تَهَابُهُ　　وَيُخْتَرَمُ النَّفْسُ الَّتِي تَتَهَيَّبُ

ترجمہ وہ شخص چھوڑ دیا جاتا ہے جو موت سے نہیں ڈرتا ہے اور وہ شخص ہلاک ہو جاتا ہے جو ڈرتا رہتا ہے
یعنی ایسا ہوتا ہے کہ جو بہادر موت سے نہیں ڈرتا ہے وہ گھمسان کی لڑائی سے زندہ وسلامت
واپس آجاتا ہے اور جو شخص موت سے ڈرتا ہے مکھی اور مچھر کی طرح مار دیا جاتا ہے اس
لئے موت سے ڈر کر موت سے بچا نہیں جا سکتا تو پھر کیوں نہ بہادروں کی طرح بے خوف ہو کر
زندگی بسر کی جائے ۔
لغات لاتھاب الھیبۃ (س) ڈرنا التھیب ڈرنا یخترم الاخترام ہلاک ہونا الخرم (ن) توڑنا شگاف کرنا

وَمَا عَدِمَ اللَّاقُوْكَ بَأْسًا وَشِدَّةً　　وَلٰكِنَّ مَنْ لَاقَوْا اَشَدُّ وَاَنْجَبُ

ترجمہ تجھ سے ٹکر لینے والے طاقت وقوت میں کم نہیں تھے لیکن انھوں نے جن سے ٹکر لی وہ ان
سے زیادہ سخت اور زیادہ شریف تھے ۔
یعنی دشمن بھی طاقتور تھا لیکن جن لوگوں کے مقابلہ میں وہ آئے وہ ان سے بھی زیادہ طاقتور تھے۔
لغات عدم العدم (س) نیست کرنا کم کرنا باسا بہادری طاقت وقوت البئوس (ک) مضبوط اور
بہادر ہونا شدۃ (ض) سخت ہونا انجب شریف النجابۃ (ک) شریف ہونا

ثَنَاهُمْ وَبَرْقُ الْبِيْضِ فِي الْبِيْضِ صَادِقٌ　　عَلَيْهِمْ وَبَرْقُ الْبِيْضِ فِي الْبِيْضِ خُلَّبُ

ترجمہ ان کا رخ پھیر دیا اس حال میں کہ تلواروں کی بجلی ان کے خود میں سچی تھی اور خود
کی بجلی تلواروں میں دھوکا تھی ۔
یعنی تو نے دشمنوں کا منہ موڑ دیا اور تیری تلواروں کی بجلی ان کے خود پر گری تو ان کو بھسم

کردیا اور تلوار کی چوٹ سے ان کے خود سے بھی چمک نکلی تو یہ بجلی صرف دھوکا ہی دھوکا تھی فقط چمک کر رہ گئی

لغات ثنا اثنی (ض) موڑنا پھیرنا برق بجلی (ج) بروق بیض بکسر الباء چمکتی ہوئی تلوار بیض بفتح الباء لوہے کی ٹوپی جو فوجی پہنتے ہیں خُلّبٌ بغیر بارش کے چمک گرج۔

سَلَلْتَ سُیُوْفَا علمت کل خاطب علی کل عود کیف یدعو ویخطب

ترجمہ تو نے تلوار کھینچ کر ہر منبر پر تمام خطبہ دینے والوں کو سکھا دیا کہ کیسے دعا کی جاتی ہے اور کیسے خطبہ دیا جاتا ہے۔

یعنی تیرے رعب داب، ہیبت و دبدبہ نے لوگوں کو مطیع اور فرماں بردار بنا دیا اور تیرے نام مسجدوں میں خطبہ پڑھا جانے لگا۔

لغات سللت السل (ن) تلوار سونتنا خاطب الخطابۃ (ن) تقریر کرنا خطبہ دینا یدعو (ن) دعا کرنا یخطب (ن) خطبہ دینا

ویغنیک عما ینسب الناس انہ الیک تناھی المکرمات وتنسب

ترجمہ تم کو بے نیاز کر دیتی ہے اس چیز سے جس کی طرف لوگ نسبت کرتے ہیں اس لئے کہ شرافتیں تم پر ختم ہوتی اور تمہاری ہی طرف منسوب ہوتی ہیں۔

یعنی لوگ اپنے نسب ناموں پر فخر کرتے ہیں اور اپنے خاندان کی شرافت وعظمت کو بیان کرتے ہیں تم خاندانی تفاخر سے بے نیاز ہو اس لئے کہ ساری شرافتیں تو تمہی پر آ کر ختم ہوتی ہیں خود شرافت کی شرافت اسی لئے ہے کہ مورث اعلیٰ تم ہی ہو جب شرافت کا معیار خود تمہاری ذات ہے تو تمہاری ذات کو کسی خاندان کی شرافت کی طرف منسوب کرنے سے کیا فائدہ اور کیا ضرورت ہے۔

لغات یغنی الاغناء بے نیاز کرنا الغناء (س) بے نیاز ہونا ینسب النسب (ن ض) منسوب ہونا نسبت کرنا مکرمات واحد مکرمۃ شرافت

وای قبیل یستحقک قدرہ معد بن عدنان فداک ویعرب

ترجمہ اور کس قبیلہ کی قدر ومنزلت تمہارا استحقاق رکھتی ہے معد بن عدنان اور یعرب بن قحطان سب تم پر قربان ہیں

یعنی کون سا قبیلہ ہے جس کی عظمت وشرافت اس معیار کی ہو کہ تمہارے جیسا عظیم انسان اس

کا فرد بن سکے عرب کا مشہور خاندان معد بن عدنان اور یعرب بن قحطان یہ سب تو تمہاری عظمت و شرافت پر قربان ہیں ان سے بڑھ کر اور کون سے قبائل اور خاندان ہیں۔

وما طربی لما رأیتک بدعۃ　　لقد کنت ارجوان اراک فاطرب

ترجمہ اور میری خوشی اس لئے نہیں ہے کہ میں نے تم کو انوکھا دیکھا میں تو پہلے ہی سے یہ امید لگائے ہوئے تھا کہ میں تمہیں دیکھ کر خوش ہوں گا

یعنی آج میں تمہیں دیکھ کر مسرت و خوشی محسوس کر رہا ہوں وہ صرف اس لئے نہیں کہ میں نے تم کو الگ تھلگ اور نرالا پایا میں تو جب یہاں آیا نہیں تھا اسی وقت سے مجھے یہ امید تھی کہ میں تمہیں عام آدمیوں سے منفرد اور عجیب و غریب ہی پاؤں گا تم ٹھیک میری توقع کیمطابق ہو

لغات طرب مصدر (س) خوشی سے جھومنا بدعۃ انوکھا، نرالا ارجو الرجاء (ن) امید کرنا

وتعذلنی فیک القوافی وھمتی　　کانی بمدح قبل مدحک مذنب

ترجمہ میرا مقصد زندگی اور اشعار دونوں تیرے بارے میں مجھے ملامت کرتے ہیں گویا میں تیری مدح سے پہلے مدح کرنے میں گنہگار رہا ہوں۔

یعنی میرا مقصد زندگی اور میرے اشعار دونوں مجھے فضیحت و ملامت کرتے ہیں کہ تم نے ہم کو دوسرے نااہلوں کی مدح کر کے ضائع کیا اور رسوا کیا اور غیر مستحق لوگوں کی تعریف کر کے ہماری قدر و منزلت کو گھٹایا اس کا مطلب یہ ہے کہ میں تمہاری مدح سے پہلے جو دوسروں کی مدح کرتا رہا میرا یہ فعل غلط تھا اور میں نے اپنے مقصدِ زندگی اور شعر دونوں پر ظلم کیا ہے اس لئے وہ ندامت کرتے ہیں۔

لغات تعذل العذل (ض ن) ملامت کرنا قوافی (واحد) قافیۃ شعر مدح مصدر (ف) تعریف کرنا مذنب گنہگار الاذناب گناہ کرنا

ولکنہ طال الطریق ولم ازل　　افتش عن ھذا الکلام وینھب

ترجمہ اور لیکن راستہ دراز ہو گیا اور میں اس کلام کو تلاش کر کے لاتا رہا اور لوٹا جاتا رہا

یعنی میں تمہارے دربار میں تاخیر سے پہونچا اس دوران میں شعروں کا خزانہ ڈھونڈ ڈھونڈ کر جمع کرتا رہا اور اس خزانہ پر لوٹ مچی ہوئی تھی۔

لغات طال الطول (ن) دراز ہونا، لمبا ہونا الطریق راستہ (ج) طرق فتش الفتش (ض) التفتیش تلاش کرنا نہب النہب (ف) لوٹنا

فشرق حتی لیس للشرق مشرق　　　وغرب حتی لیس للغرب مغرب

ترجمہ پھر مشرق میں پہونچا یہاں تک کہ مشرق کے لئے کوئی مشرق نہیں رہا اور مغرب میں پہونچا کہ مغرب کے لئے کوئی مغرب نہیں رہ گیا۔

یعنی میرا خزانہ شعر لشتار ہاے جانے والے انتہاء مشرق تک لیکر چلے گئے اور انتہائے مغرب یہ خزانہ پہونچ گیا اس طرح دنیا کے اس کنارے سے اس کنارے تک میرے اشعار کی گونج پہونچ گئی۔

لغات شرق التشریق مشرق میں جانا التغریب مغرب میں جانا

اذا قلته لم یمتنع من وصوله　　　جدار معلی او خباء مطنب

ترجمہ جب میں یہ اشعار کہتا تھا تو اس کی پہونچ کو نہ کوئی بلند دیوار روک سکتی تھی نہ کوئی تنا ہوا خیمہ

یعنی میرے کلام کی شہرت و مقبولیت کا عالم یہ تھا کہ شاہی قلعوں، روسا کے محلوں سرداران قبائل کے خیموں میں انکی گونج سنائی دیتی تھی اور کوئی قابل ذکر جگہ ایسی نہیں تھی جہاں میرے اشعار کی پہونچ نہ ہو

لغات یمتنع الامتناع رکنا المنع (ف) روکنا وصول (ض) پہونچنا جدار (ج) جُدُر جُدْر خباء خیمہ (ج) اخبئة مطنب التطنیب خیمہ لگانا

وقال یمدحه وانشده ایاها وهی آخر ما انشده ولم یلقه بعدها

منًی کن لی ان البیاض خضاب　　　فیخفی بتبییض القرون شباب

ترجمہ میری بڑی تمنائیں تھیں کہ سفیدی کا رنگ ہو کہ جوانی چوٹیوں کی سفیدی میں چھپ جائے

یعنی میری یہ بڑی خواہش تھی کہ مرے بال سفید ہو جائیں اور سفیدی سیاہی پر غالب آکر جوانی کی اس علامت کو چھپا لے اور دنیا مجھے جوان سمجھنے کے بجائے عمر رسیدہ اور کہن سال سمجھنے لگے۔

لغات منًی (واحد) منیة آرزو تمنا خضاب رنگ (ض) رنگنا القرون (واحد) قرن بالوں کی چوٹی (ج) اقران قرون شباب جوانی (ن) جوان ہونا

لیالی عند البیض فودای فتنة　　　وفخر و ذلك الفخر عندی عاب

ترجمہ اپنی ان راتوں میں میری کنپٹی کی دونوں زلفیں خوبصورت عورتوں کے لئے فتنہ اور فخر

کا سبب تھیں اور یہ فخر میرے نزدیک عیب تھا۔

یعنی میری کالی کالی زلفیں جن میں جوانی کا رنگ تھا جس پر حسین عورتیں فریفتہ تھیں اور مجھ پر اپنی ہم جولیوں میں فخر کرتی تھیں کہ میرا محبوب اتنا سجیلا ہے لیکن ان کا یہ فخر میرے لئے میری شخصیت کیلئے عیب تھا اسلئے میں نے چاہا کہ جوانی کی یہ جاذبیت ختم ہو کر مجھ پر بڑھاپا طاری ہو جائے تاکہ یہ فتنہ ختم ہو

لغات فود کنپٹی (ج) افواد فتنۃ (ج) فتن فخر (س ف) فخر کرنا عاب العیب (ض) عیب لگانا

فکیف اذم الیوم ما کنت اشتھی　　　　وادعو بما اشکوہ حین اجاب

ترجمہ میں جس چیز کی خواہش کرتا تھا جس کی شکایت کرتے ہوئے میں دعا کرتا تھا جب دعا قبول ہو گئی تو میں کیسے اس کی مذمت کروں گا۔

یعنی آج میں جوانی پر افسوس اور بڑھاپے کی مذمت کیسے کر سکتا ہوں میں نے جس چیز کی دعا کی وہ مجھے مل گئی تو پھر اب مذمت کا کیا سوال ہے۔

لغات اذم الذم (ن) مذمت کرنا اشتھی الشھوۃ (س)، الاشتھاء خواہش کرنا اجاب الاجابۃ قبول کرنا اشکو الشکایۃ (ن) شکایت کرنا

جلا اللون عن لون ھدی کل مسلک　　　　کما انجاب عن لون النھار ضباب

ترجمہ رنگ رنگ سے صاف ہو گیا اس نے ہر راستہ کو دکھا دیا جیسے دن کے رنگ سے کہر اچھنٹ جائے

یعنی بالوں کی سیاہی سفیدی میں بدل گئی اب مرے سامنے زندگی کی راہیں روشن ہو گئیں جیسے کہر سورج کی روشنی کی راہ میں رکاوٹ ہوتا ہے　　بالوں کی سیاہی زندگی کی راہوں میں اندھیرا رکھتی ہے جب بال سفید ہو جاتے ہیں تو زندگی کی راہوں سے یہ اندھیرا چھنٹ جاتا ہے۔

لغات جلا الجلاء (ن) ظاہر ہونا، واضح ہونا لون رنگ (ج) الوان انجاب الانجیاب بادل کا کھل جانا بادل کا چھٹنا ضباب (واحد) ضبابۃ کہرا۔

وفی الجسم نفس لا تشیب بشیبہ　　　　ولو ان ما فی الوجہ منہ حراب

ترجمہ اور جسم کے اندر ایک نفس ہے جو جسم کے بوڑھے ہونے سے وہ بوڑھا نہیں ہوتا اگرچہ جو چہرے پر ہے بڑھاپے کی وجہ سے برچھی ہو جائے۔

یعنی اس بڑھاپے کا تعلق جسم کے ظاہری اعضاء سے ہے لیکن اس جسم کے اندر جو نفس ہے

جسم کے بڑھاپے سے اس پر بڑھاپا نہیں طاری ہوتا چاہے چہرے پر بڑھاپے کی وجہ سے سخت جھریاں پڑجائیں داڑھی مونچھ کے بال برچھی کی طرح سخت ہوجائیں اس وقت بھی یہ اندرونی نفس جوان ہی رہتا ہے اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

لغات جسوم (ج) اجسام جسوم لاتشیب الشیب (ض) بوڑھا ہونا حراب (واحد) حربۃ چھوٹی برچھی چھوٹا نیزہ

لها ظفر ان کل ظفر اعدہ وناب اذا لم یبق فی الفم ناب

ترجمہ اس کے ناخن ہیں اگر ناخن کند ہوجائیں تو میں ان کو تیز کرلیتا ہوں اور دانت ہے جب منہ میں ایک بھی دانت نہیں رہ جاتا ہے

یعنی اس اندرونی نفس کے پاس تیز ناخن اور دانت ہوتے ہیں جس سے وہ اپنے دشمنوں کے خلاف کام لیتا ہے جیسے شیر اپنے پنجہ کے ناخن اور لمبے لمبے دانتوں سے شکار کو پکڑ لیتا ہے اسی طرح کے ناخن اور دانت اس نفس کے بھی ہیں اور جب ناخنوں کی تیزی ختم ہوجاتی ہے تو ان کو پھر تیز کرلیا جاتا ہے اور عقل و تجربہ کی اس پر سان چڑھادی جاتی ہے اس نفس کے دانت اس وقت بھی رہتے ہیں جب منہ میں ایک بھی دانت باقی نہ رہ جائیں۔

لغات ظفر ناخن (ج) اظفار کل (ض) کند ہونا اعد الاعداد تیز کرنا ناب دانت (ج) انیاب فم منہ (ج) افواہ

یغیر منی الدھر ماشاء غیرھا وابلغ اقصی العمر وھی کعاب

ترجمہ زمانہ مجھ میں اسکے علاوہ جو چاہے تغیر کرسکتا ہے میں انتہائے عمر کو پہونچ جاؤنگا اور وہ نوجوان ہی رہیگا

یعنی زمانہ اس اندرونی نفس کے علاوہ ظاہری جسم میں جو چاہے تغیر کردے، لیکن اس نفس میں تغیر کرنا اس کے بس کی بات نہیں وہ انتہاء عمر میں بھی جوان ہی رہے گا۔

لغات یغیر التغییر بدلہ دینا شاء المشیئۃ (ف) چاہنا ابلغ البلوغ (ن) پہونچنا عمر (ج) اعمار کعاب (واحد) کاعبۃ نوخیز و نوعمر

وانی لنجم تھتدی بی صحبتی اذا حال من دون النجوم سحاب

ترجمہ اور میں ستارہ ہوں میرے ساتھ مجھ سے اس وقت راستہ پائینگے جب ستاروں کے درمیان بادل حائل ہوجائے

یعنی جس طرح قافلے ستارے دیکھ کر اپنی راہ متعین کرتے ہیں اسی طرح میری زندگی راستوں کیلئے رہنما ثابت ہوگی ستاروں کی رہنمائی اس وقت ختم ہوجاتی ہے جب اس پر بادل چھاجائے میری

رہنمائی اس وقت بھی کام آئے گی جب دوسرا کوئی رہنما نہیں رہ جائے گا ۔

لغات نجم ستارہ (ج) انجوم تھتدی الاھتداء راستہ پانا صحبۃ (واحد) صاحب ساتھی حال الحول (ن) حائل ہونا سحاب بادل (ج) سُحُبٌ سحائب

غنی عن الاوطان لا یستفزنی الی بلد سافرت عنہ ایاب

ترجمہ میں وطن سے بے نیاز ہوں جس شہر سے میں نے کوچ کر دیا اسمیں واپسی مجھے بے چین نہیں کرتی ہے میں کسی شہر کو اپنا وطن نہیں بناتا اگر کسی شہر کو میں نے چھوڑ دیا تو دوبارہ واپسی کیلئے مجھے بے چینی نہیں ہوتی

لغات اوطان واحد وطن لا یستفز الاستفزاز بے چین ہونا الفزّ (ن) گھبرا دینا ہوش اڑا دینا

ایاب مصدر (ن) لوٹنا، واپس ہونا

وعن ذملان العیس ان سامحت بہ والا ففی اکوارھن عقاب

ترجمہ اور اونٹوں کی رفتار سے اگر انھوں نے فیاضی کی تو (سوار ہو لیتا ہوں) ورنہ انکے کجاووں میں ایک عقاب ہے شعر میں جواب شرط محذوف ہے یعنی میں وطن سے بے نیازی کے ساتھ سواریوں سے بھی بے نیاز ہوں اگر سفر کے وقت میسر آگئیں تو سوار ہو گیا اگر بر وقت نہ ملیں تو یوں سمجھ لو کہ اونٹ کے کجاوے پر ایک عقاب بیٹھا ہوا تھا وہ اڑ گیا جو میدان و بیابان اپنے بازوؤں کی مدد سے طے کرتا ہوا منزل پر پہونچ جائے گا سواروں کی کوئی ضرورت نہیں

لغات ذملان مصدر الذمل الذمول (ن ض) اونٹ کا آہستہ چلنا عیس (واحد) اعیس عمدہ قسم کے اونٹ بھورے رنگ کے اونٹ سامحت المسامحۃ نرم برتاؤ کرنا موافقت کرنا اکوار (واحد) کور کجاوہ عقاب باز، شکرہ (ج) اَعْقُبٌ عِقبانٌ (ج) عقابین

واصدیٰ فلا ابدی الی الماء حاجۃ وللشمس فوق الیعملات لعاب

ترجمہ سخت پیاسا ہو کر پانی کی ضرورت کو میں ظاہر نہیں کرتا ہوں حالانکہ اونٹنیوں کے اوپر سورج کی چلچلاتی دھوپ ہوتی ہے ۔

یعنی میں مصیبتوں پر ضبط و تحمل سے کام لیتا ہوں اپنی پریشانیوں کو لوگوں پر ظاہر کرکے ہلکا بننا مجھے پسند نہیں چلچلاتی دھوپ میں سفر کر رہا ہوں پیاس کی شدت سے حلق میں کانٹے پڑ گئے ہیں پھر بھی اپنی پیاس کا اظہار نہیں کرتا ہوں ۔

لغات اصدیٰ الصدیٰ (س) سخت پیاسا ہونا ابدیٰ الابداء ظاہر کرنا البدوّ (ن) ظاہر ہونا یعلات (واحد) یعلۃ تیز رفتار اونٹنی لعاب چلچلاتی دھوپ سورج کی کرن

وللسر منی موضع لا ینالہ ندیم ولا یفضی الیہ شراب

ترجمہ اور میرے پاس راز کی ایسی جگہ ہے کہ نہ اس کو کوئی دوست پاسکتا ہے اور نہ وہاں تک شراب پہنچ سکتی ہے یعنی میرا سینہ رازوں کا مدفن ہے راز کی نہ کسی دوست کو بھنک مل سکتی ہے اور نہ شراب کی بدمستی و بے خیالی اسے نکال کر زبان تک لاسکتی ہے کیونکہ وہاں تک اسکی رسائی نہیں ہے۔

لغات سر بھید (ج) اسرار لا ینال النیل (س) پانا ندیم ہم نشین (ج) ندامٰی ندماء یفضی الافضاء پہونچنا شراب (ج) اشربۃ

وللخود منی ساعۃ ثم بیننا فلاۃ الی غیر اللقاء تجاب

ترجمہ نازک اندام عورتوں کے لئے میرے پاس چند لمحے ہیں پھر ہمارے درمیان ہجر و فراق کے میدان طے کئے جاتے ہیں یعنی عورتوں سے دلبستگی کی نوبت آئی بھی تو وہ چند لمحوں کی بات ہوتی ہے میں دیوانہ نہیں بن جاتا چند لمحوں کی ملاقات کے بعد میرا سفر جنگل و بیابان میں جاری ہو جاتا ہے اور ہر لمحہ اس سے جدائی کا فاصلہ بڑھتا جاتا ہے

لغات خود جوان عورت نازک اندام دوشیزہ (ج) خُوْد خودات فلاۃ میدان بیابان (ج) فلوات تجاب الجوب (ن) قطع کرنا الاجابۃ قطع کرنا جواب دینا قبول کرنا

وما العشق الا غرۃ و طماعۃ یعرض قلب نفسہ فیصاب

ترجمہ اور عشق سوائے فریب اور حرص کے اور کچھ نہیں ہے دل خود اپنے کو پیش کر دیتا ہے اسلئے مصیبت میں پڑ جاتا ہے یعنی حسن ایک عارضی چیز ہے اور ڈھلتی چھاؤں ہے ایسی ناپائدار چیز پر فریفتہ ہونا اور جذباتی لذتوں کی حرص میں مبتلا ہونا ہے یہ مصیبت دل از خود خریدتا ہے اور زندگی بھر تڑپتے گذارتا ہے

لغات العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا۔ غرۃ (س) تجربہ کے باوجود بچوں جیسا کام کرنا الطماعۃ الطمع (س) لالچ کرنا

وغیر فؤادی للغوانی رمیۃ وغیر بنانی للزجاج رکاب

ترجمہ حسین عورتوں کا نشانہ میرے دل کے علاوہ ہے پیمانے پر سوار ہونیوالی انگلیاں میری انگلیوں کے علاوہ ہیں یعنی حسینوں کی تیر نگاہ کا نشانہ میرا نہیں دوسروں کا دل ہے جام و پیمانے کو گرفت میں لینے والی

انگلیاں میری نہیں دوسروں کی ہیں میں دونوں سے بری ہوں۔

لغات غوانی (واحد) غانیۃ جو عورت غایت حسن کی وجہ سے آرائش سے بے نیاز ہو رمیۃ نشانہ رج، رمایا رکاب (واحد) راکب سوار

ترکنا لاطراف القنا کل شھوۃ　　فلیس لنا الا بھن لعاب

ترجمہ ہم نے نیزوں کی نوک کے لئے ہر خواہش کو ترک کر دیا ہے اس لئے ہماری کوئی خواہش نہیں سوائے نیزوں سے کھیل کرنے کے یعنی اب ہم ہیں اور ہمارے اسلحہ جنگ ان کیلئے ہم نے اپنی ہر خواہش کو دفن کر دیا ہے اسلحہ ہماری تفریح بھی ہیں اور کھیل کود بھی

لغات ترکنا الترک (ن) چھوڑنا اطراف (واحد) طرف نوک القنا (واحد) قناۃ نیزہ شھوۃ خواہش مصدر (س) خواہش کرنا لعاب کھیل اللعب (س) کھیل

نصرفہ للطعن فوق حوادر　　قد انقصفت فیھن منہ کعاب

ترجمہ ہم ان میں چلانے کے لئے ایسے عمدہ گھوڑے پر گردش دیتے ہیں کہ ان میں نیزوں کی گرہیں ٹوٹ چکی ہیں۔

یعنی ہماری طرح ہمارے گھوڑے بھی سخت کوش اور لڑائیوں کے تجربہ کار ہیں ہم ایسے ہی جنگ آزما گھوڑوں پر نیزے لے کر سوار ہوتے ہیں تاکہ ایک جگہ دیکر دشمن پر بھرپور وار کریں ان گھوڑوں کے جسموں میں پہلے بھی نیزوں کے گہرے زخم لگ چکے ہیں یہاںتک کہ ان کے جسم میں نیزونکی گرہیں ٹوٹ گئی ہیں

لغات نصرف تلوار یا نیزے کو حملے کے لئے چکر دینا التصریف گردش دینا طعن مصدر (ف) نیزہ مارنا حواد رسو مدہو درعمدہ گھوڑے انقصفت الانقصاف ٹوٹنا القصف (ف) توڑنا (س) اکڑ دو رہنا کعاب (واحد) کعب کڑیوں کی گرہ، پور، تختہ

اعز مکان فی الدنی سرج سابح　　وخیر جلیس فی الزمان کتاب

ترجمہ دنیا میں سب سے بڑی عزت کی جگہ تیز رفتار گھوڑے کی زین ہے اور ہر زمانہ میں بہترین ہم نشین کتاب ہے
یعنی دنیا میں بہادروں کی طرح زندگی بسر کرنا ہی سب سے بڑی عزت ہے اور اگر کسی کو ہم نشین بنانا ہے تو کتاب کو اپنی تنہائی کا ساتھی بنانا چاہیئے۔

لغات اعز العزۃ (ض) معزز ہونا الدنی (واحد) دنیا سرج زین (ج) سروج سابح تیز رفتار گھوڑا

رج) سواج سباح سابحون جلیس ہم نشین رج) جلساء

وبحر ابی المسک الخضم الذی لہٗ علی کل بحر زخرۃ وعباب

ترجمہ ابو المسک کا سمندر وہ گہرے پانی والا ہے کہ ہر سمندر پر اس کا جوش وخروش اور تموج ہے یعنی یہ اتنا بڑا اور عظیم سمندر ہے کہ اسکو تمام سمندروں پر تفوق حاصل ہے اور سب اس سے فیضیاب ہیں

لغات الخضم گہرا دریا، بہت پانی والا دریا رج) خضوم زخرۃ جوش وخروش الزخور (ف) جوش مارنا عباب موج، سیلاب کا چڑھاؤ، مصدر (ن) موج کا بلند ہونا

تجاوز قدر المدح حتی کانہٗ باحسن ما یثنی علیہ یعاب

ترجمہ مدح کے انداز سے آگے بڑھ گیا یہاں تک کہ اگر اسکی بہتر سے بہتر تعریف کیجائے تو وہ عیب بنجاتی ہے یعنی اس کے قابل ستائش کارنامے روز افزوں ہیں اس لئے جب کسی کارنامے پر اس کی مدح کی جاتی ہے تو اس وقت تک اس سے بھی بڑا اور عظیم کارنامہ اس سے وجود میں آجاتا ہے اس لئے یہ تعریف اس کی شان سے کم تر بن گئی اس طرح مسلسل یہ عمل جاری ہے جب بھی تعریف کی جاتی ہے تو وہ اس سے چند قدم اور آگے بڑھ جاتا ہے اس لئے ہر تعریف اس کا عیب بنجاتی ہے

لغات التجاوز حد سے آگے بڑھ جانا المدح (ف) تعریف کرنا یثنی الاثناء تعریف کرنا یعاب العیب (ض) عیب دار ہونا

وغالبہ الاعداء ثم عنوا لہٗ کما غالبت بیض السیوف رقاب

ترجمہ دشمن اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں جیسے گردنیں تلواروں پر ٹوٹ پڑیں پھر اسکے فرماں بردار ہو جاتے ہیں۔ یعنی جیسے گردنیں تلوار پر ٹوٹ پڑیں تو وہ تلوار کا کیا بگاڑیں گی خود کٹ کر رہ جائیں گی اسی طرح دشمن بھی ممدوح پر ٹوٹ پڑتے ہیں بالآخر مغلوب ہو جاتے ہیں۔

لغات عنوا العنو العناء (ن) فرماں بردار ہونا ذلیل ہونا رقاب (واحد) رقبۃ گردن

واکثر ما تلقی ابا المسک بذلۃ اذا لم یصن الا الحدید ثیاب

ترجمہ ابو المسک سے تم اکثر عام لباس میں ملوگے جبکہ سوائے لوہے کے کپڑے کے حفاظت نہیں ہوتی ہے یعنی میدان جنگ میں بغیر لوہے کی زرہ کی جان کی حفاظت مشکل ہے لیکن اس کی بہادری اور خود اعتمادی کا یہ عالم ہے کہ وہ روزمرہ کے کپڑوں میں ہی رہتا ہے کیونکہ دشمن اسکا کچھ بگاڑ نہیں سکتے

لغات تلقی اللقاء (س) ملنا، ملاقات کرنا بذلۃ روزمرہ کا لباس لم یصن الصیانۃ (ن) بچانا

ثیاب (واحد) ثوب کپڑا

واوسع ما تلقاہ صدرا وخلفہ   رماءٌ وطعن والامام ضرابُ

ترجمہ جب تم اس سے ملوگے تو اس کا سینہ چوڑا ہوگا حالانکہ اس کے پیچھے تیراندازی اور نیزہ بازی ہو رہی ہے اور سامنے تلواریں چل رہی ہیں

یعنی جب جنگ زوروں پر چل رہی ہوگی ہر طرف تیر چل رہے ہیں نیزوں سے وار ہو رہا ہے تلواریں چل رہی ہیں ایسے وقت میں اس کا سینہ اور بھی چوڑا اور کشادہ نظر آئے گا کیونکہ بہادری کا جوہر دکھانے کا اب موقعہ آگیا ہے۔

لغات اوسع الوسع (س) کشادہ ہونا صدر ا سینہ (ج) صدور رماء تیراندازی طعن مصدر (ن) نیزہ مارنا

وانفذ ما تلقاہ حکما اذا قضی   قضاءً ملوکُ الارض منہ غضابُ

ترجمہ جب تم اس سے ملوگے اور وہ ایسا فیصلہ کرچکا ہو جس سے روئے زمین کے تمام بادشاہ غصہ میں بھرے ہوئے ہوں تو اس کا حکم اور بھی نافذ نظر آئے گا۔

یعنی جب وہ کوئی ایسا فیصلہ کرے جس سے تمام بادشاہ ہوں اور اس کی مخالفت پر آمادہ ہوں تب تو وہ اور بھی سختی اور عجلت کے ساتھ اپنے حکم نافذ کرتا ہے اور کسی کا غصہ اس کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی ہمت نہیں کرتا ہے۔

لغات انفذ النفوذ (ن) نافذ ہونا، جاری ہونا قضی القضاء فیصلہ کرنا ملوک (واحد) ملک بادشاہ غضاب (واحد) غضبٌ غصہ میں بھرا ہوا الغضب (س) غصہ ہونا۔

یقود الیہ طاعۃ الناس فضلہٗ   ولو لم یقدہا نائل وعقاب

ترجمہ اگر بخشش اور سزا لوگوں کو نہ کھینچ سکے تو اسکا فضل لوگوں کو اسکی اطاعت کیطرف کھینچ لاتا ہے

یعنی بخشش اور سزا بھی لوگوں کو اطاعت پر مجبور کرتی ہیں لیکن جہاں یہ دونوں بھی ناکام ہوں تو وہاں صرف ممدوح کے فضل وکرم ہیں لوگوں کو اطاعت گذار بنانے کے لئے کافی ہے

لغات یقود القیادۃ (ن) قیادت کرنا، کھینچنا نائل بخشش، عقاب العقاب المعاقبۃ سزا دینا

ایا اسدًا فی جسمہ روح ضیغم   وکم اسد ارواحہن کلاب

ترجمہ اے شیر! جسکے جسم میں شیر ببر کی روح ہے اور کتنے شیر ہیں جن کی روحیں کتوں کی ہیں۔

یعنی بہت سے صورتاً شیر معلوم ہوتے ہیں لیکن ان کی روح کتوں کی ہوتی ہے وہی چھچھورپن ان میں ہوتا ہے لیکن تو ایسا شیر ہے جس کے جسم میں جنگل کے راجا شیر ببر کی روح کام کررہی ہے یعنی تم جتنے عظیم ہو ویسے ہی تمہارے کارنامے بھی عظیم ہیں۔

لغات اسد شیر (ج) اساد اسود آسد اسد جسم (ج) اجسام وجسوم روح (ج) ارواح ضیغم شیر ببر (ج) ضیاغم کلاب (واحد) کلب کتا

ویا اخذا من دھرہ حق نفسہ　　　ومثلک یعطی حقہ ویھاب

ترجمہ اے وہ شخص! جو زمانہ سے اپنا حق لے لینے والا ہے اور تیرے جیسے لوگوں کا حق دیا جاتا ہے اور ڈرا جاتا ہے۔

یعنی زمانہ تو ہر شخص کی حق تلفی کرتا ہے لیکن تیرے سامنے اس کی بس نہیں چلتی بلکہ زمانہ سے اپنا پورا پورا حق وصول کرلیتا ہے، اور لطف یہ ہے کہ زمانہ تیرا حق بھی پورا پورا دیتا ہے اور تجھ سے ڈرتا بھی رہتا ہے۔ وہ تیری حق تلفی کیا کرسکے گا؟

لغات اخذ الاخذ (ن) لینا، پکڑنا یعطی الاعطاء دینا یھاب الھیبۃ (س) ڈرنا

لنا عند ھذا الدھر حق یلطہ　　　وقد قل اعتاب وطال عتاب

ترجمہ میرا بھی اس زمانہ کے پاس ایک حق ہے جس سے وہ انکار کرتا ہے، عتاب کا دور کرنا تو کم ہوا اور ناراض ہونا طویل رہا

یعنی زمانہ تم سے ڈرتا ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ زمانہ سے تم میرا بھی ایک حق دلوا دو، اس نے آج تک میرے راضی ہونے اور ناراض ہونے کی کوئی پرواہ نہیں کی بلکہ زیادہ تر اس نے ناراض ہی کیا ہے۔

لغات یلط اللط (ن) انکار کرنا قل القلۃ (ض) کم ہونا اعتاب مصدر عتاب دور کرنا (سلب ماخذ) طال الطول (ن) دراز ہونا، طویل ہونا عتاب العتاب المعاتبۃ ناراض ہونا

وقد تحدث الایام عندک شیمۃ　　　وتنعمر الاوقات وھی یباب

ترجمہ اور زمانہ تیرے سامنے عادت کو بدل لیتا ہے اور اوقات آباد ہوجاتے ہیں حالانکہ وہ ویران ہوتے ہیں۔

یعنی تمہارے سامنے زمانہ کی ظلم و زیادتی کی عادت بدل جاتی ہے اور تمھاری مرضی کے مطابق کام کرنے لگتا ہے اور پریشان حالوں کی ویرانیاں آبادی میں بدل جاتی ہے اس لئے اگر تیری وساطت سے زمانہ سے اپنا حق طلب کر دوں تو مجھے یقین ہے کہ میرا حق مل جائے گا تیرے سامنے انکار نہ کر سکے گا۔

لغات تحدث الحدث نئی بات کرنا شیمۃ عادت خصلت (ج) شِیَمٌ تنعمر الانعمار آباد ہونا یباب ویرانہ، کھنڈر

ولا ملک الا انت والملک فضلۃ کانک نصل فیہ وھو قراب

ترجمہ اور حکومت نہیں ہے مگر تو ہی اور حکومت زائد چیز ہے گویا تو تلوار ہے اور حکومت اسکا غلاف ہے یعنی حکومت کی وجہ سے ترا وقار نہیں بلکہ تیری وجہ سے حکومت میں عزت و وقار آیا ہے تیری حیثیت تلوار کی ہے اور حکومت اس تلوار کا غلاف ہے اصل چیز تلوار کا جوہر اور اس کی کارگذاری ہے۔

لغات نصل نیزہ، تلوار (ج) نِصال، انصُل نُصُولٌ قراب غلاف، نیام، میان (ج) قُرُبٌ اقربۃ

اری لی بقربی منک عینا قریرۃ وان کان قربا بالبعاد یشاب

ترجمہ میں تجھ سے اپنی قربت میں آنکھوں کی ٹھنڈک دیکھتا ہوں اگرچہ قربت دوری سے ملی ہوئی ہے یعنی تجھ سے قربت مرے لئے سکون دل کا باعث ہے لیکن اس قربت میں کچھ کچھ دوری کی آمیزش ہو گئی کیونکہ دربار میں بددلی کی وجہ سے آمد و رفت کم ہو گئی ہے اسلئے سکون کامل نہیں ہے

لغات قریرۃ آنکھوں کی ٹھنڈک القرۃ (ن ض س) آنکھوں کا ٹھنڈا ہونا بعاد البعاد المباعدۃ ایک دوسرے سے دور ہونا یشاب الشوب (ن) مل جانا

وھل نافعی ان ترنع الحجب بیننا ودون الذی املت منک حجاب

ترجمہ مجھے کیا نفع دینے والا ہے کہ ہمارے درمیان کے پردے اٹھ جائیں اور جس کی میں نے امید لگا رکھی ہے اس پر پردہ پڑا رہے۔

یعنی ہم دونوں نے ایک دوسرے کو پرکھ لیا کوئی بات کسی سے چھپی نہیں رہی تو مجھ سے جو وعدہ کیا گیا ہے اب اس پر پردہ کیوں پڑا رہے اس کو بھی سامنے آجانا چاہئے۔

لغات نافع النفع (ن) نفع دینا حجب ﴿واحد﴾ حجاب پردہ املت الامل (ن) التامیل امید لگانا

اقل سلامی حب ماخف عنکم　　واسکت کیما لا یکون جواب

ترجمہ تمہارے لئے تخفیف کے خیال سے میں سلام کم کرتا ہوں اور خاموش رہتا ہوں کہ زحمت جواب نہ ہو متنبی نے دربار میں آمد و رفت کم کر دی ہے تاکہ وعدہ کے ایفاء نہ کرنے پر اظہار ناراضی کرے لیکن صاف صاف ناراضی کا اظہار نہیں کر سکتا تھا اس لئے بہانہ سازی کے طور پر کہتا ہے کہ میں سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہوں اور خاموش رہتا ہوں تاکہ طبع نازک پر زحمت جواب گراں نہ گذرے

لغات اقل الاقلال کم کرنا القلۃ (ض) کم ہونا خف الخفۃ (ض) ہلکا ہونا اسکت السکوت (ن) چپ رہنا جواب (ج) اجوبۃ

وفی النفس حاجات وفیک فطانۃ　　سکوتی بیان عندھا وخطاب

ترجمہ دل میں بہت سی ضرورتیں ہیں اور تجھ میں ذہانت ہے مری خاموشی ذہانت کیلئے اظہار و بیان ہے یعنی مرے دل میں جو تمنائیں ہیں ان کا سمجھنا تمہارے لئے کوئی دشوار نہیں مری خاموشی اور کم حاضری ساری داستان سنا رہی ہے

لغات فطانۃ مصدر (س ن ک) ذہین ہونا ادراک کرنا سمجھنا ماہر ہونا سکوت مصدر (ن) خاموش رہنا

وما انا بالباغی علی الحب رشوۃ　　ضعیف ھوی یبغی علیہ ثواب

ترجمہ میں محبت پر رشوت مانگنے والا نہیں ہوں وہ کمزور محبت ہے جس پر بدلہ مانگا جائے۔ یعنی میرا مطالبہ محبت کی رشوت نہیں یہ تو کمزور محبت کی علامت ہے کہ اس کا معاوضہ مانگا جائے میری محبت کا مقام اس سے بلند ہے مطالبہ کی وجہ دوسری ہے۔

لغات باغی البغیہ (ض) چاہنا طلب کرنا رشوۃ (ن) رشوت لینا ضعیف (ج) ضعفاء الضعف (ک) کمزور ہونا

وما شئت الا ان اذل عواذلی　　علی ان رائی فی ھواک صواب

ترجمہ میں اس کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا کہ میں اپنے ملامت کرنے والوں کو بتا دوں کہ تیری محبت کے بارے میں میری رائے صحیح ہے۔

یعنی مرے مطالبہ کی وجہ محبت نہیں بلکہ محبت کی ثبوت کے لئے ہے تیرے پاس آتے ہوئے لوگوں نے مجھے روکا لیکن میں نے ان کی ملامتوں کی پرواہ نہیں کی اور میں نے تیری محبت کو سب پر ترجیح دی ہے میں ان لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ میری راہ درست ہے اور تمہارا

١/

خیال غلط تھا یہ اس وقت ہو سکتا ہے جب تم وعدہ کو پورا کردو۔

لغات شئت المشیئۃ (ف) چاہنا ادلّ الدلالۃ (ن) دلالت کرنا ھوی محبت (س) محبت کرنا صواب درست

واعلم قوما خالفونی فشرّقوا وغرّبت الی قد ظفرت وخابوا

ترجمہ اور میں ان لوگوں کو بتادوں جنھوں نے میری مخالفت کی اور مشرق کی طرف گئے اور میں مغرب کی طرف آیا کہ میں کامیاب ہو گیا تم سب ناکام رہے۔

یعنی میرے حلقہ احباب میں ہر ایک نے مشرق کے بادشاہوں کو ترجیح دی اور وہاں چلے گئے میں نے ان کی مخالفت کرتے ہوئے تیرے دربار کا رخ کیا اب موقعہ آگیا کہ میں اپنی رائے کے درست ہونے کو ان پر ثابت کردوں اور ان کو دکھادوں کہ دیکھو میں کامیاب ہوں اور تم ناکام ہو اسی لئے میں وعدہ کا ایفا چاہتا ہوں

لغات ظفرت الظفر (س) کامیاب ہونا خابوا الخیبۃ (ض) ناکام نامراد ہونا۔

جری الخلف الا فیک انک واحد وانک لیث والملوک ذئاب

ترجمہ اختلاف عام ہے مگر تیرے بارے میں کہ تو یکتا ہے اور یہ کہ تو شیر ہے اور سارے بادشاہ بھیڑیئے ہیں

یعنی دنیا میں ہر بات میں اختلاف رہتا ہے لیکن تیرے بارے میں سب کا اتفاق ہے کہ تو بے مثل اور اپنے اوصاف میں یکتا ہے تو اگر شیر ہے تو تیرے مقابلہ میں دوسرے بادشاہوں کی حیثیت بھیڑیوں کی ہے

لغات جری الجریان (ض) جاری ہونا لیث شیر (ج) لیوث ملوک (واحد) ملک بادشاہ ذئاب واحد ذئب بھیڑیا

وانک ان قویست صحّف قارئ ذئابا ولم یخطئ فقال ذباب

ترجمہ اور اس بات پر کہ اگر تیرا دوسروں سے موازنہ کرتے ہوئے کوئی پڑھنے والا ذئاب کو ذباب پڑھ دے تو غلط نہیں کہا جائے گا۔

یعنی اس بات پر بھی اتفاق ہے کہ اگر تیرا دوسرے بادشاہوں سے موازنہ کرنے کے وقت کوئی قاری ذئاب کو ذباب پڑھ دے تو پڑھنے والے کو یہ نہیں کہا جائیگا کہ اس نے غلط پڑھ دیا ہے کیونکہ معنی کے لحاظ سے صحیح ہے دوسرے بادشاہ بھیڑیا تو کیا مکھی کے برابر بھی نہیں ہیں اسلئے یہ غلطی نہیں کہی جائے گی۔

لغات قویست المقایسۃ القیاس ایک دوسرے سے موازنہ کرنا صحّف التصحیف غلط پڑھنا یخطئ الاخطاء خطا کرنا ذباب مکھی (ج) اذبّۃ ذبّان ذبّ

وان مدیح الناس حق و باطل　　　فمدحك حق لیس فیه کذاب

ترجمہ لوگوں کی تعریف صحیح اور غلط دونوں ہیں اور تیری مدح سب سچ ہی ہے اسمیں کوئی جھوٹ نہیں ہے

لغات مدیح (ج) مدائح حق حق درست صحیح مصدر (ن ض) ثابت ہونا واجب ہونا باطل البطلان (ن) باطل ہونا

اذا نلت منك الود فالمال هین　　　وکل الذی فوق التراب تراب

ترجمہ میں تجھ سے محبت پاچکا تو مال تو معمولی چیز ہے اور ہر چیز جو مٹی کے اوپر ہے مٹی ہے

یعنی محبت جیسی قیمتی شے تجھ سے مجھے مل چکی ہے تو اس کے مقابلہ میں مال کی کیا حیثیت ہے مال ختم ہوکر مٹی میں مل جانے والا ہے اس لئے اس کے دینے میں تاخیر کیوں ہے

لغات الود مصدر (س) چاہنا محبت کرنا هین حقیر معمولی (ج) اهوناء

وماکنت لولا انت الا مهاجرا　　　له کل یوم بلدة وصحاب

ترجمہ اگر تو نہ ہوتا تو میں سوائے ایک سیاح کے اور کچھ نہیں ہوں، روزانہ اس کیلئے ایک شہر ہے اور ساتھی ہیں

یعنی میں تیری وجہ سے رکا ہوا ہوں ورنہ میرے جیسے سیاح کے لئے روزانہ ایک نئے شہر کا سفر ہے اور روزانہ اس کے لئے نئے ساتھی ہیں۔

ولکنك الدنیا الی حبیبة　　　فما عنك لی الا الیك ذهاب

ترجمہ لیکن تو ہی میری دنیا ہے جو مجھے محبوب ہے پس نہیں ہے تیرے پاس سے میرا جانا مگر تیری ہی طرف

یعنی تیری ذات ہی مری دنیا ہے اور مجھے یہ دنیا اپنی محبوب ہے اگر میں تیرے پاس جاؤں بھی تو پھر تیرے ہی پاس واپس آجاؤں گا کیونکہ کوئی شخص دنیا سے باہر نہیں جاسکتا ہے۔

وقال فی صباه وقد مر برجلین قد قتلا جرذا وابرزاه یعجبان الناس من کبره

لقد اصبح الجرذ المستغیر　　　اسیر المنایا صریع العطب

ترجمہ بڑا چوہا موتوں کا قیدی اور ہلاکت کا پچھاڑا ہوا ہوگیا۔

لغات الجرذ چوہا (ج) جرذان المستغیر الاستغارة لوٹ لینا اسیر قیدی (ج) اساری الاسارة (ض) قید کرنا منایا (واحد) منیة موت صریع پچھاڑا ہوا الصرع (ف) زمین پر گرا دینا پچھاڑنا العطب مصدر (س) ہلاک ہونا

رماه الکنانی والعامری　　　وتلاه للوجه فعل العرب

ترجمہ اس کو کنانی اور عامری نے تیر مارا، عربوں کے ڈھنگ سے اس کو منہ کے بل پھینک دیا

کلا الرجلین اتلیٰ قتلہ   فایکما غل حر السلب

ترجمہ یہ دونوں آدمی اس کے قتل کے متولی ہوئے تم میں سے کس نے اس کے عمدہ مال میں خیانت کی ہے

لغات تلاً التل (ن) پچھاڑنا اتلی الاتلاء التولی ذمہ داری لینا متولی ہونا غَلّ الغلُّ خیانت کرنا حرّ عمدہ بہتر سلب سامان چھینا ہوا مال

وایکما کان من خلفہ   فان بہ عضۃ فی الذنب

ترجمہ تم میں سے کون اس کے پیچھے تھا اس لئے کہ اس کی دم میں دانت سے پکڑنے کا نشان ہے

لغات عضۃ دانت کا نشان العض (س) دانت سے پکڑنا، دانت سے کاٹنا ذنب دم ج، اذناب

توفیت عمۃ عضد الدولۃ ببغداد فقال یرثیہا ویعزیہ بہا

اخو ما الملک معزی بہ   ہذا الذی اثر فی قلبہ

ترجمہ یہ واقعہ جس نے اس کے دل پر اثر کیا ہے آخری واقعہ ہو جس سے بادشاہ کی تعزیت کیجائے

لا جزعا بل انفا شابہ   ان یقدر الدہر علی غصبہ

ترجمہ بے صبری کی وجہ سے نہیں بلکہ غیرت اس میں مل گئی ہے کہ زمانہ اس سے چھین لینے پر قادر ہو گیا ہے یعنی بادشاہ کے دل کو جو چوٹ پہونچی ہے اس لئے نہیں کہ وہ اس صدمہ کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے اصل صدمہ اس بات پر ہے کہ اب زمانہ کو یہ ہمت ہو گئی ہے کہ وہ میرے ہاتھ سے بھی کسی چیز کو چھین سکتا ہے جبکہ مرے ہاتھ سے کسی چیز کے چھین لینے کی کسی میں ہمت و جرأت نہیں تھی۔

لغات معزی التعزیۃ تسلی و تشفی دینا تعزیت کرنا غصب مصدر (ض) زبردستی چھین لینا

لو درت الدنیا بما عندہ   لاستحیت الایام من عتبہ

ترجمہ اگر دنیا جان لیتی جو کچھ اس کے پاس ہے تو زمانہ اس کو ناراض کرنے سے شرم کرتا یعنی زمانہ کو بادشاہ کے مرتبہ و مقام کی خبر ہوتی تو اپنی اس جرأت و غلطی پر اس کی ناراضی کو دیکھ کر شرم میں ڈوب جاتا اور اس کو پشیمانی ہوتی۔

لغات درت الدرایۃ (ض) جاننا استحیت الاستحیاء شرمانا عتب مصدر (ن ض) ناراض ہونا غصہ ہونا، سرزنش کرنا۔

لعلها تحسب ان الذی　　لیس لدیہ لیس من حزبہ

ترجمہ شاید وہ سمجھتا ہے کہ جو اس کے پاس نہیں ہے وہ اس کی جماعت سے نہیں ہے۔
یعنی شاید زمانہ کو یہ غلط فہمی ہے کہ جو افراد خاندان بادشاہ سے دور دوسرے مقامات میں رہتے ہیں وہ بادشاہ کے متعلقین میں نہیں ہیں اس لئے یہ غلطی اس سے صادر ہو گئی ہے۔
لغات حزب جماعت، گروہ، (ج) احزاب

وان من بغداد دارلہٗ　　لیس منیما فی ذراعضبہ

ترجمہ اور یہ بات کہ جس کا گھر بغداد میں ہے وہ اس کی تلوار کی پناہ میں نہیں ہے
یعنی یا اس کو یہ غلط فہمی ہو گئی کہ بغداد جیسے دور دراز شہر میں جو اس کے اعزہ ہیں وہ بادشاہ کی تلوار کی پناہ میں نہیں ہے وہ اس کی حفاظت نہیں کرتا ہے اس لئے اس نے یہ ہمت کی ہے۔
لغات ذرا پناہ الذری (ض)، الذرو (ن)، پناہ دینا عضب تلوار العضب (ض) کاٹنا نیزہ مارنا

وانّ جد المرء اوطانہ　　من لیس منہا لیس من صلبہ

ترجمہ اور یہ کہ آدمی کے آباؤ اجداد اس کے وطن ہیں جو اس وطن سے نہیں ہے وہ اس کی نسل و خاندان سے نہیں ہے
یا شاید زمانہ نے یہ سمجھا کہ ہر آدمی کے آباؤ اجداد کا ایک وطن ہوتا ہے خاندان کے افراد اسی وطن میں ہونے چاہئے جو اس وطن میں نہیں ہیں وہ اس خاندان سے نہیں ہیں۔

اخاف ان تفطن اعداءہ　　فیجفلوا خوفا الی قربہ

ترجمہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس کے دشمن اگر سمجھ گئے تو ڈر کے مارے اسکی قربت کیلئے دوڑ پڑیں گے۔
یعنی اگر دشمنوں نے یہ راز پالیا کہ ممدوح کی قربت میں زمانہ کے ظلم و تعدی سے نجات مل جاتی ہے اور زمانہ کو اس کے ستانے کی ہمت نہیں ہوتی ہے تو وہ سب بھاگ کر ممدوح کی قربت میں آجائیں گے تاکہ زمانہ کی مصیبتوں سے پناہ پاجائیں لغات اخاف الخوف (س) ڈرنا اندیشہ کرنا تفطن الفطانۃ (ض س ک) سمجھنا یجفلوا الجفل الجفول (ن ض) بدکنا، بھاگنا، تیز چلنا۔

لا بد للانسان من ضجعۃ　　لا تقلب المضجع عن جنبہ

ترجمہ انسان کے لئے ایسا لیٹنا ضروری ہے کہ لٹائے ہوئے کو کروٹ نہ بدلنے دے۔

یعنی ہر انسان کہ مر کر ایک دن قبر میں لیٹتا ہے اور اس طرح لیٹتا ہے کہ پھر کروٹ بدلنا نصیب میں نہ ہوگا

لغات ضجعۃ الضجع (ف) کروٹ لینا لاتقلب الانقلاب بدلنا التقلیب بدلنا جنب پہلو (ج) جنوب

ینسی بھا ما کان من عجبہ وما اذاق الموت من کربہ

ترجمہ اس کی وجہ سے اس کا غرور اور موت نے جو درد و غم اس کو چکھایا ہے سب بھول جائے گا

یعنی قبر میں لیٹنے کے بعد نہ اس کا فخر و غرور باقی رہ جائے گا اور نہ موت کا درد و کرب ہی اس کو یاد رہ جائے گا، سب کچھ بھول جائے گا

لغات ینسی النسیان (س) بھولنا اذاق الاذاقۃ چکھانا الذوق (ن) چکھنا کرب درد و غم مصدر (ن)

نحن بنو الموتی فما بالنا نعاف ما لابد من شربہ

ترجمہ ہم مردوں کی اولاد ہیں، ہمارا کیا حال ہے کہ جس کا پینا ضروری ہے ہم اس چیز کو ناپسند کرتے ہیں

یعنی ہم سب وہی ہیں جن کے آباء و اجداد مر چکے ہیں اسی طرح ہم بھی ایک دن یقیناً مر جائیں گے تو موت کے جس جرعۂ تلخ کو پینا ضروری ہے اس کو اتنا مکروہ کیوں سمجھتے ہیں؟

لغات موتی (واحد) میت مردہ نعاف العیاف (ض س) مکروہ سمجھ کر چھوڑ دینا شرب مصدر (س) پینا

تبخل ایدینا بارواحنا علی زمان ھن من کسبہ

ترجمہ ہمارے ہاتھ ہماری روحوں کو زمانہ کو دینے میں بخل کرتے ہیں حالانکہ یہ اسی کی پیدا کردہ ہیں

یعنی ہمارے جسموں میں یہ روحیں تو اسی زمانہ کا عطیہ ہیں اور جب وہ اپنی دی ہوئی چیز کا مطالبہ کرتا ہے تو واپس کرنے میں کیوں بخل سے کام لیا جاتا ہے۔

لغات تبخل البخل (س) بخل کرنا بخیل ہونا ایدی (واحد) ید ہاتھ ارواح (واحد) روح کسب (ض) کمانا

فھذہ الارواح من جوہ وھذہ الاجسام من تربہ

ترجمہ یہ روحیں اسی کی فضا سے ہیں اور یہ جسم اسی کی مٹی سے ہیں

یعنی یہ روح اور یہ جسم سب حقیقتاً اسی کی ملکیت سے ہم کو ملے ہیں ہماری کوشش کا اس میں کوئی دخل نہیں ہے ہمارا اس پر کوئی اختیار نہیں

لو فکر العاشق فی منتھی حسن الذی یسبیہ لم یسبہ

ترجمہ اگر عاشق اس حسن کے انجام کو سوچ لے جس نے اس کو قید کر لیا ہے تو کبھی قیدی نہ بنے

یعنی جس حسن کو دیکھ کر عاشق دیوانہ ہو جاتا ہے اس کا انجام مٹی میں مل کر مٹی ہو جاتا ہے اگر عاشق کی اس پہلو پر نظر ہو تو کبھی اسیر محبت بننا پسند نہ کرے۔

لغات فکر التفکیر سوچنا غور کرنا عاشق (ج) عشاق العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا یسبی السبی (ض) قید کرنا

لم یر قرن الشمس فی شرقه فشککت الانفس فی غربه

ترجمہ سورج کی کرن مشرق میں نہیں دیکھی جاتی کہ لوگوں کو اس کے غروب ہونے میں شک ہو یعنی مشرق میں سورج کی پہلی کرن نظر آتے ہی ہر آدمی یہ یقین کر لیتا ہے کہ اس کو بالآخر غروب ہو جانا ہے اسی طرح ہر انسان کی پیدائش ہی کے وقت آدمی کو یہ سوچ لینا چاہیئے کہ زندگی کا آغاز ہی اس کے انجام کی دلیل ہے پیدا ہونا مرنے کی دلیل ہے، جو اس دنیا میں آئیگا اس کو ایک دن اس دنیا سے چلے جانا ضروری ہے جب یہ معلوم ہے تو کسی کے مرنے پر صدمہ کیوں کیا جاتا ہے کوئی انہونی بات تو نہیں ہوئی ہے جس بات کو ہم جانتے ہیں وہی ہوئی ہے۔

لغات قرن سورج کا کنارہ سورج کی کرن (ج) قرون شککت الشك (ن) شک کرنا الانفس (واحد) نفس جان، دل، طبیعت، ذات غرب (ن) ڈوبنا

یموت راعی الضان فی جهله میتة جالینوس فی طبه

ترجمہ بھیڑوں کا چرواہا اپنی جہالت میں جالینوس کے اپنے طب میں مرجانے کی طرح مر جاتا ہے یعنی جالینوس اپنی تمام طبی قابلیت وصلاحیت کے باوجود موت کا علاج نہ کر کے اسی بے بسی سے مرتا ہے جیسے ایک ان پڑھ جاہل بھیڑ بکری کا چرواہا مرتا ہے کوئی قابلیت کام نہیں آتی۔

لغات یموت الموت (ن) مرنا راعی چرواہا (ج) رعاة الرعی (س) چرواہی کرنا ضان بھیڑ دنبہ جهل مصدر (س) جاہل ہونا طب مصدر (ض) علاج کرنا

وربما زاد علی عمره وزاد فی الامن علی سربه

ترجمہ اور بسا اوقات اسکی عمر زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنی جان کے بارے میں زیادہ محفوظ ہوتا ہے یعنی ایسا بہت ہوتا ہے کہ ایک ماہر ڈاکٹر جلد ہی مر جاتا ہے ایک جاہل بڑی لمبی عمر پاتا ہے جبکہ وہ علاج ومعالجہ کے سلسلہ میں ایک حرف بھی نہیں جانتا

لغات زاد الزیادۃ (ض) زیادہ ہونا امن مصدر (س) محفوظ ہونا مہج جان، دل، گردہ، ریوڑ، لج (ا) استثنا

وغایۃ المفراط فی سلمہ　　کغایۃ المفراط فی حربہ

ترجمہ صلح کی انتہائی کوشش کرنے والا لڑائی میں انتہائی کوشش کرنے والے کی طرح ہے ایک آدمی موت سے ڈر کر چاہتا ہے کہ جنگ نہ ہو دوسرا آدمی لڑائی ڈھونڈتا پھرتا ہے موت کی بالکل پرواہ نہیں کرتا لیکن جس کو جب مرنا ہے اسی وقت مرتا ہے صلح والا بعد میں لڑائی والا پہلے ہی مرجائے ایسا نہیں ہوتا ہے

لغات المفراط الافراط زیادہ کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

فلاقضی حاجتہ طالب　　فؤادہ یخلق من رعبہ

ترجمہ کوئی طالب اپنی ضرورت پوری نہیں کرتا ہے کہ اسکا دل اسکے خوف سے دھڑکتا رہتا ہے یعنی آدمی اس دنیا میں رہتا ہے اور اپنی جدوجہد میں مصروف بھی رہتا ہے لیکن اس کا دل موت کے ڈر سے بھی دھڑکتا رہتا ہے کبھی اس کی جانب سے بے نیازی نہیں ہوتی۔

لغات قضی القضاء (ض) پورا کرنا الخفق (ض) دل کا دھڑکنا رعب مصدر (ف) خوف زدہ ہونا

استغفر اللہ لشخص مضی　　کان ندا ہ منتھی ذنبہ

ترجمہ میں اس شخص کیلئے جو گذر گیا ہے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جسکی بخشش ہی اسکا انتہائی گناہ تھی یعنی مرنے والے کا سب سے بڑا جرم یہی تھا کہ وہ انتہائی فیاض تھا اس کے علاوہ کوئی دوسرا گناہ نہیں تھا یعنی گناہ وبے گناہی کا مجرم تھا جس کی سزا موت اس کو ملی۔

وکان من عدد احسانہ　　کانہ اسرف فی سبہ

ترجمہ جس نے اسکے احسانات کو شمار کیا تو گویا اس نے اس کو گالی دینے میں حد سے تجاوز کردیا یعنی وہ احسان کرنیکے بعد اسکے ذکر کو بھی ناپسند کرتا تھا احسان جتانا تو بہت بڑی بات تھی اگر کوئی اسکے سامنے اسکے احسانات کا ذکر کرتا تو اس کو اتنی تکلیف ہوتی جتنی گالی سن کر ہو سکتی ہے

لغات عدد العد التعداد (ن) التعدید شمار کرنا اسراف حد سے تجاوز کرنا سب مصدر (ن) گالی دینا، برا بھلا کہنا

یرید من حب العلی عیشہ　　ولا یرید العیش من حبہ

ترجمہ وہ عظمتوں سے محبت کی وجہ سے اپنی زندگی کا طلبگار ہے زندگی کی محبت کیوجہ سے اسکو نہیں چاہتا ہے

یعنی وہ اس لئے جینا چاہتا ہے کہ عظمت و سربلندی حاصل کرے خود زندگی کی حرص اس کو بالکل نہیں اس کا مقصد حیات ہی حب عظمت ٹھہری اور جب مقصد مل جائے تو وسائل کی قیمت کیا رہ جاتی ہے

یحسب دافنه وحده　　ومجد ه فی القبر من صحبه

ترجمہ اس کو دفن کرنے والے اس کو تنہا سمجھتے ہیں حالانکہ مجد و شرافت اس کے ساتھی ہیں یعنی وہ قبر میں تنہا نہیں ہے بلکہ اس کی خوبیاں بحیثیت دوست اور ساتھی کے اس کے ساتھ موجود ہیں اور اس کے ہم نشین و ہم صحبت ہیں۔

لغات دافن الدفن (ض) دفن کرنا قبر (ج) قبور صحب (واحد) صاحب ساتھی

ویظهر التذکیر فی ذکره　　ویستر التانیث فی حجبه

ترجمہ اس کے ذکر میں تذکیر کا اظہار کیا گیا ہے اور تانیث کو پردوں میں چھپا دیا گیا ہے یعنی تذکرہ تو ایک عورت کے سانحہ وفات کا ہے لیکن اس کا ذکر مذکر صیغوں سے کیا گیا ہے اس لئے کہ پردہ نشین تھی اس لئے اس کا ذکر بھی اسی کی رعایت سے پردوں میں کیا گیا ہے۔

لغات یظهر الاظہار ظاہر کرنا الظهور (ن) ظاہر ہونا یستر الستر (ن) چھپانا حجب (واحد) حجاب پردہ

اخت ابی خیر امیر دعا　　فقال جیش للقنا لبه

ترجمہ ایسے صاحب خیر کی بہن ہے کہ اس نے آواز دی تو فوج نے نیزوں سے کہا کہ اس کا جواب دو یعنی یہ ذکر اس امیر و حاکم کی بہن کا ہے کہ اس کی فوج جوش شجاعت سے بھری ہوئی ہے جب بھی اس نے فوج کو آواز دی تو اس نے عملی جواب دیا اور مسلح ہو کر سامنے حاضر ہو گئے۔

لغات اخت بہن (ج) اخوات دعا الدعوة (ن) پکارنا بلانا لب التلبیة لبیک کہنا

یا عضد الدولة من رکنها　　ابوه والقلب ابو لبه

ترجمہ اے حکومت کے بازو جس کا باپ حکومت کا رکن ہے اور دل اپنی عقل کا باپ ہے بادشاہ کا نام عضد الدولہ اور باپ کا نام رکن الدولہ ہے یعنی بادشاہ تو حکومت کا بازو ہے اور بادشاہ کا باپ جو حکومت کا رکن اور اس کے دل کی حیثیت رکھتا ہے اور ممدوح کی حیثیت عقل کی ہے اور عقل دل سے اشرف ہوتی ہے اس طرح عضد الدولہ اپنے باپ رکن الدولہ سے

فضیلت میں بڑھا ہوا ہے۔

لغات دولۃ حکومت (ج) دول لب عقل (ج) الباب، البُّ، الُبُّ اللبابۃ (س) عقلمند ہونا

ومن بنوہ زین آبائہ　　　کانھا النور علی قضبہ

ترجمہ جس کے لڑکے اپنے باپ کی زینت ہیں گویا کہ اسکی شاخ کے شگوفے ہیں

یعنی باپ پھول کا ایک پودا ہے اور اس کے لڑکے اس پودے کی شاخوں پر کھلنے والی کلیاں اور پھول ہیں یہ پھول پودے کی زینت ہوتے ہیں۔

لغات زین زینت الزینۃ (ض) زینت دینا النور کلی، شگوفہ (واحد) نورۃ (ج) نور انوار قضب (واحد) قضیب شاخ (ج) قضب قضبان قضبان

فخر الدھر انت من اھلہ　　　ومنجب اصبحت من عقبہ

ترجمہ زمانہ کا اہل ہونے کی وجہ سے زمانہ کیلئے اور ایک شریف کا قائم مقام ہونے کی وجہ سے اس کیلئے تو باعث فخر ہے

یعنی زمانہ فخر کرتا ہے کہ تو اس کے وقت میں پیدا ہوا اور تیرا باپ فخر کرتا ہے کہ تیرے جیسا قائم مقام اس کو نصیب ہوا۔

لغات فخر امصدر (س ف) فخر کرنا منجب شریف النجابۃ (ک) شریف ہونا

ان الاسی القرن فلا تحیہ　　　وسیفک الصبر فلا تنبہ

ترجمہ غم حریف ہے اس کو زندہ مت رہنے دو اور صبر تمہاری تلوار ہے اس کے وار کو خالی نہ دو

یعنی غم انسانی زندگی کا دشمن اور زندگی کا مد مقابل ہے اگر زندہ رہنا ہے تو اس غم کے وجود کو مٹا دینا ضروری ہے ورنہ وہ زندگی پر حاوی ہو جائیگا اور زندگی کو مٹا دے گا اس لئے اس پر صبر کی تلوار کا وار پورا مارو کہ وہ زندہ نہ بچ سکے تلوار کا وار اوچھا نہیں پڑنا چاہئے۔

لغات اسی غم مصدر (س) غم کھانا قرن ہمسر، ہم رتبہ، مد مقابل، کفو، حریف (ج) اقران لا تحی الاحیاء زندہ کرنا لا تنبہ النبوۃ (ن) تلوار کا اچٹ جانا

ما کان عندی ان بدر الدجی　　　یوحشہ المفقود من شھبہ

ترجمہ میرے نزدیک یہ ٹھیک نہیں کہ تاریکیوں کے ماہ کامل کو اسکے ستارہ کی گمشدگی وحشت میں ڈال دے

یعنی تیری حیثیت بدر کامل کی ہے پھوپھی کی حیثیت ایک ستارہ کی ہے اگر ایک ستارہ کی روشنی

کم ہو گئی تو بدر کامل کی روشنی پر اس کا کیا اثر پڑ سکتا ہے۔

لغات بدر بدر چودھویں رات کا چاند (ج) بدور، دجی (واحد دجیۃ تاریکی (ن) تاریک ہونا یوحش الایحاش وحشت میں ڈالنا المفقود الفقد (ن ض) کھونا گم کرنا شہب (واحد) شہاب ستارہ۔

حاشاک ان تضعف عن حمل ما　　　تحمل السائر فی کتبہ

ترجمہ خدا تجھے بچائے کہ تو اس چیز سے کمزور رہو جس کو قاصد اپنے خطوں میں اٹھا لیتے ہیں۔
یعنی موت کی خبر کو خطوط میں لے کر منزل مقصود تک قاصد پہنچاتے ہیں اور اس کا تحمل کرتے ہیں اور تو اس کا تحمل نہ کر سکے خدا تجھ کو اتنا کمزور نہ بنائے۔

لغات حاشاک کلمہ تنزیہ ضعفت الضعف (ک) کمزور ہونا حمل مصدر (ض) بوجھ اٹھانا سائر قاصد (ج) سوائر کتب (واحد) کتاب خط، کتاب

وقد حملت الثقل من قبلہ　　　فاغنت الشدۃ عن سحبہ

ترجمہ تو اس سے پہلے بوجھ اٹھا چکا ہے کہ طاقت نے اس کو گھسیٹنے سے بے نیاز کر دیا تھا
یعنی اس حادثہ سے قبل بڑے بڑے امور کا تو بوجھ اٹھا چکا ہے تو کبھی کمزور ثابت نہیں ہوا کہ اس وزنی بوجھ کو نہ اٹھا سکا ہو اور گھسیٹنا پڑا ہو اس بوجھ کو بھی تو اٹھا سکتا ہے۔

لغات حملت الحمل (ض) بوجھ اٹھانا ثقل بوجھ (ج) اثقال الشدۃ طاقت مصدر (ض) قوی ہونا سحب مصدر (ن) گھسیٹنا، کھینچنا

یدخل صبر المرء فی مدحہ　　　ویدخل الاشفاق فی ثلبہ

ترجمہ آدمی کا صبر اس کی تعریف میں داخل ہے اور گھبراہٹ اس کے عیب میں داخل ہے
یعنی صبر و تحمل مردوں کا شیوہ ہے اور قابل تعریف وصف ہے بے چینی بے صبری کا اظہار کمزوری کی بات ہے جو عیب میں داخل ہے اس لئے تجھے اس سے دور رہنا چاہئے۔

لغات صبر مصدر (ض) صبر کرنا اشفاق مصدر ڈرنا مہربان ہونا ثلب عیب مصدر (ض) عیب لگانا

مثلک یثنی الحزن عن صوبہ　　　ویسترد الدمع عن غربہ

ترجمہ تیرے جیسا آدمی اپنی جانب سے غم کو پھیر دیتا ہے اور آنسو کو آنکھوں میں روک لیتا ہے
یعنی تیرے جیسا عظیم انسان غم کو اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دیتا اور آنسوؤں کو آنکھوں سے

باہر نکلنے نہیں دیتا اس لئے تیرے اوپر نہ غم کا غلبہ ہونا چاہیئے اور نہ آنکھوں سے آنسو باہر آئیں

لغات یثنی الثنی (ض) موڑنا پھیرنا حزن غم (ج) احزان یسترد الاسترداد روک لینا الدمع آنسو (ج) دموع عاب آنکھ

ایما لابقاء علی فضلہ ایما التسلیم الی ربہ

ترجمہ یا تو اپنے فضل کو باقی رکھنے کے لئے یا اپنے پروردگار کو سپرد کر دینے کی وجہ سے۔
یعنی یا تو تو اپنی عظمت وفضیلت کے پیش نظر یا اسے اللہ کی مرضی تسلیم کر کے صبر سے کام لے کیونکہ ان دونوں باتوں کا تقاضا ہے کہ صبر سے کام لیا جائے اور بے چینی کا اظہار نہ کیا جائے۔

لغات ایما امّا میں ایک لغت ہے الابقاء باقی رکھنا البقاء (س) باقی رہنا

ولم اقل مثلک اعنی بہ سواک یا فرداً بلا مشبہ

ترجمہ میں نے تیرے مثل نہیں کہا میری مراد اس سے تیرے سوا ہے اے یکتا بے مثل!
یعنی وہ تیرے مثل کہہ دینے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ دوسرے لوگ بھی تیری طرح پائے جاتے ہیں، تیری نظر کہاں ہے؟ میرا مطلب تیرے علاوہ لوگ ہیں تو تو یکتا اور بے مثل ہے۔

وقال یھجو القاضی الذھبی فی صباہ

لما نسبت فکنت ابنا لغیر اب ثم امتحنت فلم ترجع الی ادب

ترجمہ جب تیرا نسب بیان کیا گیا تو دوسرے باپ کا لڑکا نکلا پھر آزمائش کی گئی تو ادب کی طرف تیرا رجوع نہیں ملا۔ یعنی جس باپ کی طرف تو اپنے کو منسوب کرتا تھا وہ حقیقتاً تیرا باپ نہیں تھا تیرا باپ دوسرا ثابت ہوا یعنی تیرا نطفہ صحیح نہیں ہے ادب وتہذیب میں بھی تو کورا ہی نکلا۔

سمیت بالذھبی الیوم تسمیۃ مشتقۃ من ذھاب العقل لا الذھب

ترجمہ تیرا نام آج ذہبی رکھا گیا ہے یہ "ذہاب العقل" سے مشتق ہے "ذھب" سے نہیں
یعنی تیرے لقب کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ چونکہ تیری عقل دماغ سے چلی گئی ہے اس لئے تیرا نام ذہبی رکھا گیا ہے یہ ذھب سے مشتق نہیں کہ تو سونا بننے لگے یا اپنے کو سمجھنے لگے

ملقب بک ما لقبت ویک بہ یا ایھا اللقب الملقی علی اللقب

ترجمہ جس لقب سے تو ملقب ہے اس پر افسوس ہے اے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے۔

یعنی یہ لقب کی بد نصیبی ہے کہ ایسی ذات کے حصہ میں آیا ہے جو کسی طرح اس لقب کا سزاوار نہیں

وقال یھجو وردان بن ربیع الطائی وکان افسد علا فالہ عنہ منھم مصر

لحی اللہ وردانا وامالتت بہ   لہ کسب خنزیر وخرطوم ثعلب

ترجمہ اللہ وردان اور اس کی ماں پر لعنت کرے جو اس کو لائی ہے اسکی سور کی کمائی ہے اور لومڑی کی سونڈ ہے۔ لغات لحی اللحاء (ن) اگالی دینا، لعنت کرنا کسب کمائی مصدر (ض) کمانا خنزیر (ج) خنازیر خرطوم سونڈ (ج) خراطیم ثعلب لومڑی (ج) ثعالیب

فما کان فیہ الغدر الا دلالۃ   علی انہ فیہ من الام والاب

ترجمہ اس میں بدعہدی اس بات کی دلیل ہے کہ اس میں یہ ماں باپ سے ہی ہے

لغات الغدر (ض) عہد کو توڑنا، دھوکا دینا، وعدہ پورا نہ کرنا دلالۃ (ن) دلالت کرنا

اذا کسب الانسان من ھن عرسہ   فیا لوم انسان ویا لوم مکسب

ترجمہ جب آدمی اپنی بیوی کی فرج کے ذریعہ کمائی کرے تو کتنا کمینہ انسان ہے اور کتنی کمینی کمائی ہے

لغات عرس بیوی، دولہن (ج) اعراس لؤم کمینہ (ک) کمینہ ہونا

اھذا اللذیا بنت وردان بنتہ   ھما الطالبان الرزق من شر مطلب

ترجمہ کیا نجاست کا کیڑا اسی حقیر آدمی کی لڑکی ہے وہ دونوں بری جگہ سے روزی حاصل کرتے ہیں

لغات اللذیا الذی کی تصغیر ہے بنت وردان بیت الخلاء میں پیدا ہونے والا کیڑا بنت لڑکی (ج) بنات

لقد کنت انفی الغدر عن توس طیئ   فلا تعذلانی رب صدق مکذب

ترجمہ میں خاندان طے سے بدعہدی کی نفی کرتا تھا مجھے ملامت نہ کرنا بہت سا سچ جھوٹ نکلتا ہے یعنی آج سے پہلے میں بنو طے کی تعریف کرتا تھا لیکن نئے تجربے کے بعد میں نے اس خاندان کی مذمت کی ہے میں اس قبیلہ کو سچ مچ بہتر سمجھتا تھا کیا معلوم تھا یہ سچ ایک دن جھوٹ ثابت ہوگا

لغات انفی النفی (ض) نفی کرنا، دور کرنا توس اصل، نسل لا تعذلی العذل (ن ض) ملامت کرنا

ویروی لہ ھذہ الابیات فی بعض النسخ المطبوع ذیر بیرتی وقال یھجو کافورا

واسود اما القلب منہ فضیق   نخیب واما بطنہ فرحیب

ترجمہ ایک کالا کلوٹا بزدل جس کا سینہ تنگ ہے البتہ اس کا پیٹ بڑا ہے

یعنی صورت کالی کلوٹی، اس پر بزدل، دل کا چھوٹا، پیٹ بھاری بھرکم
لغات ضیق تنگ الضیق (ض) تنگ نخیب بزدل (ج) نخب النخب (س)، بزدل ہونا بطن پیٹ (ج)، بطون رحیب کشادہ الوحب (ک) کشادہ ہونا

اعدت علی مخصاہ ثم ترکتہ — یتبع منی الشمس وھی تغیب

ترجمہ میں نے اس کے خصی ہونے کے مقام پر دوہرا عمل کر دیا پھر میں نے اس کو چھوڑ دیا وہ سورج کو تلاش کرتا رہا حالانکہ وہ غروب ہو رہا تھا۔
یعنی ایک تو وہ پہلے ہی خصی تھا میں نے ہجو کر کے جو کسر رہ گئی تھی وہ پوری کر دی اور دوبارہ اس کو خصی کر دیا جب میں اس کو چھوڑ کر چلا آیا تو اب وہ غروب ہوتے ہوئے سورج کو پکڑ کر واپس لانا چاہتا ہے کبھی غروب ہوتا ہوا آفتاب واپس آیا ہے کہ واپس آئے گا۔
لغات اعدت الاعادۃ کسی کام کو دوبارہ کرنا، دہرانا، لوٹانا العود (ن) لوٹنا مخصا اسم ظرف الخصاء (ض) خصی کرنا ترکت الترک (ن) چھوڑنا یتبع المتتبع تلاش کرنا الاتباع اتباع (س) پیچھے پیچھے چلنا تغیب الغیبۃ (ض) غائب ہونا

یموت بہ غیظا علی الدھر اھلہ — کما مات غیظا فاتک و شبیب

ترجمہ زمانے والے زمانہ پر غصہ کی وجہ سے مرے جاتے ہیں جیسا کہ فاتک اور شبیب غصہ کی وجہ سے مر گئے
یعنی لوگ زمانہ پر اس لئے غصہ ہیں کہ اس نے ایسے نا اہل کو تخت حکومت پر بٹھا دیا ہے اسی ناپسندیدگی کے غصہ میں جس طرح فاتک اور شبیب مر چکے ہیں ان دونوں سے کم غصہ اہل زمانہ کو نہیں ہے

واذا ما عدمت الاصل والعقل والندیٰ — فما الحیاۃ فی جنابک طیب

ترجمہ جب تجھ میں اصل، عقل اور فیاضی سب ناپید ہے تو تیرے دربار میں زندگی کیلئے کیا بہتری ہوگی
یہی تین چیزیں انسان کو انسان سے جوڑتی ہیں اور عزت کرنے پر مجبور کرتی ہیں یا تو وہ شریف النسل ہو شرافت کے ساتھ ذہانت و فطانت ہو اور اس کے ساتھ فیاض اور سخی بھی ہو اور تجھ میں ان میں سے کوئی بات نہیں ہے تو پھر تیرے دربار میں زندگی کس کام کی؟
لغات یموت الموت (ن) مرنا غیظا مصدر (ض) غصہ ہونا عدمت العدم (س) معدوم کرنا نیست کرنا الندیٰ (ض) بخشش کرنا۔

ومنہا ما کتب بہ الی الوالی وقد طال اعتقالہ

بیدی ایہا الامیر الاریب　　الالشئ الا لانی غریب

ترجمہ اے ہوشیار حاکم امیر ایا ہذا تمام ہے اور کسی چیز کی وجہ سے نہیں صرف اسلئے کہ میں پردیسی مسافر ہوں متنبی دعوی نبوت کی وجہ سے گرفتار ہو کر جیل میں تھا جیل کی صعوبتوں نے نبوت کا جنون اتار دیا تو معذرت نامہ لکھتے ہوئے لکھا کہ میں پردیسی مسافر ہوں مری مدد کرو

او لام لہ اذا ذکرتنی　　دم قلب فی دمع عین یذوب

ترجمہ یا اسکی ماں کی وجہ سے کہ جب وہ مجھ کو یاد کرتی ہے تو دل کا خون آنکھوں کے آنسوؤں میں داخل ہوتا ہے یعنی مجھ پر نہیں تو میری ماں کی حالت زار پر رحم کرو جو میری یاد میں شب و روز خون کے آنسو روتی ہے

ان اکن قبل ان رایتک اخطا　　ت فانی علی یدیک اتوب

ترجمہ اگر تجھے دیکھنے سے پہلے میں نے غلطی کی تھی تو اب میں تیرے ہاتھوں توبہ کرتا ہوں یعنی میں نے تیری عدم موجودگی میں خطا کی ہے پھر بھی میں تیرے ہاتھوں پر توبہ کرتا ہوں گو کہ میرے گناہ کا کوئی ثبوت نہیں پھر بھی اپنی غلطی پر اظہار ندامت کرتا ہوں ۔

عائب عابنی لدیک ومنہ　　خلقت فی ذوی العیوب العیوب

ترجمہ کسی عیب لگانے والے نے تیرے پاس میرا عیب بیان کر دیا ہے حالانکہ تمام عیوب والوں میں عیوب اسی کے تخلیق کردہ ہیں ۔ یعنی کسی بدبخت نے مجھ پر جھوٹا الزام لگا دیا ہے اور اب تک تیرے سامنے جتنے لوگوں کا عیب اس نے بیان کیا ہے وہ سب اس کے ذہن کی اختراع ہیں اور سب جھوٹے الزام ہیں

وقال لہ بعض اخوانہ سلمت علیک فلم ترد السلام فقال معتذرا

انا عاتب لتعتبک　　متعجب لتعجبک

اذ کنت حین لقیتنی　　متوجعا لتغیبک

فشغلت عن رد السلا　　م وکان شغلی عنک بک

ترجمہ میں تمہاری خفگی پر خفا ہوں اور تمہارے تعجب پر حیرت زدہ ہوں ، جب تم مجھ سے ملے تو میں تمہارے ہی غائب ہونے کی وجہ سے فکرمند تھا ، اس لئے میں سلام کا جواب دینے سے

غافل ہوگیا مری مشغولیت تمہاری ہی طرف سے تمہارے ہی لئے تھی

لغات عاتب العتب (ن ض) ناراض ہونا التعتّب ناراض ہونا لقیت اللقاء (س) ملنا متوجعًا ؟لتوجع دردمند ہونا تکلیف میں رہنا تغیب غائب ہونا الغیبوبۃ (ض) غائب ہونا شغلت (ف) مشغول ہونا، غافل ہونا

قافیۃ التاء

وقال وقد انفذ الیہ سیف الدولۃ قول لشاعر

وورد علیہ رسول سیف الدولۃ برقعۃ فیھا ھذا البیت

رأی خلتی من حیث یخفی مکانھا   فکانت قذی عینیہ حتی تجلت

ترجمہ اس نے میری ضرورت کو ایسی جگہ سے دیکھ لیا جو پوشیدہ تھی پھر وہ آنکھوں کا تنکا بن گئی یہاں تک کہ آنکھ صاف ہوگئی۔

ابوسعید کاتب کا شعر ہے بادشاہ کے دربار میں قصیدہ سنانے گیا تو اس کی عبا کے نیچے کرتے کی پھٹی ہوئی آستین اتفاقاً نظر آگئی اور بادشاہ کی نگاہ اس پر پڑگئی تو اس نے شاعر کی واپسی پر دس ہزار درہم اور ایک سو کرتے بھجوائے اس پر ابوسعید نے یہ قصیدہ کہا کہ میری ضرورت تو پوشیدہ تھی مری عزبت کا راز تو عبا کے اندر چھپا ہوا تھا لیکن اس پوشیدہ مقام سے مری محتاجی نظر آگئی تو اس کو اتنی بے چینی ہوگئی جیسے کسی کی آنکھ میں تنکا پڑجاتا ہے جب تک تنکا آنکھوں سے نکل کر آنکھ صاف نہیں ہوجاتی آدمی کو چین نصیب نہیں ہوتی اس لئے اس نے فوراً مری ضرورت پوری کردی اس طرح اس کی آنکھ کا گویا تنکا نکل کر آنکھ صاف اور روشن ہوگئی۔

لغات خَلَّۃ ضرورت حاجت (ج) خِلال یَخفی الخفاء (س) چھپنا قذی معدر (س) آنکھ میں تنکا پڑنا تجلّت التجلی روشن ہونا۔

وسالہ اجازتہ فکتب تحتہ وہسولہ واقف

لنا ملك لا يطعم النوم همه — ممات لحی او حیوة لمیت

ترجمہ ہمارا بادشاہ ایسا ہے کہ جس کے عزم و ہمت نے نیند کا مزہ نہیں چکھا ہے زندوں کے لئے موت ہے اور مردوں کے لئے زندگی ہے

یعنی وہ اپنے بلند مقاصد ہمیشہ پیش نظر رکھتا ہے اس سے کبھی غفلت نہیں برتتا، دشمنوں کے لئے موت اور دوستوں کے لئے حیات تازہ ہے

لغات لا یطعم الطعم (س ف) کھانا، چکھنا النوم (س) سونا ھمۃ عزم وارادہ مصدر (ن)، ارادہ کرنا حی زندہ (ج) احیاء میت مردہ (ج) موتیٰ

ویکبر ان تقذی بشیٔ جفونہ — اذا ماراتہ خلۃ بك فرت

ترجمہ اور اس سے بلند و برتر ہے کہ اس کی آنکھوں میں کوئی چیز پڑے جب اس کو ضرورت دیکھ لیتی ہے تو وہ راہ فرار اختیار کر لیتی ہے

یعنی ہمارے بادشاہ کی آنکھ میں تنکا پڑے یہ توہین آمیز بات ہے اس کی ذات اس بات سے بہت بلند و برتر ہے ضرورت تو اس کو دیکھتے ہی راہ فرار اختیار کر لیتی ہے تنکا بن کر آنکھ میں پڑنے کی اس میں کیا ہمت ہے۔

لغات یکبر الکبارۃ (ک) بلند و برتر ہونا الکِبَر (س) عمر رسیدہ ہونا فرت الفرار (ض) بھاگنا

جزی اللہ عنی سیف دولۃ ہاشم — فان نداہ الغمر سیفی و دولتی

ترجمہ اللہ سیف الدولہ ہاشم کو میری طرف سے جزائے خیر دے اسلئے کہ اسکی بے کراں بخشش میری تلوار اور میری دولت ہے

لغات جزی الجزاء (ض) بدلہ دینا ندی مصدر (ض) بخشش کرنا الغمر زیادہ، کثیر، مصدر (ن) پانی کا بلند ہو کر ڈھانک لینا الغمارۃ (ک) بہت ہونا

وقال عند وداعہ بعض الامراء

انصر بجودك الفاظا تركت بها — فی الشرق والغرب من عاداك مكبوتا

ترجمہ اپنی بخشش سے ایسے قصائد کی مدد کر جس کی وجہ سے میں نے تمہارے دشمن کو مشرق

و مغرب میں رسوا کر کے چھوڑا ہے۔
یعنی میں نے تمہارے دشمنوں کی ہجو کر کے ساری دنیا میں منہ دکھانے کے لائق نہیں چھوڑا ہے ضرورت ہے کہ محسن قصائد کی تم عطیوں سے مدد کرو۔

لغات جود مصدر (ن) بخشش کرنا الفاظ (واحد) لفظ مراد قصائد عادٰی للعادات دشمنی کرنا مکبوت ذلیل و رسوا الکبت (ض) رسوا کرنا، ذلیل کرنا، پچھاڑنا

فقد نظرتک حتی حان مرتحلی ۔۔۔ وذا الوداع فکن اھلا لما شئتا

ترجمہ میں نے تمہارا انتظار کیا یہاں تک کہ میرے سفر اور رخصت کرنے کا وقت قریب آگیا اب تم جس بات کے چاہو اہل بن جاؤ۔ یعنی اب میں پا بہ رکاب ہوں یہ تمہاری مرضی ہے کہ مجھے عطیہ دے کر مستحق مدح بن جاؤ یا صرف نظر کر کے مذمت کے سزاوار ہو جاؤ۔

لغات نظرت النظر (ن) دیکھنا، انتظار کرنا حان الحینونۃ (ض) وقت کا قریب ہونا مرتحل الارتحال، الرحلۃ (ف) کوچ کرنا سفر کرنا شئتا المشیئۃ (ف) چاہنا

وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمٰعیل الاسدی

فدتک الخیل وھی مسومات ۔۔۔ وبیض الھند وھی مجردات

ترجمہ نشان لگائے ہوئے گھوڑے اور ہندی ننگی تلواریں تجھ پر قربان ہو جائیں۔

لغات فدت الفداء (ض) قربان ہونا الخیل گھوڑا (ج) اجول المسومات داغ لگائے ہوئے گھوڑے عمدہ گھوڑوں کو لوہے کے ٹکڑے کو گرم کر کے داغ لگا دیا جاتا تھا یہ اس کی عمدگی کی گویا مہر ہوتی تھی التسویم داغ لگانا مجردات ننگی تلوار التجرید تلوار کو میان سے نکالنا

وصفتک فی قوافٍ سائراتٍ ۔۔۔ وقد بقیت وان کثرت صفات

ترجمہ میں نے شہرت پذیر قصیدوں میں تیری مدح کی ہے اگرچہ وہ زیادہ ہیں پھر بھی اوصاف باقی رہ گئے یعنی میں نے تیری شان میں بہت سے قصیدے لکھے اور انھوں نے قبولیت عامہ حاصل کی لیکن قصیدوں کی کثرت کے باوجود تیرے اوصاف کا احاطہ نہ ہو سکا۔

لغات وصفت الوصف (ض) تعریف بیان کرنا قوافٍ (واحد) قافیۃ مراد قصیدہ سائرات مشہور السیر (ض) چلنا بقیت البقاء (س) باقی رہنا

افاعیل الوری من قبل دُھم　　و فعلک فی فعالھم شیات

ترجمہ لوگوں کے کام پہلے سے سیاہ تھے، تیرا کارنامہ ان کے کاموں میں دھاریاں ہیں
یعنی لوگوں کے اعمال و افعال اپنی پست سطح کی وجہ سے ان کی حیثیت سیاہ کپڑے کی تھی تیرے کارنامے جب لوگوں کے کاموں کے ساتھ ملے تو ایسا معلوم ہوا کہ سیاہ کپڑے میں سفید دھاریاں ڈال دی گئی ہیں، یعنی تیرے کارنامے دنیا والوں کے مقابلہ میں روشن اور تابناک اور ہر ایک سے ممتاز اور نمایاں ہیں۔

لغات افاعیل (ج) افعال (واحد) فعل کام دُھم سیاہ ترین قمری مہینے کی آخری راتیں شیات (واحد) شیۃ داغ، نشان، دھاری، علامت

وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عمران

سرب محاسنہ حرمت ذواتھا　　دانی الصفات بعید موصوفاتھا

ترجمہ یہ ایسا گروہ ہے کہ میں اس کی خوبیوں والوں کی ذات سے محروم ہوں صفتیں تو قریب قریب ہیں اور ان کے موصوف بعید ہیں۔

یعنی وہ حسینوں کا ایک جھرمٹ ہے جس کے حسن و جمال، ادا و ناز تو مجھ پر براہ راست اثر انداز ہیں لیکن خود یہ حسن و جمال اور ناز و ادا کے پیکر مجھ سے بہت دور ہیں وہاں تک میری رسائی نہیں

لغات سرب گروہ، عورتوں کا جھرمٹ، ہرنوں کا ریوڑ (ج) اسراب حرمت الحرمان (من س) محروم کرنا دانی الدنو (ن) قریب ہونا

ادنی فکنت اذا رمیت بمقلتی　　بشرا رأیت ارق من عبراتھا

ترجمہ اس نے اوپر جھانکا تو میں نے اس پر نگاہ ڈالی تو ایسا چہرہ بشرہ نظر آیا جو آنسوؤں سے زیادہ لطیف تھا
یعنی قافلہ پابہ رکاب ہے یہ حسین عورتیں ہودج میں سوار ہو چکی ہیں اور جب محبوبہ نے ہودج کا پردہ اٹھا کر نیچے دیکھا تو میں نے آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھوں سے اس کو دیکھا تو میری نگاہیں ان آنسوؤں کو پار کر کے اس کے حسین چہرے پر پڑی تو میں نے اس کے چہرے بشرے کے رنگ و روپ کو اس سے زیادہ لطیف و شفاف پایا۔

لغات الادنی الایفاء اوپر سے جھانکنا مقلۃ آنکھ (ج) مُقَلْ ارق لطیف الرقۃ (من ض) پتلا ہونا

عبرات (واحد) عبرۃ آنسو العبر (س) آنسو بہانا

یستاق عیسھم انینی خلفھا   تتوھم الزفرات زجر حدا تھا

ترجمہ مرا نالہ ان کے اونٹوں کو ان کے پیچھے ہانکتا رہا مرے رونے کی ہچکیوں کو وہ اپنے حدی خوانوں کا جھڑکنا سمجھتے رہے

یعنی میں محبوبہ کی جدائی پر ہچکیاں لے کر روتا ہوا پیچھے چلتا رہا تو اونٹوں کو یہ غلط فہمی رہی کہ ساربان ان کو ہانک رہا ہے اور وہ اور تیز چلنے لگتے تھے۔

لغات یستاق السوق (ن) الاستیاق ہانکنا، کھینچنا عیس (واحد) اعیس عمدہ اونٹ انین نالہ مصدر (ض) کراہنا آہ آہ کرنا التوھم خیال کرنا وہم کرنا

فکانھا شجر بدت لکنھا   شجر جنیت الموت من ثمراتھا

ترجمہ گویا وہ درخت ہو کر سامنے آئے لیکن ایسا درخت جسکے پھلوں میں سے موت کا پھل میں نے چنا

یعنی اونٹ جب ہودجوں کو لے کر کھڑے ہوئے تو ایسا معلوم ہوا کہ کوئی گھنا درخت کھڑا ہے مگر افسوس کہ اس کے درخت پھلوں میں مرے ہاتھ موت کا پھل آیا کیونکہ قافلہ ہر لمحہ مرے اور محبوبہ کے درمیان جدائی کا فاصلہ بڑھاتا رہا اور ہجر و فراق کی کربناک زندگی جو موت سے کم نہیں مرے مقدر میں آئی۔

لغات بدت البد و (ن) ظاہر ہونا جنیت الجنی (ض) پھل چننا ثمرات (واحد) ثمرۃ پھل۔

لاسرت من ابل لوانی فوقھا   لمحت حرارۃ مدمعی سماتھا

ترجمہ خدا کرے اے اونٹ تو نہ چلے، اگر میں اسکے اوپر ہوتا تو میرے آنسوؤں کی گرمی اسکی علامتوں کو مٹا دیتی

یعنی اگر میں ان میں سے کسی اونٹ پر سوار ہوتا تو فراق یار میں بہتے ہوئے یہ گرم گرم آنسو اس کے جسم پر پڑی ہوئی دھاریوں کو دھو کر رکھ دیتے اور آنسوؤں کی کثرت اسکی علامتوں کو مٹا دیتی

لغات لاسرت من ابل جملہ دعائیہ محت المحو (ن) مٹا دینا حرارۃ مصدر (ن ض س) گرم ہونا مدمع (اسم ظرف) مجازاً آنسو سمات (واحد) سمۃ نشانی علامت

وحملت ما حملت من ھذی المھا   وحملت ما حملت من حسراتھا

ترجمہ اور میں ان نیل گایوں کا بوجھ اٹھاتا جو تو نے اٹھایا ہے اور تو حسرتوں کا بوجھ اٹھاتا جو

میں نے اٹھا رکھا ہے۔ یعنی کاش اونٹ اور میری دونوں کی قسمتوں میں
تبادلہ ہو جاتا کہ ان حسینوں کا بوجھ جوان پر ہے میں اسے اٹھاتا اور میری حسرتوں کا بوجھ اونٹ کو مل جاتا
لغات حملت الحمل (ض) بوجھ اٹھانا معنی تیل گائے (واحد) مہاۃ (ج) مھی، مھوات مہیات
حسرات (واحد) حسرۃ حسرت وتمنا

انی علی شغفی بما فی خمرھا لاعف عما فی سرابیلاتھا

ترجمہ ان کے دوپٹوں کے پردوں میں جو ہے اس پر عاشق ہونے کے باوجود اس چیز سے پاکدامن ہوں جو ان کی قمیصوں میں ہے۔
یعنی میں صرف حسن وجمال کا دیوانہ ہوں خوبصورت چہرہ دیکھ لینا ہی میری معراج محبت ہے میں ان کے جسم مرمریں کا دیوانہ نہیں ہوں میں اس سے بہت دور ہوں
لغات شغف مصدر (س) فریفتہ ہونا خمر (واحد) خمار اوڑھنی دوپٹہ اعف العفۃ (ض) پاکدامن ہونا سرابیلات (واحد) سرابیلۃ کرتا، قمیص

وتری الفتوۃ والمروۃ والابو ۃ فی کل ملیحۃ ضراتھا

ترجمہ ہر حسین محبوبہ میری جوانمردی، انسانیت اور غیرت وحمیت کو اپنی سوکن سمجھتی ہے۔
یعنی جس طرح کوئی بیوی یا کوئی محبوبہ سوکن کو برداشت نہیں کر سکتی ہے اسی طرح یہ حسین محبوبائیں انسانیت وشرافت اور غیرت وخودداری اور پاکدامنی وپاکبازی کو سوکن کی طرح سمجھتی ہیں اور چاہتی ہیں کہ عاشق کے دل سے ان چیزوں کا وجود مٹ جائے۔
لغات الفتوۃ جوانمردی مصدر (ن) جوانمردی میں غالب ہونا المروۃ انسانیت وشرافت الابوۃ عزت نفس غیرت وخودداری ملیحۃ جس کے حسن میں ملاحت ہو، خوبصورت محبوبہ (ج) ملاح، املاح الملاحۃ (ک) خوبصورت ہونا ضرات (واحد) ضرۃ سوکن ضراۃ وضرائر

ھن الثلاث المانعاتی لذتی فی خلوتی لا الخوف من تبعاتھا

ترجمہ یہی تینوں چیزیں میری خلوت میں مجھے لذت سے روکنے والی ہیں نہ کہ انجام کا خوف
یعنی یہی مذکورہ بالا تینوں باتیں مجھے خلوت میں محبوب سے لطف اندوز ہونے سے روک دیتی ہیں یہی میری فطرت کا تقاضا ہے باقی اس کے انجام کا خوف تو مجھے اس کی کوئی پرواہ

نہیں تھی میں کسی کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنی فطرت کے تقاضے پر عمل کرتا ہوں۔

لغات مانعات المنع (ف) روکنا، منع کرنا لذتا مصدر (س) لذیذ ہونا خلوۃ تنہائی، خلوت الخلوۃ (ن) خالی ہونا خوف مصدر (س) ڈرنا خوف کرنا تبعات (واحد) تبعۃ انجام، نتیجہ،

و مطالب فیہا الھلاک اتیتہا ثبت الجنان کاننی لم اٰتہا

ترجمہ بہت سے مقاصد کہ جن میں ہلاکت تھی میں نے ان کو حاصل کر لیا اور دل اتنا مطمئن رہا گویا میں نے ان کو کیا ہی نہیں۔

یعنی زندگی میں بہت سے مقاصد ایسے تھے جن میں خطرے ہی خطرے تھے لیکن ان خطرناک صورت حال میں بھی میں نے اپنے مقصد کو پوری طمانیت سے حاصل کر لیا اور اتنا مطمئن رہا جیسے نہ کرنے والا ہوتا ہے خطرات کا تصور بھی میرے ذہن میں نہیں آیا۔

لغات الھلاکۃ (ض) ہلاک ہونا ثبت مطمئن رہنا الثبوت (ن) جما رہنا اڑے رہنا جنان دل (ج) اجنان

و مقانب بمقانب غادرتہا اقوات وحش کن من اقواتہا

ترجمہ بہت سے لشکروں کو لشکروں کے ذریعہ میں نے جنگل کے جانوروں کی خوراک بنا کر چھوڑ دیا وہ ان کی خوراک بن گئے۔

یعنی جب بڑے بڑے لشکروں کے ذریعہ مجھ پر حملہ کیا گیا تو میں نے جوابی لشکر کے ذریعہ ان سب کو کاٹ کر میدانوں میں پھینک دیا کہ جنگلی جانوروں کی خوراک بن جائیں اور پھر وہ جنگلی جانوروں کی خوراک بن بھی گئے۔

لغات مقانب (واحد) مقنب گھوڑوں کی جماعت، گروہ غادرت المغادرۃ چھوڑ دینا باقی رکھنا اقوات (واحد) قُوۡتٌ خوراک، روزی وحش جنگلی جانور (ج) وحوش

اقبلتہا غرر الجیاد کانما ایدی بنی عمران فی جبہاتہا

ترجمہ میں نے گھوڑوں کی روشن پیشانیوں کو ان کے سامنے کر دیا گویا بنی عمران کی نعمتیں ان کی پیشانیوں میں ہیں

یعنی دشمن کے لشکر کی جانب ہم نے اپنے گھوڑوں کا رخ پھیر دیا گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی اس طرح روشن تھی جیسے معلوم ہو رہا تھا کہ بنی عمران کی نعمتوں کی چمک ان

میں آگئی ہے، کیونکہ ہر اچھا کام روشن ہوتا ہے۔

لغات اقبلت الاقبال سامنے کرنا غرر (واحد) غرۃ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی ابدی نعتیں جبہات (واحد) جبہۃ پیشانی

الثابتین فروسۃ کجلودھا فی ظھورھا والطعن فی لباتھا

ترجمہ شہسواری کے وقت اس طرح جمکر بیٹھنے والے ہیں جیسے گھوڑوں کی کھال ان کی پشت میں ہے اس حال میں کہ نیزوں کے زخم ان کے سینوں میں ہیں۔

یعنی بنی عمران اتنے ماہر شہسوار ہیں کہ گھوڑا زخم کھانے کے بعد قدرتی طور پر بہت بھڑکتا ہے اور بے چینی کا اظہار کرتا ہے ایسی حالت میں بھی وہ گھوڑوں پر جب بیٹھ جاتے ہیں تو اس مضبوطی سے جم کر بیٹھ جاتے ہیں جیسے خود گھوڑے کی کھال اس کی پشت پر چپکی ہوئی ہے جس میں جنبش کا کوئی احتمال نہیں یہی حال ان کا ہے

لغات ثابتین الثبوت (ن) جم جانا اڑ جانا فروسۃ مصدر (ک) شہسواری میں ماہر ہونا جلود (واحد) جلد کھال ظھور پیٹھ (ج ظھر) لبات (واحد) لبۃ سینہ کا بالائی حصہ

العارفین بھا کما عرفتھم والراکبین جدودھم اماتھا

ترجمہ بنی عمران ان کو پہچانتے ہیں جیسا کہ گھوڑے ان کو پہچانتے ہیں ان کے آباو اجداد کی سواری میں ان کی مائیں رہی ہیں۔

یعنی بنی عمران گھوڑوں کی شرافت کو پرکھنے والے اور قدرداں ہیں اور گھوڑے اپنی سواری کی مہارت فن سے واقف ہیں پھر ان گھوڑوں کی نسل محفوظ ہے کیونکہ یہ جن گھوڑیوں کے بچے ہیں وہ اس کے آبا و اجداد کے زمانہ شہسواری کے کام آچکی ہیں اسلئے شاہی اصطبل کے یہ خاص گھوڑے ہیں۔ لغات العارفین المعرفۃ (ض) پہچاننا جدود (واحد) جد دادا مراد آبا و اجداد اماۃ (واحد) ام ماں جمع ذوی العقول امھات

فکانما نتجت قیاما تحتھم وکانھم ولدوا علی صھواتھا

ترجمہ گویا وہ گھوڑے ان کے نیچے کھڑے کھڑے پیدا ہی ہوئے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بنی عمران ان کی پشتوں پر پیدا ہوئے ہیں۔

یعنی شہسوار اور یہ گھوڑے دونوں اس طرح لازم ملزوم ہیں کہ جب دیکھئے گھوڑے ہیں اور بنی عمران ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بنی عمران کی رانوں کے نیچے اسی طرح گھوڑے گھڑے پیدا ہی ہوئے ہیں اسی طرح بنی عمران ان کی پشت پر بیٹھے بیٹھے ساتھ ہی وجود میں آئے ہیں کبھی سوار اور گھوڑوں میں علیحدگی دیکھی ہی نہیں جاتی۔

لغات نُتِجَتْ النتج (ض) بچہ جننا وُلِدُوا الولادۃ (ض) جننا صَهَوَات (واحد) صَهْوَة پیٹھ کا وہ حصہ جہاں سوار بیٹھتا ہے۔

ان الکرام بلا کرام منهم مثل القلوب بلا سویداواتها

ترجمہ عمدہ گھوڑے بغیر شریف سواروں کے ان دلوں کی طرح ہیں جن میں سیاہ نقطہ نہ ہو یعنی گھوڑے عمدہ اور شریف النسل ہیں تو ان کے سوار بھی انھیں کے لائق ہونے چاہیئے اگر ایسا نہیں ہے تو ان کی مثال ایسی ہے جیسے دل کہ اس کے بیچ میں سیاہ نقطہ نہ ہو جس کے بغیر دل اپنی خصوصیات سے محروم رہتا ہے۔

لغات سویداوات (واحد) سویداء سیاہ نقطہ جو دل کے بیچ میں ہوتا ہے۔

تلك النفوس الغالبات على العلا والمجد يغلبها على شهواتها

ترجمہ یہ ایسے لوگ ہیں جو عظمتوں پر بالادستی رکھتے ہیں اور شرافت انکی خواہشات نفس پر غالب رہتی ہیں یعنی عظمت و شرافت ان کے گھر کی کنیز ہے یہ عظمتوں کے پیچھے بھاگتے نہیں بلکہ عظمت و فضیلت ان کے زیر اختیار ہے یہ لوگ اپنے جذبات و خواہشات میں اپنی فطری و طبعی شرافت کے معیار کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں یہ نہیں کہ جذبات کی رو میں یا کسی خواہش کی تکمیل میں اپنے مقام و مرتبہ سے نیچے اتر جائیں

سقيت منابتها التي سقت الورى بندى ابى ايوب خير نباتها

ترجمہ (خدا کرے) ان کی جڑیں سیراب ہوں جنکی بہترین پودنے ابوایوب کی بخششوں سے پوری مخلوق کو سیراب کردیا ہے یعنی ابوایوب کی فیاضی و سخاوت اس کے اخلاق میں بدستور ہے اور ان کے ابر کرم نے مخلوقات کو اپنے جود و کرم کی بارش سے سیراب کر رکھا ہے اس لئے خدا ان کی جڑوں کو ہمیشہ تر و تازہ اور سیراب رکھے

لغات سُقِيَت (ض) سیراب کرنا سینچنا منابت (واحد) منبت اگنے کی جگہ یعنی پودے کی جڑیں ندٰی مصدر (ض) بخشش کرنا نبات (واحد) نَبْتَةٌ پودہ

لیس التعجب من مواهب مالہ　　بل من سلامتہا الی اوقاتہا

ترجمہ اس کے مال کی بخششوں پر کوئی حیرت نہیں بلکہ ان عطیوں کا اپنے وقت تک محفوظ رہنا حیرت کی بات ہے،

یعنی اس خاندان کی بے پایاں فیاضی وسخاوت پر تعجب نہیں کیونکہ یہ تو اس خاندان کا ہمیشہ طرۂ امتیاز رہی ہے البتہ حیرت کی بات ضرور ہے کہ اتنے فیاض اور دریا دل لوگ کیسے ان عطیوں کو اس وقت تک بچالے جاتے ہیں کہ جب سائل آئے تو اسے دیا جائے ان کی فطرت کے مطابق تو ان کے ہاتھ میں آتے ہی اسے ختم ہو جانا چاہئے تھا۔

لغات مواہب (واحد) موہبۃ بخشش، عطیہ الوہب الموہبۃ (ف) بخشش کرنا عطیہ دینا، ہبہ کرنا

عجبا لہ حفظ العنان بانمل　　ما حفظہا الاشیاء من عاداتہا

ترجمہ انگلیوں میں اس کا لگام کو محفوظ رکھ لینا تعجب خیز ہے، چیزوں کو بچا کر رکھنا اس کی عادتوں میں سے نہیں ہے

یعنی ان کی فیاضی وسخاوت کا عالم یہ ہے کہ ہاتھوں میں جو بھی چیز آئی اسے ضرورتمندوں کو دے ڈالا کسی چیز کے ہاتھ میں آجانے کے بعد اس کو بچا کر رکھنا اس کی عادت نہیں اس لئے تعجب ہوتا ہے کہ گھوڑے کی لگام اس کے ہاتھ میں آئی تو اسے کیسے بچائے رکھا لگام انگلیوں میں آتے ہی اسے نکل جانا چاہئے تھا اس کا باقی رہنا حیرت کی بات ہے

لغات حفظ مصدر (س) حفاظت کرنا عنان لگام (ج) اَعِنّۃ انمل انگلی (ج) انامل وانملات

لو مر یرکض فی سطور کتابۃ　　احصی بحافر مہرہ میماتہا

ترجمہ اگر وہ کسی تحریر کی سطروں پر دوڑاتے ہوئے گذرے تو وہ اپنے بچھڑے کی کھر سے اسکی میموں کو شمار کردے

نوخیز اور نوعمر گھوڑا بہت شوخ ہوتا ہے اور بہت اچھل کود مچاتا ہے اور سوار کے بس میں کم رہتا ہے لیکن ممدوح اتنا ماہر شہسوار ہے کہ ایسے شوخ گھوڑے کے بچے پر بھی سوار ہو کر کسی تحریر کی سطروں پر اس کو دوڑائے تو وہ بچھڑا اس کی وجہ سے ایسے نپے تلے قدم رکھے گا کہ اس تحریر میں جتنی میم ہوگی انھیں پر وہ پیر رکھ کر گذرے گا اس طرح اس تحریر کی میموں کو شمار کیا جا سکتا ہے میم کی تخصیص اس لئے کی ہے کہ اس کی شکل کھر سے مشابہ ہوتی ہے۔

لغات مرّ المرور (ن) گذرنا یرکض الرکض (ن) دوڑانا ایڑ لگانا احصی الاحصاء شمار کرنا

حافر کھر (ج) حوافر کھرتے پھرا (ج) ابھار اَمْھَارٌ مہمات (واحد) میم

یضع السنان بحیث شاء مجادلا   حتیٰ من الاذان فی اخراتہا

ترجمہ چکر لگاتے ہوئے جہاں چاہے نیزہ رکھ سکتا ہے یہاں تک کے کانوں کے سوراخوں میں بھی یعنی وہ گھوڑے پر سوار ہے اور وہ چکر کاٹ رہا ہے ایسی صورت میں بھی اس کا وار اتنا صحیح ہوتا ہے کہ اگر نیزہ دشمن کے کان کے سوراخ میں مارنا چاہے تو نیزہ ٹھیک اس سوراخ پر پڑیگا اور نشانہ خطا نہیں کریگا

لغات یضع الوضع (ف) رکھنا السنان نیزہ (ج) اَسِنّة شاء المشیئة چاہنا (ف) المجادلة الجولان (ن) گردش کرنا اذان (واحد) اُذُن کان اخرات (واحد) خَرَتٌ سوراخ کان کا

تکبو وراءک یا ابن احمد قُرَّح   لیست قوائمھن من اٰلاتہا

ترجمہ اے ابن احمد! نوجوان گھوڑا تیرے پیچھے منہ کے بل گر پڑتا ہے اسکے پاؤں اسکے آلوں میں سے نہیں ہیں یعنی جس طرح نوجوان گھوڑے کو دوسرے گھوڑوں سے سبقت کرنا چاہئے لیکن وہ تیرے پیچھے اوندھے منہ گر پڑتا ہے تو زیادہ عمر کے گھوڑوں کا تجھ سے آگے بڑھنا اور بھی محال ہے یعنی تیرے فضل وکمال کے مقابلہ میں دوسرے لوگ نہیں آسکتے ہیں۔

لغات تکبو الکبُوُّ (ن) منہ کے بل گرنا قرح (واحد) قارح نوجوان گھوڑا قوائم (واحد) قائمة پاؤں آلات (واحد) آلہ جس سے کام کیا جائے۔

رعد الفوارس منک فی ابدانہا   اجریٰ من العسلان فی قنواتہا

ترجمہ تیری وجہ سے شہسواروں کے جسموں میں کپکپی ان کے نیزوں میں ہونے والی تھرتھراہٹ سے زیادہ تیز ہے یعنی جس طرح لچکدار نیزوں میں تھرتھراہٹ ہوتی ہے اسی طرح بلکہ اس سے کہیں زیادہ کپکپی اور تھرتھراہٹ تیرے مقابلہ کے وقت دشمنوں کے بدن میں ہوتی ہے۔

لغات رعد کپکپاہٹ الرعد (ف) کانپنا، تھرتھرانا الفوارس (واحد) فارس شہسوار ابدان (واحد) بدن اجریٰ الجریان (ض) جاری ہونا العسلان (ن) حرکت کرنا قنوات (واحد) قناة نیزہ

لاخلق اسمح منک الاعارف   بک راء نفسک لم یقل لک ھاتہا

ترجمہ مخلوق میں کوئی تجھ سے زیادہ سخی نہیں ہے مگر وہ شخص جو تجھے پہچان رہا ہو اس نے تمہاری جان کو دیکھا پھر نہیں کہا کہ اسے مجھے دے دو۔

یعنی یہ تسلیم شدہ بات ہے کہ تجھ سے زیادہ کوئی سخی نہیں ہے مگر وہ شخص تجھ سے زیادہ سخی ضرور ہے جس نے تمہاری شخصیت کو پہچان لیا ہے تمہاری دریادلی اور سخاوت سے واقف ہے اس کے باوجود تمہاری جان پر اس کی نگاہ پڑی مگر اس نے تم سے اس کا مطالبہ نہیں کیا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ اگر مانگوں تو مل جائے گی تو گویا جان جیسی قیمتی شئی اس نے تم کو واپس کردی اس لئے وہ شخص تم سے زیادہ سخی ثابت ہوا کہ تمہاری جان پاکر بھی تم کو واپس کردی حالانکہ کوئی شخص اپنی جان دوسروں کو نہیں دیتا اور اس شخص نے دے دی

لغات اسمح السماحۃ (ک، فیاض و سخی ہونا آءِ رأئی میں ایک لغت ہے الرّؤیۃ (ف) دیکھنا

غلت الذی حسب العشور بآیۃ ترتیلک السورات من آیاتھا

ترجمہ وہ شخص جس نے دس دس آیتوں کو شمار کیا ایک آیت کی غلطی کردی، تیری سورتوں کی عمدہ قرأت ان آیتوں میں سے ایک آیت ہے۔

یعنی ممدوح کی تلاوت قرآن کے وقت اگر کوئی شخص دس دس آیتوں کو شمار کر رہا ہے تو اس نے جس آیت پر دسویں آیت کا نشان لگایا غلط نشان لگایا اس لئے کہ وہ گیارہویں آیت تھی دس قرآن کی تحریر شدہ آیتیں ایک ممدوح کی قراءت جو خود ایک آیت ہے اسلئے گیارہ آیتیں ہوگئیں

لغات غلت الغلت (س) غلطی کرنا العشور دس دس ترتیل تجوید کی رعایت سے قرآن پڑھنا الرتل (س) عمدہ نظم و ترتیب سے ہونا سورات (واحد) سورۃ سورہ

کرم تبین فی کلامک ماثلا ویبین عتق الخیل فی اصواتھا

ترجمہ شرافت تیری بات میں کھل کر ظاہر ہوگئی گھوڑوں کی شرافت ان کی آوازوں ہی سے ظاہر ہوجاتی ہے

یعنی جس طرح عمدہ گھوڑوں کی بات سن کر ایک ماہرفن سمجھ جاتا ہے کہ یہ بہترین گھوڑے کی آواز ہے اسی طرح جب تو گفتگو کرتا ہے تو ہر شخص پر تیری شرافت و فضیلت واضح ہوجاتی ہے۔

لغات تبین التبین واضح ہونا البیان التبیان (ض، ظاہر ہونا ماثلا المثول (ن، ظاہر ہونا عتق شرافت مصدر (ن ک) عمدہ ہونا اصوات (واحد) صوت آواز

اعیا زوالک عن محل نلتہ لا تخرج الاقمار من ھالاتھا

ترجمہ جس مقام کو تو نے پالیا اس سے عدم علیحدگی نے عاجز کردیا چاند اپنے ہالوں سے نکلا نہیں کرتے ہیں

یعنی جس طرح چاند اپنے ہالوں سے باہر آہی نہیں سکتا اسی طرح جس مقام بلند پر تو فائز ہے اس مقام سے تیرا ہٹنا اور اس جگہ کو خالی کرنا ممکن نہیں ہے اور جب وہ جگہ خالی نہیں ہوگی تو کسی دوسرے کا اس مقام پر پہنچنا ناممکن ہوگیا اس لئے کوئی شخص تیرے مرتبہ تک پہونچ نہیں سکتا۔

لغات اعیا الاعیاء عاجز کرنا العی (س) عاجز ہونا زوال مصدر (ن) زائل ہونا یلت النیل (س) پانا اقمار (واحد) قمر چاند ھالات (واحد) ھالة چاند کے گرد کا دائرہ

لانعذل المرض الذی بک شائق　　انت الرجال و شائق علاتھا

ترجمہ ہم اس مرض کی جو تیرا اشتاق ہے مذمت نہیں کرتے تو لوگوں کو اور انکی بیماریوں کو مشتاق بنادینے والا ہے یعنی تیری شخصیت نے جس طرح لوگوں کو اپنی زیارت کا مشتاق بنا دیا ہے اسی طرح امراض کو بھی مشتاق بنا دیا ہے اس لئے جو لوگ یا جو بیماریاں مشتاقانہ ہوکر تیری محبت میں آتی ہیں تو ہم ان کی مذمت کیسے کرسکتے ہیں جیسے تو قابل قدر و احترام ہے اسیطرح تیرے چاہنے والے بھی قابل قدر و احترام ہیں

لغات لانعذل العذل (ن ض) ملامت کرنا المرض بیماری (ج) امراض المرض (س) بیمار ہونا شائق الشوق (ن) مشتاق ہونا علات (واحد) علة بیماری

فاذا انوت سفرا الیک سبقتھا　　فاضفت قبل مضافھا حالاتھا

ترجمہ جب وہ تیری طرف سفر کا ارادہ کرتے ہیں تو تو ان سے آگے بڑھ کر ملتا ہے اور ان لوگوں کی میزبانی سے پہلے ان کے حالات کی میزبانی کرتا ہے۔
یعنی جب آنے والے تیرے پاس آتے ہیں تو آگے بڑھ کر ان کی پذیرائی کرتا ہے اور آنے والے کی میزبانی سے پہلے ان کے حالات و مسائل کی مہمان نوازی کرتا ہے اور انکی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے

لغات نوت النیة (ض) قصد کرنا نیت کرنا سبقت السبق (ن ض) آگے بڑھنا اضفت الاضافة میزبانی کرنا المضاف مصدر (ض) میزبانی کرنا

و منازل الحمی الجسوم فقل لنا　　ماعذرھا فی ترکھا خیراتھا

ترجمہ جسم بخار کے اترنے کی جگہ ہیں تو ہمیں بتاؤ کہ ان کے عمدہ جسموں کو چھوڑنے کیلئے کیا مجبوری ہے یعنی جب بخار انسانی جسموں ہی پر آتے ہیں اور یہی ان کی منزلیں ہیں تو جس طرح مسافر قیام کے لئے اچھی جگہ پسند کرتا ہے تو بخار نے بھی عمدہ جسم کو پسند کرلیا آخر عمدہ جسموں کی موجودگی میں

خراب جسموں کو اختیار کرنے کیلئے اس کو کیا مجبوری ہے؟ جب عمدہ چیز دستیاب نہیں ہوتی تو مجبور ہو کر خراب چیز لی جاتی ہے اور جب تک عمدہ اور بہتر چیز مل سکتی ہے کوئی گھٹیا اور معمولی چیز نہیں لی جاتی ہے اس لئے بخار نے تیرے عمدہ جسم کو پسند کر لیا ایسا جسم اسے اور کہاں نصیب ہوتا

لغات منازل (واحد) منزل اترنے کی جگہ جسوم (واحد) جسم توک مصدر (ن) چھوڑنا خیرات (واحد) خیر عمدہ بہتر

اعجبۃ منک فاطال وقوفھا لتامل الاعضاء لا لاذاتھا

ترجمہ اس کو شرافت پسند آگئی، جسم کو تکلیف پہنچانے کے لئے نہیں، تمام اعضاء کو بنظر غائر دیکھنے کی غرض سے اس کا قیام طویل ہو گیا

یعنی بخار کو تیرا عمدہ جسم اتنا پسند آیا کہ اس نے ایک ایک عضو کا گہرا مطالعہ کرنے کی غرض سے اپنی مدت قیام بڑھا دی اس کا مقصد اذیت دینا نہیں ہے لغات اعجبت الاعجاب تعجب میں ڈالنا پسندیدہ ہونا طال الطول (ن) دراز ہونا وقوف مصدر (ض) ٹھہرنا تامل غور سے دیکھنا اذاۃ مصدر (س) تکلیف دینا

وبذلت ما عشقتہ نفسک کلہ حتی بذلت لھذہ صحاتھا

ترجمہ جن چیزوں کو تیری طبیعت محبوب رکھتی ہے ان تمام کو تو نے صرف کر ڈالا حتی کہ تو نے اس مرض کے لئے اپنی صحت کو بھی خرچ کر دیا یعنی تیری فیاضی کی یہ کیفیت ہے کہ جو بھی تیری پسندیدہ چیزیں تھیں سب لٹا دیں یہاں تک کہ اس بخار نے تیری صحت مانگی تو تو نے اکو اپنی صحت بھی بخشدی

لغات بذلت البذل (ن) خرچ کرنا عشقت العشق (س) محبت میں حد سے بڑھ جانا صحات (واحد) صحۃ تندرستی، صحت، الصحۃ (ض) صحیح ہونا صحتمند ہونا التصحیح صحیح کرنا۔

حق الکواکب ان تزورک من علٍ وتعودک الاساد من غاباتھا

ترجمہ ستاروں کا فرض ہے کہ وہ بلندی سے آکر تیری عیادت کریں اور شیر اپنی جھاڑیوں سے چل کر تیری عیادت کریں۔

یعنی تیری عظمت و رفعت کا تقاضا ہے کہ ستارہ زمین پر اتر کر تیری زیارت کریں اور تیری شجاعت و بہادری کا تقاضا ہے کہ شیر اپنے جیسے ایک مریض کی عیادت کیلئے جنگلوں اور جھاڑیوں سے نکل کر آئیں

لغات کواکب (واحد) کوکب ستارہ تزور الزیارۃ (ن) زیارت کرنا علٍ بلند العلو (ن) بلند ہونا تعود العیادۃ (ن) بیمار پرسی کرنا اساد (واحد) اسد شیر غابات (واحد) غابۃ جھاڑی

والجن من ستراتها والوحش من فلواتها والطیر من وکناتها

ترجمہ جن اپنے حجابات سے اور جنگلی جانور اپنے جنگلوں سے اور چڑیاں اپنے گھونسلوں سے۔

یعنی تیری حکومت کا دائرہ جہاں تک پھیلا ہوا ہے ان سب کا تو آقا ہے اس لئے جنوں کو اپنے حجابات سے نکل کر جانوروں کو اپنے جنگلوں سے اور چڑیوں کو اپنے گھونسلوں سے ملکر تیری عبادت کرنا انکا فرض ہے

لغات سترات (واحد) سترۃ پردہ الستر (ن) چھپانا فلوات (واحد) فلاۃ جنگل الطیر چڑیا (ج) طیور الطیر (ض) اڑنا وکنات (واحد) وکنۃ گھونسلہ

ذکر الانام لنا فکان قصیدۃ کنت البدیع الفرد من ابیاتها

ترجمہ تمام مخلوقات کے ذکر کی حیثیت ہمارے لئے ایک قصیدہ کی ہے اور تو اس قصیدہ کے شعروں میں ایک نادر و یکتا شعر ہے۔

یعنی جس طرح کسی قصیدہ یا غزل کی کوئی ایک شعر غزل کی روح اور قصیدہ کی جان ہوتا ہے اور سارے قصیدہ و غزل پر بھاری ہوتا ہے بالکل یہی حال تیرا ہے، تمام مخلوق کے کارناموں کو اگر ایک قصیدہ فرض کیا جائے تو تیرا کارنامہ اس قصیدہ کا ایک نادر الخیال شعر بن جائے گا۔

لغات قصیدۃ (ج) قصائد قصیدہ البدیع نادر بے مثال البدع (ک) بے مثال ہونا انوکھا ہونا الفرد یکتا الفرد (ن س ک) اکیلا ہونا

فی الناس امثلۃ تدور حیاتها کمماتها ومماتها کحیاتها

ترجمہ لوگوں کی کچھ چلتی پھرتی تصویریں ہیں ان کی زندگی ان کی موت کی طرح ہے اور ان کی موت ان کی زندگی کی طرح ہے۔ یعنی دنیا میں انسانی صورتوں کی کچھ تصویریں چلتی پھرتی نظر آتی ہیں ان کی زندگی بے مقصد اور گمنامی کی زندگی ہے جیسے مرنے والوں کو لوگ بھول جاتے ہیں اس طرح زندگی ہی میں لوگ ان کو یاد نہیں کرتے اس لئے ان کی زندگی موت ہی کی طرح ہے اور اگر یہ مرجاتے ہیں تو ان کے مرنے کا کسی کو صدمہ نہیں ہوتا کیونکہ زندگی ہی میں کوئی انکو نہیں پوچھتا تھا تو مرنے کے بعد کون یاد کریگا اس لئے ان کی موت بھی ان کی زندگی ہی طرح گمنامی میں دفن ہو جاتی ہے۔ لغات امثلۃ (واحد) مثالٌ تصویر تدور الدور (ن) گھومنا چکر لگانا حیاۃ زندگی مصدر (س) جینا ممات موت مصدر (ن) مرنا۔

هبت النكاح حذار نسل مثلها ۔ حتى وفرت على النساء بناتها

ترجمہ اس طرح کے نسل سے بچنے کیلئے میں نکاح سے ڈرتا رہا یہاں تک کہ میں نے عورتوں پر انکی لڑکیوں کو بڑھا دیا یعنی ناکارہ نسل پیدا کرنے سے بہتر میں نے یہی سمجھا کہ شادی ہی نہ کی جائے اور شادی نہ کرنے کی وجہ سے ماؤں کے پاس ان کی بہت سی لڑکیاں بن بیاہی رہ گئیں

لغات هبت الهيبة (س) ڈرنا النكاح (ض) نکاح کرنا وفرت الوفور (ض) زیادہ ہونا بنات (واحد) بنت لڑکی

فاليوم صرت الى الذى لو انه ۔ ملك البرية لاستقل هباتها

ترجمہ پس آج میں اس شخص کے پاس ہوں کہ اگر ساری مخلوق کا مالک ہوجائے تو اسکو بھی دینے کو کم ہی سمجھے یعنی میں آج ایسے فیاض اور سخی شخص کی خدمت میں حاضر ہوں کہ ساری دنیا بھی کسی کو بخش دے تو وہ یہی سمجھے گا کہ ابھی میں نے اس کو کم دیا ہے۔

لغات ملك الملك (ض) مالک ہونا استقل الاستقلال کم سمجھنا القلة (ض) کم ہونا هبات (واحد) هبة عطیہ بخشش

مسترخص نظر اليه بمابه ۔ نظرت وعثرة رجله بدايا تها

ترجمہ اس کی طرف ایک نگاہ ارزاں ہے اس چیز کے مقابلہ میں جس سے اس نے دیکھا اور اس کے پاؤں کی خاک آنکھ کی دیت میں ہے

یعنی اپنی آنکھ دے کر بھی ممدوح کو ایک نگاہ دیکھنا نصیب ہوجائے تو یہ بہت سستا سودا ہے، آنکھ کے چلے جانے کا کفارہ اس کی خاک پا ہے کیونکہ آنکھوں میں اس کی خاک پا لگانے سے آنکھوں کو روشنی مل جائے گی اس لئے یہ اس کی صحیح دیت ہے کیونکہ جو چیز ضائع ہوئی یہ دیت ٹھیک اسی چیز کو واپس کردیتی ہے اس لئے اس سے بہتر دیت اور کیا ہوسکتی ہے؟

لغات مسترخص الاسترخاص سستا ہونا الرخص (ک) ارزاں ہونا عثرة غبار (ن م س ک) غبار آلود ہونا رجل پاؤں (ج) ارجل دیات (واحد) دية خون بہا

قافیۃ الجیم

وقال وقد صف سیف الدولۃ الجیش فی منزل یعرف بسنبوس

لهذا الیوم بعد غدٍ اریجُ   ونار فی العدو لها اجیجُ

ترجمہ آج کے دن کی خوشبو کل کے بعد ہے اور دشمن میں آگ بھڑک رہی ہوگی،
یعنی آج جنگ کی تیاری ہے کل میدان جنگ میں دشمنوں کی شکست وپسپائی ہے اور پرسوں اس فتح کی خبر ساری دنیا میں پھیل جائے گی لوگ اس خبر کو سن کر کیف ونشاط میں ڈوب جائینگے جب فتح کی خوشبو سے ان کا مشام جان معطر ہو جائے گا دوسری طرف دشمن شکست کی آگ میں جل بھن رہے ہوں گے۔

لغات اریج خوشبو مصدر (س) خوشبو دینا، مہکنا نار آگ (ج) نیران اجیج آگ کی بھڑک لاجیج (ن) آگ کا بھڑکنا

تبیت بما الحواضن امنات   وتسلو فی مسالکها الحجیجُ

ترجمہ اسکی وجہ سے بچوں کو پالنے والی عورتیں مطمئن ہو کر رات گذاریں گی اور حجاج اپنے راستوں میں محفوظ ہوں گے۔
یعنی دشمن کی فتنہ انگیزی ختم ہو جائے گی گھروں میں کمزور اور بیکس عورتیں اطمینان کی نیند سو سکیں گی اور راستے محفوظ ہو جائیں گے اور حاجیوں کا قافلہ عیسائی ڈاکوؤں سے محفوظ ہوگا

لغات تسلو السلامۃ (س) محفوظ ہونا مسالک (واحد) مسلک راستہ الحجیج حاجی الحج (ن) حج کرنا، زیارت کرنا

فلا زالت عداتک حیث کانت   فرائس ایها الاسد المهیجُ

ترجمہ اے بپھرے ہوئے شیر! ترے دشمن جہاں بھی ہوں شکار بن کر رہیں۔
یعنی ممدوح شیر ہے اور دشمن اس کا شکار، خدا کرے آئندہ بھی اس کے دشمن کی یہی حیثیت رہے اور وہ شیر کے رحم وکرم پر زندگی بسر کرنے کیلئے مجبور ہوں

لغات عداۃ (واحد) عاد دشمن فرائس (واحد) فریسۃ شکار المهیج بپھرا ہوا الهیجان (ض) برانگیختہ ہونا اسد شیر (ج) آساد اسود اُسُد اُسْد

عرفتك والصفوف معبّأت وانت بغير سيفك لا تعيج

ترجمہ میں نے تجھے پہچان لیا اور صفیں آراستہ تھیں تو اپنی تلوار کے بغیر بھی پرواہ نہیں کرتا
یعنی لشکر کی صفیں آراستہ ہیں اور تجھ پر فوجی لباس بھی نہیں اس لئے اس بھیڑ میں میں نے تجھے
بلا تردد پہچان لیا تو ہتھیار سے بے نیاز ہے کیونکہ دشمن تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔
لغات معبّأت آراستہ، تیار التعبئۃ لشکر کو آراستہ کرنا، تیار کرنا لا تعیج العیج (ض) پرواہ کرنا

ووجہ البحر یعرف من بعید اذا یسجو فکیف اذا یموج

ترجمہ سمندر کی ساکت سطح دوری سے پہچان لی جاتی ہے جب تموج پر ہو تو کیا حال ہوگا؟
یعنی جس طرح خاموش سمندر کو دوری سے دیکھ لیا جاتا ہے اور جب موجوں کا شور برپا ہو تو اس کو
پہچاننے میں کیا تاخیر ہو گی۔
لغات یسجو پرسکون ہوتا ہے السجو (ن) رات کا پرسکون ہونا یموج الموج (ن) موج مارنا

بارض تھلک الاشواط فیھا اذا ملئت من الرکض الفروج

ترجمہ ایسی سرزمین جس میں فوجی دستے ہلاک ہو جائیں اور گھوڑوں کی دوڑ سے گڈھے بھر جائیں
یعنی تو ایسی سرزمین میں جنگ آزمائی کے لئے آیا ہے جہاں فوجوں کے وارے نیارے ہو جاتے
ہیں اور اتنی گھمسان کی لڑائی ہوتی ہے اور فوجی گھوڑوں کی بھاگ دوڑ سے اتنا گرد و غبار
اڑتا ہے کہ زمین کے چھوٹے بڑے گڈھے بھر کر ہموار زمین کی شکل ہو جاتی ہے
لغات تھلک الھلاکۃ (ض) ہلاک ہونا الاشواط (واحد) شوط فوجی دستہ، حد، چکر، غایت مُلئت
الملأ (ف) بھرنا الرکض (ن) بھرنا الفروج (واحد) فرج گڈھا

تحاول نفس ملک الروم فیھا فتفدیہ رعیتہ العلوج

ترجمہ اس میں تو شاہ روم کی جان کا ارادہ کرتا ہے جس میں اس کی کافر رعایا قربان ہوتی رہتی ہے
یعنی تو ایسی خطرناک لڑائی لڑ کر شاہ روم کو شکست دینا چاہتا ہے جبکہ اس کی کافر رعایا اس پر اپنی
جانیں نچھاور کرنے کیلئے ہر دم تیار رہتی ہے۔ لغات المحاولۃ قصد کرنا العلوج عجمی کافر، ج اعلاج علوج، عِلَجَۃ

ابالغمرات توعدنا النصاری ونحن نجومھا وھی البروج

ترجمہ کیا عیسائی ہم کو مشکلات کی دھمکی دیتے ہیں؟ حالانکہ ہم تو ستارے ہیں اور وہ برج ہیں

یعنی عیسائی ہم کو مصیبتوں اور دشواریوں سے کیا ڈراتے ہیں یہاں تو عمر ہی گذری اسی موج حوادث میں، یہ مشکلات اور دشواریاں اگران کو برج مان لیا جائے تو ہم انھیں برجوں میں رہنے والے ستارے ہیں ہم ان بروج سے باہر کب رہتے ہیں۔

لغات غمرات (واحد) غمرۃ شدائد و مشکلات (ج) غمار، غمر، غمرات توعد الایعاد دھمکی دینا البروج (واحد) برج ستاروں کے برج

وفینا السیف حملتہ صدوق اذا لاقی وغارتہ لجوج

ترجمہ اور ہم میں سیف الدولہ سے جب دشمن سے ٹکراتا ہے تو اس کا حملہ سچا ہوتا ہے اور اس کی لوٹ جھپٹ جانے والی ہوتی ہے

یعنی ہم خود بھی جفاکش اور سخت کوش ہیں اور مزید یہ کہ سیف الدولہ جیسا بہادر انسان ہم میں موجود ہے کہ دشمن پر اس کا حملہ اتنا سچا ہوتا ہے کہ کبھی ناکامی کا اُسے سامنا نہیں کرنا پڑتا اور دشمن کی غارتگری شروع کر دیتا ہے تو ان کی جڑ بنیاد اکھیڑے بغیران کو چھوڑتا نہیں ہے۔

لغات غارۃ لوٹ الاغارۃ لوٹ ڈالنا لجوج سخت جھگڑالو اللجاجۃ (ض) سخت جھگڑالو ہونا دشمنی میں مداومت کرنا

نعوذہ من الاعیان باساً ویکثر بالدعاء لہ الضجیج

ترجمہ ہم اس کی بہادری کو نگاہ بد سے خدا کی پناہ میں دیتے ہیں اور اس کے لئے دعاؤں کا شور برپا رہتا ہے

یعنی ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا اس کی شجاعت و بہادری کو دشمنوں کی نظر بد سے بچائے اور یہ دعا اس کے لئے ہمیشہ ہوتی رہتی ہے۔

لغات نعوذ التعویذ پناہ میں دینا العیاذ (ن) پناہ مانگنا اعیان (واحد) عین آنکھ دعاء (ج) ادعیۃ الضجیج شور فریاد مصدر (ض) شور مچانا، چیخنا

رضینا والدمستق غیر راض بما حکم القواضب والوشیج

ترجمہ تلواروں اور نیزوں نے جو فیصلہ کر دیا ہے ہم اس پر راضی ہیں اور دمستق راضی نہیں ہے۔

یعنی جنگ میں تلواروں اور نیزوں نے اپنا فیصلہ سنا دیا چونکہ فیصلہ ہمارے حق میں ہے اس لئے ہم راضی اور مطمئن ہیں دمستق نے شکست کھائی اور فیصلہ اس کے خلاف ہے وہ کیسے راضی ہوگا۔

لغات رضینا الرضا (س) راضی ہونا، خوش ہونا حکم الحکم (ن) فیصلہ کرنا القواضب (واحد) قاضبۃ تلوار الوشیج نیزہ۔

فان یقدم فقد زرنا سمندر   وان یحجم فموعدنا الخلیج

ترجمہ پس اگر وہ آگے بڑھتا ہے تو ہم سمندر میں اس سے ملیں گے اور اگر تاخیر کرتا ہے تو ہمارے وعدہ کی جگہ خلیج ہے

یعنی اگر دستق پیش قدمی کرتا ہے سمندر تک آجاتا ہے تو ہم اس سے وہیں ٹکرلیں گے اور اگر ٹھہر جاتا ہے تو ہم آگے بڑھ کر خلیج میں اس پر حملہ آور ہوں گے۔

قافیۃ الحاء

وقال وقد تاخر مدحہ عنہ فظن انہ عاتب علیہ

بادنی ابتسام منک تحیا القرائح   وتقوی من الجسم الضعیف الجوارح

ترجمہ تیری ادنی مسکراہٹ سے طبیعتیں زندگی پا جاتی ہیں اور کمزور جسم کے اعضاء مضبوط ہو جاتے ہیں۔

یعنی تیری ہلکی سی مسکراہٹ زندگی سے مایوس کے لئے پیام زندگی بن جاتی ہے اور کمزور سے کمزور جسم کے اعضاء میں طاقت آجاتی ہے۔ لغات ابتسام البسوم (ن) مسکرانا تحیا الحیوۃ (س) زندہ ہونا زرنا الزیارۃ (ن) زیارت کرنا لمنا یحجم الاحجام پیچھے ہٹنا ڈر کر باز رہنا۔

ومن ذا الذی یقضی حقوقک کلہا   ومن ذا الذی یرضی سوی من تسامح

ترجمہ اور کون ہے جو تیرے تمام حقوق ادا کر سکتا ہے؟ اور کون ہے جو تجھے خوش کر سکے سوا اس کے کہ تو چشم پوشی سے کام لے۔

یعنی تیرے جملہ احسانات کا شکریہ ادا کرنا تیری مدح وستائش کے جملہ حقوق کو پورا کرنا کس کے بس کی بات ہے یہ تیری چشم پوشی ہے کہ ہماری کوتاہیوں کے باوجود ہم سے راضی اور خوش ہے ورنہ صحیح اور کامل حقوق کی ادائگی کر کے صحیح رضا حاصل کرنا انتہائی دشوار ہے کیونکہ تیرے احسانات بے حساب ہیں۔

لغات یقضی القضاء (ض) ادا کرنا یرضی الارضاء خوش کرنا الرضاء (س) خوش ہونا تسامح المسامحۃ چشم پوشی کرنا

وقد تقبل العذر الخفي تكرما　　فما بال عذري واقفا وهو واضح

ترجمہ تو از راہ کرم عذر خفی کو بھی قبول کر لیتا ہے تو میرے عذر کا کیا نتیجہ ہوگا جو واضح ہے اور حاضر خدمت ہے تو آدمی کی مخفی مجبوریوں کو بھی مد نظر رکھ کر از راہ نوازش معاف کر دیتا ہے جبکہ وہ تجھ سے اس کا اظہار بھی نہیں کرتا میں تو اپنا عذر پیش کر رہا ہوں اور تیرے سامنے وہ موجود ہے اسکی پذیرائی کی تو اور بھی امید ہے

لغات تقبل القبول (س) قبول کرنا عذر (ج) اعذار الخفی پوشیدہ الخفاء (س) پوشیدہ ہونا الاخفاء پوشیدہ کرنا واقف کھڑا ہے الوقوف (ض) ٹھہرنا، کھڑا ہونا التوقف تاخیر کرنا

وان محالا اذ بك العيش ان ارى　　وجسمك معتل وجسمي صالح

ترجمہ اور یہ دشوار ہے کہ میں دیکھتا ہوں کہ تیرا جسم بیمار ہو اور میرا جسم صحتمند ہو اسلئے کہ تیری ہی وجہ سے زندگی ہے یعنی جب میری زندگی کا دارومدار تجھ پر ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ میں تو آرام و سکون سے رہوں اور تو مریض ہو اور بیماری کی اذیتوں میں مبتلا ہو یہ میرے لئے ناقابل برداشت اور محال بات ہے۔

لغات العيش زندگی مصدر (ض) جینا، زندہ رہنا معتل الاعتلال بیمار ہونا العلة (ض) بیمار ہونا جسم (ج) اجسام جسوم صالح تندرست الصلاح الصلاحية (ن ف ک) درست ہونا حال کا درست ہونا نیک ہونا

وما كان ترکی الشعر الا لانه　　تقصر عن وصف الامير المدائح

ترجمہ میرے ترک شعر کی صرف یہی وجہ ہے کہ امیر کے اوصاف بیان کرنے سے قصیدے قاصر رہ جاتے ہیں یعنی میں نے کچھ دنوں سے کوئی قصیدہ نہیں پیش کیا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ چونکہ قصائد تیرے اوصاف کا صحیح حق ادا نہیں کرتے اس لئے ناقص کام کرنے سے بہتر یہ ہے کہ خاموشی اختیار کر لی جائے اس لئے میں خاموش ہوں

لغات تقصر التقصير کوتاہی کرنا القصور (ن) قاصر رہنا وصف (ج) اوصاف مدائح واحد مدیحۃ قصیدہ

وقال ایضا فی صباہ وقد بلغہ عن قوم کلام

انا عين المسود الجحجاح　　هيجتنی كلابكم بالنباح

ترجمہ میں خود عظیم اور بلند مرتبہ سردار ہوں تمہارے کتوں نے بھونک کر مجھے برانگیختہ کر دیا ہے میں سردار ہوں اور بڑا سردار تمہارے نالائق لوگوں نے کتوں کی طرح بھونک کر میری شان میں اہانت آمیز بات کہہ کر مجھے برانگیختہ کر دیا ہے۔

لغات المسوّد التسوید سردار بنانا الجحجاح عظیم سردار دج جحاجح جحاجیح جحاجحۃ کلاب واحد کلب کتا النباح (ض ن) کتے کا بھونکنا

ایکون الھجان غیر ھجان　　ام یکون الصراح غیر صراح

ترجمہ کیا شریف آدمی غیر شریف ہو سکتا ہے ؟ یا خالص النسب غیر خالص بن سکتا ہے ؟

لغات ھجان شریف النسب صراح خالص النسب

جھلونی وان عمرت قلیلا　　نسبتنی لھم صدور الرماح

ترجمہ وہ لوگ مجھ سے ناواقف ہیں اگر میں کچھ دن زندہ رہا تو نیزوں کی نوک ان کو میرا نسب بتادے گی

لغات جھلوا الجھل (س) ناواقف ہونا عمرت العمر (ن) زندہ رہنا نسبت النسب (ض ن) نسب بیان کرنا صدور واحد صدر نوک رماح (واحد) رمح نیزہ

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

جللاً کما بی فلیک التبریح　　اغذاء ذا الرشاء الاغن الشیح

ترجمہ سوزش غم بڑی ہونی ہی چاہیئے جیسی مجھے ہے، کیا اس گنگنانے والے ہرن کی غذا گھاس ہے یعنی جو بھی ان غزالان صفت حسینوں کی آتش محبت میں گرفتار ہوگا اس کی سوزش غم ہلکی ہوہی نہیں سکتی جیسا کہ میں خود اس سوزش غم میں مبتلا ہوں ان ہرنوں کی محبت کوئی آسان چیز ہے ؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ یہ گھاس چرتی ہیں ؟ یہ تو عاشق کے صبر وسکون کو ساری کائنات کو چر جاتی ہیں ان کی محبت کا درد وکرب ہلکا ہو ہی نہیں ہو سکتا جب بھی ہوگا اور جسکو بھی ہوگا تو اسی شدت کا درد وغم ہوگا جیسا کہ مجھے ہے۔　　لغات جللا عظیم الجلل الجلالۃ (ض) بڑے مرتبہ والا ہونا التبریح سوزش غم میں مبتلا ہونا الرشاء نو عمر ہرنی (ج) ارشاء والاغن الاغنان نرم آواز نکالنا الشیح ایک قسم کی گھاس

لعبت بمشیتہ الشمول وجردت　　صنما من الاصنام لولا الروح

ترجمہ شراب اس کی رفتار میں اثر کر گئی اگر روح نہ ہوتی تو اس نے تو بتوں میں سے ایک بت نکال کر دکھلایا یعنی شراب کی مستی نے اس کی رفتار میں لڑکھڑاہٹ پیدا کر کے اس کے حسن میں اضافہ کر دیا ہے، شراب نے اس کو حسن وجمال کا ایک پیکر بنا دیا ہے اگر روح نہ ہوتی تو معلوم ہوتا کہ ایک حسین وجمیل بت تراش کر رکھ دیا گیا ہے۔

مابالہ لاحظتہ فتضرجت وجناتہ وفؤادی المجروح

ترجمہ اس کا کیا حال ہے کہ میں نے اس کی طرف نگاہ کی تو اس کے رخسارے اور میرا زخمی دل دونوں سرخ ہو گئے

یعنی جب میں نے اس کی طرف دیکھا تو اس کے رخسارے اور میرا زخمی دل دونوں یک وقت سرخ ہو گئے معلوم نہیں دل کی سرخی رخساروں میں آ گئی یا رخساروں کی سرخی دل میں اتر آئی دونوں میں آخر کیا رشتہ ہے

لغات الشمول شراب جرّدت التجرید تلوار کا میان سے نکالنا تضرجت گلابی ہونا وجنات (واحد وجنۃ) رخسارہ المجروح الجرح (ن) زخمی کرنا (س) زخمی ہونا

ورمی وما رمتا یداہ فصابنی سھم یعذب والسھام تریح

ترجمہ اس نے تیر چلایا حالانکہ اس کے ہاتھوں نے تیر نہیں چلایا ہے مجھے ایسا تیر لگا جو اذیت رساں ہے حالانکہ تیر تو آرام دیتے ہیں۔

یعنی محبوبہ کے ہاتھوں میں نہ کمان تھی نہ تیر لیکن تیر اسی کی طرف سے چلایا گیا جو میرے سینے میں پیوست ہو گیا یہ تیر عام تیروں سے مختلف تھا تو تیر لگتے ہی آدمی کشاکش زندگی سے نجات پا جاتا ہے اور ابدی نیند سو جاتا ہے اور مصیبتوں سے نجات مل جاتی ہے لیکن اس تیر نے تو دائمی کرب اور مسلسل اذیت وخلش میں مبتلا کر دیا ہے۔

لغات صاب الصوب (ن) تیر کا نشانہ پر لگنا سھم تیر (ج) سہام اسھم تریح الاراحۃ آرام پہونچانا الراحۃ (س) کسی کام کے لئے خوشی سے تیار ہونا

قرب المزار ولا مزار وانما یغدو الجنان فنلتقی ویروح

ترجمہ ملاقات کی جگہ قریب ہے لیکن ملاقات نہیں ہے صبح اور شام دل جاتا ہے اور ہم مل لیتے ہیں

یعنی بارگاہ حسن نگاہوں کے سامنے ہے لیکن شرف دیدار حاصل نہیں اس لئے دل تصورات کے پر لگا کر صبح وشام حریم حسن ایک پہونچ جاتا ہے اور دیدار ہو جاتا ہے دل کے آئینہ میں تصویر یار موجود ہے اگر دن جھکائی اور دیکھ لی۔ لغات مزار (اسم ظرف) زیارت گاہ الزیارۃ (ن) ملاقات کرنا زیارت کرنا یغدو الغدو (ن) صبح کو جانا الجنان دل (ج) اجنان یروح الرواح (ن) شام کو جانا

وفشت سرائرنا الیک وشفنا تعریضنا فبدا لک التصریح

ترجمہ ہمارے راز تمہارے سامنے فاش ہو گئے اور پردۂ اظہار محبت نے ہم کو لاغر کر دیا

اور پھر تمہارے لئے تصریح ظاہر ہو گئی۔

یعنی میں نے کبھی زبان سے اظہار محبت نہیں کیا لیکن راز محبت کو ضبط کرنے کی مسلسل اذیت نے نحیف و نزار بنا دیا، بیماری عشق کی چہرے کی زردی اور جسم کی لاغری نے پوری داستان تمہارے سامنے کھول کر رکھ دی اور مری محبت کا راز تم پر فاش ہو گیا۔

لغات فشت الفشو (ن) راز کا ظاہر ہونا الافشاء راز کو ظاہر کرنا سرائر (واحد) سریرۃ راز بھید شفت الشفوف (ض) بدن کا دبلا ہونا التعریض کسی پر بات ڈھال کر کہنا، اشارہ سے بتانا بدا البدو (ن) ظاہر ہونا

لما تقطعت الحمول تقطعت   نفسی اسیٰ ر کانھن طلوح

ترجمہ بار برداری کے اونٹ جو گھنے درخت معلوم ہوتے ہیں جب منقطع ہو گئے تو میری جان غم سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی

یعنی اونٹ جب محمل اور ہودجوں کو لے کر کھڑے ہوئے تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ ببول کے گھنے درخت کھڑے ہیں اور جب یہ اونٹ نگاہوں سے اوجھل ہو گئے تو شدت غم سے میری جان کٹ کر رہ گئی

لغات الحمول بار برداری کے اونٹ، لدی ہوئی سواریاں اسیٰ غم مصدر (س) غمخواری کرنا طلوح (واحد) طلح ببول کا گھنا درخت

وجلا الوداع من الحبیب محاسنا   حسن العزاء وقد جُلین قبیحُ

ترجمہ محبوبہ کی رخصت نے بہت سی خوبیوں کو اجاگر کر دیا صبر جمیل گراں گزرنے لگا۔

ہمہ وقتی ملاقات میں دوستوں کی بہت سی خوبیوں کا صحیح احساس نہیں ہوتا لیکن جب وہ دوست جدا ہو جاتا ہے تو اس کی ایک ایک بات ایک ایک ادا یاد آتی ہے اور دل تڑپ تڑپ کر رہ جاتا ہے اور ایسا محسوس ہونے لگتا ہے کہ دوست کی جدائی سے ہماری زندگی میں خلا پیدا ہو گیا ہے اس لئے جب محبوبہ جدا ہو گئی تو اس کی ایک ایک ادا یاد آنے لگی اور اس کی ایک ایک خوبی آنکھوں کے سامنے ناچنے لگی اور دل کا صبر و سکون رخصت ہو گیا صبر کا پھایا دل کے زخم پر رکھنا بھی اب گراں معلوم ہونے لگا۔

لغات جلا الجلاء (ن) ظاہر ہونا، روشن ہونا الوداع رخصت التودیع رخصت کرنا عزاء صبر مصدر (س) صبر کرنا جلین الجلاء (ن) ظاہر ہونا قبیح برا، قبیح القباحۃ (ک) برا ہونا۔

فیدٌ مسلمۃ وطرفٌ شاخص   وحشًا تذوب ومدمعٌ مسفوحٌ

ترجمہ ہاتھ سلام کر رہا ہے آنکھیں ٹکٹکی لگائے ہوئے ہیں دل پگھلتا جا رہا ہے، اور آنسو جاری ہیں۔

یعنی محبوبہ کی رخصت کا حال یہ تھا کہ عاشق کا ہاتھ سلام کیلئے اٹھا ہوا ہے محبوبہ محمل کا پردہ اٹھائے ہوئے غم واندوہ سے بھری ہوئی آنکھوں سے ٹکٹکی لگائے ہوئے دیکھ رہی ہے دل اندر سے صدمۂ فراق سے پگھلتا جارہا ہے اور عاشق کے چہرے پر آنسوؤں کی قطار رواں ہے اس طرح دو چاہنے والے ایک دوسرے سے جدا ہوئے۔

لغات طرف آنکھ (ج) اطراف شاخص الشخص (ن) ٹکٹکی لگا کر دیکھنا حشا دل، پہلو (ج) احشاء مسفوح السفح (ن) آنسو بہانا، خون بہانا

یجد الحمام ولو کوجدی لانبری شجر الاراک مع الحمام ینوح

ترجمہ کبوتری بے چین رہتی ہے اور اگر وہ بے چینی مری بے چینی کی طرح ہوتی تو اراک کا درخت کبوتری کے ساتھ گریہ وزاری کرتے ہوئے پیش آتا۔

یعنی کبوتری اپنے محبوب کی جدائی میں اراک کے درخت پر مصروف غم ہے اگر اس کی محبت کی بے چینی مری بے چینی کی طرح ہوتی تو وہ اپنے غم میں تنہا نہ ہوتی بلکہ جس درخت پر نوحہ خوانی کر رہی ہے وہ درخت بھی اس کے غم میں رو پڑتا اور پوری فضا سوگوار ہو جاتی لیکن اس کی محبت ابھی میری محبت کے درجے تک نہیں پہونچی ہے

لغات یجد الوجد (ض س) بہت محبت کرنا، غمگین ہونا انبری الانبراء پیش آنا ینوح النوح (ن) نوحہ کرنا، ماتم کرنا

وامق لو خدت الشمال براکب فی عرضہ لاناخ وھی طلیح

ترجمہ بہت سے میدان ہیں کہ اگر بادِ شمالی کسی سوار کو اس کی چوڑائی میں تیز دوڑائے تو وہ تکان سے چور ہو کر بیٹھ جائے۔

یعنی میری راہ میں بہت سے میدان ایسے آئے کہ ان کی چوڑائی تو کم تھی لیکن لمبائی بے پناہ تھی پھر بھی اس کی چوڑائی میں کوئی ہوا کے دوش پر بھی جائے تب بھی وہ اس کی چوڑائی کو طے نہ کر سکے ہمت ہار جائے اور تھک کر چور ہو جائے اور سواری سے اتر پڑے۔

لغات امق ایسا میدان جس کی چوڑائی کم اور لمبائی زیادہ ہو خدت الخدی (ض) تیز دوڑانا اناخ الاناخۃ اونٹ بٹھانا طلیح الطلاحۃ (ک) اونٹ کا تھکنا

نازعتہ قلص الرکاب ورکبھا　　خوف الھلاک حداھم التسبیح

ترجمہ میں نے سواری کی نوجوان اونٹنی کو اس سے بڑھا دیا حال یہ تھا کہ ہلاکت کے خوف سے ان کے سواری کی حدی اللہ اللہ کرتا تھا۔

یعنی ایسے خطرناک میدان میں میں نے اونٹنی کو دوڑایا کہ قافلے کے جتنے سار بان تھے کیف ونشاط میں حدی پڑھنے کے بجائے تسبیح وتحمید میں لگے ہوئے تھے اور مارے خوف ووحشت کے زبان سے صرف اللہ اللہ نکلتا تھا کہ خدایا کسی طرح یہ میدان طے ہو جائے حدی پڑھنا کس کو سوجھتا تھا۔

لغات نازعت المنازعۃ لڑجانا قلص نوجوان اونٹ یعنی ٹانگوں والی اونٹنی رج، قلوص رکب رواحد، راکب سوار حدا الحدو دن، حدی پڑھنا۔

لولا الامیر مساور بن محمد　　ماجشمت خطرا وردّ نصیح

ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد نہ ہوتا تو نہ خطروں کی تکلیف اٹھائی جاتی اور نہ نصیحت کرنیوالوں کی نصیحت رد کی جاتی

یعنی چونکہ منزل مقصود مساور بن محمد جیسی عظیم المرتبت شخصیت تھی اس لئے خطرہ مول لیا گیا اور سفر سے ڈرانے والوں کی بات کو رد کر دیا گیا۔

لغات جشمت التجشیم تکلیف دینا ردّ الردّ (ن) رد کرنا لوٹانا نصیح نصیحت کرنیوالا النصیحۃ (ن) نصیحت کرنا

ومتی ونت وابو المظفر امّھا　　فاتاح لی ولھا الحمام متیح

ترجمہ اور جب سستی کرنے لگے اور اس کا مقصد ابو المظفر ہو تو مقدر بنانے والا مرے اور اس اونٹنی کے لئے موت کو مقدر بنا دے۔

یعنی ابو المظفر کی ذات مقصد سفر ہو اور پھر اونٹنی راہ میں سستی سے کام لے تو ایسی صورت میں خدا مجھے اور میری سواری دونوں کو موت دے دے کیونکہ ابو المظفر تک اگر رسائی نہیں ہوتی تو زندگی بے کار ہے

لغات ونت سستی کرے الونی سستی کرنا اتاح الاتاحۃ مقدر کرنا التیح (ض) مقدر ہونا امّ مصدر (ن) قصد کرنا

شمنا وما حجب السماء بروقہ　　وحریٰ یجود وما مرتہ الریح

ترجمہ ہم نے آسمان کی بجلیوں کو دیکھا حالانکہ آسمان ڈھکا ہوا نہیں تھا اور ایسے بادل کو جس کو ہوا نے حرکت نہیں دی اور وہ برستا ہے۔

یعنی آسمان تو اس وقت برستا ہے جب اس پر بادل چھائے ہوئے ہوں، مانسونی ہوائیں بادلوں کو اڑا کر ادھر سے ادھر لا رہی ہوں لیکن ہم نے ایک ایسے آسمان کو دیکھا کہ نہ تو مانسونی ہوائیں چلتی ہیں نہ بادل چھایا ہوا ہے نہ بجلیاں چمکتی ہیں نہ رعد کڑکتا ہے پھر بھی وہ برستا ہے اور خوب برستا ہے یعنی ممدوح کا ابرِ کرم برسنے کیلئے کسی تحریک اور تقاضے اور سوال کا محتاج نہیں۔

لغات شَمنا الشیمُ (ض) آسمان کی طرف بامید بارش دیکھنا عجب العجب (ن) چھپانا بروق (واحد) برق بجلی حری لائق یہ صفت ہے اس کا موصوف سَمَاءٌ محذوف ہے یجود الجود (ن) فیاضی کرنا بخشش کرنا موت المری (ض) جانور کا تھن سہلا کر دودھ اتارنا نجح ہوا (ج) ریاح

مرجو منفعة مخوف اذية مغبوق كاس محامد مصبوح

ترجمہ جس سے نفع کی امیدیں وابستہ ہیں اور اذیت کا خوف بھی، صبح و شام مدح و ستائش کا جام پلایا جاتا ہے یعنی وہ ایسی ذات ہے جس سے اس کے ہوا خواہوں کی ساری امیدیں وابستہ ہیں اور دشمنوں کو اس کی سزا کا خوف لاحق رہتا ہے اور اس کے عظیم کارناموں کی دنیا میں صبح و شام تعریف کیجاتی ہے

لغات مرجو الرجاء (ن) امید کرنا منفعة مصدر (ف) نفع دینا مخوف الخوف (س) ڈرنا اذیة تکلیف، الاذی (س) تکلیف میں رہنا مغبوق الغبق (ن ض) شام کی شراب پینا کاس پیالہ جام شراب (ج) کؤس اکوس مصبوح الصباح (ف) صبح کی شراب پینا صبحی پینا الصباحة (ک) خوبصورت ہونا

حنق على بدر اللجين وما اتت باساءة وعن المسئ صفوح

ترجمہ وہ چاندی کی تھیلیوں پر خفا ہے حالانکہ اس نے کوئی غلطی نہیں کی ہے اور وہ غلطی کرنے والوں سے درگذر کرنے والا ہے۔

یعنی ممدوح اس بے دردی سے سونا چاندی لٹاتا ہے جیسے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان پر سخت برہم ہے اور جلد سے جلد اپنے پاس سے ان کو دھتکار دینا چاہتا ہے حالانکہ وہ غلط کاروں سے درگذر کرنے والا انسان ہے اس کے باوجود سونے چاندی سے کوئی غلطی بھی نہیں ہوئی اور اس کو سزا دے رہا ہے۔

لغات حنق صفت خفا مصدر (س) سخت غضبناک ہونا بدر بدرة (س) ہزار کی تھیلی (ج) بدور لجین چاندی صفوح الصفح (ف) درگذر کرنا، معاف کرنا۔

لو فرق الکرم المفرق ماله   فی الناس لم یک فی الزمان شحیح

ترجمہ وہ جذبہ سخاوت جو اس کے مال کو تقسیم کرتا ہے لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے تو دنیا میں کوئی بخیل ہی باقی نہ رہے۔

یعنی ممدوح کا جذبہ سخاوت اتنا بڑا ہے کہ اگر اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے ساری دنیا کے انسانوں کو دے دیا جائے تو ساری دنیا کے انسان سخی بن جائیں اور ایک فرد بھی بخیل نہ رہ جائے یعنی بات کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ساری دنیا کے انسانوں میں الگ الگ جتنا جذبہ سخاوت ہے اتنا تنہا ممدوح کی ذات میں موجود ہے۔

لغات فرّق التفریق جدا جدا کرنا شحیح بخیل (ج) اَشِحّۃٌ اَشِحّاء الشح (ن) بخل کرنا بخیل ہونا

الغت مسامعہ الملام وغادرت   سمۃ علی انف اللئام تلوح

ترجمہ اس کے کانوں نے ملامت کو لغو کر دیا اور کمینوں کی ناک پر واضح علامت بنا کر چھوڑ دیا یعنی کمینے لوگوں کی خواہش ہے کہ جیسے وہ خسیس ہیں ممدوح بھی ویسا ہی ہو جائے لیکن اس نے ان کی بات ان سنی کر دی کہنے والے ساری دنیا میں اپنے کمینہ پن کی وجہ سے بدنام ہو گئے۔

لغات الغت الغاء لغو کرنا بیکار کر دینا اللغو (ن) بیکار ہونا الملام مصدر (ن) ملامت کرنا غادرت المغادرۃ چھوڑنا سمۃ علامت (ج) سمات انف ناک (ج) اناف انوف لئیم کمینہ (ج) لِئام وَلُؤَماءُ (ک) کمینہ ہونا تلوح اللوح (ن) ظاہر ہونا

ھذا الذی خلت القرون وذکرہ   وحدیثہ فی کتبھا مشروح

ترجمہ یہ وہ ذات ہے کہ زمانے گذرتے جائیں گے اور اس کا ذکر اس کی باتیں کتابوں میں تفصیل سے لکھی جاتی رہیں گے۔ خلت ماضی مستقبل کے معنی میں ہے یعنی ممدوح کی فیاضیوں اور کارناموں کا تذکرہ مورخین اپنی کتابوں میں تفصیل سے لکھتے رہیں گے۔

لغات خلت الخلو (ن) گذرنا القرن (واحد) قرون مشروح الشرح (ف) مسئلہ کی باریکی کو کھول کر وضاحت کیساتھ بیان کرنا

الباب اباجمالہ مبھوراۃ   وسحابنا بنوالہ مفضوح

ترجمہ ہماری عقلیں اس کے جمال سے حیرت زدہ ہیں اور ہمارا بادل اس کی بخشش کے سامنے رسوا ہے یعنی اس کے حسن و جمال اور جاہ و جلال کو دیکھ کر عقلیں حیران ہیں آسمان کا برسنے والا بادل

ممدوح کے ابر کرم کی موسلادھار بارش کے سامنے اپنی تہی دامنی پر شرمندہ اور رسوا ہے۔

لغات الباب (واحد) لبّ عقل اللبابۃ (س) عقلمند ہونا بھورۃ البہر (ف) فضیلت میں بڑھ جانا غالب ہونا سحاب بادل (ج) سُحُبٌ سحائب نوال مصدر (ن) بخشش کرنا مفضوح رسوا الفضح (ف) رسوا ہونا، برائی ظاہر کرنا

یغشی الطعان فلایرد قناتہ مکسورۃ ومن الکماۃ صحیح

ترجمہ نیزہ بازی کے وقت چھاجاتا ہے اس کا ٹوٹا ہوا نیزہ واپس نہیں ہوتا اور مسلح فوجیوں میں سے کوئی صحیح و سالم ہو، یعنی ممدوح کا نیزہ حملہ کرتے ہوئے ٹوٹ ٹوٹ جاتا ہے مگر اس وقت تک جنگ بند نہیں کرتا جب تک دشمن کا ایک بھی سپاہی میدان جنگ میں صحیح و سالم موجود ہے۔

لغات یغشی الغشی (س) ڈھانکنا چھاجانا الطعان مصدر نیزہ بازی کرنا قناۃ نیزہ (ج) قنوان مکسور ٹوٹا ہوا الکسر (ض) توڑنا کماۃ (واحد) کمیٌّ مسلح بہادر

وعلی التراب من الدماء مجاسد وعلی السماء من العجاج مسوح

ترجمہ زمین پر خون کا رنگین فرش بچھا ہوا ہے اور آسمان پر غبار کا ٹاٹ ہے۔

یعنی ممدوح کے بے پناہ حملوں کی وجہ سے زمین لالہ زار ہوگئی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زمین پر سرخ فرش بچھایا گیا ہے اور دھواں دھار گھوڑوں کی وجہ سے آسمان پر اتنا گہرا غبار چھا گیا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کسی نے آسمان پر موٹا ٹاٹ تان دیا ہے اور آسمان نظر نہیں آتا۔

لغات دماء (واحد) دم خون مجاسد رنگین فرش (واحد) مجسدٌ التجسید زعفران میں رنگنا عجاج غبار العجّ (ن ض) ہوا کا غبار اڑانا مسوح (واحد) مسحٌ ٹاٹ

یخطو القتیل الی القتیل امامہ رب الجواد وخلفہ المبطوح

ترجمہ ایک شاندار گھوڑے والا ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہوا چلتا ہے اور اس کے پیچھے لاشیں بچھی ہوئی ہیں۔

یعنی میدان جنگ میں دشمنوں کی لاشیں پٹی ہوئی ہیں ممدوح لاشوں ہی لاشوں پر قدم رکھتا ہوا آگے بڑھتا ہے سامنے لاشوں کی قطار اور پیچھے لاشوں کی قطار پاؤں رکھنے کی کہیں جگہ نہیں رہی۔

لغات یخطو الخطو (ن) قدم رکھنا الجواد عمدہ گھوڑا المبطوح بچھی ہوئی البطح (ن) پچھاڑنا منہ کے بل گرانا

فمقیل حب محبہ فرح بہ ‌ ‌ ‌ ‌ ومقیل غیظ عدوہ مقروح

ترجمہ اس سے محبت کرنے والے کی محبت کی خوابگاہ اس سے مسرور ہے اور اس کے دشمن کے غصہ کا مسکن زخمی ہے۔

محبت اور غصہ دونوں دل میں ہوتے ہیں یعنی ممدوح کے چاہنے والے اس کی فتح پر مسرور رہے اور اس کے دشمن کے غصہ شکست کی وجہ سے زخمی ہے۔

لغات مقیل (اسم ظرف) القیلولۃ (ض) دوپہر میں سونا، قیلولہ کرنا فرح (صفت) سرور الفرح (س) خوش ہونا، مسرور ہونا غیظ غصہ مصدر (ض) غصہ ہونا مقروح زخمی القرح (ف) زخمی کرنا

یخفی العداوۃ وھی غیر خفیۃ ‌ ‌ ‌ ‌ نظر العدو بما اسر یبوح

ترجمہ وہ دشمنی کو چھپاتا ہے حالانکہ وہ چھپنے والی چیز نہیں ہے جس چیز کو وہ چھپاتا ہے دشمن کی نگاہ اس کو ظاہر کر دیتی ہے۔

یعنی دشمن کی دشمنی لاکھ چھپانے کی وہ کوشش کرے چھپ نہیں سکتی، خود اس کی نگاہیں اس کی دشمنی کا راز فاش کر دیتی ہیں اور ہوشیار آدمی دشمن کی نگاہوں کو دیکھ کر اس کے دل کی بیماری سمجھ جاتا ہے آنکھ زبان سے زیادہ سچ بولتی ہے۔

لغات یخفی الاخفاء چھپانا الخفاء (س) چھپ العدو اوۃ دشمنی العدا (س) بغض رکھنا دشمنی کرنا اسر الاسرار چھپانا یبوح البوح (ن) ظاہر ہونا

یا ابن الذی ما ضم برد کابنہ ‌ ‌ ‌ ‌ شرفا ولا کالجد ضم ضریح

ترجمہ اے اس شخص کے لڑکے! کہ شرافت میں اس لڑکے کے مثل کو کسی چادر نے نہیں چھپایا اور نہ دادا کی طرح کسی قبر نے چھپایا ‌ ‌ یعنی زندوں میں اس کے لڑکے کی طرح نہ کوئی شریف و فیاض ہے اور نہ مردوں میں اس کے دادا کی طرح ہوا ہے۔

لغات ضم الضم (ن) سمیٹنا برد چادر (ج) ابراد برود ضریح قبر (ج) ضرائح۔

نفدیک من سیل اذا اسئل الندی   هول اذا اختلطا دم ومسیح

ترجمہ ہم تجھ پر قربان ہیں، جب بخشش کا سوال کیا جائے تو سیلاب ہے جب خون پسینہ مل جائے تو خوف ودہشت ہے

یعنی جب بھی تجھ سے کسی چیز کا سوال کیا جائے تو سیلاب کیطرح تو اس پر دولت بہا دیتا ہے اور میدان جنگ میں جبکہ گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہو اور سارا لشکر خون اور پسینہ میں شرابور ہو تو مکمل خوف ودہشت بن جاتا ہے تجھے دیکھ کر دشمنوں کی روح نکل جاتی ہے

لغات سیل سیلاب السیل (ض) بہنا الندی (ن) بخشش کرنا ہول خوف ودہشت مصدر (س) خوف زدہ ہونا مسیح پسینہ

لو کنت بحرا لم یکن لک ساحل   او کنت غیثا ضاق عنک اللوح

ترجمہ اگر تو سمندر رہتا تو تیرا ساحل نہ ہوتا یا بادل ہوتا تو فضائے آسمانی تیرے لئے تنگ ہو جاتی

یعنی فیاضی وسخاوت کا وہ عالم ہے کہ اگر تو سمندر ہو جائے تو عام سمندروں کیطرح تیرا کوئی ساحل ہی نہیں ہوتا اور بحر ناپیدا کنار ہو جاتا یا برسنے والا بادل بن جاتا تو عام بادل کی طرح آسمانی بلندی پر پرواز کر کے نہ رہ جاتا بلکہ آسمان سے زمین تک کی ساری فضا تجھ سے بھر جاتی

لغات بحر سمندر (ج) ابحار بحور ابحر ساحل کنارہ (ج) سواحل غیث بادل بارش (ج) غیوث ضاق الضیق (ض) تنگ ہونا اللوح فضا، مابین السماء والارض

وخشیت منک علی البلاد واھلھا   ماکان انذر قوم نوح نوح

ترجمہ مجھے شہر اور شہر والوں کے لئے تیری طرف سے اس چیز کا خطرہ ہے جس چیز سے نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا   یعنی تیرے ابر کرم کے برسنے کا جب یہی عالم ہے تو مجھے یہ خطرہ ہے کہ کہیں دنیا میں پھر دوبارہ طوفان نوح نہ آجائے۔

لغات خشیت الخشیۃ (س) ڈرنا انذار مصدر ڈرانا قوم (ج) اقوام

عجز بحر فاقۃ ووراءہ   رزق الالہ وبابک المفتوح

ترجمہ کسی شریف آدمی کی فاقہ کشی اس کی کوتاہی ہے ورنہ اس کے لئے خدا کا رزق اور تیرا دروازہ کھلا ہوا ہے

یعنی دنیا میں کوئی شریف آدمی فاقہ کرتا ہے تو یہ خود اس کی کوتاہی اور کمزوری ہے ورنہ فاقہ کا کیا سوال، خدا نے روزی تقسیم کرنے کا کام ممدوح کے سپرد کر دیا ہے اور اس کا دروازہ ہمیشہ کھلا ہوا رہتا ہے اور ہمہ وقت روزی حاصل کرنے کا ہر شخص کو موقعہ حاصل ہے جب چاہے لے سکتا ہے

لغات عجز مصدر (ض س) قادر نہ ہونا، طاقت نہ رکھنا، عاجز ہونا حر شریف آزاد (ج) احرار رزق مصدر (ن) روزی دینا

ان القریض شج بعطفی عائذ   من ان یکون سواک المملوح

ترجمہ شعر میری طرف سے آزردہ ہے، وہ اس بات سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سوا کوئی ممدوح ہو، یعنی میرے اشعار دل شکستگی کے ساتھ مجھ سے یہ کہتے ہیں کہ خدا کے لئے ہمیں ممدوح کے علاوہ کسی دوسرے کی شان میں کہہ کر رسوا نہ کرو ہم صرف اسی کے شایان شان ہیں، کوئی دوسرا ہماری پذیرائی کا اہل نہیں ہے۔

لغات شج غمگین، آزردہ الشجو (ن) غمگین ہونا عائذ العیاذ (ن) پناہ مانگنا

وذکی رائحۃ الریاض کلامھا   یبغی الثناء علی الحیا فتفوح

ترجمہ اور باغوں کی خوشبو کا پھوٹنا اس کا کلام ہے وہ بارش کی تعریف کرنا چاہتی ہے اس لئے پھوٹ پڑتی ہے۔

یعنی گلشن میں پھولوں کی خوشبو جو ہر طرف پھیلی ہوئی ہے یہ خوشبو درحقیقت پھولوں کی زبان سے نکلے ہوئے قصیدے ہیں جو اپنی محسن بارش کی تعریف میں کہے گئے ہیں کیونکہ اگر بارش کا فیضان ان کو نصیب نہ ہوا ہوتا تو پودوں میں نشوونما کیوں کر ہوتی، کلیاں کھلتیں کلیاں کھل کر پھول بنتیں یہ بارش کا صدقہ ہے کہ پھولوں نے حسن وجمال اور خوشبو پائی اس لئے وہ اپنی خوشبو پھیلا کر زبان حال سے بارش کی مدح وستائش کر رہے ہیں۔

لغات ذکی خوشبو کی بھڑک الذکاء (ن) خوشبو کا پھوٹنا رائحۃ خوشبو (ج) روائح ریاض (واحد) روضۃ باغ یبغی البغی (ض) چاہنا الحیا بارش تفوح الفوح (ن) مہکنا، خوشبو دینا۔

جھد المقل فکیف بابن کریمۃ   تولیہ خیرا واللسان فصیح

ترجمہ یہ مفلس کی کوشش ہے تو اس شریف زادے کی کیا کیفیت ہوگی جس پر تو احسان کرتا ہے

اور وہ فصیح اللسان ہے
یعنی چمن کے بے زبان پھولوں کا یہ حال ہے کہ قوت گویائی سے محروم ہو کر بھی اپنے محسن کی تعریف میں رطب اللسان ہیں تو میرے جیسا فصیح اللسان اور قادر الکلام شاعر اور اقلیم سخن کے بادشاہ پر تو احسان کرے گا تو اس کی زبان سے کتنے شاندار قصیدہ مدحیہ وجود میں آئیں گے اس کا تو خود اندازہ کر سکتا ہے

لغات جھد کوشش مصدر (ف) کوشش کرنا المقل مفلس الاقلال کم کرنا محتاج و مفلس ہونا القلۃ (ض) کم ہونا تولی الایلاء احسان کرنا لسان زبان (ج) اَلْسُن اَلْسِنَۃ الفصاحۃ (ک) فصیح ہونا

وقال فی صورۃ جاریۃ ادیرت فوقفت حذاء ابی الطیب

جاریۃ ما لجسمها روح　　بالقلب من حبها تباریح

ترجمہ رقاصہ ہے جس کے جسم میں روح نہیں ہے اور جس کی محبت کی سوزش دل میں ہے۔

فی کفها طاقۃ تشیر بها　　لکل طیب من طیبها ریح

ترجمہ اسکے ہاتھ میں ایک گلدستہ ہے جس سے وہ اشارہ کرتی ہے کہ ہر خوشبو میں اسی کی خوشبو کی مہک ہے۔

ساشرب الکاس من اشارتها　　ودمع عینی فی الخد مسفوح

ترجمہ میں اس کے اشارہ پر جام شراب پیونگا اور میری آنکھ کے آنسو میرے رخساروں پر رواں ہونگے
یعنی رقاصہ ایک بت کی طرح کھڑی ہے جیسے اس میں روح نہیں ہے ایک خوبصورت مجسمہ تراش کر رکھ دیا گیا ہے لیکن اس نے دل میں جو آتش محبت لگادی ہے اس کی سوزش موجود ہے ہاتھ کے گلدستہ کے ذریعہ یہ بتانا چاہتی ہے کہ ان پھولوں میں بھی خوشبو میرے بدن کی ہے ورنہ ایسی خوشبو ان کو کہاں نصیب ہوتی وہ جام شراب پیش کرتی ہے اس کے مجال انکار نہیں ہے اس لئے جام شراب تو ہونٹوں سے لگا ہوا ہوگا لیکن آنکھوں سے آنسو رواں ہو کر رخساروں پر بہ رہے ہوں گے کیونکہ شراب محبت کی سوزش کو کم نہیں کر سکے گی نہ اس سے سرور حاصل ہوگا۔

لغات جاریۃ چھوکری، رقاصہ، کنیز (ج) جواری تباریح (واحد) تبریح تھکانا تکلیف دینا طاقۃ گلدستہ

(ج) طاقات خد رخسار (ج) خدود مسفوح السفح (ف) بہانا

وقال وكان عند ابی محمد الحسن بن عبید اللہ ابن طغج یشرب واراد الانصراف

یقاتلنی علیک اللیل جدا ومنصرفی لہ امضی السلاح

ترجمہ رات تیرے بارے میں مجھ سے لڑرہی ہے میرا لوٹ جانا اس کا چلتا ہوا ہتھیار ہے

لانی کلما فارقت طرفی بعید بین جفنی والصباح

ترجمہ اس لئے جب بھی میں اپنی نگاہ کو تم سے دور کرونگا تو میری پلکوں اور صبح میں دوری ہوجائیگی یعنی رات مجھے تمہاری مجلس سے چلے جانے کے لئے مجبور کررہی ہے مجھے یہاں سے ہٹا کر اذیت دینا چاہتی ہے کیونکہ تم سے جدا ہونے کے بعد رات جاگتے ہی گذر جائیگی اور رات ہی مقصد ہے

لغات جفن پلک (ج) اجفان جفون سلاح ہتھیار (ج) اسلحۃ لیل رات (ج) لیالی

وجری حدیث وقعۃ ابی الساج مع ابی طاہر صاحب الاحساء فذکر ابو الطیب ما کان فیہما من القتل فقال بعض الجلساء ذلک و جزع منہ فقال ابو الطیب لابی محمد ارتجالا

اباعث کل مکرمۃ طموح و فارس کل سلہبۃ سبوح

ترجمہ اے ہر مشقت طلب شرافت کے زندہ کرنیوالے! اور اے ہر تیز رفتار قد آور گھوڑے کے شہسوار!

لغات باعث البعث (ف) زندہ کرنا مکرمۃ شرافت وفضیلت (ج) مکارم طموح دشوار طلب الطمح (ف) بلندی کی طرف دیکھنا فارس سوار (ج) فوارس الفروسۃ (ک) شہسواری میں ماہر ہونا سلہبۃ قد آور گھوڑا (ج) سلاہب سبوح تیز رفتار السبح (ف) تیرنا

وطاعن کل نجلاء غموس وعاصی کل عذال نصیح

ترجمہ اے خون ابلنے والے چوڑے زخم کا نیزہ مارنے والے! اور اے ملامت کرنے والے ناصح کی بات سے انکار کرنے والے!

لغات طاعن الطعن (ف) نیزہ مارنا نجلاء کشادہ (ج) نجل غموس خون میں تر الغمس (ض)

غوطہ دینا، پانی میں ڈبونا عاصی نافرمان (ج) عُصَاۃ العصیان (مض) نافرمانی کرنا عذال (مبالغہ) ملامت کرنے والا العذل (ن ض) ملامت کرنا نصیح نصیحت کرنے والا (ج) نصحاء النصح (ن) نصیحت کرنا

سقانی اللہ قبل الموت یوما　　دم الاعداء من جوف الجراح

ترجمہ خدا مجھے موت سے پہلے کسی دن دشمنوں کے زخموں کے بیچ سے نکلنے والے خون سے سیراب کرے

لغات سقا السقی (مض) سینچنا، سیراب کرنا الموت (ن) مرنا دم خون (ج) دماء جوف بیچ خلا (س) کھوکھلا ہونا (ن) جوف میں نیزہ مارنا الجرح (واحد) جروح زخم الجراح (ف) زخمی کرنا

وارسل ابو العشائر بازیا علی حجلۃ فاخذھا فقال ابو الطیب

وطائرۃ تتبعھا المنایا　　علی آثارھا زجل الجناح

ترجمہ بہت سی چڑیاں ہیں کہ موت انکے پیچھے پیچھے چلتی ہے انکے نشان قدم پر باز دونگی پھڑپھڑاہٹ ہے یعنی چڑیاں فضا میں آزادی سے پرواز کرتی رہتی ہیں ان کو خبر نہیں ہوتی کہ ان کے پیچھے طائر موت بھی اڑتا آرہا ہے اس کے باز و پھڑپھڑا رہے ہیں لیکن اُن کو احساس تک نہیں ہوتا اور یک بیک موت ان پر جھپٹ پڑتی ہے۔

لغات طائرۃ چڑیا الطیر (مض) اڑنا تتبع (تفعل) پیچھے پیچھے تلاش کرنا، پیچھے چلنا التباع (س) پیچھے چلنا المنایا (واحد) منیۃ موت آثار (واحد) اثر نشان قدم زجل (ن) شور کرنا جناح بازو (ج) اجنحۃ

کان الریش منہ فی سہام　　علی جسد تجسم من ریاح

ترجمہ گویا کہ اس کے پر تیروں میں ہیں وہ ایسے بدن پر ہیں جو ہوا سے بنایا گیا ہے۔
یعنی باز کا پر تیروں میں لگا لگا کر اس کے جسم کے ساتھ پیوست کر دیا گیا ہے اور وہ جسم بھی گوشت پوست کا نہیں ہے بلکہ ہواؤں کو لے کر اس سے باز کا جسم بنایا گیا اسی لئے ہوا ہی کی طرح فضا میں وہ اڑتا ہے

لغات ریش پر (ج) اریاش، ریاش سہام (واحد) سہم تیر (ج) اسہم، سہام جسد بدن (ج) اجساد تجسم جسم بنانا ریاح (واحد) ریح ہوا

کان رؤس اقلام غلاظ — مسحن بریش جؤجؤہ الصحاح

ترجمہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موٹے قلم کے سروں کو اس کے صحتمند سینے کے پروں میں پونچھ دیا گیا یعنی باز کے سینہ پر کالی کالی دھاریاں نظر آتی ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے موٹے خط کے قلم کو سیاہی میں ڈبو کر اس کے سینہ کے پروں میں پونچھ دیا ہے اسی سے یہ کالی کالی لکیریں بن گئی ہیں

لغات رؤس (واحد) راس سر اقلام (واحد) قلم قلم غلاظ (واحد) غلیظ موٹا الغلظۃ (ن من ک) موٹا ہونا مسحن المسح (ف) پونچھنا، رگڑ کر صاف کرنا ریش سرج (ریاش اریاش جؤجؤ جؤجؤ چڑیوں کا سینہ (ج) جاجی صحاح صحتمند الصحۃ (من) صحیح ہونا صحتمند ہونا، درست ہونا

فاقعصہا الحجن تحت صفر — لہا فعل الاسنۃ والصفاح

ترجمہ پھر اس کو وہیں پر زرد انگلیوں کے نیچے کے بڑھے ناخن سے توڑ ڈالا جو تلواروں اور نیزوں کا کام دیتا ہے۔

باز کی انگلیاں تو زرد ہوتی ہیں اور ناخن ٹیڑھے ٹیڑھے سخت نوکیلے باز ان پنجوں اور ناخنوں سے تلواروں اور نیزوں کا کام لیتا ہے اس نے شکار کو فضا ہی میں پکڑ کر توڑ ڈالا ایک لمحہ کا بھی موقعہ نہیں دیا۔

لغات اقعص الاقعاص موقعہ پر مار ڈالنا القعص (ف) موقعہ پر مار ڈالنا حجن (واحد) حجناء ٹیڑھا چنگل اسنۃ (واحد) سنان نیزہ صفاح چوڑے دھار والی تلوار

فقلت لکل حی یوم موت — وان حرص النفوس علی الفلاح

ترجمہ تو میں نے کہا کہ ہر زندہ کے لئے مرنے کا ایک دن ہے اگرچہ لوگ جینے کے حریص ہیں یعنی دنیا میں کوئی جاندار یا انسان مرنا نہیں چاہتا لیکن اس کے باوجود وہ ایک دن مر ہی جاتا ہے موت سے نجات ناممکن ہے۔

لغات حی زندہ (ج) احیاء یوم (ج) ایام موت (ن) مرنا حرص الحرص (من) حریص ہونا، لالچ کرنا الفلاح کامیابی الافلاح کامیاب ہونا

قافیۃ الدال

قال یمدح سیف الدولۃ ویرثی ابا وائل تغلب بن داؤد وقد توفی فی حمص سنہ ۳۳۸ھ

ماسدکت علۃ بمورود اکرم من تغلب ابن داؤد

ترجمہ باری والے بخار کی بیماری کسی ایسے مریض کو لاحق نہیں ہوئی جو تغلب ابن داؤد سے زیادہ شریف ہو،

یعنی تغلب ابن داؤد ہمیشہ سے شریف رہا ہے، پہلے بھی اور آج بھی،

لغات سدکت السدک (س) لاحق ہونا، چمٹنا علۃ بیماری (ج) علل مورود باری والے بخار کا مریض الورود (ض) باری سے آنا، اترنا

یانف من میتۃ الفراش وقد حل بہ اصدق المواعید

ترجمہ بستر کی موت کو وہ ناپسند کرتا ہے اور وعدوں میں سب سے سچا وعدہ آگیا

یعنی وہ ایک بہادر انسان تھا اور بہادری کی موت چاہتا تھا وہ میدان جنگ میں ملتی نہ کہ بستر پر مگر دل کی تمنا پوری نہ ہوئی اور موت وقت مقررہ پر آہی گئی

لغات یانف الانف (س) ناپسند کرنا میتۃ مرنا (ن) فراش بستر (ج) فرش حل الحل (ن ض) اترنا نازل ہونا مواعید (واحد) میعاد وعدہ

ومثلہ انکر الممات علی غیر سروج السوابح القود

ترجمہ اسکے جیسے لوگ قدآور تیز رفتار گھوڑوں کی زینوں کے علاوہ پر مرنے کو ناپسند کرتے ہیں

یعنی ہر بہادر اور دلیر آدمی کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ اس کو بہادروں کی طرح میدان جنگ میں موت آئے، بستر پر ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا معیوب سمجھتے ہیں۔

لغات انکر الانکار ناپسند کرنا ممات (ن) مرنا سروج (واحد) سرج زین سوابح (واحد) سابح تیز رفتار گھوڑا القود (واحد) اقود قدآور گھوڑا

بعد عثار القنا بلبتہ وضربہ ارؤس الصنادید

ترجمہ اس کے سینے سے نیزے کے ٹکرانے اور بڑے بڑوں کے سروں پر تلوار سے وار کرنے کے بعد

یعنی موت اس وقت آئے جب دشمن کا نیزہ اس کے سینہ کی طرف بڑھ رہا ہو اور خود اس کی تلوار دشمنوں کے سرداروں کے سر قلم کر چکی ہو۔

لغات عثار العثور (ن ض س) ٹھوکر کھانا لبۃ سینہ کا اوپری حصہ (ج) اللبات اروس (واحد) راس سر صنادید (واحد) صندید سردار بڑا آدمی

وخوضہ غمر کل مھلکۃ للذمر فیھا فؤاد رعدید

ترجمہ اور ہر ایسی تباہی کی گہرائیوں میں گھس جانے کے بعد کہ بہادر کا دل بزدل کا دل ہو جاتا ہے یعنی اور ایسے خطرناک مواقع میں آگے بڑھ کر حصہ لے جن میں بڑے بڑے بہادروں کے دل بزدلوں کی طرح کانپنے لگیں اس میں حصہ لینے کے بعد موت آئے۔

لغات خوض مصدر (ن) گھسنا غمر گہرائی الغمر (ن) پانی کا بلند ہو کر ڈھانکنا الذمر بہادر (ج) اذمار رعدید نامرد، بزدل (ج) رعادید

فان صبرنا فاننا صُبُرٌ وان بکینا فغیر مردود

ترجمہ پس اگر ہم صبر کریں تو صبر کرنے والے ہی ہیں اور اگر ہم روئیں تو وہ لوٹایا نہیں جائیگا یعنی ہم ہمیشہ سے مصیبتوں پر صبر کرتے آئے ہیں اس مصیبت پر بھی صبر کر ہی لیں گے اور اگر گریہ وزاری کرتے ہیں تو بھی بے نتیجہ ہی ہے کیونکہ مرنے والا پھر لوٹ کر دنیا میں آنے والا نہیں ہے

لغات صبرنا الصبر (ض) صبر کرنا صُبُر (واحد) صبور صبر کرنے والا بکینا البکاء (ض) رونا مردود الرد (ن) لوٹانا

وان جزعنا لہ فلا عجب ذا الجزر فی البحر غیر معھود

ترجمہ اگر ہم اس کے لئے بے چین ہوں تو کوئی حیرت کی بات نہیں سمندر کا یہ گھٹنا خلاف معمول ہے یعنی متوفی کی حیثیت سمندر کی ہے جس میں مد و جزر کا ایک مقررہ قاعدہ ہے سمندر کا پانی آہستہ آہستہ پھیلتا ہے ایک خاص حد تک پھیلاؤ کے بعد پھر اسی رفتار سے پانی کم ہوتا جاتا ہے پھیلاؤ کو مد اور گھٹنے کو جزر کہتے ہیں لیکن اس سمندر میں جو جزر آیا تو دوبارہ لوٹنے کیلئے جزر نہیں ہوا ہے اس لئے خلاف معمول ہے کیونکہ اس کے بعد پھیلاؤ یا مد نہیں ہے اور خشکی ہی خشکی رہ جائے گی اس لئے اس پر غم کرنا ہمارا بجا ہے۔

لغات الجزع (س) گھبرانا بے چین ہونا الجزر مصدر (س ض) سمندر کا پیچھے ہٹنا پانی کا کم ہونا
غیر معهود خلاف معمول العهد (س) عہد کرنا اقرار کرنا

این الهبات التی یفرقها علی الزرافات والمواحید

ترجمہ وہ عطیے کیا ہوئے جو وہ جماعتوں پر اور الگ الگ افراد پر تقسیم کیا کرتا تھا۔
یعنی متوفی کے اٹھ جانے کے بعد داد و دہش کا سارا سلسلہ ہی بند ہو گیا چاہے بڑی سے بڑی جماعت آجائے یا اکا دکا لوگ آئیں سب اس سے مستفید ہوتے تھے۔

لغات هبات (واحد) هبة عطیہ بخشش الزرافات (واحد) زرافة دس بیس آدمیوں کا گروہ
مواحید (واحد) وحاد اکیلا تنہا، اکیلے اکیلے۔

سالما اهل الوداد بعدهم یسلو للحزن لا لتخلید

ترجمہ دوستی والوں میں ان کے بعد رہنے والے غم کرنے کیلئے زندہ رہتے ہیں نہ ہمیشہ رہنے کے لئے
یعنی دوستوں میں جو زندہ رہ جاتے ہیں وہ اپنے مرنے والے دوستوں کا غم ہی مٹانے کیلئے زندہ رہ جاتے ہیں یہ نہیں کہ وہ موت سے اس وقت بچ گئے تو وہ اب ہمیشہ رہیں گے

لغات سالم محفوظ رہنا السلامة (س) محفوظ رہنا وداد دوستی المودة (س) محبت کرنا دوستی کرنا
حزن (س) غمگین ہونا تخلید ہمیشہ رکھنا الخلود (ن) ہمیشہ رہنا

فما ترجی النفوس من زمن احمد حالیه غیر محمود

ترجمہ لوگ زمانہ سے کیا امید رکھیں اس کے دونوں حالوں میں بہتر حال بھی اچھا نہیں ہے
یعنی زمانہ کے پاس دو ہی چیزیں ہیں زندگی یا موت ان دونوں میں زندگی کو اچھا سمجھا جاتا ہے لیکن اس زندگی کا بھی کیا اعتبار موت ایک دن اس کو بھی اچانک ختم کر دے گی یا اگر بہت دنوں تک زمانے نے مہلت دیدی تو دوسری مصیبتیں بڑھاپے کی اذیتیں برداشت کرنے کیلئے جو بہتر حال ہے اس میں بھی مصائب کے سوا اور کیا ہے؟

لغات ترجی امید رکھنا الرجاء (ن) امید رکھنا نفوس (واحد) نفس ذات شخص طبیعت، دل

ان نیوب الزمان تعرفنی انا الذی طال عجمها عودی

ترجمہ زمانہ کے دانت مجھے پہچانتے ہیں میں وہ ہوں کہ میری لکڑی کو وہ بہت دیر سے دانتوں سے آزما رہا ہے

یعنی جس طرح لکڑی کی سختی نرمی دانت سے چبا کر معلوم کی جاتی ہے اسی طرح زمانہ مجھے اپنے دانتوں سے پکڑ کر آزما رہا ہے یعنی مجھ پر مصائب ڈال کر آزمائش کر رہا ہے کہ کب تک مصیبتوں کو جھیلنے کی اس میں ہمت ہے؟ ابھی وہ میری آزمائش کر رہا ہے۔

لغات نیوب (واحد) ناب دانت تعرف المعرفۃ (ض) پہچانتا طال الطول (ن) دراز ہونا عجم مصدر (ن) دانت سے کسی چیز کی سختی نرمی معلوم کرنا عود لکڑی (ج) اعواد

وفی ما قارع الخطوب وما انسنی بالمصائب السود

ترجمہ اور مجھ میں وہ قوت ہے جو مشکلات سے نبرد آزما ہے اس نے مجھ کو سیاہ ترین مصیبتوں سے مانوس بنا دیا ہے یعنی مجھ میں وہ قوت اور عزم و ثبات ہے میں مصیبتوں سے گھبراتا نہیں بلکہ اس سے ٹکراتا ہوں مصیبت سے گھبراہٹ کے بجائے مجھے اس سے انس ہو گیا ہے

لغات قارع المقارعۃ باہم نبرد آزمائی کرنا خطوب مشکلات (واحد) خطب انس المؤانسۃ مانوس ہونا سود (واحد) اسود سیاہ ترین

ما کنت عنہ اذا استغاثک یا سیف بنی ہاشم بمغمود

ترجمہ اے بنی ہاشم کی تلوار! جب اس نے تجھ سے فریاد کی تو اس کی طرف سے نیام میں نہیں رہی یعنی متوفی نے جب اپنی مصیبت کے وقت تجھ سے فریاد کی اور مدد مانگی تو شمشیر بے نیام ہو کر اس کی مدد کے لئے پہونچ گیا۔ لغات استغاث الاستغاثۃ فریاد کرنا، مدد طلب کرنا الغوث (ن) مدد کرنا مغمود میان میں رکھی ہوئی تلوار الغمد (ن ض) نیام میں تلوار رکھنا

یا اکرم الاکرمین یا ملک الاملا ک طرا یا اصید الصید

ترجمہ اے شریفوں کے شریف! اے تمام ملکوں کے بادشاہ اے بڑے سرداروں کے سردار!!

قد مات من قبلہا فانشرہ وقع قنا الخط فی اللغادید

ترجمہ وہ تو پہلے ہی مر چکا تھا، حلقوں میں خطی نیزوں کے حملے نے اس کو زندہ کر دیا۔

یعنی جب وہ دشمن کی قید میں تھا تو یہ قید اس کی طرف سے کم نہ تھی گویا وہ مر چکا تھا تو نے بنو کلاب کو شکست دے کر اس کو آزاد کرایا دشمنوں کی حلقوں میں نیزے پیوست کر کے تو نے قید سے رہائی دلا کر اس کو دوبارہ نئی زندگی دی۔

لغات مات الموت (ن) مرنا النشر الانشار زندہ کرنا وقع مصدر (ف) واقع ہونا خط ایک مقام کا نام ہے جہاں کے نیزے مشہور ہیں لغادید (واحد) لغدید حلق

ورمیت اجفانھم بتسھید　　　ورمیت اللیل بالجنود وقد

ترجمہ اور رات میں لشکروں کی روانگی نے، اور ان کی آنکھوں کو تو نے بیداری میں ڈال کر پھینک دیا یعنی تو نے راتوں رات ان پر چڑھائی کی اور اس ناگہانی حملے نے ان کی نیند حرام کر دی تب جا کر اس کو قید سے رہائی نصیب ہوئی۔

لغات اجفان (واحد) جفن پلک، آنکھ تسھید بیدار رکھنا تسھاد (س) جاگنا بیدار رہنا

فصبحتھم رعالھا شزبا　　　بین ثبات الی عبادید

ترجمہ گروہ در گروہ اور متفرق طور پر چھریرے بدن والے گھوڑوں نے انکو صبح کے وقت جالیا یعنی گھوڑ سواروں کے دستے کچھ اکٹھا اور کچھ متفرق ہو کر صبح کے وقت ان پر حملہ آور ہو گئے اور ان پر ٹوٹ پڑے۔

لغات رعال گلہ، ریوڑ، فوجی ٹکڑی (واحد) رِعْلَۃٌ شُزَّبٌ کسے اور چھریرے بدن والے الشزاب (ن ک) لاغر اور خشک ہونا ثبات (واحد) ثبۃ گھوڑوں کا گلہ، جماعت عبادید (واحد) عَبْدُوْدٌ متفرق، الگ الگ

تحمل اغمادھا الفداء لھم　　　فانتقدوا الضرب کالاخادید

ترجمہ انکی میانیں ان کیلئے فدیہ لئے ہوئے تھیں انھوں نے گڈھوں کیطرح گھاؤ کو اپنے لئے منتخب کر لیا یعنی فوجیوں کی میانوں میں جو تلواریں تھیں وہ گویا تحفہ تھیں جو دشمنوں کو پیش کرنا تھا اور یہ دشمنوں کی مرضی پہ تھا کہ ان میانوں سے کون سا تحفہ قبول کرتے ہیں، انھوں نے ان تحفوں میں سے اپنے تلواروں کے گہرے اور چوڑے گھاؤ کو چھانٹ لیا اور یہ ہدیہ انکی خدمت میں ممدوح کے فوجیوں نے پیش کر دیا۔

لغات تحمل الحمل (ض) بوجھ اٹھانا اغماد (واحد) غمد تلوار کی نیام انتقدوا الانتقاد پرکھنا، چھانٹ لینا اخادید (واحد) اخدود گڈھا

موقعه فی فراش هاما ہم ورہیحہ فی مناخر السید

ترجمہ تلواروں کے پڑنے کی جگہ ان کی کھوپڑیوں کی ہڈی تھی اور اس کی بو بھیڑیوں کے نتھنے میں تھی۔

یعنی جب انھوں نے گہرے گھاؤ کو بطور تحفہ پسند کر لیا تو یہ تحفہ ان کو اس طرح دیا گیا کہ تلواروں نے ان کی کھوپڑیوں میں گہرے گہرے گڈھے بنا دیئے اور کھوپڑی کی ہڈی کو چور چور کر دیا اور ان کی لاشوں کی مہک مردہ خور جانوروں کی ناکوں میں پہونچنے لگیں اور وہ دوڑ کر ان کی لاشوں کو کھانے کے لئے چل پڑے۔

لغات فراش سر کی ہڈی ھام (واحد) ھامۃ کھوپڑی مناخر (واحد) منخر نتھنا السید بھیڑیا (ج) سیدان

افنی الحیوۃ التی وھبت لہٗ فی شرف شاکرا وتسوید

ترجمہ تو نے جو زندگی دی تھی اس نے شکر ادا کرنے اور سرداری کی شرافت میں ختم کر دی

یعنی قید سے رہا کر کے تو نے جو اس کو نئی زندگی دی تھی تو یہ زندگی اس نے تیری شکرگذاری اور بڑے کاموں میں صرف کی اور اس زندگی کا صحیح استعمال کیا۔

لغات افنیٰ الافناء فنا کرنا الفناء (س) فنا ہونا وھبت الوھب (ف) دینا شاکرا الشکر (ن) شکر ادا کرنا تسوید سردار بنانا

سقیم جسم صحیح مکرمۃ منجود کرب غیاث منجود

ترجمہ جسم کا بیمار، شرافت کا صحتمند، غم کا ستایا ہوا اور ستائے ہوئے کا فریادرس تھا۔

یعنی صرف اس کا جسم بیمار تھا اس کی شرافت و فضیلت اپنی جگہ صحتمند تھی اس میں بیماری کا کوئی اثر نہیں تھا، خود وہ مصیبتوں میں ضرور گھرا ہوا تھا، درد و کرب میں مبتلا تھا لیکن پھر بھی دوسروں کی مصیبتوں میں کام آنے والا تھا لغات سقیم بیمار السقو (س) بیمار ہونا منجود غمگین بے چین النجد (س) غمگین ہونا کرب بے چینی مصدر (ن) غم زدہ ہونا۔

ثوغذی قیدہ الحمام وما تخلص منہ یمین مصفود

ترجمہ پھر موت اس کے پاؤں کی رسی ہوگئی جس سے قیدی کا ہاتھ نجات نہیں پاتا

یعنی جس طرح جانوروں کے پاؤں میں رسی باندھ کر مجبور بے بس کر دیا جاتا ہے اس طرح موت نے اس کے ہاتھ میں ہتھکڑی ڈال کر اپنے ساتھ لے گئی اور یہ ہتھکڑی ایسی ہے کہ جب کسی کے ہاتھ میں پڑ گئی تو اس سے نجات ناممکن ہو جاتی ہے

لغات قید وہ رسی جو جانوروں کے پاؤں میں باندھتے ہیں (ج) اقیاد وقیود تخلص الخلوص (ن) نجات پانا چھٹکارا پانا یمین ہاتھ (ج) ایمان مصفود تیدی الصفد (ض) ہتھکڑی لگانا

لا ینقص الہالکون من عدد منہ علی مضیق البید

ترجمہ ہلاک کرنیوالے اس کے لشکر کی تعداد کو گھٹا نہیں سکتے جس سے علی میدانوں کو تنگ کرنے والا ہے یعنی ممدوح کے فوجیوں کی اتنی بڑی تعداد ہے کہ حملہ آور جتنے کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیں ان کی تعداد کم محسوس ہی نہیں ہوگی اس فوج سے سیف الدولہ ان کے میدانوں کو بھر دینے والا ہے اور اتنی بڑی تعداد کو وہ میدان جنگ میں اتار دینے والا جس سے وہ تنگ ہو جائے

لغات ینقص الانقاص کم کرنا النقص (ن) کم کرنا مضیق التضییق تنگ بنانا الضیق (ض) تنگ ہونا بید میدان (واحد) بیداء (ج) بید بیداوات

تھب فی ظہرہا کتائبہ ھبوب اروا حہا المراوید

ترجمہ اس کے لشکر جنگی ہواؤں کی طرح ان میدانوں کی پشت پر دوڑتے پھرتے ہیں

لغات ھبوب مصدر (ن) ہوا کا چلنا ظہر پیٹھ (ج) ظہور کتائب (واحد) کتیبۃ لشکر اوراح (واحد) ریح ہوا مراوید (واحد) مرود سرمہ کی سلائی۔

اول حرف من اسمہ کتبت سنابک الخیل فی الجلامید

ترجمہ گھوڑوں کی ٹاپوں نے اس کے نام کے پہلے حرف کو سخت چٹانوں پر لکھ دیا یعنی علی کا پہلا حرف "ع" ہے گھوڑوں کی نقل کا دائرہ بھی اسی طرح کا ہوتا ہے جب گھوڑے نرم زمین پر ٹاپ رکھیں گے تو "ع" کی شکل بنتی جائے گی، گھوڑے دشمنوں کی سخت زمین میں پہونچ گئے اور اپنی ٹاپوں سے ممدوح کا نام لکھ کر یہ بتا دیا کہ یہ علاقہ سیف الدولہ کا ہے اس لئے اس کا نام اس پر لکھ دیا گیا ہے۔

لغات سنابک (واحد) سنبک ٹاپ، کھر جلامید (واحد) جلمود سخت چٹان، سخت پتھر

اذا ما یعز الفتی الامیر بہ — فلا باقدامہ ولا الجود

ترجمہ جب جب نوجوان امیر کی تعزیت کیجائے تو اسکی پیش قدمی اور بخشش کو چھوڑ کر تعزیت کیجائے

یعنی متوفی کے دنیا سے اٹھ جانے پر تو تسلی و تشفی کی باتیں کی جائیں اور اس کی تعزیت کی جائے کہ وہ ہم میں نہیں رہا لیکن اس کی فوجی پیش قدمی اس کی فیاضی تو زندہ جاوید ہے اس لئے ان اوصاف کی تعزیت نہیں کی جائے گی کیونکہ زندوں کی تعزیت نہیں ہوتی۔

لغات یعزی التعزیۃ تلقین صبر کرنا تسلی و تشفی دینا العزی (ض) صبر کرنا الجود مصدر (ن) بخشش کرنا

ومن منانا بقاءہ ابدا — حتی یعزی بکل مولود

ترجمہ ہمار تمناؤں میں سے یہ ہے کہ وہ ہمیشہ باقی رہے اور ہر پیدا ہونے والے کے لئے اس کی تعزیت کی جائے۔

یعنی ممدوح تا قیامت زندہ رہے اور جتنے لوگ بھی پیدا ہوں ہر ایک کی تعزیت اس سے کیجائے

لغات منا (واحد) منیۃ آرزو، تمنا بقاء مصدر (س) باقی رہنا مولو د الولادۃ (ض) پیدا ہونا جننا

وقال یمدحہ ویذکر هجوم الشتاء الذی عاقہ عن غزوۃ خرشنۃ وذکر الواقعۃ

عواذل ذات الخال فی حواسد — وان ضجیع الخود منی لماجد

ترجمہ تل والی محبوبہ کو ملامت کرنے والیاں اس پر مرے بارے میں حسد کرتی ہیں کہ نازک اندام حسینہ کا ہم پہلو لیٹنے والا یقیناً شریف ہے۔

یعنی محبوبہ جس کی خاص علامت اس کے رخسارے کا تل ہے اس کو عورتیں ملامت کرتی ہیں اور عشق و محبت سے روکتی ہیں اور لطف یہ ہے کہ اس پر حسد کرتی ہیں کہ اس کا چاہنے والا کتنا شریف ہے کاش یہ عاشق ہمیں نصیب ہوا ہوتا

لغات عواذل (واحد) عاذلۃ ملامت کرنے والی العذل (ن ض) ملامت کرنا خال تل، سیاہ نقطہ حواسد (واحد) حاسدۃ حسد کرنے والی الحسد (ن ض) حسد کرنا ضجیع لیٹنے والا الضجیع (ف) لیٹنا الخود نازک اندام عورت (ج) خُوَدٌ خُوْدَاتٌ ماجدٌ شریف المجد المجادۃ (ن ک) شریف ہونا

یرد ید اعن ثوبھا وھو قادر ویعصی الھوی فی طیفھا وھو راقد

ترجمہ وہ قابو پاتے ہوئے بھی اپنے ہاتھ کو اس کے کپڑوں سے روکے رکھتا ہے، وہ سو رہا ہے اور خواب میں بھی جذبات کی بات نہیں مانتا ہے۔

یعنی اس کی شرافت و پاکدامنی کا یہ عالم ہے کہ محبوبہ اس کے ہم پہلو ہے کوئی رکاوٹ نہیں لیکن وہ دست درازی کی غلطی نہیں کرتا وہ تو عالم خواب میں اپنے جذبات کی تسکین سے احتراز کرتا ہے جب کہ انسان اس میں بے بس ہوتا ہے اس سے بڑھ کر اور کیا پاکدامنی ہو سکتی ہے؟

لغات یرد الرد (ن) روکنا لوٹانا قادر القدرۃ (ن ض) قادر ہونا، قابو پانا یعصی العصیان (ض) نافرمانی کرنا طیف خواب خیال الطیف (ض) خواب میں خیال آنا الرقاد (ن) سونا۔

متی یشتفی من لاعج الشوق فی الحشا محب لھا فی قربہ متباعد

ترجمہ جس کے سینے میں شوق کی آگ بھڑک رہی ہو وہ کب شفا پا سکتا ہے کہ اس سے محبت کرتا ہے اور قریب ہوتے ہوئے بھی دور ہے

یعنی وہ محبت کی آگ میں سلگ رہا ہے محبوب سے وصال ہی اس آگ کو بجھا سکتا ہے اور وہ وصال ہی سے انکار کرتا ہے پھر اس کا علاج کیونکر ممکن ہو سکتا ہے؟

لغات لاعج اللعج (ن) گرمی پھونکنا، سوزش ہونا حشا پہلو ج، احشاء متباعد التباعد ایک دوسرے سے دور ہونا البعد (ک) دور ہونا

اذا کنت تخشی العار فی کل خلوۃ فلم تتصبّاک الحسان الخرائد

ترجمہ جب تم تنہائی میں بھی غیرت وحمیت سے ڈرتے تھے تو تم کو نازک اندام حسینوں نے محبت میں مبتلا کیسے کر دیا؟

یعنی جب پاکدامنی کا جذبہ اتنا غالب تھا کہ شوق تنہائیوں میں بھی گستاخی نہیں کر سکتا تو ان حسینوں نے تم کو محبت میں پاگل کیسے بنا دیا؟ تم کو محبت کے کوچہ میں قدم ہی نہیں رکھنا چاہئے تھا،

لغات تخشی الخشیۃ (س) ڈرنا لِمَ لِو حرف استفہام تتصبّی التصبی، الصبابۃ (س) عاشق ہونا الخرائد (واحد) الخریدۃ خوبصورت عورت

الحّ علیّ السقو حتیٰ الفتہٗ　　وملّ طبیبی جانبی والعوائدُ

ترجمہ بیماری مجھ سے چمٹ گئی ہے یہاں تک کہ میں بیماری سے مانوس ہو گیا ہوں میری طرف سے چارہ گر اور عیادت کرنے والے سب تنگ دل ہو چکے ہیں۔

یعنی بیماری کے تسلسل نے زندگی کو اس طرح سانچے میں ڈھال دیا ہے جیسے زندگی اور بیماری دونوں لازم ملزوم ہیں اس لئے اب بیماریوں سے مجھے ایک طرح کا انس ہو گیا ہے اور اس کی طرف سے علاج میں لاپرواہی ہوتی ہے جس کی وجہ سے معالج اور تیمار دار دونوں گھبرا چکے ہیں، جب مریض تعاون نہیں کرتا دواؤں سے انکار کرتا ہے اور علاج کے ہر مشورہ کو ٹھکرا دیتا ہے تو سب تنگ آ کر تن بر تقدیر اس کو چھوڑ دیتے ہیں یہی میرا حال ہو چکا ہے

لغات الحّ الالحاء سوال میں اصرار کرنا الفتہٗ الالفۃ (س) مانوس ہونا محبت کرنا ملّ الملال (س) رنجیدہ ہونا عوائد (واحد) عائد تو تیمار دار العیادۃ (ن) تیمار داری کرنا

مررت علی دار الحبیب فحمحمت　　جوادی وھل تشجی الجیاد المعاھدُ

ترجمہ میں جب دیار حبیب میں گذرا تو میرا گھوڑا ہنہنانے لگا کیا عہد محبت کے مقامات گھوڑوں کو بھی غمگین بنا دیتے ہیں ؟

یعنی جب میں دیار حبیب میں پہونچا تو گھوڑے نے ہنہنا کر یہ بتا دیا کہ یہ اس کی جانی پہچانی جگہ ہے یہیں عشق و محبت کے عہد و پیمان ہوئے ہیں سے زندگی میں عشق و محبت کی چاشنی ملی اس مقام پر پہونچ کر اس کو گذرا ہوا زمانہ یاد آ گیا اور ہنہنا کر اس نے اپنے غم کا مظاہرہ کر دیا حیرت ہے کہ مقامات محبت کو دیکھ کر جانور بھی غمگین ہو جاتے ہیں اور میں تو بہر حال انسان ہوں مجھے اس مقام پر پہونچ کر کتنا غم لاحق ہوا ہوگا اسی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے

لغات تشجی الاشجاء غمگین کرنا الشجا (س) غمگین ہونا معاھد (واحد) معھد عہد و پیماں کی جگہ العھد (س) عہد کرنا اقرار کرنا

وما تنکر الدھماء من رسم منزل　　سقتھا ضریب الشول فیھا الولائدُ

ترجمہ مشکی گھوڑا اس منزل کو کیسے نہیں پہچانیگا جس میں کمیوں نے اس کو گابھن اونٹنیوں کا دودھ پلایا ہے

یعنی گھوڑے کا دیار حبیب کو پہچاننے پر حیرت کی بات اس لئے نہیں کہ وہ اس مقام پر رہ چکا ہے

گھر کی بچیوں نے اس کو دودھ پلایا ہے اور بچیوں کو اس سے اتنی محبت تھی کہ گابھن اونٹنیوں کے دودھ اس کو پلا دیئے جبکہ وہ دوہا نہیں جاتا جہاں اس کو اتنی محبت ملی ہو وہ اسے کیسے بھول سکتا ہے

لغات الدھماء مشکی رنگ کا گھوڑا وسم نشان، علامت (ج) وسوم سقت المسقی (ض) پلانا سیراب کرنا ضایب دودھ الشول حاملہ اونٹنی ولائد (واحد) ولیدۃ لڑکی

اھمّ بشیء واللیالی کانھا　　تطاردنی عن کونہ واطارد

ترجمہ میں کسی چیز کا ارادہ کرتا ہوں اور راتیں اس کے ہونے سے مجھے دھکے دیتی ہیں اور میں ان کو دھکا دیتا ہوں۔

یعنی میرے عزم وارادوں کی راہ میں مصائب مزاحم ہوتے ہیں ان کی خواہش ہے کہ میں کامیاب ہوں اور میں تہیہ کئے ہوئے ہوں کہ حاصل کر کے رہونگا دونوں میں کشمکش چلتی رہتی ہے

لغات اھمّ الھمّ (ن)، قصد کرنا تطارد المطاردۃ ایک دوسرے کو دفع کرنا دھکا دینا، راستہ سے ہٹانا الطرد (ن)، دور کرنا دفع کرنا

وحید من الخلّان فی کل بلدۃ　　اذا عظم المطلوب قلّ المساعد

ترجمہ میں ہر شہر میں راستوں سے الگ تھلگ ہوں جب مقصد عظیم ہوتا ہے تو تعاون کرنیوالے کم ہوتے ہیں

یعنی جب کوئی شخص کسی عظیم مقصد کو لیکر میدان میں آتا ہے تو مشکلات کو دیکھ کر بہت کم لوگ اس کا ساتھ دیتے ہیں یہ روزمرہ کا مشاہدہ ہے

لغات خلّان (واحد) خلیل دوست عظم العظمۃ (ک) عظیم ہونا قلّ القلۃ (ض) کم ہونا المساعد مدد کرنا

وتسعدنی فی غمرۃ بعد غمرۃ　　سبوح لھا منھا علیھا شواھد

ترجمہ ایک کے بعد ایک آنے والی مصیبت میں ایک تیز رفتار گھوڑا میری مدد کرتا ہے جس کی شرافت پر اس کی ذات میں اس پر شہادتیں ہیں

یعنی ایک تیز رفتار گھوڑا میدان عمل میں میرا ساتھی ہے جس گھوڑے کی عمدگی و شرافت پر خود گھوڑے کی خصوصیات شاہد عادل ہیں۔

لغات تسعد الاسعاد مدد کرنا غمرۃ مصیبت (ج) غمرات سبوح تیز رفتار السبح تیرنا شواھد (واحد) شاھدۃ گواہی الشہادۃ گواہی دینا۔

تثنی علی قدر الطعان کانما مفاصلها تحت الرماح مراود

ترجمہ نیزے کے اندازے کے مطابق پھر جاتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نیزے کے نیچے اس کے جوڑ سرمے کی سلائی ہیں۔ یعنی جس طرح سرمہ کی سلائی گھومتی رہتی ہے اسی طرح جب نیزوں کا وار ہوتا ہے تو وہ تیزی سے چکر کاٹ جاتا ہے اور وار خالی چلا جاتا ہے اور مشق کامیاب ہو جاتی

لغات تثنی التثنی مڑجانا الانثناء، الثنی (مص) موڑنا مفاصل (واحد) مفصل جوڑ رماح (واحد) رمح نیزہ مراود (واحد) مرود سرمے کی سلائی۔

محرمۃ اکفال خیلی علی القنا محللۃ لباتها والقلائد

ترجمہ میرے گھوڑے کے پہلو نیزوں پر حرام ہیں اس کی گردنیں اور سینہ کا اوپری حصہ حلال ہے۔ یعنی میرے گھوڑے کے پہلوؤں پر کوئی نیزہ نہیں لگ سکتا اگر لگ سکتا ہے تو اس کے سینہ پر لگے یا اس کی گردن پر لگے کیوں کہ وہ منہ پھیر کر جنگ سے بھاگنے والوں میں نہیں ہے دشمن کے سامنے وہ جمکر کھڑا رہے گا نیزوں کے وار سے ڈر کر وہ پہلو بھی نہیں بدلتا کہ پہلو پر کوئی وار کر سکے۔

لغات اکفال (واحد) کفل پہلو لبات (واحد) لبۃ سینہ کا اوپری حصہ القلائد (واحد) قلادۃ ہار، گلے کا پٹہ، مراد گردن

واورد نفسی والمہند فی یدی موارد لا یصدرن من لا یجالد

ترجمہ ہندی تلوار ہاتھ میں لے کر میں خود کو ایسے گھاٹوں پر اتار دیتا ہوں جن پر وہ لوگ نہیں اترتے جو بہادر نہیں ہیں۔

یعنی میں ہندی تلوار ہاتھ میں لے کر ایسے خطرناک مقامات تک پہونچ جاتا ہوں جن کا کوئی کمزور دل انسان ارادہ بھی نہیں کر سکتا لغات اورد الایراد اتارنا الورود (مص) اترنا موارد (واحد) مورد گھاٹ یصدرن الاصدار اتارنا لا یجالد المجالدۃ دلیر ہونا

ولکن اذا لم یحمل القلب کفہ علی حالۃ لم یحمل الکف ساعد

ترجمہ اور لیکن جب دل اپنی ہتھیلی کو ایک حالت پر نہیں رکھے گا تو کلائی ہتھیلی کو نہیں اٹھائیگی۔ یعنی جنگ میں اصل چیز دل کی مضبوطی ہے اگر دل مضبوط نہیں ہے تو جسم کی قوت کوئی کام

نہیں دے گی کانپتے اور تھرتھراتے دل کے ساتھ تلوار کا کوئی وار بھرپور نہیں پڑسکتا ہے ہتھیلی اور کلائی میں طاقت دل سے ملتی ہے اگر دل مضبوط ہے تو ہتھیلی اور کلائی بھی مضبوط ہے

خلیلیّ انی لا اری غیر شاعر فلِمْ منھم الدعوی ومنی القصائد

ترجمہ میرے دوستو! میں ایک شاعر کے سوا کسی کو نہیں دیکھتا ہوں پھر ان کی طرف سے دعوی کیوں ہے اور قصائد میرے ہیں۔

یعنی آج میرے علاوہ دوسرا اور کون شاعر ہے؟ اس کے باوجود بہت سے لوگ شاعری کا دعوی کرتے ہیں لیکن اس دعوی کے ثبوت میں ان کے پاس قصیدے کہاں ہیں قصائد تو میرے ہیں اور دعوی شاعری دوسرے کرتے ہیں۔

لغات خلیل دوست (ج) خُلّان اخلاء شاعر (ج) شعراء دعوی (ج) دعاوی قصائد (واحد) قصیدۃ

فلا تعجبا ان السیوف کثیرۃ ولکن سیف الدولۃ الیوم واحد

ترجمہ پس تعجب مت کرو، تلواریں تو بہت ہیں لیکن آج زمانہ میں سیف الدولہ ایک ہی ہے۔

یعنی جس طرح میں تنہا شاعر لیکن دعوی شاعری کرنے والے سینکڑوں ہیں بالکل اسی طرح بہت سے بادشاہ شمشیر براں ہونے کا دعوی کرتے ہیں لیکن سیف الدولہ حکومت کی تلوار حقیقتاً صرف ایک ہے اس لئے سب زبانی دعوی ہے حقیقت کچھ نہیں۔

لہ من کریم الطبع فی الحرب منتض ومن عادۃ الاحسان والصفح غامد

ترجمہ لڑائی میں اپنی شرافت طبع کے باوجود شمشیر برہنہ ہے اور احسان اور درگذر کرنے کی عادت کی وجہ سے اس کو نیام میں رکھ دینے والا ہے۔

یعنی وہ جنگ نہیں چاہتا ہے کیونکہ شریف الطبع ہے لیکن جب دشمن مجبور کر دیتے ہیں تو وہ تلوار ننگی ہو جاتی ہے اور اپنی جوہر دکھاتی ہے اور جب کسی دشمن پر احسان کرنا چاہتا ہے یا اس کی غلطی کو معاف کر دیتا ہے تو پھر وہ تلوار نیام میں رکھ دیتا ہے لغات منتض الانتضاء النضو (ن) تلوار سونتنا الصفح (ف) معاف کرنا، درگذر کرنا غامد الغمد (ن ض) تلوار میان میں رکھنا

ولما رایت الناس دون محلہ تیقنت ان الدھر للناس ناقد

ترجمہ اور جب میں نے لوگوں کو اس کے درجہ سے نیچے دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ زمانہ لوگوں کو پرکھنے والا ہے

یعنی سیف الدولہ اعزاز و افتخار کے بلند مقام پر ہے جس کا وہ صحیح معنی میں اہل اور حقدار اور دوسرے لوگوں کا درجہ اس سے کم تر ہے تو یہ فرق مراتب دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا کہ زمانہ بڑا نقاد ہے وہ ایک ایک آدمی کو پرکھ کر اس کے مطابق اس کو درجہ اور مقام دیتا ہے نااہل کو کبھی وہ بلند درجات نہیں دیتا سیف الدولہ کو دیکھ کر مجھے زمانہ کی پرکھ کا یقین ہو گیا

لغات تیقنت التیقن یقین کرنا دھر زمانہ (ج) دھور ناقد النقد (ن) پرکھنا، جانچنا، کھوٹا کھرا معلوم کرنا

احقھو بالسیف من ضرب الطلی ٭ وبالامن من ھانت علیہ الشدائد

ترجمہ لوگوں میں تلوار کا سب سے مستحق وہی ہے جو گردنوں کو اڑا سکے اور امن کا مستحق وہ ہے جس پر مصیبتیں آسان ہو جائیں۔

یعنی تلوار رکھنے کا استحقاق اسی کو حاصل ہے جو تلوار کا صحیح استعمال اور اس کو چلانا جانتا ہو اور دنیا میں امن واطمینان صرف اسی شخص کو مل سکتا ہے جو مصائب کو ہنسی خوشی جھیل جائے اور گھبراہٹ اور بے چینی کا اظہار نہ کرے۔

لغات الطلی (واحد) طلیۃ گردن امن مصدر (س) محفوظ ہونا ھانت الھون (ن) آسان ہونا شدائد (واحد) شدیدۃ سختی

واشقی بلاد اللہ ما الروم اھلھا ٭ بھذا وما فیھا لمجدک جاحد

ترجمہ خدا کے شہروں میں سب سے بدبخت وہ ہیں جن کے باشندے رومی ہیں اور ان میں کوئی تیری شرافت سے انکار کرنے والا نہیں۔ یعنی جن جن شہروں میں یہ رومی عیسائی آباد ہیں وہ انتہائی بدبخت و بدنصیب شہر ہیں تیری شرافت کا اعتراف کرتے ہوئے بھی تیری اطاعت سے انکار کرتے ہیں۔ لغات اشقی الشقادۃ (س) بدبخت ہونا المجد (ن) شریف ہونا جاحد الجحد (ف) انکار کرنا صحیح جان کر نہ ماننا۔

شننت بھا الغارات حتی ترکتھا ٭ وجفن الذی خلف الفرنجۃ ساھد

ترجمہ تو نے ان میں عام غارتگری پھیلا دی ان کو اس حال میں چھوڑا کہ فرنجہ کے بعد والوں کی آنکھیں بیدار رہنے لگیں۔

یعنی ان شہروں کی بدبختی یہ ہے کہ تو نے ان شہروں میں وہ تباہی و بربادی پھیلا دی کہ دور دراز کے شہر بھی تھرا گئے اور ان کو خطرہ پیدا ہو گیا کہ یہ غارتگری کہیں وہاں تک نہ پہونچ جائے اس فکر میں ان کی راتوں کی نیند حرام ہو گئیں اور ساری رات جاگ کر گذارتے ہیں

لغات شننت الشن (ن) پھیلانا غارات (واحد) غارۃ لوٹ، غارتگری ساهد السهاد (س) بیدار رہنا جاگنا

مخضبۃ والقوم صرعیٰ کانھا　　وان لم یکونوا ساجدین مساجد

ترجمہ وہ خون سے رنگین ہیں اور تمام کے تمام بچھڑے ہوئے ہیں گویا وہ شہر مسجدیں ہیں، اگرچہ وہ سجدہ کرنے والے نہیں ہیں

یعنی تو نے دشمنوں کی زمین کو ان کے خون سے لالہ زار بنا دیا اور اس طرح وہ منہ کے بل مردہ پڑے ہوئے ہیں جیسے معلوم ہوتا ہے کہ مسجدوں میں سجدہ کرتے ہوں حالانکہ وہ سب بددین عیسائی ہیں وہ مسجدوں کا حال کیا جانیں۔

لغات مخضبۃ التخضیب رنگ دینا الخضب (ض) رنگنا صرعیٰ (واحد صریع) بچھڑا ہوا الصرع (ن) پچھاڑنا ساجدین السجود (ن) سجدہ کرنا

تنکسھم والسابقات جبالھم　　وتطعن فیھم والرماح المکائد

ترجمہ تو ان کو منہ کے بل گراتا رہا حالانکہ ان کے گھوڑے ان کے پہاڑ تھے تو ان پر نیزوں سے وار کرتا ہے اور نیزہ میں تدبیر تھی۔

یعنی دشمنوں کا گھوڑ سوار دستہ تیرے سامنے پہاڑ بن کر جم گیا تو تو نیزوں سے مار مار کر ایک ایک سوار کو منہ کے بل گراتا رہا اور اس پہاڑ میں دراڑ پیدا ہوتی رہی یہ موقعہ نیزوں ہی کے استعمال کا تھا تلوار وہاں کارآمد نہیں تھی۔

لغات تنکس التنکیس منہ کے بل گرانا، اوندھا کرنا النکس (ن) اوندھا کرنا مکائد (واحد مکیدۃ) تدبیر الکید (ض) خفیہ تدبیر کرنا

وتضربھم ھبرا وقد سکنوا الکدیٰ　　کما سکنت بطن التراب الاساود

ترجمہ تو ان کے چیتھڑے اڑاتا رہا حالانکہ وہ سخت زمین میں سکونت پذیر تھے جیسے کالا سانپ زمین کے اندر رہتا ہے۔

یعنی دشمن اپنے سنگین قلعوں میں پناہ گزیں تھے جیسے کالا سانپ زمین کے اندر چھپا رہتا ہے لیکن پھر بھی تونے ان کو مار مار کر ان کے چھکے اڑا دیئے۔

لغات هبرا ٹکڑے ٹکڑے الهبر (ن) گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا سکنوا السکونة (ن) ٹھہرنا کدی (واحد) کُدْیَة سخت پتھریلی زمین تراب مٹی (ج) اقبیة اساود (واحد) اسود کالا سانپ

وتضحی الحصون المشمخرات فی الذریٰ — وخیلک فی اعناقهن قلائد

ترجمہ اونچے قلعے پہاڑ کی چوٹیوں میں ہیں اور تیرے گھوڑے ان کی گردنوں کے ہار ہیں یعنی دشمنوں کے قلعے پہاڑ کی چوٹیوں پر بنے ہوئے ہیں تیرے گھوڑ سواروں نے ان پہاڑوں پر چڑھ کر قلعہ کو چاروں طرف سے محاصرہ میں لے لیا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پہاڑ کی گردن میں گھوڑوں کی قطار ہار بنی ہوئی ہے۔

لغات حصون (واحد) حصن قلعہ الذری (واحد) ذروة چوٹی اعناق (واحد) عنق گردن قلائد (واحد) قلادة ہار، پٹہ

عصفن بهم یوم اللقان وسقنهم — بهنزیط حتی ابیض بالسبی آمد

ترجمہ لقان کے دن گھوڑے ان پر ٹوٹ پڑے اور ان کو ہنزیط سے ہانک لے گئے یہاں تک کہ قیدیوں کی وجہ سے آمد سفید ہو گیا۔

یعنی جنگ لقان میں تیرے گھوڑے دشمنوں پر ٹوٹ پڑے اور ان کو شکست دے کر گرفتار کر لیا اور ان کی مشکیں باندھ کر قلعہ ہنزیط شہر آمد میں لے گئے اور اتنی بڑی تعداد میں یہ قیدی تھے کہ جب شہر آمد میں وہ جمع ہو گئے تو اس سفید نسل کے آدمیوں سے پورا شہر سفید ہو گیا۔

لغات عصفن العصف (ض) ٹوٹ پڑنا سقن السوق (ن) ہانکنا لے جانا سبی قیدی السبی (ض) قید کرنا آمد شہر کا نام ہے

والحقن بالصفصاف سابور فانهوی — وذاق الوری اهلاهما والجلامد

ترجمہ انھوں نے سابور کو صفصاف سے ملا دیا ان کی چٹانیں گر پڑیں اور ان دونوں قلعوں کے باشندوں نے ہلاکت کا مزہ چکھ لیا۔ یعنی سابور اور صفصاف دونوں قلعوں کی پتھریلی دیواریں ٹوٹ گئیں اور دونوں میں رہنے والے تباہ ہو گئے۔

لغات الھوی الانھواو اوپر سے نیچے گرنا الموی (ض) نیچے گرنا ذاق الذوق (ن) چکھنا ردی (س) ہلاک جلامد (واحد) جلمود سخت پتھر

رغلس فی الوادی بھن مشیّع   مبارک ما تحت اللثامین عابدٗ

ترجمہ رات کے پچھلے پہر ایک لے جانے والا جو عابد اور اس کے دونوں نقابوں میں رہنے والا چہرہ مبارک ہے ان گھوڑوں کو وادی میں لے گیا۔ یعنی سیف الدولہ جو میدان جنگ میں دوہرا نقاب ڈالے ہوئے تھا ان گھوڑ سواروں کو رات کے پچھلے پہر وادی میں لے کر چلا۔

لغات غلس التغلیس رات کے پچھلے پہر چلنا وادی تثنیہ زمین (ج) اَوْدِیَۃٌ مشیّع التشییع رخصت کرنا مشایعت کرنا لِثامٌ نقاب (ج) لُثُمٌ اللثہ (ض) اُدْھاما باندھنا عابد العبادۃ (ن) عبادت کرنا

فتیٌ یشتھی طول البلاد و وقتہٖ   تضیق بہا اوقاتہٗ والمقاصدٗ

ترجمہ وہ ایسا نوجوان ہے جو وقت اور شہروں کی درازی کا خواہشمند ہے اس کے اوقات اور مقاصد دونوں تنگ ہو جاتے ہیں۔

یعنی اس کے ارادے اتنے بلند ہیں کہ یہ دنیا کے شہر یہ زندگی کے ایام اس کے مقاصد کی تکمیل کے لئے کافی نہیں فتوحات کے لئے اس سے بڑی دنیا اور اس سے طویل زمانہ چاہیئے

لغات فتیٌ جوان (ج) فتیان یشتھی الشھوۃ (س) الاشتھاء خواہش کرنا تضیق الضیق (ض) تنگ ہونا

اخو غزوات ما تغب سیوفہٗ   رقابھم الا وسیحان جامدٗ

ترجمہ وہ لڑائی کا دلدادہ ہے اس کی تلوار دشمنوں کی گردنوں سے ملاقات میں ناغہ نہیں کرتی سوائے اس کے کہ دریائے سیحان جم کر برف ہو جائے۔

یعنی وہ دشمنوں سے جنگ آزما رہتا ہے سوائے ان دنوں کے جب برف باری سے راستہ مسدود ہو جائے اور ناقابل عبور بن جائے   لغات غزوات (واحد) غزوۃ جنگ کرنا (ن) الاغباب۔ الغب (ن ض) ناغہ دے کر ملاقات کرنا رقاب (واحد) رقبۃ گردن

فلم یبق الا من حماھا من الظبا   لمی شفتیھا والثدی النواھدٗ

ترجمہ پھر تلوار کی دھار سے کوئی نہیں بچا سوائے اس کے کہ ان کے ہونٹوں کی سرخی اور ابھری ہوئی پستانوں نے بچا لیا   یعنی ممدوح کی تلواروں نے عورتوں کو چھوڑ کر

سارے دشمنوں کا صفایا کر دیا اور سب کو موت کے گھاٹ اتار دیا

لغات حما الحمایۃ (ض) حفاظت کرنا بچانا الظباء (واحد) ظبیۃ تلوار کی دھار نمی گندم گوں ہونا الثدی پستان (ج) ثُدِیّ شفۃ ہونٹ (ج) شفاہٌ نواھد (واحد) ناھد تازہ ابھری ہوئی النھود (ن ف) پستان کا ابھرنا

تبکی علیھن البطاریق فی الدجیٰ　　　وھن لدینا ملقیات کواسدٌ

ترجمہ فوجی سردار رات کی تاریکیوں میں ان پر پھوٹ پھوٹ کر روتے ہیں حالانکہ وہ ہمارے یہاں ردی مال کی طرح پھینکی ہوئی ہیں

یعنی دشمنوں کے فوجی سرداروں نے عورتوں کی گرفتاری کو اپنی انتہائی بے آبروئی تصور کیا اور بزدلوں کی طرح رات کی تاریکیوں میں اپنی عورتوں کی عصمت لوٹنے کے خیال سے پھوٹ پھوٹ کر روتے رہے حالانکہ ان کا رونا بلاوجہ تھا ہمارے یہاں وہ ردی مال کی طرح ادھر ادھر پڑی ہوئی تھیں کسی نے ان کی طرف دھیان بھی نہیں دیا۔

لغات تبکی پھوٹ پھوٹ کر رونا البکاء (ض) رونا بطاریق (واحد) بطریق فوجی سردار دجیٰ (واحد) دجیۃ تاریکی (ن) تاریک ہونا کواسد (واحد) کاسدۃ گھٹیا مال الکساد (ن ک) گھٹیا مال

بذا قضت الایام ما بین اھلھا　　　مصائب قوم عند قوم فوائدٌ

ترجمہ زمانہ نے اپنے دور کے لوگوں کے درمیان اسی طرح کا فیصلہ کیا ہے کہ ایک قوم کی مصیبت دوسری قوم کے لئے فائدہ

یعنی دنیا میں ایک گھر اجاڑ کر دوسرا گھر آباد کیا جاتا ایک قوم تباہ ہوتی ہے اور اس کی تباہی سے دوسری قوم کی خوشحالی کی بنیاد پڑ تی ہے۔

لغات قضت القضاء (ض) فیصلہ کرنا مصائب (واحد) مصیبۃ فوائد (واحد) فائدۃ

ومن شرف الاقدام انک فیھم　　　علی القتل مَوْمُوق کانک شاکدٌ

ترجمہ پیش قدمی میں شرافت کی وجہ سے قتل کے باوجود تو ان میں محبوب ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تو عطیہ دینے والا ہے۔

یعنی میدان جنگ میں بھی اپنی طبعی شرافت کو ملحوظ رکھا اس کا نتیجہ یہ ہے کہ تو دشمنوں

کو تباہ و برباد کرنے کے باوجود اتنا محبوب ہے جیسے معلوم ہوتا ہے کہ تو نے ان کو قتل نہیں کیا ہے بلکہ انعام و اکرام سے نوازا ہے

لغات موموق الومق المقۃ (س) محبت کرنا شاکر عطیہ دینے والا الشکد (ن ض) عطا کرنا بخشش کرنا

وان دما اجریتہٗ بک فاخرٌ　　وان فؤاداً رعتہ لک حامد

ترجمہ اور تو نے جس خون کو بہایا ہے وہ تجھ پر فخر کرتا ہے جس دل کو تو نے دہشت زدہ کر دیا ہے وہ تیرا ثنا خواں ہے　　یعنی خون جو تباہی کی علامت ہے لیکن تیرے ہاتھوں سے بہا اس لئے اس کو فخر ہونا ہے تیری دہشت سے جو دل کانپتے رہتے ہیں وہی دل تیری تعریف بھی کرتے ہیں

لغات دمٌ خون (ج) دماءٌ فاخر الفخر (س ف) فخر کرنا فؤاد دل (ج) افئدۃ رعت الروع (ن) خوف زدہ کرنا حامد الحمد (س) تعریف کرنا

وکل یری طرق الشجاعۃ والندیٰ　　ولکن طبع النفس للنفس قائدٌ

ترجمہ ہر شخص شجاعت اور فیاضی کی راہ دیکھتا ہے لیکن ہر نفس نفس کا راہنما ہے

یعنی ہر شخص جانتا ہے کہ فیاضی و سخاوت ہی عظمت و فضیلت حاصل کرنے کی یہی دو راہیں ہیں لیکن جاننے کے باوجود بہت کم لوگوں میں یہ دونوں خصوصیات پائی جاتی ہیں اس لئے کہ ہر شخص کا نفس جس راہ پر لے جاتا ہے اس پر چلے جاتے ہیں صحیح راہ جانتے ہوئے بھی راہ راست پر نہیں آتے اس لئے کہ یہ اپنی اپنی فطرت ہے.

لغات طرق (د) طریقۃ راستہ الشجاعۃ (ک) بہادر ہونا الندیٰ (ض) بخشش کرنا قائد القیادۃ (ن) رہنمائی کرنا قیادت کرنا

نہبت من الاعمار ما لو حویتہ　　لہنئت الدنیا بانک خالد

ترجمہ تو نے اتنی عمریں لوٹی ہیں کہ اگر تو ان سب کو جمع کر لیتا تو دنیا تجھے ہمیشگی کی مبارکباد دیتی یعنی جنگ میں تو نے بے شمار آدمیوں کو قتل کیا ہے ان سب کی بقیہ عمروں کو جوڑ کر اپنے قبضہ میں رکھ لیتا اور اپنی عمر کے ساتھ اس کو جوڑ لیتا تو قیامت تک کے لئے تیرے پاس عمروں کا ذخیرہ ہو جاتا اور تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہتا　　لغات نہبت النہب (ف) لوٹنا اعمار (واحد) عمر حویت الحوی (ض) جمع کرنا ہنئت التہنیۃ مبارکباد دینا خالد الخلود ہمیشہ رہنا.

فانت حسام الملک واللہ ضارب · وانت لواء الدین واللہ عاقد

ترجمہ تو حکومت کی تلوار ہے اور اللہ مارنے والا ہے تو دین کا علم ہے اور خدا اس کو باندھنے والا ہے
یعنی تو خدائی تلوار ہے اور اسے دست قدرت چلاتا ہے اور تو دین کا علم ہے جس کو خدا نے بلند کر رکھا ہے اس لئے نہ تیری شکست کا کوئی سوال ہے اور نہ تیرے پامال ہونے کا کیوں کہ تو براہ راست خدا کی نگرانی میں ہے۔

لغات لواء بڑا جھنڈا (ج) الویۃ عاقد العقد (ض) گرہ لگانا، باندھنا

وانت ابو الہیجا ابن حمدان یا ابنہ · تشابہ مولود کریم و والد

ترجمہ اے ابو الہیجا کے بیٹے تو ابو الہیجا ابن حمدان ہے شریف بیٹا باپ کے مشابہ ہے۔
یعنی تیرے والد جس طرح ابو الہیجا کنیت کے مستحق تھے بالکل اسی طرح تو بھی ابو الہیجا ہے شریف اولاد اسی طرح باپ کے ہوبہو ہوتی ہے۔

لغات ابن کا ابناء بنون التشابہ ایک دوسرے کے مشابہ ہونا مولود بیٹا الولادۃ (ض) جننا پیدا ہونا

وحمدان حمدون وحمدون حارث · وحارث لقمان ولقمان راشد

ترجمہ حمدان حمدون ہے اور حمدون حارث اور حارث لقمان ہے اور لقمان راشد ہے
یعنی تیرے سلسلہ نسب میں جتنے تیرے آبا و اجداد ہیں سب میں یکساں فضائل و کمالات رہے ہیں کوئی کسی سے کم نہیں رہا

اولئک انیاب الخلافۃ کلھا · وسائر املاک البلاد الزوائد

ترجمہ یہ سب کے سب خلافت کے دانت ہیں اور تمام شہروں کے بادشاہ فاضل دانت ہیں۔
یعنی تیرے آبا و اجداد درحقیقت وہاں خلافت کے دانت ہیں جس سے شیر شکار کو مضبوطی سے پکڑتا ہے دوسرے بادشاہوں کی حیثیت ان کے مقابلے میں وہ دانت ہیں جو دانت کی قطار کے پیچھے یوں ہی جم جاتے ہیں جو کسی کام کے نہیں ہوتے ہیں۔

لغات انیاب (واحد) ناب دانت زوائد (واحد) زائدۃ فاضل دانت، وہ دانت جو اصل دانت کے بغل میں جم جاتے ہیں

احبک یا شمس الزمان وبدرہ · وان لامنی فیک السھیٰ والفراقد

ترجمہ اے زمانہ کے چاند سورج میں تجھ سے محبت کرتا ہوں اگرچہ سہا اور فرقدین مجھے ملامت کرتے ہیں

یعنی تیری حیثیت چاند سورج کی ہے اور چاند سورج سے محبت کرنے والے دوسرے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی ملامت کی کیا پرواکریں گے تو بادشاہوں میں چاند سورج کی حیثیت رکھتا ہے اور دوسرے بادشاہوں کی حیثیت چھوٹے چھوٹے ستاروں کی ہے۔

لغات شمس سورج (ج) شموس بدر ماہ کامل (ج) بدور لام اللوم (ن) ملامت کرنا سھیٰ ورقہ فرقدین ستاروں کے نام ہیں

وذاک لان الفضل عندک باھر   ولیس لان العیش عندک بارد

ترجمہ اور یہ اس لئے کہ تیرے نزدیک فضل وکمال ظاہر ہے اس لئے نہیں کہ زندگی تیرے پاس آرام سے گذرتی ہے۔

یعنی میری تجھ سے محبت خود غرضی پر مبنی نہیں کہ تیری وجہ سے زندگی آرام سے گذرتی ہے اس لئے میں محبت کرتا ہوں بلکہ یہ محبت اس لئے ہے کہ تو میرے فضل وکمال سے واقف ہے اور تو فضل وکمال کا قدرداں ہے تو قدر افزائی کرتا ہے اس لئے میں محبت کرتا ہوں

لغات باھر ظاہر البھر (ف) ظاہر ہونا عیش زندگی معدر (ض) جینا بارد ٹھنڈا البرودۃ (ن) ٹھنڈا ہونا

فان قلیل الحب بالعقل صالح   وان کثیر الحب بالجھل فاسد

ترجمہ اس لئے کہ عقل کے ساتھ کم محبت درست اور جہالت کے ساتھ زیادہ محبت بیکار ہے۔

یعنی محبت عقل اور فہم وفراست کی روشنی میں کی جائے تو یہ محبت درست صحیح اور مفید ہے اگرچہ وہ محبت بہت زیادہ نہ ہو اس کا بہت ڈنکا نہ پیٹا جائے لیکن جہالت کے ساتھ اگر کسی سے محبت کی جائے چاہے کتنی ہی شدید محبت ہو لیکن وہ بیکار اور فاسد ہے کیونکہ اس محبت کا نتیجہ کبھی بہت ہی خراب بھی نکل سکتا ہے اس کے تعلقات میں توازن ضروری ہے

لغات صالح درست الصلاحیۃ (ن ف ک) درست ہونا الجھل (س) جاہل ہونا فاسد خراب الفساد (ن ض ک) خراب ہونا

وقال یمدحه ویهنئیه بعید الاضحیٰ سنہ ۳۴۲ھ انشده ایاها فی میدانه بحلب وهما علی فرسیهما

لکل امرئ من دهرہ ما تعودا — وعادات سیف الدولة الطعن فی العدیٰ

ترجمہ ہر شخص کے لئے اس کے زمانے سے وہی ہے جس کا وہ عادی ہے دشمنوں سے نیزہ بازی کرنا سیف الدولہ کی عادتوں میں ہے

یعنی ہر شخص اس دنیا میں ایک خاص ذہن و مزاج اور رجحان طبع لیکر پیدا ہوتا ہے اور وہی طبعی رجحان اس کی ساری زندگی پر چھا جاتا ہے سیف الدولہ شجاعت و بسالت کا جوہر لیکر پیدا ہوا ہے اس لئے اس کی فطرت میں دشمنوں سے مقابلہ آرائی نبرد آزمائی اور نیزہ بازی ہے یہاں تک کہ وہ اس کا عادی ہو چکا ہے۔

لغات دهر زمانہ دج، دهور تعوّد عادی ہونا، خوگر ہونا الطعن (ن) نیزہ مارنا

وان یکذب الارجاف عنه بضده — ویمسی بما تنوی اعادیه اسعدا

ترجمہ بدنام کن افواہوں کو اس کے برعکس کر کے جھٹلا دیتا ہے اس کا دشمن اس کے ساتھ جو کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ خود اس میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

یعنی سیف الدولہ کو بدنام کرنے والے دشمنوں نے جو افواہ اڑائی ٹھیک اس کے برعکس اس کا کارنامہ دنیا کے سامنے آجاتا ہے انھوں نے افواہ اڑادی کہ سیف الدولہ کو شکست ہو گئی اور اسی وقت دشمن کو شکست فاش دے دیتا ہے دشمن سیف الدولہ کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے الٹے سیف الدولہ ان کو ہلاک کر دیتا ہے۔

لغات الارجاف غلط افواہ پھیلانا، زلزلہ ہونا الوجف (ن) تیز چلنا بہت کانپنا تنوی النیۃ (ض) ارادہ کرنا

ورب مرید ضره ضر نفسه — وهاد الیه الجیش اهدی وما هدیٰ

ترجمہ بہت سے اس کا نقصان چاہنے والے خود کو ہی نقصان پہونچاتے ہیں اور سیدھے اس کی طرف فوج کو لے جاتے ہیں اور لیکن نہیں پہونچ پاتے ہیں۔

یعنی ممدوح کو نقصان پہونچانے کا ارادہ رکھنے والے خود اپنی تباہی کو دعوت دیتے ہیں

ممدوح پر حملہ کی غرض سے فوج کشی کرنیوالے وہاں تک پہونچ ہی نہیں سکتے کیونکہ اس سے پہلے ان کو شکست ہو جاتی ہے اور وہ تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔

ومستکبر لم یعرف اللہ ساعۃ   رأی سیفہ فی کفہ فتشھدا

ترجمہ بہت سے مغرور جنھوں نے خدا کو ایک لمحہ کے لئے بھی نہیں پہچانا اس کے ہاتھ میں تلوار دیکھتے ہی کلمہ پڑھنے لگے۔

یعنی وہ مغرور لوگ جنھوں نے کبھی خدائے واحد کے سامنے سر نہیں جھکایا اور کافر بنے رہے مگر جب ممدوح کے ہاتھ میں تلوار دیکھی تو اتنی دہشت طاری ہوئی کہ فوراً کلمہ پڑھ کر خدا کی وحدانیت کا اقرار کر لیا۔

لغات لم یعرف العرفان المعرفۃ (ض) پہچاننا کف ہتھیلی (ج) اکف سیف تلوار (ج) اسیاف سیوف و اسیف

ھو البحر غص فیہ اذا کان راکداً   علی الدر واحذرہ اذا کان مزبدا

ترجمہ وہ سمندر ہے جب پرسکون ہو تو اس میں موتی حاصل کرنے کیلئے غوطہ لگا اور جب جھاگ مار رہا ہو اس سے بچ کر رہو۔

یعنی جس طرح سمندر سے موتی حاصل کئے جاتے ہیں اسی طرح سیف الدولہ کی ذات ہے کہ جب وہ کیف و نشاط کے عالم میں ہو اس سے انعام و اکرام کے موتی حاصل کر سکتے ہو لیکن جس طرح جب سمندر موجزن ہوتا ہے تو اسمیں اترنا تباہی کو دعوت دینا ہے اسی طرح ممدوح جب برہم ہو تو گستاخ نہ بنو ورنہ تمہاری تباہی یقینی ہے۔

لغات بحر سمندر (ج) بحار بحور ابحر غص غوطہ لگانا الغوص (ن) قطع کرنا راکد ٹھہرا ہوا الرکود (ن) پانی کا ٹھہرا ہوا ہونا مزبد جھاگ دینے والا الازباد جھاگ نکلنا الزبد (ن) مکھن نکالنا التزبید دودھ کے اوپر مکھن آنا، جھاگ آنا

فانی رأیت البحر یعثر بالفتی   وھذا الذی یاتی الفتی متعمدا

ترجمہ اس لئے کہ میں نے سمندر کو دیکھا ہے جو جوان کو ٹھوکر مار دیتا ہے اور یہ سمندر وہ ہے جو جوانوں کے پاس قصداً آجاتا ہے

یعنی جب کوئی سمندر میں چھلانگ لگاتا ہے تو اپنی جان سلامت نہیں لاتا اس لئے لوگ سمندر

میں جانے سے ڈرتے ہیں لیکن ممدوح ایسا سمندر ہے جس کے پاس جانے کا موقعہ کہاں وہ تو اپنی فوجوں کے ساتھ خود چڑھ کر آجاتا ہے تو اس سمندر سے بچنے کی کوئی صورت نہیں رہتی ہے اس لئے اصل سمندر سے ممدوح کی ذات زیادہ خطرناک ہے۔

لغات یعتز العتز (ن ض س ک) ٹھوکر لگنا التعمد قصد کرنا العمد (ض) بھروسہ کرنا

تظل ملوک الارض خاشعۃ لہ تفارقہ ھلکیٰ و تلقاہ سجّدا

ترجمہ روئے زمین کے بادشاہ اس کے سامنے ذلیل و عاجز ہیں اس سے جدا ہوتے ہیں ہلاک ہو کر اور اس سے ملتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے۔

یعنی ممدوح کے سامنے دنیا کے دوسرے تمام بادشاہوں کا حال یہ ہے کہ جب اس کے سامنے آتے ہیں تو ان کو زمین بوس ہونا پڑتا ہے اور علیحدگی اختیار کرتے ہیں تو تباہ ہونا پڑتا ہے

لغات خاشعۃ الخشوع (ف) فروتنی کرنا، عاجزی کا اظہار کرنا تلقی اللقاء (س) ملاقات کرنا ملنا سجّد (و احد) ساجد السجد (ن) سجدہ کرنا

ویحیی لہ المال الصوارم والقنا ویقتل ما یحیی التبسم والجدا

ترجمہ تلواریں اور نیزے اس کے مال کو زندگی دیتے ہیں اور جن کو زندگی دی جاتی ہے ان کو تبسم اور بخشش قتل کر دیتی ہیں۔

یعنی ممدوح کی تلواریں اور نیزے دشمنوں پر فتح حاصل کر کے مال غنیمت فراہم کرتے ہیں اور ممدوح کی فیاضی اس کو تقسیم کر کے ختم کر دیتی ہے۔

لغات یحیی الحیاۃ زندہ کرنا الحیوۃ (س) زندہ ہونا الصوارم (واحد) صارم تلوار القنا (واحد) قناۃ نیزہ الجدا (ن) بخشش کرنا

ذکی تظنیہ طلیعۃ عینہ یری قلبہ فی یومہ ما تری غدا

ترجمہ ایسا ذکی ہے کہ اس کا گمان اس کی آنکھ کا مقدمۃ الجیش ہے اس کا دل آج دیکھ لیتا ہے جس کو آنکھ کل دیکھے گی۔

وہ ذکاوت و فطانت کا پیکر ہے اس کا تصور مستقبل کو دیکھ لیتا ہے اور اسی کے مطابق آج ہی سے وہ عمل کرتا ہے جبکہ یہ مادی آنکھ اس مقام کو کل دیکھ سکے گی۔

لغات ذکی تیز طبع (ج) اذکیاء الذکاء (س ک) تیز طبع ہونا الظن (ن) خیال کرنا، گمان کرنا
طلیعة مقدمة الجیش (ج) طلائع

وصول الی المستصعبات بخیلہ ۔۔۔ فلو کان قرن الشمس ماءً لاوردا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑے پر مشکل ترین مقامات پر پہونچ جانے والا ہے اگر آفتاب کے کنارہ پر پانی ہو تو وہیں گھوڑے کو اتار دے

یعنی مشکل ترین امور کو فوراً حل کرنے والا ہے اگر سورج پانی کا گھاٹ ہو جائے تو گھوڑے کو اسی گھاٹ پر پانی پلاتا، یہ بلندی اس کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

لغات قرن آفتاب کی پہلی کرن (ج) قرون اورد الایراد پانی پر اترنا الورود (ض) گھاٹ پر اترنا ماء پانی (ج) میاہ وامواہ

لذلك یسمی ابن الدمستق یومہ ۔۔۔ مماتاً وسماہ الدمستق مولدا

ترجمہ اسی لئے دمستق کے لڑکے نے آج کے دن کا نام موت رکھا ہے اور دمستق نے اس کا نام یوم پیدائش رکھا ہے

یعنی دمستق کے لڑکے کی گرفتاری آج ہوئی ہے تو یہ اس کی موت کا دن بن گیا اور دمستق نے بھاگ کر جان بچائی تو گویا از سر نو زندگی ملی۔

لغات ممات مصدر (ن) مرنا مولد (ض) جننا پیدا ہونا سمی التسمیة نام رکھنا۔

سریت الی جیحان من ارض آمد ۔۔۔ ثلثا لقد ادناك ركض وابعدا

ترجمہ تو سرزمین آمد سے دریائے جیحون تک تین راتوں میں پہونچ گیا۔ تیز رفتاری نے تجھے قریب بھی کر دیا اور دور بھی کر دیا۔

یعنی اتنی طویل دراز مسافت تو نے صرف تین راتوں میں طے کر لی یہ تیری تیز رفتاری کا نتیجہ ہے کہ اتنا کم مدت میں سرزمین آمد سے دور اور دریائے جیحون سے قریب کر دیا،

لغات سریت السری (ض) رات میں چلنا ادنا الادناء قریب کرنا الدنو (ن) قریب ہونا ابعد الابعاد دور کرنا البعد (ک) دور ہونا الاستبعاد دور سمجھنا۔

فولّی ولعطاک ابنہ وجیوشہ جمیعا ولم یعط الجمیع لیحمدا

ترجمہ وہ الٹے پاؤں بھاگا اور اپنے لڑکے اور تمام لشکر کو تجھے دے گیا اور وہ یہ سب کچھ شکر گذاری کے لئے نہیں دے گیا ہے۔

یعنی سپہ سالار لشکر دستق نے تیرے آتے ہی میدان جنگ چھوڑ دیا اپنے لڑکے اور تمام لشکر کو بے سہارا چھوڑ کر راہ فرار اختیار کی اور تو نے اس پر اپنا قبضہ کر لیا۔ دستق نے یہ تحفہ تیری خدمت میں بخوشی نہیں پیش کیا ہے بلکہ وہ بزدل انسان اپنی جان کے خوف سے بھاگا ہے اور بدرجہ مجبوری اپنی تمام لشکر اور اپنے لڑکے کو تجھے سپرد کر دیا ہے۔

لغات تولّی التولی پیٹھ پھیرنا ابن لڑکا (ج) ابناء وبنون جیوش (واحد) جیش لشکر لم یعط الاعطاء دینا یحمد الحمد (س) تعریف کرنا

عرضت لہ دون الحیوٰۃ وطرفہ وابصر سیف اللہ منک مجردا

ترجمہ تو اسکی نگاہ اور زندگی کے درمیان حائل ہو گیا اور اس نے تیری وجہ سے خدا کی ننگی تلوار کو دیکھ لیا دستق نے اپنے لڑکے اور اپنے لشکر کو بدرجہ مجبوری تجھے اس لئے دے دیا کہ اس کے اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا نظر آنے لگا اور تیرے لشکر کو دیکھتے ہی ہر طرف اسے خدا ننگی تلواریں چمکتی ہوئی نظر آنے لگیں اور خدا کی تلواروں کا مقابلہ کرنا اس کے لئے ممکن نہ تھا اس لئے ڈر کر بھاگ گیا

لغات عرضت العرض (ض) بیچ میں آجانا طرف آنکھ (ج) اطراف مجردا التجرید تلوار ننگی کرنا میان سے نکالنا الجراد (س) ننگا ہونا

وما طلبت زرق الاسنۃ غیرہ ولکن قسطنطین کان لہ الفدیٰ

ترجمہ نیلگوں نیزے نے تو اس کے علاوہ کو تلاش نہیں کیا لیکن قسطنطین اس کیلئے فدیہ بن گیا یعنی تو اور تیری فوج تو دستق کی تلاش میں تھی لیکن اس نے اپنے بیٹے کو قربانی کا بکرا بنا دیا اور اس کو تجھے سپرد کر کے اپنی جان بچائی۔

لغات زرق الزرق (س) نیلگوں ہونا الاسنۃ (واحد) سنان نیزہ

فاصبح یجتاب المسوح مخافۃ   وقد کان یجتاب الدلاص المسردا

ترجمہ پھر وہ خوف کے مارے ٹاٹ کا لباس پہننے لگا حالانکہ وہ چمکتی ہوئی مضبوط بنی ہوئی زرہ پہنا کرتا تھا،

یعنی تیری وجہ سے اس پر موت کی اتنی دہشت سوار ہوگئی کہ اس کو خدا یاد آنے لگا اور گرجا میں پادریوں کی طرح کمبل کا لباس پہن کر پادری بن گیا جبکہ وہ ایک فوجی سردار تھا اور شاندار اور مضبوط ترین فوجی زرہ استعمال کرتا تھا لیکن اب زرہ پہننے کی ہمت بھی نہیں رہی۔

لغات یجتاب الاجتیاب پہننا، طے کرنا قطع کرنا الجوب (ن) قطع کرنا مسوح (واحد) مسح بالوں کا کمبل دلاص نرم چمکدار زرہ الدلص (ن) چمکنا، نرم ہونا مسرد دہری بُنی ہوئی السرد (ن ض) التسرید چمڑا سینا

ویمشی بہ العکاز فی الدیر تائبا   وما کان یرضی مشی اشقر اجردا

ترجمہ اس کو گرجا میں لاٹھی لے جاتی ہے توبہ کے لئے حالانکہ وہ چتکبرے اور کم بال والے گھوڑے کی رفتار کو بھی وہ پسند نہیں کرتا تھا۔

یعنی ایک زمانہ تھا کہ شاندار سے شاندار گھوڑا بھی اس کو پسند نہیں آتا تھا سب کی رفتار میں عیب نکالتا تھا اور آج اس کا حال یہ ہوگیا ہے کہ گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہو کر چلنے کے بجائے ایک لاٹھی کے سہارے چلتا ہے یہ سب موت کے خوف کی وجہ سے ہوا ہے

لغات عکاز بیل لگی ہوئی لاٹھی (ج) عکاکیز عکازات تائبا التوبۃ (ن) توبہ کرنا، لوٹنا اشقر سرخ رنگ والا گھوڑا اجرد کم بالوں والا گھوڑا

وما تاب حتی غادر الکر وجہہ   جریحا وخلی جفنہ النقع ارمدا

ترجمہ اس نے توبہ نہیں کی مگر اس وقت جب حملہ نے اس کے چہرے کو زخمی کرکے چھوڑا دیا اور غبار نے اس کی آنکھوں میں آشوب چشم پیدا کر کے چھوڑ دیا

یعنی اس نے خوشی سے توبہ نہیں کی بلکہ میدان جنگ میں چوٹ کھائی غبار جنگ نے آنکھوں کو مستقبل کے اندھیرا دیکھنے پر مجبور کر دیا تب اس نے توبہ کی۔

لغات الکر (ن) حملہ کرنا معد الکر و دہیتر ا بدل کر حملہ کرنا غادر المغادر ترک چھوڑ دینا
جریجا جروح الجراح (ن) زخمی کرنا الارماد آشوب چشم پیدا کرنا

فان کان ینجی من علی ترھب ، ترھبت الاملاک مثنی وموحدا

ترجمہ پس اگر پادری بن جانا سیف الدولہ سے نجات دے دیگا تو تمام بادشاہ ایک ایک دو دو کر کے پادری بن جائیں گے۔
یعنی سیف الدولہ سے جان بچانے کی یہی شکل رہ جائیگی کہ پادری بن جائیں تو سارے بادشاہ حکومت چھوڑ کر پادری بن جائیں، کیونکہ اس سے جان تو بچ جائے گی۔

لغات ینجی الانجاء نجات دینا لنجاۃ ، بچ پانا ترھب راہب بننا پادری بننا الاملاک (واحد) ملک بادشاہ

وکل امرئ فی الشرق والغرب بعدھا یعد لہ ثوبا من الشعر اسودا

ترجمہ اور مشرق و مغرب میں ہر شخص اس کے بعد اپنے لئے کالے بالوں کا کپڑا بنالے گا
یعنی سیف الدولہ کے خوف سے دشمن کے ملک کا ہر آدمی کالے کمبل کا کپڑا پہن کر پادری صورت بن جائے گا تاکہ اپنی جان بچا سکے کیونکہ پادریوں کو قتل کیا نہیں جاتا

لغات یعد الاعداد تیار کرنا ثوب کپڑا (ج) اثواب، ثیاب

ھنیئا لک العید الذی انت عیدہ وعید لمن سمی وضحی وعیدا

ترجمہ تجھے وہ عید مبارک ہو جس کی تو خود عید ہے اور عید اسکی ہے جو اللہ کا نام لے، قربانی کرے، اور عید منائے۔
یعنی عید کیلئے تیری ذات خود ہی عید اور وجہ شادمانی ہے اس لئے تیری ذات ان تمام لوگوں کے لئے بطور عید ہے جو بھی اللہ کا نام لے قربانی کرے اور عید منائے۔

لغات عید (ج) اعیاد ضحی التضحیۃ قربانی کرنا عید التعیید عید منانا

ومازالت الاعیاد لبسک بعدہ تسلم مخرو قاو تعطی مجددا

ترجمہ اور یہ عیدیں اس کے بعد تیرا لباس بن جائیں کہ تو پرانے لباس کو سونپ دے اور تجھے نیا لباس دیا جائے۔

یعنی خدا کرے کہ ان عیدوں کی حیثیت تیرے لئے لباس کی ہو جائے جس طرح پرانا لباس اتار کر تو دوسروں کو دے دیتا ہے اور نیا لباس اختیار کرتا ہے اسی طرح یہ عیدین تو دوسروں کو دیتا رہے اور تیرے لئے ہمیشہ نئی عیدیں آتی رہیں۔

لغات اعیاد (واحد) عید لبس لباس مصدر (س) پہننا تسلم السلامۃ (س) سلامت رہنا التسلیم سپرد کرنا خرق قا بوسیدہ پرانا الخوق (س ن) پرانا ہونا پھاڑنا مجدد ا التجدید نیا کرنا

فذا الیوم فی الایام مثلک فی الوریٰ کما کنت فیھم اوحدا کان اوحدا

ترجمہ پس یہ دن ان تمام دنوں میں ایسا ہے ہی یکتا ہے جیسے تو تمام مخلوق میں یکتا ہے

یعنی جس طرح تو تمام مخلوق میں یکتا و بے مثل ہے اسی طرح یہ خوشی کا دن بھی بے مثال خوشی کا دن بنتا رہے۔

ھو الجد حتی تفضل العین اختھا وحتی یصیر الیوم للیوم سیدا

ترجمہ یہ نصیب کی بات ہے کہ ایک آنکھ دوسری آنکھ پر فضیلت رکھتی ہے اور ایک دن دوسرے دنوں کا سردار ہو جاتا ہے

یعنی یہ قسمت کی بات ہوتی ہے کہ اپنے ہی طرح کے دوسرے تمام لوگوں میں ایک آدمی انتہائی معزز ہو جاتا ہے اور دوسروں کا درجہ اس سے کمتر ہوتا ہے ایک آنکھ دوسری آنکھ پر بعض اوقات فضیلت رکھتی اسی طرح دنوں میں بھی کوئی دن سید الایام ہو جاتا ہے تو یہ دن بھی دوسرے دنوں کے مقابلہ میں ایک قابل قدر اور خوشیوں کا خزانہ بن جائے۔

لغات الجد نصیب، خوش قسمتی (س) نصیبہ والا ہونا اخت بہن (ج) اخوات سید سردار (ج) سادۃ

فیا عجبا من دائل انت سیفہ اما یتوقی شفرتی ما تقلدا

ترجمہ اس خلیفہ پر حیرت ہے جس کی تو تلوار ہے کیا وہ اس دودھاری تلوار سے نہیں ڈرتا ہے جو اس نے گلے میں حائل کر رکھی ہے

یعنی خلیفہ وقت کا جس کا سیف الدولہ نائب ہے اس کو سیف الدولہ سے ڈر کر رہنا چاہیئے کیوں کہ یہ دودھاری تلوار ہے آج اس کا رخ دشمن کی طرف ہے کل خلیفہ اسکی

زد میں آجائے تو اس کا بچنا محال ہو جائے گا اس لئے اس کو دور کر رہنا چاہئے۔
لغات دائل حکومت و لایتوقی التوقی بچنا ڈرنا الوقایۃ (ض) بچنا شفرۃ دھار (ج)
شفرات تقلدّ کر میں تلوار باندھنا القلد (ض) تلوار حائل کرنا سیف تلوار (ج) اسیان
سیوف اسیف

ومن یجعل الضرغام للصید بازہ ۔ تصیدہ الضرغام فیما تصیدا

ترجمہ جو شخص شیر کو اپنے شکار کے لئے باز بنائے تو وہ شیر اپنے شکاروں کے ساتھ اس کو بھی شکار کر سکتا ہے
باز کو سدھا کر اس سے شکار کیا جاتا ہے خلیفہ نے سیف الدولہ کو نائب بنایا ہے یعنی شیر کو باز کی حیثیت سے استعمال کر رہا ہے اور دشمنوں کو اس کے ذریعہ شکار کرتا ہے لیکن شیر بہر حال شیر ہے کبھی یہ شیر پلٹ کر شکاری کو بھی تو شکار کر سکتا ہے۔
لغات ضاغام شیر ببر (ج) ضغم الصید مصدر (ض) شکار کرنا۔

رایتک محض الحلم فی محض قدرۃ ۔ ولو شئت کان الحلم منک المھندا

ترجمہ میں نے تجھے خالص حلم خالص قدرت کے ساتھ دیکھا ہے اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم ہندی تلوار بن جائے۔
یعنی ناگوار باتوں کو دل پر جبر کر کے گوارا کر لینا اور مشتعل نہ ہونا حلم ہے اور یہ انسان کی ایک بڑی خوبی ہے اور یہ حلم اس وقت اور بھی قیمتی ہو جاتا ہے جب آدمی بزور قوت اس ناگوار امر کو دفع کر سکتا ہے پھر بھی بردباری سے کام لے سیف الدولہ کا حلم ایسا ہی ہے اس کا حلم پوری قوت کے باوجود ہے اور جب چاہے یہ حلم شمشیر براں بن جائے۔
لغات الحلم بردبار ہونا (ک) (ن) خواب دیکھنا قدرۃ مصدر (ض) قادر ہونا شئت المشیئۃ (ف) چاہنا

وما قتل الاحرار کالعفو عنھم ۔ ومن لک بالحر الذی یحفظ الیدا

ترجمہ معافی کی طرح شریفوں کے لئے دوسری کوئی چیز قتل کرنے والی نہیں ہے اور کون شریف جو احسان کو یاد رکھتا ہے

24

یعنی ایک خوددار اور غیرتمند آدمی کی غلطی اور جرم کو معاف کر دینا اس کو قتل کر دینے سے کم نہیں ہے کیونکہ وہ خود اپنی نگاہوں میں گر جاتا ہے کہ وہ دوسروں کے رحم و کرم پر زندگی بسر کرنے لگا ہے اور یہ شریف آدمی کے لئے موت سے کم نہیں ہے۔

لغات احرار (واحد) حر شریف، آزاد العفو مصدر (ن) معاف کرنا یحفظ الحفظ (س) یاد کرنا، حفاظت کرنا۔

اذا انت اکرمت الکریم ملکته　　وان انت اکرمت اللئیم تمرّدا

ترجمہ جب تو شریف آدمی کو عزت دے گا تو تو اس کا مالک ہو جائے گا اور کمینے آدمی کی عزت افزائی کریگا وہ سرکش ہو جائے گا

یعنی عزت افزائی اس کی کرنی چاہئے جو شریف الطبع ہو اور وہ اس اعزاز کو ہمیشہ یاد رکھے گا اور تیرا بندہ بے دام بن جائے گا لیکن کسی کمینے آدمی کی تو نے عزت بڑھادی تو وہ اپنے کمینہ پن کا اظہار کرے گا اور کبھی نہ کبھی وہ سرکشی ضرور کرے گا

لغات اللئیم کمینہ (ج) لؤماء اللؤم (ک) کمینہ ہونا التمرد سرکشی کرنا المراد (ن) سرکشی کرنا (س) بے داڑھی مونچھ کے ہونا

ووضع الندی فی موضع السیف بالعلی　　مضر کوضع السیف فی موضع الندی

ترجمہ تلوار کی جگہ بخشش کو رکھنا علو مرتبت کے لئے نقصان دہ ہے جیسے بخشش کی جگہ تلوار کا رکھنا ہے

یعنی سختی و نرمی کو اپنی اپنی جگہ رکھنا چاہئے دونوں کا بے محل استعمال مضرت کا باعث ہے اس لئے اس سے بچنا چاہئے۔

ولکن تفوق الناس رایا وحکمة　　کما فقتهم حالا ونفسا ومحتدا

ترجمہ اور لیکن تو رائے اور حکمت میں لوگوں سے فائق ہے جیسا کہ تو کیفیت، طبیعت اور اصل کے لحاظ سے ان سے بلند و برتر ہے

یعنی تو امارت و حکومت طبیعت کی شرافت اور خاندانی نجابت میں جس طرح لوگوں سے بلند و بالا ہے اور اسی طرح دوسرے لوگوں سے رائے حکمت اور تدبر و فراست میں بھی فائق و برتر ہے اس لئے تیرا کوئی کام حکمت و دانش سے خالی نہیں ہوگا۔

لغات تفرق الفوق (ن) بلند ہونا، آراء (ج)، ارا محتد المحتد (س) خالص الاصل ہونا

یدق علی الافکار ما انت فاعل　　　فیترک ما یخفی و یوخذ ما بدا

ترجمہ جس کام کو تو کر دیتا ہے وہ فکر و تخیل کے نزدیک دقیق ہوتا ہے اس لئے جو پوشیدہ ہے وہ چھوڑ دیا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے لے لیا جاتا ہے۔

یعنی وہ انتہائی دقیق امور جن کو تو عملی طور پر انجام دیتا ہے لوگوں کے دل و دماغ کے نزدیک انتہائی دقیق ہوتے ہیں اس لئے لوگوں کی سمجھ میں جتنا کچھ آتا ہے اسے اختیار کر لیتے ہیں اور جو ان کے فکر و تصور سے بلند ہے وہاں تک ان کی رسائی نہیں ہوتی اس لئے اس کو اختیار نہیں کر پاتے۔

لغات یدق الدقة (ض) باریک ہونا، دقیق ہونا افکار (واحد) فکر قوت فکریہ بدا البدو (ن) ظاہر ہونا۔

اذل حسد الحساد عنی بکبتهم　　　فانت الذی صیرتهم لی حسدا

ترجمہ حاسدوں کے حسد کو انھیں رسوا کر کے مجھ سے دور کر دے کہ تو نے ہی ان کو میرا حاسد بنایا ہے

یعنی میری تیرے ساتھ جو وابستگی ہے اس پہ حسد کرتے ہیں اس لئے ان کے حسد کا باعث تیری ذات ہے اس لئے تو خود ان کو ذلیل کر کے ان کے شر سے مجھے بچایا۔

لغات حساد (واحد) حاسد الحسد (ن ض) حسد کرنا کبت (ض) ذلیل کرنا پچھاڑنا رسوا کرنا حسدا (واحد) حاسد حسد کرنے والے

اذا شد زندی حسن رایک فیهم　　　ضربت بنصل یقطع الهام مغمدا

ترجمہ جب تیری بہترین رائے ان کے سلسلے میں میری کلائی پکڑ لے گی تو میں ان کو ایسی تلوار ماروں گا جو نیام میں ہوتے ہوئے بھی کھوپڑی کاٹ ڈالے گی۔

لغات شد (ن) باندھنا زند کلائی (ج) ازناد، زِنَادٌ، اَزْنُدٌ نصل نیزہ، تلوار (ج) اَنْصَالٌ، اَنْصُلٌ نُصُوْلٌ الهام (واحد) هامة کھوپڑی مغمد الغمد (ن ض) تلوار کا میان میں رکھنا یقطع القطع (ن) کاٹنا

وما انا الا سمهری حملتہ   فزین معروضا وراع مسددا

ترجمہ میں سمہری نیزہ ہی ہوں جس کو تونے اٹھا رکھا ہے چوڑائی میں رکھا ہوا باعث زینت ہے اور سیدھا تنا ہوا خوف زدہ کرنے والا ہے۔

یعنی مری حیثیت ایسے عمدہ نیزے کی ہے کہ سامنے پڑا ہے تو معلوم ہوگا کہ ایک شاندار نیزہ اور جب ہاتھ میں لے کر دشمن پر تان لیا جائے تو دشمن تھر تھرا جائے۔

لغات زین التزئین آراستہ کرنا الزینۃ (ض) زینت دینا راع الروع (ن) خوف زدہ کرنا مسدد التسدید نیزہ چلانے کے لئے سیدھا کرنا

وما الدھر الا من رواۃ قصائدی   اذا قلت شعرا اصبح الدھر منشدا

ترجمہ زمانہ مرے ہی قصیدوں کو نقل کرنے والا ہے اور جب کوئی شعر کہتا ہوں تو پورا زمانہ گنگنانے لگتا ہے۔

یعنی شعروشاعری کی دنیا میں میرا ہی سکہ رواں ہے سارا زمانہ میرے شعروں پر سر دھنتا ہے، مری زبان سے شعر کے نکلتے ہی سارے زمانہ میں اس کی شہرت پھیل جاتی ہے، اور ہر مجلس میں مرے ہی شعروں کو سنا سنایا جاتا ہے۔

لغات دھر زمانہ (ج) دھور رواۃ (واحد) راوی الروایۃ روایت کرنا (ض)

قصائد (واحد) قصیدۃ منشدا الانشاد شعر سنانا، شعر گنگنانا

وفسار بہ من لا یسیر مشمرا   وغنی بہ من لا یغنی مغردا

ترجمہ جو چلنا نہیں جانتا اس کی وجہ سے تیار ہو کر چلنے لگتا ہے اور جو گانا نہیں جانتا ہے اس کی وجہ سے گانے والا بن جاتا ہے

یعنی میدان شاعری میں جن کو ایک قدم چلنا نہیں آتا وہ مرے شعروں کو پڑھتے پڑھتے شاعری کرنے لگتا ہے جسے شعر گنگنانے کا بھی شعور نہیں ہوتا وہ میرے شعروں کی وجہ سے لہرا لہرا کر پڑھنے لگتا ہے۔

لغات سار السیر چلنا (ض) مشمرا التشمیر آستین چڑھانا، پائنچے پڑھانا غنی التغنیۃ گانا مغردا التغرید گانا

اجزنی اذا انشدت شعراً فانما ‍ ‍ ‍ ‍ بشعری اتاک المادحون مردّدا

ترجمہ جب تجھے اشعار سنایا جائے تو اس کا صلہ مجھے دے کیوں کہ مداحی کرنے والے میرے ہی اشعار کو دوبارہ تیرے پاس لاتے ہیں۔

یعنی جب دوسرے شعرا تیری شان میں قصیدہ سناتے ہیں تو سنانے والے کے بجائے انعام و صلہ مجھے دے کیوں کہ ان کے قصائد ان کی قوت فکریہ کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ انھوں نے میری ہی اشعار کو اپنے قصیدوں میں ڈھال کر اپنا لیا ہے اس لئے انعام کے مستحق وہ نہیں میں ہوں۔

لغات اَجِز الاجازۃ بدلہ دینا الجزاء (ض) بدلہ دینا اتی الاتیان بہ (ض) لانا المادحون المدح (ف) تعریف کرنا مردد الترديد لوٹانا

ودع کل صوت غیر صوتی فاننی ‍ ‍ ‍ ‍ انا الطائر المحکی والاخر الصدا

ترجمہ مری آواز کے علاوہ تو ہر آواز کو چھوڑ دے اس لئے کہ گانے والی چڑیا میں ہوں اور دوسری صدائے بازگشت ہے۔

یعنی تجھے دوسرے شعراء کی طرف دھیان دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ وہ وہی کہتے ہیں جو میں کہہ چکا ہوں، اصل آواز قابل توجہ ہوتی ہے صدائے بازگشت کی کیا حقیقت ہے اور اس کی طرف کون دھیان دیتا ہے۔

لغات دع الودع (ف) چھوڑنا صوت آواز (ج) اصوات طائر چڑیا (ج) طیور الطیران (ض) اڑنا المحکی الحکایۃ (ض) بیان کرنا الصدا بازگشت، گونج (ج) اصداء

ترکت السرٰی خلفی لمن قل مالہ ‍ ‍ ‍ ‍ وانعلت افراسی بنعماک عسجدا

ترجمہ شب روی کو میں نے اپنے پیچھے ان لوگوں کے لئے چھوڑ دیا ہے جن کے پاس مال کم ہے اور میں نے تو تیری نعمتوں کی بدولت اپنے گھوڑے کی نعل تک سونے کی بنوادی ہے

یعنی مختلف درباروں کے رات دن چکر لگانے کا کام بے روزگار شاعروں کے لئے میں نے چھوڑ دیا ہے کیونکہ میں اس سے بے نیاز ہوں تیرے انعامات کی بدولت تو

مرے گھوڑے کی نعل تک سونے کی ہے۔

لغات ترکت الترک (ن) چھوڑنا السری (ض) رات میں چلنا انعلت الانعال نعل بنوانا، لگوانا النعل (ف) نعل لگانا (س) جوتا پہننا عسجد سونا

وقیدت نفسی فی ذراک محبۃ　　ومن وجد الاحسان قیداً تقیدا

ترجمہ میں نے اپنی جان کو تیری پناہ میں محبت کی وجہ سے قید کر دیا ہے جو شخص احسان کی قید پاتا ہے وہ خود قیدی ہو جاتا ہے۔

یعنی ہر آدمی اپنے محسن کا بندۂ بے دام بن جاتا ہے میں نے اپنی خوشی سے تیرا قیدی بن جانا قبول کر لیا ہے۔

لغات قیدت التقیید قیدی بنانا وجد الوجدان (ض) پانا

اذا سأل الانسان ایامہ الغنی　　وکنت علی بعد جعلنک موعدا

ترجمہ جب انسان اپنے زمانہ سے مالداری کا سوال کرتا ہے اور تو دوری پر ہوتا ہے تو وہ تیری ذات کو وعدہ کا وقت بنا دیتا ہے

یعنی زمانہ سے کوئی شخص اپنے مالدار بنانے کی تمنا کرتا ہے تو خود زمانہ اس کو مالدار بنانے کی سکت نہیں رکھتا ہے بلکہ وہ بتا دیتا ہے کہ جب ممدوح آجائیگا تو تجھے مالداری مل جائے گی میں اس کے رہتے ہوئے بے بس ہوں مرے بجائے سیف الدولہ تیری تمنا پوری کر سکتا ہے۔

اسیر ادروی

استاذ جامعہ اسلامیہ ریوڑی تالاب بنارس



قدیمی کتب خانہ

آرام باغ ـــ کراچی